وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

اضافہ شدہ ایڈیشن

وظائفُ الابرار

ترجمہ

مولانا سید فرمان علی صاحب اعلی اللہ مقامہ

ممتاز الافاضل

ناشر

نظامی پریس بکڈپو وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنو

قیمت مجلد

۶۵ روپے

ناشر

نظامی پریس بکڈپو، وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنو

فون 267964

بار اوّل اکتوبر ۱۹۹۳ء

مطبوعہ نظامی آفسٹ پریس لکھنؤ

بسم الله الرحمن الرحيم
WAZAIF UL ABRAR
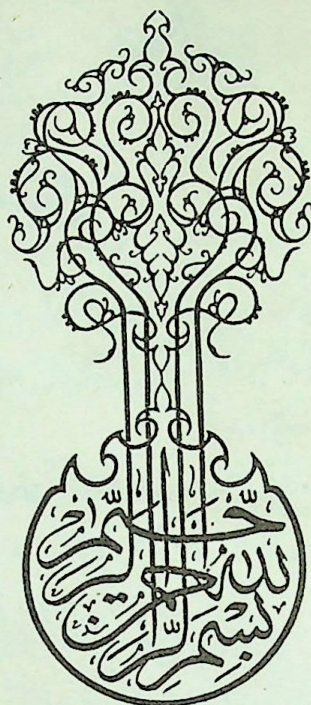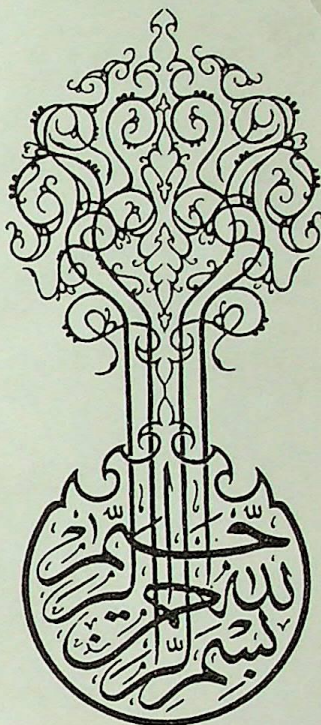
وظائفُ الابرار
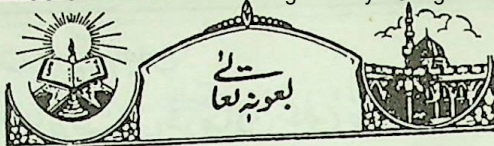
حرفِ آغاز

دُعا۔۔۔ سکونِ خاطر، دِل کے اطمینان، اعصاب کی مضبوطی اور فِکر کی صحیح رہنمائی کا سب سے بڑا اور با اثر ذریعہ ہے۔

خلاّقِ عالم نے جہاں دُعا مانگنے کا حکم دِیا ہے، وہیں اُس کے قبول کرنے کا وعدہ بھی فرمایا ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

تمھارا پالنے والا ارشاد فرماتا ہے کہ تم مجھ سے دُعا کرو میں قبولیت کا شرف عطا کروں گا۔ (سورۂ مومن آیت ۶۰)

قرآنِ مجید کے دامن رحمت میں بہت سے انبیاءؑ کی دُعائیں کِھلے ہوئے پھولوں کی طرح مہک رہی ہیں۔

چنانچہ۔۔۔ ہماری عِلمی دُنیا نے دُعا کو ایک مستقل اور نہایت اہم موضوع قرار دیا ہے!۔۔۔ اِسی لئے مختلف زبانوں میں اِس عنوان پر جی بھر کر کام کیا گیا، نیز اُردو جیسی کم سِن زبان میں بھی دُعا، پر خاصی کِتابیں لِکھی گئیں، جو بے شمار آنکھوں کی زینت بنیں۔

وَظائفُ الابرار بھی قرآنِ حکیم کے چند خاص سُورتوں اور منتخب اوراد و ادعیہ کا وہ دِل آویز مجموعہ ہے جس سے کئی

نسلیں بہرہ مند ہو چکی ہیں!

مولانا حافظ سیّد فرمان علی صاحب اعلی اللہ مقامہ کی اِس مخلصانہ کاوش کو جو شہرت و محبوبیت حاصِل ہوئی اسے لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا —!

بنابریں اب ضرورت اِس بات کی تھی کہ موجودہ زمانے کے مزاج کو دیکھتے ہوئے اس مرقّع کے رنگ رُوپ اور نقش و نگار کو کچھ ایسی آب و تاب دی جائے کہ اس کی جاذبیت میں مزید اضافہ ہو جائے۔

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

حقیر و فقیر

سیّد وصی ظہیر نقوی

قرآن کے سوروں، دعاؤں اور وظائف و اوراد کی فہرست

شمار	مضمون	صفحہ
۱	سورۂ یٰسین کی عظمت	۹
۲	سورۂ فتح کی خوبیاں	۲۹
۳	سورۂ رحمٰن کی بلندیاں	۴۴
۴	سورۂ واقعہ کی فضیلت	۵۴
۵	سورۂ ملک کے محاسن	۶۶
۶	سورۂ مزمل کے خصوصیات	۷۶
۷	سورۂ مدثر کے امتیازات	۸۱
۸	سورۂ دھر کی اچھائیاں	۸۹
۹	سورۂ نبار کی رفعت	۹۶
۱۰	آیت الکرسی کی تاثیر	۱۰۲
۱۱	حدیثِ کِسار کی سند	۱۰۵
۱۲	دُعائے سباسب کی افادیت	۱۲۱
۱۳	دُعائے صباح کی برکت	۱۵۷
۱۴	دُعائے صنمی قریش کا حاصل	۱۷۰
۱۵	دُعائے جوشن کبیر کے فائدے	۱۸۰
۱۶	دُعائے جوشن صغیر کی بزرگی	۲۵۹
۱۷	دُعائے کمیل کے اوصاف	۲۹۹
۱۸	دُعائے مشلول کی اہمیت	۳۳۱
۱۹	درود طوسی کی تعریف	۳۵۴
۲۰	دُعائے توسل کی کرامت	۴۰۰

شمار	مضمون	صفحہ
۲۱	دُعائے سمات کی وسعت	۴۱۲
۲۲	دُعائے یستشیر کی یکتائی	۴۳۴
۲۳	دُعائے صد سبحان کی بڑائی	۴۴۵
۲۴	اسمائے اعظم کا بیان	۴۵۸
۲۵	بعض اسمائے حسنیٰ کا ذکر	۴۶۱
۲۶	دُعائے ہلال	۴۶۵
۲۷	نقوش ماہ نو	۴۶۹
۲۸	دُعائے نورکبیر	۴۷۲
۲۹	دُعائے نورصغیر	۴۸۸
۳۰	نادِ علی کبیر	۴۹۰
۳۱	نادِ علی صغیر کی انفرادیت	۴۹۴
۳۲	دُعائے وسعت رزق	۴۹۵
۳۳	دُعائے مغفرت	۴۹۷
۳۴	دُعائے عافیت	۴۹۸
۳۵	دُعائے حضرت علی علیہ السّلام	۵۰۰
۳۶	دُعائے طلب حاجت	۵۰۱
۳۷	دُعائے حضرت ابوذر غفاریؓ	۵۰۲
۳۸	اعمال روز جمعۃ المبارک	۵۰۳
۳۹	صلوات روز جمعہ	۵۰۴
۴۰	زیارت حضرت صاحب الزمانؑ	۵۰۵
۴۱	دُعائے درازی عمر	۵۰۷
۴۲	نقوش ایام ہفتہ	۵۰۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ

سُورۂ یٰسین کی عظمت

صادق آلِ محمدؐ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں۔ کہ سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے جو شخص دن کے وقت اس سورے کی تلاوت کرے گا خدا کی امان میں رہے گا اور شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرنے والے کے لیے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس کے حق میں زندگی بھر استغفار کریں گے اور مرنے کے بعد اس کے جنازے کی مشایعت کریں گے نیز قبر میں ساتھ رہیں گے، قیامت تک عبادت بجالائیں گے اور اس عبادت کا ثواب اس بندے کو بخشیں گے، اس کی قبر کو کشادہ کریں گے۔ نیز ہمیشہ اس کی قبر سے نور نکلتا رہے گا۔ جس وقت وہ اپنی قبر سے اُٹھے گا تو یہ فرشتے اس کے ہمراہ ہوں گے جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں گے، ہر نعمت کی اسے خوش خبری دیں گے حتّٰی کہ صراط و میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچا دیں گے جن کی رفاقت میسر آنے کے

بعد رب العزت ارشاد فرمائے گا کہ اے مرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ تیری شفاعت لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کر تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کروں گا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور جو کچھ وہ طلب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا اس کا حساب نہیں لے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے "سُبحان اللہ"! اس بندے سے کوئی چھوٹا سا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو،

اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص قربۃً الی اللہ اس سورے کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہوگا اور دوسری روایت میں وارد ہے کہ بائیس قرآن کے ختم کا ثواب ملے گا، اگر بیمار کے سرہانے اس سورے کو پڑھیں تو بہ شمار ہر حرف کے دس فرشتے اس کے پاس حاضر ہوں گے اور اس کے لیے بخشش چاہیں گے اس کی قبض روح کے بعد اس کے جنازے کے ہمراہ جائیں گے، اس پر نماز پڑھیں گے اور درود بھیجیں گے پھر عذاب سے اس کی حفاظت کریں گے اور جو بیمار مرتے وقت اس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اس کے پاس پڑھے، رضوان اس کے لیے حوض کوثر کا پانی لے کر آئے گا اور اسے بہشت کی خوش خبری دے گا۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سورے کی تلاوت کرنے والے اور سننے والے کو دنیا وآخرت کی بہتری حاصل ہوتی ہے۔ اس سورے کو دافع کہتے ہیں کیونکہ اسکے پڑھنے والے سے دنیا وآخرت کی بلائیں دفع ہوتی ہیں اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں جو شخص اس کو ایک بار پڑھے اسے بیس۲۰ حج کا ثواب ملتا ہے اور جو کوئی اسے سُنے اسے اس شخص کے مانند ثواب حاصل ہوتا ہے جس نے ہزار دینار دیئے ہوں اور جو شخص اسے لکھے اور دھوکر پیئے تو ہزار شفائیں، ہزار نور، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں حاصل ہوں گی اور تمام جسمانی بیماریاں دور ہوں گی۔

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس کو قبرستان میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے تو وہاں جو دفن ہیں ان کا عذاب دور ہوگا، اور جتنے لوگ اس مقبرے میں مدفون ہیں ان کی تعداد کے برابر اسے حسنات حاصل ہوں گے۔

(۳۶) سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ (۴۱)
اٰیَاتُھَا ۸۳　　رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ابتدا ر اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّکَ
یٰسین، اور (اس) پُر از حکمت قرآن کی قسم (اے رسول) تم

لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ
بلاشک یقینی پیغمبروں میں سے ہو، (اور دین کے بالکل) سیدھے راستہ

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾
پر (ثابت قدم) ہو، جو بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل کیا ہوا (ہے)،

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ
تاکہ تم ان لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر سے) ڈرائے

فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
نہیں گئے تھے تو وہ (دین سے بالکل) بے خبر ہیں، ان میں سے اکثر پر تو (عذاب کی)

عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾
باتیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں،

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ
ہم نے ان کی گردنوں میں بھاری بھاری لوہے کے طوق ڈال دیئے ہیں اور

اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾

وہ ٹھوڑیوں تک پہونچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں (سر جھکا نہیں سکتے)

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنادی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

پھر اوپر سے ان کو ڈھانپ دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ

ہی نہیں سکتے، ....، اور (اے رسولؐ) ان

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

کے لیے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا

یہ کبھی ایمان لانے والے نہیں ہیں.....، تم تو بس!

تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

اس شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے اور بے دیکھے بھالے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

خدا کا خوف رکھے تم تو اس کو (گناہوں کی) معافی اور ایک

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ

باعزت (و آبرو) اجر کی خوشخبری دے دو، ہم بھی یقیناً مُردوں کو

الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ

زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ لوگ پہلے کر چکے ہیں (ان کو) اور ان کی

اٰثَارَهُمْ ۭ وَ كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ

(اچھی یا بری باقیماندہ) نشانیوں کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر

فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۲﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ

چیز کو ایک صریح و روشن پیشوا میں گھیر دیا ہے، اور (اے رسول) تم (ان سے)

مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا

مثال کے طور پر ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان کرو

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمُ

کہ جب وہاں (ہمارے) پیغمبر آئے، اس طرح کہ جب ہم نے ان کے پاس

اثْنَیْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

دو پیغمبر (یوحنا و یونس) بھیجے تو ان لوگوں نے دونوں کو جھٹلایا تب

بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ

ہم نے ایک تیسرے (پیغمبر شمعون) سے (ان دونوں کو) مدد دی تو ان تینوں

مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا

نے کہا ہم تمہارے پاس خدا کے بھیجے ہوئے آئے ہیں، وہ لوگ کہنے لگے کہ

بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی ہو اور خدا نے کچھ

مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾

نازل (وا زل) نہیں کیا ہے، تم سب کے سب بالکل جھوٹے ہو،

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ

تب ان پیغمبروں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم یقیناً

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

اسی کے بھیجے ہوئے آئے ہیں! اور تم مانو یا نہ مانو ہم پر تو بس کھلم کھلا

الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ

(احکامِ خدا کا) پہنچا دینا فرض ہے وہ بولے ہم نے تم لوگوں کو بہت نحس قدم

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

پایا (کہ تمہارے آتے ہی قحط میں مبتلا ہوئے) تو اگر تم (اپنی باتوں سے) باز نہ آئے

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

تو ہم لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور تم کو یقینی ہمارا دردناک عذاب پہنچے گا.

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ

پیغمبروں نے کہا کہ تمہاری بدشگونی (تمہاری کرنی سے) تمہارے ساتھ ہے، کیا جب

ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

نصیحت کی جاتی ہے (تو اسے بدفالی کہتے ہو!) نہیں، بلکہ خود اپنی حد سے بڑھ گئے ہو،

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ

اور اتنے میں (شہر کے اس سرے سے ایک شخص (حبیب نجار)

يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾
دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم (ان) پیغمبروں کا کہا مانو
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا
ایسے لوگوں کا ضرور کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے
وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَآ
اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں اور مجھے کیا خبط ہوا ہے؟ کہ جس
اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ
نے مجھے پیدا کیا ہے اس کی عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب
تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے، کیا میں اسے چھوڑ کر دوسروں کو
اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ
معبود بنالوں؟ اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش
لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
ہی میرے کچھ کام آئے گی اور نہ یہ لوگ مجھے (اس مصیبت سے) چھڑا
وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ
ہی سکیں گے، (اگر ایسا کروں) تو اس وقت میں صریح
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
گمراہی میں ہوں، میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لاچکا تو میری

فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط

بات سنو اور مانو، مگر ان لوگوں نے اسے سنگسار کر ڈالا) تب اسے خدا کا

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ لا

حکم ہوا) کہ بہشت میں جاؤ (اس وقت بھی اسے قوم کا خیال آیا)

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ

تو کہا میرے پروردگار نے مجھے بخش دیا اور مجھے بزرگ لوگوں میں شامل

مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا

کر دیا کاش اس کو میری قوم (کے لوگ) جان لیتے (ایمان لاتے) اور ہم نے (اس کے مرنے

عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ

کے بعد) اس کی قوم پر (ان کی تباہی) کے لیے نہ تو آسمان سے کوئی

مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾

لشکر اتارا اور نہ ہم کبھی (اتنی سی بات کے واسطے) لشکر اتارنے والے تھے،

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (جو کر دی گئی) پھر تو وہ فوراً

فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً

(چراغ سحری کی طرح) بجھ کے رہ گئے، ہائے افسوس بندوں کے حال پہ

عَلَى الْعِبَادِ ج مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ

نے اس کے ساتھ مسخرہ پن ضرور کیا؛ ان لوگوں نے (اتنا بھی)

يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ

غور نہیں کیا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا

الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾

اور وہ لوگ ان کے پاس ہرگز پلٹ کر نہیں آسکتے

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

(ہاں) البتہ یہ سب کے سب اکٹھا ہوکر ہماری بارگاہ میں حاضر

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ

کئے جائیں گے، اور ان (کے سمجھنے) کے لیے (میری قدرت کی) ایک

الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا

نشانی مردہ (پڑی) زمین ہے کہ ہم نے اس کو (پانی سے)

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ

زندہ کردیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اسے یہ لوگ کھایا کرتے ہیں، اور

جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

ہم ہی نے اس زمین میں چھوہاروں اور انگور کے باغ لگائے

وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

اور ہم ہی نے اس میں (پانی کے) چشمے جاری کیے تاکہ لوگ ان کے پھل

الْعُيُونِ ﴿۳۴﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا

کھائیں، اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا

عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۵﴾

(بلکہ خدا نے!) تو کیا یہ لوگ (اس پر بھی) شکر نہیں کرتے؟

سُبْحٰنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

وہ (ہر عیب سے) پاک صاف ہے جس نے زمین سے اُگنے والی چیزوں

مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ

اور خود ان لوگوں کے اور ان چیزوں کے جن کی انھیں خبر

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ

نہیں سب کے جوڑے پیدا کیے اور (میری قدرت کی) ایک نشانی

الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا

رات ہے جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے (زائل کر دیتے)

هُمْ مُّظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ

ہیں تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور (ایک نشانی) آفتاب

تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذٰلِكَ

ہے جو اپنے ایک ٹھکانے پر چل رہا ہے (سب سے) غالب

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾

واقف کار خدا کا باندھا ہوا اندازہ ہے......،

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى

اور ہم نے چاند کے لیے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں

عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾

تک کہ ہر پھر کے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی ٹہنی کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہو جاتا ہے،

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ

نہ تو آفتاب ہی سے یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو

الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ

جالے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے۔

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾

(چاند سورج ستارے) ہر ایک (اپنے اپنے) آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

اور ان کے لیے (میری قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا

بزرگوں کو (نوحؑ کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا، اور اس کشتی کے مثل ان لوگوں

لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾

کے واسطے بھی وہ چیزیں (کشتیاں و جہاز) پیدا کر دیں جن پر یہ لوگ خود سوار ہوا کرتے ہیں،

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ

اور اگر ہم چاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈوبا ماریں۔ پھر نہ ان

لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا

کا کوئی فریاد رس ہوگا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پا سکتے ہیں، مگر ہماری مہربانی

رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾

سے! اور چونکہ ایک (خاص) وقت تک (ان کو) چین کرنے دینا (منظور) ہے،

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

اور جب کفار سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب سے) بچو جو ھر

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

وقت تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے (موجود) ہے تاکہ تم

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

پر رحم کیا جائے (تو وہ پرواہ نہیں کرتے) اور ان کی حالت یہ ہے کہ جب ان

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

کے پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

آئی تو یہ لوگ منہ موڑے بغیر کبھی نہ رہے، اور جب ان کفار سے کہا جاتا

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ

ہے کہ (مال دنیا سے) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

(خدا کی راہ میں بھی) خرچ کرو تو یہ کفار ایمان داروں سے

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں جسے (تمہارے خیال کے موافق)

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ

خدا چاہتا تو اس کو خود کھلاتا تم لوگ بس صریح گمراہی میں (پڑے ہوئے) ہو،

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا، (اے رسولؐ) یہ لوگ ایک

صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

سخت چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو انہیں (اس وقت)

صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ

لے ڈالے گی جب یہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے، پھر نہ تو لوگ وصیت ہی

وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

کرنے پائیں گے اور نہ اپنے لڑکے بالوں ہی کی طرف لوٹ کر جاسکیں گے،

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

اور پھر (جب دوبارہ) صور پھونکا جائے گا تو اسی دم یہ سب لوگ

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ

(اپنی اپنی) قبروں سے (نکل نکل کے) اپنے پروردگار کی طرف چل کھڑے ہونگے،

الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

اور (حیران ہوکر) کہیں گے اے افسوس (ہم تو پہلے سو رہے تھے)

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ

ہمیں ہماری خواب گاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئے گا) کہ یہ وہی

مَّرْقَدِنَا ۜ سکتہ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

(قیامت کا) دن ہے جس کا میں نے بھی وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت تو)

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ

بس ایک سخت چنگھاڑ ہوگی پھر ایکا ایکی یہ لوگ سب کے

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

سب ہمارے حضور پیش کئے جائیں گے، پھر آج (قیامت کے دن)

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا

کا بدلہ دیا جائے گا جو تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے،

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾

بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک نہ ایک مشغلے

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ

میں جی بہلا رہے ہیں، وہ اپنی بی بیوں کے ساتھ (ٹھنڈی)

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ

چھاؤں میں تکیے لگائے تختوں پر (چین سے) بیٹھے ہوئے ہیں،

فِیْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ ﴿۵۶﴾

بہشت میں ان کے لیے (تازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو

لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

وہ چاہیں ان کے لیے (حاضر) ہے، مہربان پروردگار کی طرف سے سلام

یَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ

کا پیغام آئے گا، اور (ایک آواز آئے گی کہ) اے گنہگارو تم

رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ

لوگ (ان سے) الگ ہو جاؤ، اے آدم کی اولاد کیا میں نے

اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ

تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ (خبردار شیطان کی

اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا

پرستش نہ کرنا) وہ یقینی تمہارا کھلا دشمن ہے،

الشَّیْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۰﴾

اور یہ کہ (دیکھو) صرف میری عبادت کرنا یہی (نجات کی)

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ ط هٰذَا صِرَاطٌ

سیدھی راہ ہے اور (باوجود اس کے) اس نے تم میں

وقف غفران

مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ

سے بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا۔ تو کیا تم (اتنا بھی)

جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا

نہیں سمجھتے تھے، یہ وہی جہنم ہے۔ جس کا تم سے

تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

وعدہ کیا گیا تھا، تو اب چونکہ تم کفر کرتے

كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ صلے اِصْلَوْهَا

تھے اس وجہ سے آج اس میں (چکھے سے) سے چلے جاؤ،

الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو جو

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَ

کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں) کر رہے تھے خود ان

تُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے،

أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

تو یہ لوگ راہ کو پڑے چکر لگاتے پھریں مگر کہاں دیکھ پائیں گے،

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾

اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (وہیں) ان کی صورتیں

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى

بدل کر (پتھر مٹی) بنا دیں پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

رہے اور نہ گھر لوٹ سکیں، اور ہم جس شخص کو بہت زیادہ

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ

عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ کر (پھر بچوں کی طرح مجبور کر دیتے ہیں)

نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا

توکیا وہ (لوگ) سمجھتے نہیں؟، اور ہم نے نہ اس (پیغمبر) کو شعر کی تعلیم

يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

دی ہے اور نہ شاعری اس کی شان کے لائق ہے۔

وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا

یہ (کتاب) تو بس (نری) نصیحت اور صاف صاف قرآن ہے، تاکہ جو

ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ

زندہ (دل عاقل) ہو اسے (عذاب سے) ڈرائے اور کافروں

مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ

پر (عذاب کا) قول ثابت ہو جائے (اور حجت باقی نہ رہے)، کیا ان لوگوں نے

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم نے ان کے فائدے کے لیے چارپائے اس چیز سے

خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

پیدا کیے جسے ہماری ہی قدرت نے بنایا یہ لوگ ان کے (خواہ مخواہ) مالک بن گئے اور

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ

ہم ہی نے چارپایوں کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض ان کی

ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

سواریاں ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں اور چارپایوں میں ان کے (اور)

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا

بہت سے فائدے ہیں اور پینے کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ اس پر بھی شکر نہیں کرتے؟

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر (فرضی) معبود بنائے ہیں تاکہ انہیں ان

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

سے کچھ مدد ملے، حالانکہ وہ لوگ ان کی کسی طرح مدد کر ہی

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

نہیں سکتے اور یہ کفار ان معبودوں کے لشکر ہیں (اور قیامت میں)

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

ان سب کی حاضری لی جائے گی، تو (اے رسول) تم ان کی باتوں سے

مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا یَحۡزُنۡکَ

آزردہ نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ کھلم کھلا

قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ

کرتے ہیں ہم سب کو یقینی جانتے ہیں، کیا آدمی نے اس پر غور نہیں کیا

وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمۡ یَرَ الۡاِنۡسَانُ

کہ ہم نے ہی اس کو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ یکایک

اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا

(ہمارا ہی کھلم کھلا مقابل (بنا) ہے۔ اور ہماری نسبت باتیں بنانے

هُوَ خَصِیۡمٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷۷﴾ وَ ضَرَبَ

لگا اور خلقت (کی حالت) بھول گیا اور کہنے لگا کہ بھلا جب

لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلۡقَهٗ ؕ قَالَ

یہ ہڈیاں (سڑ گل کر) خاک ہو جائیں گی تو (پھر) کون (دوبارہ) زندہ کر سکتا ہے

مَنۡ یُّحۡیِ الۡعِظَامَ وَ هِیَ رَمِیۡمٌ ﴿۷۸﴾

اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو

قُلۡ یُحۡیِیۡهَا الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ

(جب یہ کچھ نہ تھے پہلی مرتبہ زندہ کر (دکھایا) تھا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے

مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِکُلِّ خَلۡقٍ عَلِیۡمُۨ ﴿۷۹﴾

جس نے تمہارے واسطے (سُرخ اور عفار کے) ہرے درخت

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

سے آگ پیدا کردی پھر تم اس سے

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

(اور) آگ سلگا لیتے ہو،

تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ

(بھلا) جس (خدا) نے سارے آسمان اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی

زمین پیدا کیے کیا وہ اس پر قابو نہیں رکھتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا

اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ۚ وَ هُوَ

کردے ہاں (ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو پیدا کرنے والا واقف

الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ

کار ہے، اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو

اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ

پیدا کرنا چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے کہ ہو جا

كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ

تو (فوراً) ہو جاتی ہے، تو وہ خدا (ہر نقص سے) پاک

بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ

صاف ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے۔ اور

اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝

تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

سورۂ فتح کی خوبیاں

اس سورۂ مبارکہ میں بے شمار خوبیاں ہیں، مخبر صادق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی جان و مال اور عزت و ناموس کی حفاظت چاہتا ہے وہ اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے اور جو شخص ہمیشہ اس سورہ کو پڑھتا رہے گا تو حشر کے دن خداوند عالم اس سے فرمائے گا کہ تو میرا بندہ ہے، اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کو خاص بندوں میں شامل کر دو، نیز اس کو بہشت کی نعمتوں سے بہرہ مند اور شراب طہور سے سیراب کرو۔

(۴۸) سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ مَدَنِیَّةٌ (۱۱۱)
اٰیَاتُهَا ۲۹ رکوعاتها ۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ۝۱

(اے رسول یہ صلح حدیبیہ نہیں بلکہ) ہم نے حقیقتاً تم کو کھلم کھلا فتح عطا کی،

لِّیَغۡفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

تاکہ خدا تمہاری اُمت کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے

مِنۡ ذَنۡۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ

اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے

اور

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

تمھیں سیدھی راہ پر ثابت قدم

مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

رکھے، اور خدا تمہاری زبردست مدد

عَزِيْزًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

کرے، اور وہ وہی (خدا) تو ہے جس نے مومنین کے

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا

دلوں میں تسلی نازل فرمائی تاکہ اپنے (پہلے) ایمان کے

اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

ساتھ اور ایمان کو بڑھائیں اور سارے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

و زمین کے لشکر تو خدا

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٤﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہی کے ہیں اور خدا بڑا واقف کار حکیم ہے، تاکہ مومن مرد اور مومنہ

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

عورتوں کو (بہشت) کے باغوں میں جا پہنچائے،

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ وہاں

يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَ كَانَ

ہمیشہ رہیں گے اور ان کے گناہوں کو ان سے

ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۵

دور کر دے اور یہ خدا کے نزدیک بڑی کامیابی ہے،

وَّ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ

اور منافق مرد اور منافق عورتیں اور مشرک مرد

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ

اور مشرک عورتوں پر جو خدا کے حق

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

میں بُرے بُرے خیال رکھتے ہیں عذاب نازل کرے

السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ

ان پر (مصیبت کی) بڑی گردش ہے اور خدا ان

لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَ

غضبناک ہے اور اس نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے

سَآءَتْ مَصِيْرًا ۝۶ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ

لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے اور وہ (کیا) بری جگہ ہے، اور سارے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

و زمین کے لشکر خدا ہی کے لیے ہیں اور خدا تو بڑا واقف کار

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٧﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

(اور) غالب حکمت والا ہے، (اے رسول) ہم نے تم کو (تمام عالم کا)

شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿٨﴾

گواہ اور خوشخبری دینے والا اور دھمکی دینے والا (پیغمبر بنا کر) بھیجا

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ

تاکہ (مسلمانو) تم لوگ خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ

وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً

اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو اور صبح اور

وَّ اَصِيْلًا ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ

شام اسی کی تسبیح کرو۔ بے شک جو لوگ تم سے بیعت کرتے

اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ

ہیں وہ لوگ خدا ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ خدا

فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ

کی قوت و قدرت تو سب کی قوت پر غالب ہے تو جو

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَ

عہد کو توڑے گا تو اپنے نقصان کے لیے عہد توڑتا ہے،

مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ

اور جس نے اس بات کو جس کا اس خدا سے عہد کیا ہے

فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ⑩ سَيَقُولُ

پورا کیا تو اس کو عنقریب ہی اجر عظیم عطا فرمائے گا جو گنوار دیہاتی

لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

(حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے اب وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو

شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَ أَهْلُونَا

ہمارے مال اور لڑکے بالوں نے روک رکھا تو آپ

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ

ہمارے واسطے (خدا سے) مغفرت کی دعا مانگئے یہ لوگ اپنی زبان

مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ

سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں (اے رسول)

يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ

تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے

أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ

یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ کرے تو خدا کے مقابلے میں

نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

تمہارے لیے کس کا بس چل سکتا ہے بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس

خَبِيرًا ⑪ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ

سے خوب واقف ہے (یہ سب تمہارے حیلے ہیں) بات یہ ہے کہ تم یہ

يَّنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

سمجھ بیٹھے تھے کہ رسول اور مومنین ہرگز کبھی اپنے

اِلٰۤى اَهۡلِيۡهِمۡ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ

لڑکے بالوں میں پلٹ کر آنے ہی کے نہیں (اور سب مارڈالے

ذٰلِكَ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَ ظَنَنۡتُمۡ

جائیں گے) اور یہی بات تمہارے دلوں میں کھپ گئی تھی اور

ظَنَّ السَّوۡءِ ۖۚ وَ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا

(اسی وجہ سے) تم طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے لگے تھے اور (آخر کار)

بُوۡرًا ﴿۱۲﴾ وَ مَنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنۡ بِاللّٰهِ

تم لوگ آپ برباد ہوئے اور جو شخص خدا اور اس کے رسول

وَ رَسُوۡلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ

پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے جہنم کی آگ

سَعِيۡرًا ﴿۱۳﴾ وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

تیار کر رکھی ہے. اور سارے آسمان و زمین کی بادشاہت

وَالۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ

خدا ہی کی ہے جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے

وَ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

سزا دے۔ اور خدا تو بڑا

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ

بخشنے والا مہربان ہے۔ (مسلمانو) اب جو تم (خیبر کی) غنیمتوں

إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْ

کے لینے کو جانے لگو گے تو جو لوگ (حدیبیہ سے)

خُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيدُونَ

پیچھے رہ گئے تھے تم سے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے

أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ

دو یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے قول کو بدل دیں، تم

لَّنْ تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ

(صاف) کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چلنے پاؤ گے

اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ

خدا نے پہلے ہی سے ایسا فرما دیا ہے کہ یہ لوگ کہیں گے کہ تم

تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ

لوگ تو ہم سے حسد رکھتے ہو (خدا ایسا کیا کہے گا) بات یہ ہے کہ یہ لوگ

إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ

بہت ہی کم سمجھتے ہیں، جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ

الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ

دو کہ عنقریب ہی تم ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑنے کے)

أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ

لئے بلائے جاؤ گے کہ تم (یا تو) اُن سے لڑتے ہی رہو گے

يُسْلِمُونَ ج فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ

یا وہ مسلمان ہی ہو جائیں گے۔ پس اگر تم (خدا کا) حکم مانو گے تو

اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ج وَإِن تَتَوَلَّوْا

خدا تم کو اچھا بدلہ دے گا اور اگر تم نے جس طرح پہلی دفعہ

كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ

سرتابی کی تھی اب بھی سرتابی کرو گے تو تم کو دردناک عذاب

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ

کی سزا دے گا، (جہاد سے پیچھے رہ جانے کا) نہ تو اندھے پر کچھ

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ

گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ط وَمَن

اور نہ بیمار پر گناہ ہے اور جو شخص خدا اور اس

يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ

کے رسول ؐ کا حکم مانے گا تو وہ اس کو (بہشت کے)

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ج وَ

ان سدا بہار باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

مَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾

جاری ہوں گی اور جو سرتابی کرے گا وہ اسکو دردناک عذاب کی سزا دے گا،

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

جس وقت مومنین تم سے درخت کے نیچے (لڑنے مرنے)

اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

کی بیعت کر رہے تھے تو خدا ان سے (اس بات پر) ضرور

فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ

خوش ہوا غرض جو کچھ ان کے دلوں میں تھا خدا نے

السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ

اسے دیکھ لیا پھر ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں (ا

فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

کے عوض میں بہت جلد فتح عنایت کی، (اور اس کے علاوہ) بہت

يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

سی غنیمتیں (بھی) جو انھوں نے حاصل کیں (عطا فرمائیں) اور خدا تو

حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

غالب (اور) حکمت والا ہے، خدا نے تم سے بہت سی غنیمتوں

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ

کا وعدہ فرمایا تھا کہ تم ان پر قابض ہو گئے تو اس کے بدلے

لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ

نہیں یہ (خیبر کی غنیمت) جلدی سے دلوا دی اور (حدیبیہ سے)

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

لوگوں کی دست درازی کو تم سے روک دیا اور غرض یہ تھی کہ

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ۙ

یہ مومنین کے لیے (قدرت کا) نمونہ ہو اور خدا تم کو سیدھی راہ پر لے چلے،

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ

اور دوسری (غنیمتیں بھی دیں) جن پر تم قدرت نہیں

اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

رکھتے تھے (اور) خدا ہی ان پر حاوی تھا اور خدا تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ

ہر چیز پر قادر ہے، اگر کفار تم سے لڑتے تو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ

ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر نہ اپنا

ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾

کسی کو سرپرست ہی پاتے اور نہ ہی مددگار؛

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ

یہی خدا کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے

قَبْلُ ج صلے وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

اور تم خدا کی عادت کو بدلتے نہ

تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ

دیکھو گے ، اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان کفار

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

پر فتح دینے کے بعد مکہ کی سرحد میں

عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ

ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان

اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ط وَكَانَ

سے روک دیئے اور تم لوگ جو کچھ

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ

بھی کرتے تھے خدا اسے دیکھ رہا تھا، یہ وہی لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ

تو ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد الحرام

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

میں جانے سے روکا اور قربانی کے جانوروں

مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ط

کو بھی (نہ آنے دیا) کہ وہ اپنی (مقرر) جگہ

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَآءٌ

(ہیں) پہنچنے سے رکے رہے اور اگر کچھ ایسے ایماندار

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ

مرد اور ایماندار عورتیں نہ ہوتیں جن سے تم واقف نہ

تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ

تھے کہ تم ان کو (لڑائی میں کفار کے ساتھ) پامال کر ڈالتے

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ

پس تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو اسی وقت)

رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا

تم کو فتح ہوتی مگر تاخیر اس لیے (ہوئی) کہ خدا جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل

لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

کرے اور اگر وہ (ایماندار کفار سے) الگ ہوجاتے تو ان میں سے جو لوگ کافر تھے۔ ہم انھیں

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ

دردناک عذاب کی ضرور سزا دیتے، (یہ وہ وقت تھا) جب کافروں

كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

نے اپنے دلوں میں ضد ٹھان لی تھی اور ضد

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

بھی جاہلیت کی سی تو خدا نے اپنے رسولؐ اور

سَكِينَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى

مومنین (کے دلوں) پر اپنی طرف سے تسکین

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ

نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات

التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ

پر قائم رکھا اور یہ لوگ اسی کے سزاوار

اَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور اہل بھی تھے اور خدا تو ہر چیز سے خبردار

عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ

ہے، بے شک خدا نے اپنے رسول کو سچا

الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ

مطابق واقعہ خواب دکھایا تھا کہ تم لوگ

الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ

انشاء اللہ مسجد الحرام میں اپنے سر منڈا کر اور

مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ

اپنے بالوں سے بال کترا کر بہت امن و اطمنان

لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا

سے داخل ہو گے (اور) کسی طرح کا خوف نہ کرو گے تو

فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا

جو بات تم نہیں جانتے اس کو معلوم تھی تو اس نے فتح مکہ سے پہلے ہی

قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

بہت جلد فتح (خیبر) عطا کی، وہ وہی تو ہے جس نے اپنے رسولؐ

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس کو

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

تمام دینوں پر غالب رکھے اور گواہی کے لیے تو بس

شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ

خدا کافی ہے، (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ) اللہ کے رسولؐ

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى

ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر بڑے

الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ

سخت اور آپس میں بڑے رحم دل ہیں تو اُن

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

کو دیکھے گا کہ خدا کے سامنے جھکے سر بسجود ہیں خدا

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ

کے فضل اور اس کی خوشنودی کے خواستگار۔

فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ

ہیں کثرت سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر گھٹے پڑے ہوئے

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَ

ہیں یہی اوصاف ان کے توریت میں بھی ہیں ، اور یہی

مَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ

حالات انجیل میں (مذکور) ہیں ! ، گویا وہ ایک ایسی کھیتی ہیں

اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

کہ جس نے (پہلے زمین سے) اپنی موٹی سوئی نکالی پھر (اجزا زمین کو غذا بنا کر) اسی سوئی کو

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ

مضبوط کیا تو موٹی ہوئی پھر اپنی جڑ پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور اپنی تازگی سے کسانوں کو

الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ

خوش کرنے لگی (اور اتنی جلدی ترقی اس لیے دی) تاکہ ان کے ذریعہ کافروں کا جی جلائے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

جو لوگ ایمان لائے اور (اچھے) اچھے کام کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

خدا نے ان سے بخشش اور اجر عظیم

وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾ ع

کا وعدہ کیا ہے۔

سورۂ رحمٰن کی بلندی

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ مبارکہ رحمٰن کو قرآن کی دنیا کا دولھا جانو! نیز حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ سورۂ رحمٰن کا پڑھنا ترک نہ کرو۔ یہ سورہ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتا۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ رحمٰن پڑھے اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ کہے تو مرنے پر شہید کا درجہ پائے گا اور جمعہ کے دن سورۂ رحمٰن پڑھنے اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ کہنے کی بہت تاکید ہے اور بے حد ثواب ہے۔

(۵۵) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِیَّۃٌ (۹۷)
اٰیَاتُھَا ۷۸ رُکُوْعَاتُھَا ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ

بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی، اسی

الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ﴿۴﴾

نے انسان کو پیدا کیا، اسی نے اس کو (اپنا مطلب) بیان کرنا سکھایا،

اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾

سورج اور چاند ایک مقرر حساب سے (چل رہے) ہیں،

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝۶

اور بوٹیاں بیلیں اور درخت (اسی کو) سجدہ کرتے ہیں،

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝۷

اور اسی نے آسمان بلند کیا اور ترازو (انصاف) کو قائم کیا،

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝۸ وَ

تاکہ تم لوگ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو، اور

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا

انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم نہ

تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝۹ وَالْاَرْضَ

کرو، اور اسی

وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝۱۰ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

نے لوگوں کے نفع کے لیے زمین بنائی، کہ اس میں میوے

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝۱۱ وَالْحَبُّ

اور کھجور کے درخت ہیں جس کے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں، اور

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝۱۲ فَبِاَيِّ

اناج، جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول، تو اے گروہ جن

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۱۳ خَلَقَ

وانس، تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانوگے اسی

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾

نے انسان کو ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا،

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ

اور اسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا

نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾

کیا، تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت سے مکرو گے،

رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ﴿۱۷﴾

وہی (جاڑے گرمی کے) دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا بھی) مالک ہے،

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾

تو (اے جنو اور آدمیو) تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے،

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾

اسی نے دو دریا بہائے جو باہم مل جاتے ہیں،

بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ﴿۲۰﴾

دونوں کے درمیان ایک حد فاصل (آڑ) ہے جس سے تجاوز نہیں کر سکتے،

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾

تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے

یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں،

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾

تو (اے جن و انس) تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے،

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ

اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے

کَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

رہتے ہیں اسی کے ہیں، تو (اے جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کس کس

تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا

نعمت کو جھٹلاؤ گے، جو مخلوق زمین پر ہے سب فنا ہونے

فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ

والی ہے اور صرف تمہارے پروردگار کی ذات جو

ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِکْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَیِّ

عظمت اور کرامت والی ہے باقی رہے گی، تو (اے جن و انس)

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ یَسْئَلُهٗ

تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے، اور

مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

جتنے لوگ جو سارے آسمان و زمین میں ہیں (سب) اسی سے

کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾

مانگتے ہیں وہ ہر روز (ہر وقت) مخلوق کے (ایک نہ ایک) کام میں ہے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کون کون سی نعمت سے مکرو گے،

سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾

اے دونوں گروہو ہم عنقریب ہی تمہاری طرف متوجہ ہونگے،

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾

تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے،

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ

اے گروہ جن و انس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمانوں اور زمین

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ

کے کناروں سے (ہوکر کہیں) نکل (کر موت یا عذاب سے بھاگ)

اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا

سکو تو نکل جاؤ، (مگر) تم تو بغیر قوت اور غلبہ کے نکل ہی

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ

نہیں سکتے (حالانکہ تم میں نہ قوت ہے نہ غلبہ، تو تم اپنے پروردگار

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ

کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے، (گنہگار جنو اور آدمیو!

عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ

جہنم میں) تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ

دیا جائیگا تو تم دونوں (کسی طرح) روک نہیں سکو گے، پھر تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا

اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے، پھر

انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

جب آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی طرح لال ہو

كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

جائے گا، تو تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ

مکرو گے، تو اس دن نہ تو کسی انسان سے گناہ کے بارے

عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾

میں پوچھا جائے گا نہ کسی جن سے،

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے،

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

گنہگار لوگ تو اپنے چہروں ہی سے پہچان لیے جائیں گے،

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

تو پیشانی کے پٹے اور پاؤں پکڑ کے (جہنم میں ڈال دیئے) جائیں گے،

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾

آخر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کروگے۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا

پھر ان سے کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَ

جھٹلایا کرتے تھے، یہ لوگ دوزخ اور حد درجہ کھولتے ہوئے

بَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

پانی کے درمیان (بے قرار دوڑتے) چکر لگاتے پھریں گے، تو تم دونوں اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ

پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے، جو شخص اپنے پروردگار

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کے لیے دو دو باغ ہیں تو تم دونوں اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾

کی کس کس نعمت سے انکار کروگے، دونوں باغ (درختوں کی) ٹہنیوں سے ہرے بھرے (میووں سے لدے ہوئے)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾

پھر تم دونوں اپنے سرپرست کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے،

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ

ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہوں گے۔ تو تم دونوں

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا

اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے مکروگے، ان دونوں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ

باغوں میں سب میوے دو دو قسم کے ہوں گے، تو تم دونوں

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ

اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے، یہ لوگ

عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَاۤىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ

ان فرشوں پر جن کے استر اطلس کے ہوں گے تکئے لگائے

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ

بیٹھے ہوں گے دونوں باغوں کے میوے (اس قدر) قریب ہونگے (کہ چاہیں تو لگے ہوئے کھائیں)،

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ

تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے، اس میں (پاکدامن)

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی عورتیں ہوں گی، جن

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۤنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ

کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے، تو تم

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ

دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (ایسی حسین)

اَلْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ

گویا وہ (مجسم) یاقوت و مونگے ہیں، تو تم دونوں اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ

پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے، بھلا نیکی

جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

کا بدلا نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے،

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے.

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾

ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں،

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت سے انکار کروگے

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

دونوں نہایت گہرے سبز و شاداب، تو تم دونوں اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے، ان دونوں باغوں میں

نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دو چشمے جوش مارتے ہوں گے، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ

کس کس نعمت سے مکرو گے، ان دونوں میں میوے ہیں اور خرمے

نَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اور انار، تو تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ خَيْرٰتٌ

جھٹلاؤ گے، ان باغوں میں خوش خلق اور خوب صورت

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

عورتیں ہوں گی، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُورٌ مَّقْصُورٰتٌ فِي

نعمت کو نہ مانو گے، وہ حوریں ہیں جو خیموں میں چھپی

الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بیٹھی ہیں، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

نعمت سے انکار کرو گے، ان سے پہلے ان کو کسی انسان

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

نے چھوا تک نہیں اور نہ جن نے، پھر تم دونوں اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٔيْنَ

مالک کی کس کس نعمت سے مکرو گے، یہ لوگ سبز

عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ

قالینوں اور نفیس و حسین مسندوں پر تکیے لگائے

حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

(بیٹھے) ہوں گے، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ

نعمتوں سے انکار کرو گے، (اے رسول)، تمہارا پروردگار جو صاحب

ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع

جلال و کرامت ہے، اس کا نام بڑا بابرکت ہے

سورۂ واقعہ کی فضیلت

حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب سورۂ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے گا تو جس وقت وہ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا، اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکے گا اور امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو اپنا دوست گردانے گا اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی دوستی ڈال دیگا وہ فقیری نہیں دیکھے گا اور نہ محتاج ہوگا، نیز دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور حضرت امیرالمومنینؑ کے رفقاء میں شمار ہوگا منقول ہے کہ عثمان ابن عفان جب عبداللہ ابن مسعود کی عیادت کو گئے تو عثمان نے ان سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی شکایت ہے؟ کہا اپنے گناہوں کی! پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے ہو؟ کہا رحمت پروردگار کی، بعد اس کے دریافت کیا کہ طبیب کو بلاؤں کہ تمہارا اعلاج کرے؟ کہا طبیب ہی نے مجھ کو بیمار ڈالا ہے! پوچھا کچھ تمہاری مالی اعانت کردوں؟ کہا جب میں محتاج تھا اس وقت تو تم نے میری کمک کی نہیں اور اب جو مجھے احتیاج نہیں تو مجھ کو دینا چاہتے ہو۔ عثمان نے کہا تمہارے بیٹوں کو کچھ دے دوں؟ کہا ان کو بھی ضرورت نہیں

ہے اس واسطے کہ میں نے ان کو سورہ واقعہ تعلیم کیا ہے اور وہ ہمیشہ اس کی تلاوت کرتے ہیں، اور میں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے سُنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورہ کو پڑھے وہ ہرگز فقیر و محتاج نہ ہوگا۔ خداوند عالم اسے وسعت رزق عطا فرمائے گا۔

سورہ واقعہ شب شنبہ شروع کرنا چاہیے اور ہر شب کو تین مرتبہ اس سورے کی تلاوت کی جائے اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھا جائے۔

نیز سورہ شروع کرنے سے پہلے یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا مِنْ غَیْرِ کَدٍّ وَّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ مِنْ غَیْرِ رَدٍّ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فَضِیْحَتَیِ الْفَقْرِ وَالدَّیْنِ وَادْفَعْ عَنِّیْ هٰذَیْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَیْنِ السِّبْطَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ ۝

(۵۶) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۴۶)

اٰیَاتُهَا ۹۶ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱ لَیْسَ

جب قیامت برپا ہوگی (اور) اس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں،

لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝۲ خَافِضَةٌ

(اس وقت لوگوں میں فرق ظاہر ہوگا کہ) کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند

رَّافِعَةٌ ۝۳ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ

جب زمین بڑے زوروں سے ہلنے لگے گی اور پہاڑ ٹکرا کر بالکل چور

رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾

چور ہو جائیں گے، پھر ذرے بن کر اڑنے لگیں گے اور تم لوگ تین قسم ہو

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّ كُنْتُمْ

جاؤ گے، تو داہنے ہاتھ (میں اعمال لینے) والے (واہ) داہنے ہاتھ والے

اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬

کیا (چین میں) ہیں، اور بائیں ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والے (افسوس)

مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَ

بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں)، اور جو آگے بڑھ جانے والے ہیں،

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ

(واہ کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے تھے یہی لوگ (خدا کے) مقرب

الْمَشْئَمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾

ہیں آرام و آسائش کے باغوں میں بہت سے تو اگلے لوگوں

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ

میں سے ہوں گے اور کچھ تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے، موتی اور

النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾

یاقوت سے جڑے ہوئے سونے کے تاروں سے بنے ہوئے

وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى

تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے

سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيۡنَ

نوجوان لڑکے جو (بہشت میں) ہمیشہ (لڑکے ہی بنے) رہیں گے،

عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ

(شربت وغیرہ کے) ساغر اور چمکدار ٹونٹی والے کنٹر اور

وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكۡوَابٍ

شفاف شراب کے جام لیے ہوئے ان کے پاس چکر لگاتے

وَّاَبَارِيۡقَ ۙ وَكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ ﴿۱۸﴾

ہوں گے جس کے پینے سے نہ تو ان کو (خمار سے) درد سر ہوگا،

لَّا يُصَدَّعُوۡنَ عَنۡهَا وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾

اور نہ وہ بدحواس مدہوش ہوں گے اور جس قسم کے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَ

میوے پسند کریں اور جس قسم کے پرند کا گوشت ان کا جی

لَحۡمِ طَيۡرٍ مِّمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَ

چاہے (سب موجود ہے) اور

حُوۡرٌ عِيۡنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمۡثَالِ اللُّؤۡلُوٴِ

بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جیسے احتیاط سے رکھے

الۡمَكۡنُوۡنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا

ہوئے موتی یہ بدلا ہے ان کے

يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

نیک اعمال کا، وہاں نہ تو بے ہودہ بات

لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا قِيْلًا

سنیں گے اور نہ گناہ کی بات (فحش)، بس ان کا کلام

سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ

سلام ہی سلام ہوگا، اور داہنے ہاتھ والے (واہ)

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ

داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا، بے کانٹے کی بیریوں اور لدے گتھے ہوئے کیلوں،

مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾

اور لمبی لمبی چھاؤں، اور جھرنے کے پانی اور الغاروں

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾

میووں میں ہوں گے جو کبھی ختم نہ ہوں گے، اور نہ ان کی

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا

کوئی روک ٹوک، اور اونچے اونچے (نرم گدوں کے) فرشوں میں

مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾

(مزے کرتے) ہوں گے (ان کو وہ حوریں ملیں گی) جن کو ہم نے

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

نت نیا پیدا کیا ہے تو ہم نے کنواریاں پیاری پیاری ہمجولیاں

أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّأَصْحٰبِ

بنایا (یہ سب سامان) داہنے ہاتھ (میں اعمال نامہ لینے) والوں کے واسطے

الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَ

ہے، (ان میں) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے اور

ثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحٰبُ

بہت سے پچھلے لوگوں میں سے اور بائیں ہاتھ (میں

الشِّمَالِ ۥ مَا أَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾

نامہ اعمال لینے) والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں

فِي سَمُومٍ وَّحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ

(دوزخ کی) لوں اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ دھوئیں

مِّن يَّحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا

کے سایہ میں ہوں گے، جو۔۔۔۔۔۔۔نہ ٹھنڈا ہے اور نہ

كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ

خوش آئند، یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں)

ذٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا

خوب عیش اڑا چکے تھے اور بڑے

يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾

گناہ (شرک) پر اڑتے رہتے تھے،

وَكَانُوا يَقُولُونَ ۙ أَئِذَا مِتْنَا

اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مرجائیں گے اور (سڑ گل کر)

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَإِنَّا

مٹی اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گی تو کیا

لَمَبْعُوثُونَ ﴿۴۷﴾ أَوَ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿۴۸﴾

ہمیں یا ہمارے اگلے باپ داداؤں کو پھر اٹھنا ہے

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿۴۹﴾

(اے رسول) تم کہہ دو کہ اگلے اور پچھلے

لَمَجْمُوعُونَ ۙ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ

سب کے سب روز معین کی معیاد پر ضرور

مَّعْلُومٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ

اکٹھے کیے جائیں گے پھر تم کو بے شک اے

الْمُكَذِّبُونَ ﴿۵۱﴾ لَآكِلُونَ مِن

گمراہو جھٹلانے والو، یقیناً (جہنم میں) تھوہر کے

شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِئُونَ مِنْهَا

درختوں میں سے کھانا ہوگا تو تم لوگوں

الْبُطُونَ ﴿۵۳﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ

کو اسی سے (اپنا) پیٹ بھرنا ہوگا اس کے اوپر کھولتا ہوا

الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾

پانی پینا ہوگا اور پیو گے بھی تو پیاسے اونٹ کا سا ڈگڈگا کے ،

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ

پینا قیامت کے دن یہی ان کی مہمانی ہوگی تم لوگوں کو (پہلی بار بھی)

خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

ہم ہی نے پیدا کیا ہے پھر تم لوگ (دوبارہ کی) کیوں نہیں تصدیق

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ

کرتے تو جس نطفہ کو تم (عورتوں کے) رحم میں ڈالتے ہو کیا تم

تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

نے دیکھ بھال لیا ہے ؟ کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو؟ یا ہم

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ

بناتے ہیں ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى

اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے ایسے

اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ

اور لوگ بدل ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت)

فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے ، اور تم نے پہلی

عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا

پیدائش تو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم غور کیوں

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

نہیں کرتے، بھلا دیکھو تو جو کچھ

تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ

تم لوگ بوتے ہو، کیا تم لوگ اُسے

اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ

اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں...، اگر ہم چاہتے

لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

تو اسے چور چور کر دیتے! تو تم باتیں ہی بناتے

تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

رہ جاتے، کہ (ہائے) ہم تو (مفت) تاوان میں پھنسے،

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾

نہیں ہم تو بدنصیب ہی ہیں،

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾

تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر ڈالی؟ جو دن رات پیتے ہو

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ

کیا اس کو بادل سے تم نے برسایا ہے یا

أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاءُ

ہم برساتے ہیں............ اگر ہم

جَعَلْنٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر کیوں نہیں کرتے؟

أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾

تو کیا تم نے آگ پر بھی غور کیا ہے؟ جسے تم لکڑی سے نکالتے ہو،

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ

کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا

نَحْنُ الْمُنْشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ

ہم پیدا کرتے ہیں، ہم نے

جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

آگ کو (جہنم) کی یاد دلانی اور مسافروں کے نفع کے

لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

واسطے پیدا کیا ہے، تو (اے رسولؐ) تم اپنے

رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ أُقْسِمُ

بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو، تو میں

بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُ

تاروں کی منازل کی قسم کھاتا ہوں،........ اور

لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾

اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے،

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ

کہ بے شک یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے، جو کتاب

كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ

(لوح) محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے، اس کو تو بس وہی لوگ

اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ

چھوتے ہیں جو پاک ہیں، سارے جہان کے پروردگار

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ

کی طرف سے (محمدؐ) پر نازل ہوا ہے، تو کیا تم لوگ

اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

اس کلام سے انکار رکھتے ہو، تم نے اپنی روزی

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾

یہ قرار دے لی ہے کہ (اس کو) جھٹلاتے ہو،

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾

تو کیا جب جان گلے تک آ پہنچتی ہے؟

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ

اور تم اس وقت (کی حالت) پڑے دیکھا کرتے ہو،

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ

اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے زیادہ نزدیک ہوتے

لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ

ہیں لیکن تم کو دکھائی نہیں دیتا، تو اگر تم کسی کے دباؤ

غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ

میں نہیں ہو، اور اگر (اپنے دعوے میں) تم سچے ہو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ

تو روح کو پھیر کیوں نہیں دیتے؟ پس اگر وہ

كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ

مرنے والا خدا کے مقربین سے ہے، تو اس کے لیے

وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾

آرام و آسائش ہے اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ

اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے تو

الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

(اس سے کہا جائے گا)، تم پر داہنے ہاتھ والوں

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

کی طرف سے سلام ہو، اور اگر جھٹلانے.

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾

والے گمراہوں میں سے ہے ......، تو

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّ

(اس کی) مہمانی کھولتا ہوا پانی ہے، اور

تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا

جہنم میں داخل کر دینا، بے شک

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ

یہ (خبر) یقیناً صحیح ہے، تو (اے رسولؐ)

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

تم اپنے پروردگار کی تسبیح کرو۔

سورۂ ملک کے محاسن

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جناب رسولِ خدا نے فرمایا جو شخص اس سورے کو پڑھے گا وہ قیامت کے روز نجات پائے گا، ملائکہ کے پروں پر اڑے گا اور جناب یوسف جیسا حسن پائے گا" اور امام محمدؐ باقر علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ سورۂ ملک سورہ مانعہ ہے اس لیے کہ بچاتا ہے اپنے پڑھنے والوں کو عذاب قبر سے اور توریت میں بھی اس کا نام سورۂ ملک ہے جو شخص اس سورے کو بوقت شب پڑھے تو صاحب برکت قرار پائے گا اور خوش رہے گا اور میں اس سورے کو عشاء کے بعد پڑھتا ہوں۔

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں جو شخص تبارک الذی پڑھے گا۔ خاص کر سونے سے پہلے تو وہ ہمیشہ خدا کی امان میں رہے گا اور قیامت کے روز خدا کی پناہ

میں ہوگا اور اس سورے کو منجیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ عذاب قبر سے محفوظ رکھنے والا ہے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "انہا واقیۃ من عذاب القبر"۔

(۶۷) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷)

اٰيَاتُهَا ۳۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ

جس (خدا) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝۱

ہے وہ بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ

جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط

آزمائے کہ تم میں سے کام میں سب سے اچھا کون

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِيْ

ہے اور وہ غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے، جس

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط مَا

نے سات آسمان تلے اوپر بنا ڈالے بھلا تجھے

تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ

خدا کی آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی

تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ

ہے تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی

تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ

شگاف نظر آتا ہے، پھر دوبارہ آنکھ اٹھا

الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ

کر دیکھ تو (ہر بار تیری) نظر ناکام اور

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾

تھک کر تیری طرف پلٹ آئے گی،

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان کو (تاروں کے)

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

چراغوں سے زینت دی ہے اور ہم نے ان

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

کو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے

عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ

ان کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ

لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں ان کے لیے جہنم کا

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾ إِذَآ أُلْقُوْا

عذاب ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے، جب یہ لوگ اس میں

فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ

ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑی چیخ سنیں گے اور وہ

تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ

جوش مار رہی ہوگی، بلکہ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی

كُلَّمَآ أُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ

جب اس میں (ان کا) کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے داروغہ

خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾

جہنم پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں آیا تھا؟

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۵

وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانے والا ضرور

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

آیا تھا مگر ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا

مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِيْ

کہ خدا نے کچھ نازل نہیں کیا تم تو بڑی (گمراہی)

ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا

گمراہی میں (پڑے) ہو، اور (یہ بھی) کہیں گے کہ اگر

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ

(ان کی بات) سنتے یا سمجھتے تو (آج) دوزخیوں

اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا

میں نہ ہوتے، .... غرض

بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ

وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیں گے، تو دوزخیوں

السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

کو خدا کی رحمت سے دوری ہے، بے شک جو لوگ اپنے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

پروردگار سے بے دیکھے بھالے ڈرتے ہیں ان کے

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا

لیے مغفرت اور بڑا بھاری اجر ہے، اور تم لوگ

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ

اپنی بات چھپا کر کہو یا کھلم کھلا وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾

تو دل کے بھیدوں تک سے خوب واقف ہے

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَھُوَ
بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے وہ تو

اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۴﴾ ھُوَ الَّذِیْ
بڑا باریک بیں اور واقف کار ہے، وہی تو ہے

جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا
جس نے زمین کو تمہارے لیے نرم (و ہموار) کر دیا

فَامْشُوْا فِیْ مَنَاکِبِھَا وَ کُلُوْا
تو اس کے اطراف و جوانب میں چلو اور اس کی (دی ہوئی)

مِنْ رِّزْقِہٖ ؕ وَ اِلَیْہِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾
روزی کھاؤ اور پھر اسی کی طرف (قبر سے) اٹھ کر جانا ہے،

ءَ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ
کیا تم اس شخص سے (جو آسمان میں) حکومت کرتا ہے

اَنْ یَّخْسِفَ بِکُمُ الْاَرْضَ
اس بات سے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے

فَاِذَا ھِیَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ
پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کر لیں گے، یا تم اس بات سے

مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ
بے خوف ہو کہ جو آسمان میں (سلطنت کرتا) ہے

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ط فَسَتَعْلَمُوْنَ

کر تم پر پتھر بھری آندھی چلائے تو نہیں عنقریب

كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

ہی معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے؟ اور جو لوگ ان

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ

سے پہلے تھے انھوں نے جھٹلایا تھا تو (دیکھو) کہ

كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

میری ناخوشی کیسی تھی؟ کیا لوگوں نے اپنے سروں پر

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

چڑیوں کو اڑتے نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے

وَّيَقْبِضْنَ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ

رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے

اِلَّا الرَّحْمٰنُ ط اِنَّهٗ بِكُلِّ

سوا انہیں کوئی نہیں روک رہ سکتا بے شک

شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا

وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے بھلا خدا کے سوا ایسا کون

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ

ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری مدد کرے

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ

کافر لوگ تو دھوکے ہی دھوکے

اِلَّا فِىْ غُرُوْرٍۚ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا

میں ہیں ، بھلا خدا اگر اپنی (دی ہوئی)

الَّذِىْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ

روزی روک لے تو کون ایسا ہے........ جو

رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِىْ عُتُوٍّ وَّ

تمہیں رزق دے مگر یہ کفار تو سرکشی اور

نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِىْ مُكِبًّا عَلٰى

نفرت (کے بھنور) میں پھنسے ہوئے ہیں ، بھلا جو شخص

وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِىْ

اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ ہدایت

سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾

یافتہ ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا برابر راہ راست پر چل رہا ہو،

قُلْ هُوَ الَّذِىْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ خدا تو وہی ہے جس

جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ

نے تم کو نت نیا پیدا کیا اور تمہارے واسطے کان اور

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾

آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو،

قُلْ هُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى

کہہ دو کہ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

پھیلا دیا اور اسی کے سامنے جمع کیے جاؤ گے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

اور (کفار) کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر) یہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ

وعدہ کب پورا ہوگا، (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ

(اس کا) علم تو بس خدا کو ہے اور میں تو صرف

اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

صاف صاف (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں۔ تو جب یہ

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ

لوگ اسے قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ

کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا

كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ

جائے گا یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے (اے رسولؐ)

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ

تم کہہ دو بھلا دیکھو تو کہ اگر خدا مجھ کو اور میرے

وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ

ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے

يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ

اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا

دے گا، تم کہہ دو کہ وہی (خدا) بڑا رحم کرنے والا

بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

ہے جس پر ہم ایمان لائے اور ہم نے اسی پر بھروسہ

مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ

کر لیا ہے تو عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں (پڑا) ہے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر تمہارا پانی زمین

فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

کے اندر چلا جائے تو کون ایسا ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہا لائے!

سورۂ مزمّل کے خصوصیات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ مزمّل نماز عشاء میں یا آخر شب پڑھے تو یہ سورہ اس کے نیک افعال کا شاہد ہوگا اور خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اسے نہایت پاک پاکیزہ زندگی اور اچھی موت سے نوازے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورۂ کا پڑھنے والا ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ نیز مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عسرت بعد نماز عشاء اس سورۂ کو گیارہ بار پڑھے تو اسے خوش حالی نصیب ہو۔!

(۷۳) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (۳)

اٰيَاتُهَا ۲۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا ر اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ① قُمِ الَّيْلَ

اے (میرے) چادر لپیٹنے والے (رسولؐ) رات کو (نماز کے واسطے)

اِلَّا قَلِيْلًا ② نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ

کھڑے رہو مگر (پوری رات نہیں) بلکہ تھوڑی رات، آدھی رات

مِنْهُ قَلِيْلًا ③ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

یا اس سے بھی کم کر دو، یا اس سے کچھ بڑھا دو

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ④

اور قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو،

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ⑤

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے،

إِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ

اس میں شک نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب (نفس کا)

وَطْأً وَّأَقْوَمُ قِيلًا ⑥ إِنَّ لَكَ

پامال کرنے اور بہت ٹھکانے ذکر کا وقت ہے ، دن کو

فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ⑦

تو تمہارے اور بہت سے بڑے بڑے اشغال ہیں

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

تو تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور سب سے

إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ⑧ رَبُّ الْمَشْرِقِ

ہٹ کر اسی کے ہو رہو ، وہی مشرق اور

وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

مغرب کا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ⑨ وَاصْبِرْ عَلَىٰ

تو تم اسی کو کارساز بناؤ ؛ اور جو کچھ لوگ بکا

مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور ان سے بعنوانِ شائستہ

جَمِيلًا ⑩ وَ ذَرْنِي وَ الْمُكَذِّبِينَ

الگ تھلگ رہو ، اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو

أُولِي النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ⑪

دولت مند ہیں سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو ،

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَّجَحِيمًا ⑫

بے شک ہمارے پاس بیڑیاں بھی ہیں اور جلانے والی آگ بھی ،

وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا

اور گلے میں پھنسنے والا کھانا (بھی) اور دکھ دینے والا

أَلِيمًا ⑬ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ

عذاب (بھی) جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے

وَالْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ

لگیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے جیسے بھربھرے

كَثِيبًا مَّهِيلًا ⑭ إِنَّا أَرْسَلْنَا

ہو جائیں گے ، (اے مکہ والو) ہم نے تمہارے

إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

پاس (اسی طرح) ایک رسول (محمد) کو بھیجا

كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

جو تمہارے معاملہ میں گواہی دے جس طرح فرعون

رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

کے پاس ایک رسول (موسیٰؑ) کو بھیجا تھا، تو فرعون نے

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ

اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے بھی (اس کی سزا) میں اس کو بہت سخت پکڑا، تو

تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

اگر تم بھی نہ مانو گے تو اس دن (کے عذاب) سے کیسے بچو گے

يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ

جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا، جس دن آسمان

مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ

پھٹ پڑے گا، یہ اس کا وعدہ ہے جو پورا

مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ

ہو کر رہے گا، بے شک یہ نصیحت ہے تو جو

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾

شخص چاہے اپنے پروردگار کی راہ اختیار کرے،

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ

(اے رسولؐ) تمہارا پروردگار جانتا ہے کہ تم اور

اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ

تمہارے ساتھ کے چند لوگ کبھی دو تہائی رات کے

نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ

قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ

(نماز میں) کھڑے رہتے ہو اور خدا ہی رات

يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ

اور دن کا اچھی طرح اندازہ کر سکتا ہے اسے

اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

معلوم ہے کہ تم لوگ اس پر پوری طرح سے حاوی

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ

نہیں ہو سکتے تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ

ہو سکے اتنا نماز میں قرآن پڑھ لیا کرو وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں

وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ

سے بعض بیمار ہو جائیں گے اور بعض خدا کے فضل کی تلاش

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ

میں روئے زمین پر سفر اختیار کریں گے اور کچھ

اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ

لوگ خدا کی راہ میں جہاد کریں گے

اللّٰهِ ؕ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ

تو جتنا تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور نماز پابندی سے پڑھ لیا کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ

اور خدا کو قرض حسنہ دو اور

مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

جو نیک عمل اپنے واسطے خدا کے

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا

سامنے پیش کرو گے اس کو خدا کے ہاں بہتر

وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ

اور صلہ میں بزرگ تر پاؤ گے اور خدا سے مغفرت کی دعا مانگو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾

بے شک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے

سورۂ مدثر کے امتیازات

مجمع البیان میں بروایت ابی ابن کعب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو پڑھے گا تو خداوند عالم اس کو جناب

رسالت مآبؐ کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دس نیکیاں عطا فرمائے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ میں اس سورے کو پڑھے تو خداوند عالم پر اس کا حق ہوگا کہ اس کو جناب رسول خدا کے ساتھ آپؐ کے درجہ میں جگہ دے نیز اس کے پڑھنے سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہیں ہوگی اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص پابندی سے یہ سورہ پڑھتا رہے تو اسے اجر عظیم حاصل ہوگا اور بعد ختم سورہ حفظ قرآن کی دعا کرے تو جب تک یاد نہ کرے گا موت نہیں آئے گی! جو شخص مداومت کرے اور آخر میں جس حاجت کے لیے دعا کرے گا وہ بر آئے گی۔

(۷۴) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۴)

اٰیاتُھا ۵۶　　رکوعاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾

اے (میرے) کپڑا اوڑھنے والے (رسولؐ) اٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ،

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾ وَثِيَابَكَ

اور اپنے پروردگار کی بڑائی (بیان) کرو .... اور اپنے کپڑے

فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾

پاک رکھو، .... اور گندگی سے الگ رہو ....،

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ

اور اس طرح احسان نہ کرو کہ زیادہ کے خواستگار بنو اور اپنے پروردگار

فَاصْبِرْ ﴿٧﴾ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾

کے لیے صبر کرو، پھر جب صور پھونکا جائے گا،

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيرٌ ﴿٩﴾

تو وہ دن انتہائی سخت ہوگا

عَلَى الْكٰفِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ﴿١٠﴾

اور کافروں پر آسان ہرگز نہیں ہوگا،

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ﴿١١﴾

(اے رسول) مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دے جسے میں نے اکیلا پیدا کیا،

وَّجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ﴿١٢﴾ وَّ

اور اسے بہت سا مال دیا، اور

بَنِينَ شُهُودًا ﴿١٣﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهُ

نظر کے سامنے رہنے والے بیٹے دیئے اور اسے ہر طرح کے سامان

تَمْهِيدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ﴿١٥﴾

میں وسعت دی، پھر اس پر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ اور بڑھاؤں،

كَلَّا ۭ إِنَّهُ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيدًا ﴿١٦﴾

یہ ہرگز نہ ہوگا یہ تو میری آیتوں کا دشمن تھا،

سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ﴿١٧﴾ إِنَّهُ فَكَّرَ

تو میں عنقریب اسے سخت عذاب میں مبتلا کروں گا، اس نے

وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾

فکر کی اور تجویز کی، تو یہ (کمبخت) مار ڈالا جائے گا اس نے کیوں کر تجویز کی.

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ

پھر مارا جائے اس نے کیوں کر تجویز کی، پھر

نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ

غور کیا، پھر تیوری چڑھائی پھر منہ بنا لیا، پھر

أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ إِنْ

پیٹھ پھیر کر چلا گیا اور اکڑ بیٹھا، پھر کہنے لگا کہ

هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ إِنْ هٰذَآ

یہ تو بس جادو ہے جو (اگلوں پر چلا آتا ہے) یہ تو بس

إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَأُصْلِيهِ

آدمی کا کلام ہے (خدا کا نہیں) میں اسے عنقریب

سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾

جہنم میں جھونک دوں گا، اور تم کیا جانو کہ جہنم کیا ہے؟

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ

وہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑ دے گی۔ اور بدن

لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾

کو جلا کر سیاہ کر دے گی، اس پر انیس (فرشتے متعین) ہیں،

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا

اور ہم نے جہنم کا نگہبان تو بس

مَلٰٓئِكَةً ص وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ

فرشتوں کو بنایا ہے ان کا یہ شمار بھی

اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لا

کافروں کی آزمائش کے لیے مقرر کیا

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

تاکہ اہل کتاب (فوراً) یقین کر لیں،

وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اِيْمَانًا

اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو

وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور اہل کتاب اور مومنین (کسی طرح)

وَالْمُؤْمِنُوْنَ لا وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ

شک نہ کریں اور جن لوگوں کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ

(نفاق کا) مرض ہو اور کافر لوگ کہہ

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ط

بیٹھیں کہ اس مثل (کے بیان کرنے) سے خدا کا کیا مطلب ہے؟

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ

یوں خدا جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے ۔

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَمَا

اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور تمہارے

يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ط

پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾

اور یہ تو آدمیوں کے لیے بس نصیحت ہے ،

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَالَّيْلِ اِذْ

سن رکھو (ہمیں) چاند کی قسم ہے ، اور رات کی جب

اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾

جانے لگے ، اور صبح کی جب روشن ہو جائے ،

اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيْرًا

کہ وہ جہنم بھی ایک بہت بڑی (آفت) ہے اور لوگوں

لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ

کو ڈرانے والی ہے ، (سب کے لیے نہیں) بلکہ تم میں

اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ

سے جو شخص (نیکی کی طرف) آگے بڑھنا اور (برائی سے) پیچھے ہٹنا چاہے ، ہر شخص

نَفۡسٍۭ بِمَا كَسَبَتۡ رَهِينَةٌ ﴿۳۸﴾
اپنے اعمال کے بدلے گرو ہے

إِلَّآ أَصۡحَٰبَ ٱلۡيَمِينِ ﴿۳۹﴾ فِي جَنَّٰتٖ
مگر داہنے ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والے بہشت کے باغوں

يَتَسَآءَلُونَ ﴿۴۰﴾ عَنِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ﴿۴۱﴾
میں گنہگاروں سے باہم پوچھ رہے ہوں گے،

مَا سَلَكَكُمۡ فِي سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُواْ لَمۡ
کہ آخر تمہیں دوزخ میں کون سی چیز (کھسیٹ) لائی،

نَكُ مِنَ ٱلۡمُصَلِّينَ ﴿۴۳﴾ وَلَمۡ نَكُ
وہ لوگ کہیں گے نہ تو ہم نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ محتاجوں

نُطۡعِمُ ٱلۡمِسۡكِينَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوضُ
کو کھانا کھلاتے تھے، اور اہل باطل کے ساتھ ہم

مَعَ ٱلۡخَآئِضِينَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
بھی بُرے کاموں میں گھس پڑے تھے، اور روزِ جزا کو

بِيَوۡمِ ٱلدِّينِ ﴿۴۶﴾ حَتَّىٰٓ أَتَىٰنَا
جھٹلایا کرتے تھے، (اور یوں ہی رہے) یہاں تک کہ

ٱلۡيَقِينُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنفَعُهُمۡ شَفَٰعَةُ
ہمیں موت آگئی، تو اس وقت انہیں سفارش کرنے

الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ

والوں کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی، اور انہیں کیا ہو گیا ہے؟

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ

کہ نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں، گویا وہ وحشی

حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ

گدھے ہیں، کہ شیر سے (دم دبا کر) بھاگتے

قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ

ہیں، اصل بات یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص

مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾

اس کا متمنی ہے کہ اسے کھلی ہوئی (آسمانی کتابیں عطا کی جائیں)

كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾

یہ تو ہرگز نہ ہوگا بلکہ یہ تو آخرت ہی سے نہیں ڈرتے،

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ

ہاں ہاں! بے شک یہ (قرآن سراسر) نصیحت ہے، تو چاہے

ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ

اسے یاد رکھے، اور خدا کی مشیت بغیر تو یہ لوگ

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى

یاد رکھنے والے نہیں وہی (بندوں کے) ڈرانے کے قابل

وَ اَھْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

اور بخشش کا مالک ہے۔

سورۂ دہر کی اچھائیاں

تفسیر برہان میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اس کا پانی پیئے گا تو وہ اپنے مرض سے شفا پائے گا اور جو اس سورے کو پڑھے گا تو جزا کے طور پر اسے جنت حاصل ہوگی اور جو کوئی اس سورے کی مداومت کرے تو اس کا ضعیف نفس قوی ہوگا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے اگر پڑھنے سے عاجز ہو تو لکھوائے اور دھو کر پیئے۔ اور جو شخص اس کو لڑائی میں پڑھے تو اس کا دشمن مقہور ہوگا۔ حضرت امام علی نقی علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص روز دوشنبہ کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو وہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ دھر پڑھے۔

(٧٦) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (٩٨)

اٰیَاتُهَا ٣١ رُکُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ

بے شک انسان پر ایک ایسا وقت آچکا ہے

مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا

کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا،

مَذْكُورًا ① إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا

مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيهِ

کیا کہ ہم اسے آزمائیں تو ہم

فَجَعَلْنٰهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ②

نے اسے سنتا دیکھتا بنایا ،

إِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا

اور اس کو رستہ بھی دکھایا اب وہ خواہ

وَّإِمَّا كَفُورًا ③ إِنَّآ أَعْتَدْنَا

شکر گذار ہو یا ناشکرا ، ہم نے کافروں کے

لِلْكٰفِرِينَ سَلٰسِلَا۟ وَأَغْلٰلًا وَّ

لیے زنجیریں طوق اور دہکتی ہوئی آگ

سَعِيرًا ④ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ

تیار کر رکھی ہے ، بے شک نیکو کار لوگ شراب

مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ⑤

کے وہ ساغر پیئں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی ،

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ

یہ ایک چشمہ ہے جس میں خدا کے (خاص) بندے پیئں

يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾ يُوْفُوْنَ

گے اور جہاں چاہیں گے بہالے جائیں گے ، یہ لوگ

بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ

ہیں جو نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن

شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾ وَ يُطْعِمُوْنَ

سے جس کی سختی ہر طرف پھیلی ہوگی ڈرتے ہیں ، اور اس

الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ

کی محبت میں محتاج اور یتیم اور اسیر کو کھانا

يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ

کھلاتے ہیں ، اور کہتے ہیں کہ ہم تو تم

لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ

کو بس خالص خدا کے لیے کھلاتے ہیں - ہم

جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ

نہ تو تم سے بدلے کے خواہستگار ہیں اور نہ شکر گذاری کے ، ہم کو تو

مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾

اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر ہے جس میں منہ بن جائیں گے اور چہرے پر ہوائیاں

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

اڑتی ہوں گی ، تو خدا انہیں اس دن کی تکلیف سے بچالے گا

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ⑪ وَ

اور ان کو تازگی اور خوشدلی عطا فرمائے گا، اور

جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ

ان کے صبر کے بدلے (بہشت کے) باغ اور ریشم کی پوشاک

حَرِيْرًا ⑫ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى

عطا فرمائے گا، وہاں وہ تختوں پر تکیے

الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا

لگائے بیٹھے ہوں گے نہ وہاں وہ (آفتاب کی)

شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ⑬ وَدَانِيَةً

دھوپ دیکھیں گے اور نہ شدت کی سردی، اور گھنے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا

درختوں کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور میووں کے

تَذْلِيْلًا ⑭ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ

گچھے ان کے قریب ہر طرح ان کے اختیار میں، اور ان کے سامنے

بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

چاندی کے ساغر اور شیشے کے نہایت صاف اور شفاف

كَانَتْ قَوَارِيْرَا ⑮ قَوَارِيْرَا مِنْ

گلاس کا دور چل رہا ہوگا، اور شیشے بھی (کانچ کے نہیں)

فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾ وَ

چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں، اور

يُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

وہاں انہیں ایسی شراب پلائی جائے گی جس میں زنجبیل

زَنْجَبِيلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى

(کے پانی) کی آمیزش ہوگی، یہ بہشت میں ایک چشمہ

سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾ وَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ

ہے جس کا نام سلسبیل ہے اور ان کے سامنے ہمیشہ ایک حالت

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

میں رہنے والے نوجوان لڑکے چکر لگاتے ہوں گے کہ

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ﴿١٩﴾ وَ

جب تم ان کو دیکھو تو سمجھو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں، اور

إِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَّ

جب تم وہاں نگاہ اٹھاؤ گے تو ہر طرح کی نعمت

مُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ

اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے، ان کے اوپر سبز

سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ إِسْتَبْرَقٌ ز وَّ

کریب اور اطلس کی پوشاک ہوگی اور انہیں

وَ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ج

اور ان چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے

سَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾

کا پروردگار انہیں نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا،

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ

یہ یقینی تمہارے لیے ہوگا تمہاری (کارگزاریوں کے)

كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا

صلہ میں اور تمہاری کوشش قابل شکرگزاری ہے۔ (اے رسولؐ)

نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

ہم نے تم پر قرآن کو رفتہ رفتہ کرکے نازل

تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ ج فَاصْبِرْ لِحُكْمِ

کیا، تو تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں

رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ

صبر کیے رہو اور ان لوگوں میں گنہگار اور

كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ ج وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

ناشکرے کی پیروی نہ کرنا، اور صبح اور شام اپنے

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ ج وَمِنَ

پروردگار کا نام لیتے رہو، اور کچھ رات گئے

الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ

اس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس

لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

کی تسبیح کرتے رہو ، یہ لوگ یقینی دنیا کو

يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوْنَ

پسند کرتے ہیں اور بڑے بھاری دن کو اپنے

وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ

پس پشت چھوڑ بیٹھے ہیں ، ہم نے ان کو

خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَ

پیدا کیا اور ان کے اعضاء کو مضبوط بنایا اور

اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾

اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کے ایسے لوگ لے آئیں

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ

بے شک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے تو جو

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَ مَا

شخص چاہتا ہے کہ اپنے پروردگار کی راہ لے ، اور جب

تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ

تک خدا کو منظور نہ ہو تم لوگ کچھ بھی چاہ

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٣٠﴾

نہیں سکتے، بے شک خدا بڑا واقف کار دانا ہے،

يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرلے

وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ

اور ظالموں کے واسطے اس نے دردناک

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾

عذاب تیار کررکھا ہے

سورۂ نبار کی رفعت

اس سورے کو معصرات اور تسار لون بھی کہتے ہیں۔ امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں جو شخص اس سورے کو پابندی سے ہر روز پڑھے گا اس کو اسی سال حج بیت اللہ کا شرف حاصل ہوگا۔

(۷۸) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (۸۰)

اٰيَاتُهَا ۴۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدار اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں، ایک

الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

بڑی خبر کا حال، جس میں لوگ اختلاف

مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾

کر رہے ہیں، دیکھو انہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا،

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ

پھر انہیں عنقریب ہی ضرور معلوم ہو جائے گا، کیا ہم

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾

نے زمین کو بچھونا، اور پہاڑوں کو زمین کی)

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ

میخیں نہیں بنایا، اور ہم نے تم لوگوں کو

اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

جوڑا جوڑا پیدا کیا، اور تمہاری نیند کو آرام

سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾

(کا باعث) قرار دیا، اور رات کو پردہ بنایا،

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَّ

اور ہم ہی نے دن کو (کسب) معاش (کا وقت) بنایا، اور

بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾

تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے

وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّ

اور ہم ہی نے (سورج) کو روشن چراغ بنایا ، اور

اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً

ہم ہی نے بادلوں سے موسلادھار پانی

ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا

برسایا ، تاکہ اس کے ذریعہ سے دانے اور

وَّ نَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾

سبزی ، اور گھنے باغ پیدا کریں،

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾

بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے،

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ

جس دن صور پھونکا جائے گا اور تم لوگ

اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ

گروہ گروہ حاضر ہوگے ، اور آسمان کھول دیئے

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّ سُيِّرَتِ

جائیں گے تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے ، اور

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ

پہاڑ (اپنی جگہ سے) چلائے جائیں تو ریت ہوکر رہ جائیں گے

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾

بے شک جہنم گھات میں ہے،

لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ﴿٢٢﴾ لَّابِثِينَ فِيهَآ

سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے، اس میں مدتوں

أَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

پڑے چھینکتے رہیں گے، نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ

بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ إِلَّا حَمِيمًا

چکھیں گے، اور نہ کھولتے ہوئے پانی اور بہتی ہوئی پیپ

وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾

کے سوا کچھ پینے کو ملے گا، یہ ان کی کارستانیوں کا پورا پورا بدلہ ہے،

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾

بے شک یہ لوگ آخرت کے حساب کی امید ہی نہ رکھتے تھے،

وَّكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَ

اور ان لوگوں نے ہماری آیات کو بُری طرح جھٹلایا، اور

كُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿٢٩﴾

ہم نے ہر چیز کو لکھ کر منضبط کر رکھا ہے،

فَذُوقُوا فَلَنْ نَّزِيدَكُمْ إِلَّا

تو اب تم مزہ چکھو کہ ہم تو تم پر عذاب

عَذَابًا ﴿٣٠﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾

ہی بڑھاتے جائیں گے، بے شک پرہیزگاروں ہی کے لیے بڑی کامیابی ہے

حَدَآئِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ

(یعنی بہشت کے) باغ اور انگور، اور عورتیں جن کی اٹھتی

أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا

جوانیاں اور باہم ہمجولیاں ہیں، اور شراب کے لبریز ساغر،

يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَّلَا

وہاں نہ تو بیہودہ باتیں سنیں گے اور نہ

كِذَّابًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

جھوٹ، (یہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے کافی انعام

حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

اور صلہ ہے، جو سارے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان

وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُونَ

دونوں کے بیچ میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان

مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُومُ

لوگوں کو اس سے بات کرنے کا یارانہ ہوگا، جس دن جبرئیل اور

الرُّوحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا

فرشتے (اس کے سامنے) پرا باندھ کر کھڑے ہوں گے

يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

(اس دن) اس سے کوئی بات نہ کر سکے گا مگر جسے خدائے مہربان

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ

اجازت دے اور وہ ٹھکانے کی بات کہے ، وہ دن برحق

الْيَوْمُ الْحَقُّ ج فَمَنْ شَآءَ

ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ

بارگاہ میں (اپنا) ٹھکانا بنائے ، ہم نے

اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ

تم لوگوں کو عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا

يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ

جس دن آدمی اپنے ہاتھوں پہلے سے بھیجے ہوئے

وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ

(اعمال کو دیکھے گا اور کافر کہے گا کاش!

كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

میں خاک ہو جاتا

آیت الکرسی کی تاثیر

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی پابندی سے پڑھے گا خداوند عالم اس کے قلب کو حکمت، ایمان، خلوص، توکل اور وقار سے بھر دے گا اور جو اس کو آب زمزم یا آب باراں سے لکھ کر پیئے گا اس کے جسم سے ہر بیماری دور ہو جائے گی نیز وسوسہ شیاطین اور نسیاں سے نجات پائیگا اور جو اس کو تعویذ بنا کر پہنے گا وہ جانورانِ وحشی، حشرات الارض، سحر اور ہر مرض سے بچا رہے گا اور جو آیۃ الکرسی کا ورد کرے گا وہ عذاب الٰہی سے محفوظ رہے گا۔

آیۃ الکرسی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ

خدا ہی وہ ذات (پاک ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے۔

اَلۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

(اور) سارے جہاں کا سنبھالنے والا ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ

نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ)

فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ

اسی کا ہے ...... کون ایسا ہے جو بدون اس کی اجازت

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

کے اس کے پاس (کسی کی) شفارش کرے،

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ ان کے

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ

پیچھے (ہو چکا) ہے (خدا سب کو) جانتا ہے اور وہ لوگ اس

مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ

وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

اور ان دونوں (آسمان و زمین) کی نگہداشت اس پر (کچھ بھی گراں) نہیں اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ

بڑا عالی شان و بزرگ مرتبہ ہے، دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں

فِي الدِّيْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی ہے تو

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار

وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

کیا اور بس خدا ہی پر ایمان لایا تو اس نے وہ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ط

مضبوط رسی پکڑلی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ

اور خدا (سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ، خدا ان لوگوں کا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

سرپرست ہے جو ایمان لا چکے کہ انہیں (گمراہی کی)

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۵ وَالَّذِيْنَ

تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے ، اور جن

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ لا

لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى

کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں

الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج

ڈال دیتے ہیں۔ یہی لوگ تو جہنمی ہیں (اور) یہی

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ع

اس میں ہمیشہ رہیں گے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وبہ نستعین

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطر اسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے (سورۃ النمل)

حدیثِ کساء کی سند

حدیث کساء کی شہرت و مقبولیت کا کیا کہنا! اس کے مستند ہونے میں کسی کو کلام نہیں، آیۂ فی ہدایہ "اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا" اہلبیت عصمت و طہارت، کی شان میں نازل ہوئی ہے جناب شیخ فخر الدین احمد بن علی بن احمد بن طریح نجفی اعلی اللہ مقامہ کتاب المنتخب فی المراثی و الخطب مشہور بہ بیاض فخری اور دیگر علماء و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواترہ سے نقل فرمایا ہے کہ "آیۂ تطہیر" خمسہ نجبا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ، حضرت علی مرتضیٰؑ جناب فاطمۃ الزہرا، جناب حسنؑ مجتبیٰ اور جناب حسینؑ شہید کربلا صلوات اللہ و سلامہ علیہم اجمعین کے حق میں نازل ہوئی ہے۔ حدیثِ کساء میں اسی آیت کے سببِ نزول کی تفصیل ہے۔

مومنین کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس حدیث شریف کو نہایت خلوص کے ساتھ تین مرتبہ حضرات محمدؐ و آلِ محمدؐ صلوٰۃ اللہ و سلامہ علیہم اجمعین پر درود بھیجنے کے بعد شروع کریں اور اختتام پر بھی تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھیں اور اگر دوران تلاوت چند قطرۂ اشک خضوع و خشوع کی وجہ سے نکل آئیں تو جو دعا کریں گے اسے خدائے

مجیب الدعوات بہ طفیل اصحاب کساء قبول فرمائے گا

کم سے کم روزانہ ایک مرتبہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ علی الخصوص شب جمعہ یا روز جمعہ اس کے پڑھنے کا سلسلہ قائم رکھیں۔ انشاء اللہ تسکین قلب اور خیر و برکت سے بہرہ مند ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِیْ

بیان کیا جناب جابر ابنِ عبد اللہ انصاریؓ نے کہ

عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ

روایت بیان کی گئی ہے جنابِ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

بِنْتِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

بنتِ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ قَالَ: سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا

و آلہ سے کہ آپ معصومہ (صلوٰۃ اللہ علیہا)

قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِیْ رَسُوْلُ

نے فرمایا کہ ایک روز میرے پدرِ بزرگوار

اللهِ فِیْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ تشریف لائے اور فرمایا:

السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ:

سلامتی ہو تم پر اے فاطمہؑ، میں نے کہا:

عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ: اِنِّيْ اَجِدُ فِيْ

آپ پر بھی سلامتی ہو اے بابا، پس آپؐ نے فرمایا:

بَدَنِيْ ضُعْفًا فَقُلْتُ: لَهُ اُعِيْذُكَ

اے فاطمہؑ میں اپنے جسم میں ضعف پاتا ہوں، حضرت فاطمہؑ

بِاللّٰهِ يَآ اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ:

نے آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ میں آپ کو خدا کی پناہ میں دیتی ہوں اے بابا

يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِيْ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيْ

ضعف سے، آنحضرتؐ نے فرمایا: اے فاطمہؑ! میرے لیے چادر یمانی لاؤ،

فَغَطِّيْنِيْ بِهٖ فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيْ

اور مجھے اُڑھادو، فرمایا حضرت فاطمہؑ نے کہ میں چادر یمانی لائی،

فَغَطَّيْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ

اور میں نے آنحضرتؐ کو اُڑھا دی اور میں آن جنابؐ کو

وَاِذَا وَجْهُهٗ يَتَلَاْلَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ

دیکھ رہی تھی کہ چہرہ حضرتؐ کا نورانی اور روشن ہو کر چمکنے

فِيْ لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ فَمَا كَانَتْ

لگا مثل چودھویں رات کے چاند کے، فرمایا حضرت فاطمہؑ

اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا بِوَلَدِی الْحَسَنِؑ

نے: پھر ایک ساعت گزری تھی کہ میرا فرزند حسنؑ آیا

قَدْ اَقْبَلَ وَ قَالَ: السَّلَامُ عَلَیْكِ

اور کہا: سلام ہو آپ پر میرا اے مادرِ گرامیؑ،

یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ: وَ عَلَیْكَ السَّلَامُ یَا

پس! کہا میں نے: اور تم پر بھی میرا سلام ہو،

قُرَّةَ عَیْنِیْ وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِیْ

اے خنکی چشم اور میرے میوۂ دل،

فَقَالَ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ

پس! حسنؑ نے مجھ سے کہا: اے اماں جان میں سونگھ

رَآئِحَةً طَیِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّیْ

رہا ہوں آپ کے پاس ایسی خوشبو کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا پاک

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ: نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہے، فرمایا حضرت فاطمہؑ نے: کہ ہاں بتحقیق کہ تمہارے

تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُؑ

نانا آرام کر رہے ہیں زیرِ چادر، پس! حسنؑ چادر کی طرف

نَحْوَ الْكِسَاۤءِ وَ قَالَ: السَّلَامُ عَلَیْكَ

متوجہ ہوئے اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر

يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَتَاْذَنُ

اے میرے نانا جان اور اے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ

لِیْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں داخل ہوں آپ

فَقَالَ: وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِیْ

کے پاس چادر میں؟ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: تم پر

وَيَا صَاحِبَ حَوْضِیْ قَدْ اَذِنْتُ

بھی سلام ہو اے میرے بیٹے! اور میرے حوض (کوثر) کے مالک!

لَكَ فَدَخَلَ مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَآءِ

میں تم کو اجازت دیتا ہوں، پس امام حسنؑ آنحضرت کے پاس

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِیْ

چادر میں داخل ہوئے۔ فرمایا حضرت فاطمہ علیہا السّلام نے: ابھی ایک

الْحُسَيْنِؑ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ

ساعت گزری تھی کہ میرا بیٹا حسینؑ آیا اور عرض کیا: سلام ہو

عَلَيْكِ يَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ: وَ عَلَيْكَ

آپ پر اے مادر گرامی، پس میں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام

السَّلَامُ يَا وَلَدِیْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِیْ

ہو اے میرے فرزند اے خنکیٔ چشم اور اے میرے میوۂ دل

وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ لِیْ یَا اُمَّاهُ

پس! عرض کیا امام حسین علیہ السّلام نے:

اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَیِّبَةً

اے اماں جان میں آپ کے پاس ایسی خوشبو سونگھ رہا

كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّیْ رَسُوْلِ

ہوں کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا جان جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ فَقُلْتُ:

کی ہے، پس! میں نے جواب دیا: ہاں! اے میرے فرزند

نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَ اَخَاكَ تَحْتَ

تمہارے نانا جان صلی اللہ علیہ وآلہ اور تمہارے برادر محترم

الْكِسَاءِ فَدَنَى الْحُسَیْنُ ؑ نَحْوَ الْكِسَاءِ

دونوں زیرِ چادر آرام کر رہے ہیں، پس امام حسین علیہ السّلام

وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا جَدَّاهُ

چادر کے قریب گئے اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر اے نانا جان!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ

اور سلام ہو آپ پر اے وہ بزرگوار جن کو خدا نے منتخب کیا ہے

اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا

کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ دونوں بزرگوں

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

کے پاس زیر چادر داخل ہوں؟ فرمایا رسول خدا نے امام حسینؑ سے:

يَا وَلَدِي وَ يَا شَافِعَ اُمَّتِي قَدْ

تم پر بھی سلام ہو اے فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنے والے!

اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ

میں تمہیں اجازت دیتا ہوں، پس! امام حسینؑ دونوں

الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُوالْحَسَنِ

بزرگوں کے پاس زیر چادر داخل ہوئے، فرمایا جناب فاطمہ علیہا السّلام نے!

عَلِيُّ بْنُ اَبِيطَالِبٍؑ وَ قَالَ: السَّلَامُ

ابھی تھوڑی دیر گذری تھی کہ حضرت ابوالحسن علی ابنِ ابی طالب علیہ السّلام

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللهِ فَقُلْتُ:

تشریف لائے اور فرمایا: سلام ہو تم پر اے رسول خدا کی بیٹی، حضرت فاطمہ نے کہا:

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِؑ وَ

آپ پر بھی سلام ہو اے ابوالحسنؑ اور اے امیر المومنینؑ،

يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ

امیر المومنین نے فرمایا اے فاطمہ میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس

اِنِّي اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً

ایسی خوشبو گویا وہ خوشبو میرے بھائی اور میرے ابن عم

كَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہے، میں نے کہا:

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ: نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ

آپ آگاہ ہوں وہ جناب مع آپ کے دونوں فرزندوں

وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ

کے آرام کر رہے ہیں چادر کے نیچے پس! علی ابن ابی طالب علیہ السّلام

نَحْوَ الْكِسَاۤءِ وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

متوجہ ہوئے چادر کی طرف اور عرض کیا آپ پر اے رسولؐ خدا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ

سلام ہو! کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں بھی

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ قَالَ: لَهٗ وَ

آپ کے پاس زیر چادر حاضر ہو جاؤں؟ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِيْ وَيَا وَصِيِّيْ

نے: تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے وصی اور میرے

وَخَلِيْفَتِيْ وَصَاحِبَ لِوَاۤئِيْ قَدْ

خلیفہ اور میرے علمدار میں تمہیں چادر کے نیچے داخل

اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ

ہونے کی اجازت دیتا ہوں، پس علی ابن ابی طالب علیہ السّلام

اَلْكِسَاءِ. ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ

چادر میں داخل ہوئے، فرمایا حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے : کہ بعد

وَ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا

اس کے میں خود اس چادر کی طرف متوجہ ہوئی اور عرض کیا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِىْ اَنْ اَكُوْنَ

سلام ہو آپ پر اے بابا جان اے رسولؐ خدا کیا آپ اجازت

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ: وَ عَلَيْكِ

دیتے ہیں مجھے کہ میں بھی اس چادر میں آپ کے ساتھ داخل ہو جاؤں،

السَّلَامُ يَا بِنْتِىْ وَ يَا بَضْعَتِىْ قَدْ

فرمایا رسولؐ خدا نے: ہاں اے میری بیٹی اور میری پارۂ جگر ،

اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَاءِ

میں تم کو چادر میں داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں حضرت فاطمہؑ

فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ الْكِسَاءِ

کہتی ہیں کہ میں آنحضرتؐ کے پاس زیر چادر داخل ہوئی، حضرت فاطمہؑ

اَخَذَ اَبِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَىِ الْكِسَاءِ

فرماتی ہیں کہ جب ہم سب اہلبیت چادر کے نیچے جمع ہو گئے: میرے والد محترم

وَ اَوْمَىٔ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَاءِ

رسولؐ خدا نے چادر کے دونوں سرے تھامے اور اپنے ہاتھ کو آسمان

وَ قَالَ: اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ اَھْلُ

کی طرف بلند کر کے گویا ہوئے، بار الہا! یہی ہیں فقط میرے اہلبیت

بَیْتِیْ وَ خَاصَّتِیْ وَ حَامَّتِیْ لَحْمُھُمْ

اور میرے مخصوصین اور میرے حامی و مددگار اور وہ جن کا گوشت میرا

لَحْمِیْ وَ دَمُھُمْ دَمِیْ یُؤْلِمُنِیْ مَا

گوشت اور جن کا خون میرا خون ہے، جنھوں نے ان کو

یُؤْلِمُھُمْ وَ یَحْزُنُنِیْ مَا یَحْزُنُھُمْ

اذیت دی انھوں نے مجھ کو اذیت دی، جنھوں نے انھیں غمگین

اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَھُمْ وَ سِلْمٌ

کیا انھوں نے مجھے غمگین کیا، جس نے ان سے جنگ کی اس نے

لِّمَنْ سَالَمَھُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاھُمْ

مجھ سے جنگ کی، جس نے ان سے صلح کی اس نے مجھ سے صلح کی، اور

وَ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّھُمْ اِنَّھُمْ مِنِّیْ

جس نے ان سے دشمنی رکھی اس نے مجھ سے دشمنی رکھی، جس نے ان کو دوست

وَ اَنَا مِنْھُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ

رکھا اس نے مجھ کو دوست رکھا غرض یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سب سے،

بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ غُفْرَانَكَ وَ

پس خداوندا! توان پر اور مجھ پر درود، برکتیں اور رحمت نازل فرما اور

رِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَ عَلَيْهِمْ وَ اَذْهِبْ

ان کو اور مجھے اپنے دامنِ کرم میں جگہ دے تو ہم سے راضی رہ اور ان سے ہر رجس و آلودگی کو

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا ۔

دور رکھ اور ان کو پاک رکھ اتنا کہ جتنا پاک رکھنے کا حق ہے ،

فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا مَلٰٓئِكَتِيْ

پس خدائے عزوجل نے فرمایا: اے میرے ملائکہ اور رہنے والے

وَ يَا سُكَّانَ سَمٰوَاتِيْ اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ

میرے آسمانوں کے ۔ قسم ہے مجھے اپنے عزت و جلال کی کہ نہیں پیدا

سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً

کیا میں نے آسمانوں کو جو بنایا گیا اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ،

وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا

اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو ،

مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا

اور نہ اس فلک کو جو دورہ کرتا ہے اور نہ

بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ

دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے ،

اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰٓؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ

مگر محبت میں ان پانچوں بزرگواروں کی ......

الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ:

جو زیر چادر ہیں، پس! عرض کیا

الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ: يَا رَبِّ وَ مَنْ

جبرئیل امین علیہ السّلام نے اے پروردگارِ عالم

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ

وہ کون بزرگوار ہیں جو چادر کے نیچے ہیں؟ خدائے صاحب عزت

اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

وجلال نے فرمایا: وہ اہل بیت نبوت اور معدن رسالت

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا وَبَنُوْهَا

ہیں، وہ فاطمہ زہراؑ ہیں ان کے پدر بزرگوار ہیں ان کے شوہر نامدار ہیں

فَقَالَ جَبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِيْٓ

اور دونوں فرزند ہیں! فرمایا حضرت جبرئیل علیہ السّلام نے: اے پروردگار!

اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ

مجھے اجازت دے کہ میں زمین پر جاکر ان حضرات کے ساتھ

مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ: نَعَمْ قَدْ

چھٹا شخص زیر چادر ہو جاؤں! فرمایا خدائے تعالیٰ نے تم کو

اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ

اجازت دی، پس حضرت جبرئیل امین علیہ السّلام نازل ہوئے

وَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ

اَلْعَلِيُّ الْاَعْلٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامُ وَ

بالتحقیق کہ "خدائے علی و اعلیٰ" آپ کو سلام فرماتا ہے

يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَ الْاِكْرَامِ

اور خاص فرماتا ہے آپ کو تحیۃ و اکرام کے ساتھ اور

وَيَقُوْلُ لَكَ: وَعِزَّتِيْ وَ جَلَالِيْ

آپ سے فرماتا ہے: کہ مجھے قسم ہے اپنے عزت و جلال

اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا

کی کہ میں ہرگز پیدا نہ کرتا آسمان کو جو بنایا گیا ہے،

اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا

اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے اور نہ مہتاب نورانی کو

وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ

اور نہ آفتاب روشن کو، اور نہ فلک کو جو دورہ کرتا ہے،

وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ

اور نہ دریائے جاری کو، اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے

اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ قَدْ

مگر آپ حضرات کے سبب سے اور آپ کی محبت کے باعث

اَذِنَ لِیۡ اَنۡ اَدۡخُلَ مَعَکُمۡ فَہَلۡ

مجھ کو اجازت دی ہے خدا نے کہ میں آپ کے ساتھ زیر چادر

تَاۡذَنُ لِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ فَقَالَ

داخل ہوں، بس کیا آپ بھی مجھ کو اجازت دیتے ہیں اے رسولؐ خدا ؟

رَسُوۡلُ اللّٰہِ وَ عَلَیۡکَ السَّلَامُ یَا اَمِیۡنَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے: تم پر بھی سلام ہو اے اللہ کی وحی

وَحۡیِ اللّٰہِ اِنَّہٗ نَعَمۡ قَدۡ اَذِنۡتُ لَکَ

کے امین میں تم کو اجازت دیتا ہوں چادر کے نیچے آنے کی،

فَدَخَلَ جَبۡرَآئِیۡلُ مَعَنَا تَحۡتَ

بس حضرت جبرئیل علیہ السلام چادر کے نیچے داخل ہوئے

الۡکِسَآءِ فَقَالَ: لِاَبِیۡ اِنَّ اللّٰہَ قَدۡ

اور عرض کیا ان بزرگوں سے: کہ خدائے عزوجل نے وحی فرمائی ہے،

اَوۡحٰی اِلَیۡکُمۡ یَقُوۡلُ اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ

آپ حضرات کی طرف، وہ فرماتا ہے" سوائے اس کے نہیں کہ خدا

لِیُذۡہِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَہۡلَ

چاہتا ہے کہ دور رکھے آپ حضرات اہل بیت علیہم السّلام سے نجاست

الۡبَیۡتِ وَیُطَہِّرَکُمۡ تَطۡہِیۡرًا۔ فَقَالَ:

کو اور آپ کو پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے" پس عرض کی حضرت

عَلِیُّ لِأَبِیْ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ

علی ابنِ ابی طالبؑ نے: اے رسولؐ خدا فرمایئے مجھ سے اس

مَا لِجُلُوْسِنَا ھٰذَا تَحْتَ الْکِسَاءِ مِنَ

امر کو جو ہم سب کے بیٹھنے سے اس چادر میں خدائے تعالےٰ

الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰہِ فَقَالَ النَّبِیُّ

کے نزدیک فضیلت حاصل ہے، پس فرمایا رسول خدا نے:

وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا

قسم اس خدا کی جس نے مبعوث کیا مجھے برحق نبی بنا کر نیز

وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَۃِ نَجِیًّا مَّا ذُکِرَ

برگزیدہ فرمایا مجھ کو رسالت کے ساتھ اور نجات دہندہ قرار دیا، جہاں ذکر کی جائے گی

خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ

یہ حدیث ہماری کسی محفل میں محفلوں سے

اَھْلِ الْأَرْضِ وَفِیْہِ جَمْعٌ مِّنْ

اہل زمین کی دراں حالیکہ اس محفل میں ایک جماعت

شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَا اِلَّا وَ نَزَلَتْ عَلَیْھِمُ

جمع ہو ہمارے شیعوں اور دوستوں کی ان پر

الرَّحْمَۃُ وَحَفَّتْ بِھِمُ الْمَلَآئِکَۃُ

نازل ہوگی رحمت خدا کی اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے اور

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰی اَنْ یَتَفَرَّقُوْا
ان کے لیے طلب مغفرت کریں گے یہاں تک کہ وہ سب
فَقَالَ عَلِیٌّ: اِذًا وَّاللهِ فُزْنَا وَفَازَ شِیْعَتُنَا
متفرق ہو جائیں، یہ سن کر حضرت علی علیہ السّلام نے فرمایا: پھر تو
وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِیًا:
کامیاب و کامران ہوئے ہم اور ہمارے شیعہ برب خانہ کعبہ، پس فرمایا
یَا عَلِیُّ! وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ
رسول خدا نے: قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھ کو بحق نبی
نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَّا
مبعوث کیا اور مجھ کو رسالت کے ساتھ برگزیدہ فرمایا، جب بیان
ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ
کی جائے گی یہ حدیث کسی محفل میں اہل زمین کی محفلوں
مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ
میں سے جہاں کہ جمع ہوں ہمارے شیعہ
مِّنْ شِیْعَتِنَا وَمُحِبِّیْنَا وَفِیْهِمْ مَهْمُوْمٌ
اور ہمارے دوست، پس ان میں جو رنجیدہ اور ملول ہوگا،
اِلَّا وَفَرَّجَ اللهُ هَمَّهٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا
خداوند عالم ضرور اس کے رنج و الم کو دور کرے گا،

وَكَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهٗ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ

اور جو کوئی طلب کرنے والا حاجت کا ہوگا حق تعالیٰ

اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهٗ فَقَالَ عَلِیٌّ

اس کی حاجت کو ضرور پوری کرے گا یہ سن کر فرمایا

اِذًا وَّاللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے قسم بخدا! ہم اہلبیت فائز

شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا فِي الدُّنْيَا

اور سعید ہوئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ فائز اور سعید ہوئے

وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ○

دنیا اور آخرت میں کعبہ کے پروردگار کے کرم سے۔

دُعائے سباسب کی افادیت

جناب صاحب الامر علیہ السّلام (عجل اللہ فرجہم) سے منقول ہے کہ دشمنوں کے دُور کرنے، ان کی رسوائی، سحر کو بے اثر بنانے اور مقاصد دینی و دنیوی پورا ہونے کے لیے یہ دُعا بڑی افادیت رکھتی ہے۔ اس دعائے مُبارکہ کو پچھلی شب میں پڑھنا بہت مناسب ہے کیونکہ وہ وقت قبولیت دُعا کے لیے مخصوص ہے بصورت دیگر ضرورت کے لیے ہر وقت پڑھ سکتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی ○

اب موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ○

ہم نے کہا ڈرو نہیں یقیناً تم غالب آنے والے ہو

وَ اَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا

جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ

صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ

نگل جائے اس کو جو کچھ بنایا ہے انھوں نے وہ تو جادوگروں

وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ○

کا کرتب ہے اور جادو اس کے سامنے کامیاب

فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْاۤ اٰمَنَّا

نہیں ہو سکتا۔ پس ا وہ سب جادوگر مجبوراً سجدے میں گر پڑے

بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰی ○ فَغُلِبُوْا

اور کہنے لگے "ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے"! پس وہ!

هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ○ۚ فَوَقَعَ

سب لوگ اس موقع پر مغلوب ہوئے اور ذلیل ہو کر واپس گئے اور اس طرح حق

الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○ۚ

ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کر رہے تھے وہ سب باطل ہو کر رہ گیا

فَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰی اَنِ اضْرِبْ

چنانچہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی اور موسیٰ نے

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ

اپنے عصا کو سمندر پر مارا تو وہ پھٹ گیا اور اس کا

كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۚ عُذْتُ

ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی مانند ہو گیا "میں پناہ

بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ

مانگتا ہوں اپنے اور اپنے علاوہ ہر شے کے پروردگار خدا کے ساتھ

سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّ غَدْرِ كُلِّ

ہر جادوگر کے جادو سے اور ہر فریب

غَادِرٍ وَّ مَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَّ مِنْ شَرِّ

دینے والے کے فریب سے اور ہر چال چلنے والے کی چال سے اور

كُلِّ سَامَّةٍ وَ هَامَّةٍ وَ لَامَّةٍ وَّ

ہر زہر دار کیڑے کے ضرر سے اور ہر نظر بد سے

مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّ اسْتِكْلَابٍ

اور ہر شر پہنچانے والے کے شر سے اور ہر حملہ آور

كُلِّ ذِيْ صَوْلَةٍ وَّ غَلَبَةٍ كُلِّ عَدُوٍّ

کے حملے سے اور ہر دشمن کے غلبے سے

وَ شَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ اَدْرَءُ بِاللّٰهِ

اور ہر پوشیدہ دشمنی رکھنے والے کی شماتت سے" میں ان سب کا دفعیہ اللہ

فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ اَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

کے ذریعہ سے کرتا ہوں! اور ان کی بدیوں سے بچنے کے لئے

شُرُوْرِهِمْ وَ اَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ

اللہ ہی سے پناہ مانگتا ہوں اور ان کے خلاف اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں

تَدَرَّعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ نَقَلَتِهِمْ

اور ان کے مددگاروں سے بچنے کے لیے میں نے

وَ تَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُوْدِهِمْ

اللہ تعالیٰ کی قدرت کی زرہ پہن لی ہے اور میں ان کی فوجوں سے محفوظ رہنے

وَ دَفَعْتُهُمْ عَنِّیْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ

کے لیے خداوند عالم کی قوت کے قلعے میں آگیا ہوں اور خداوند عالم کے زبردست دفاع کے

وَ سُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَ رَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ

ذریعہ اور اس کے ظاہر غلبہ کے باعث میں نے ان سب کا دفعیہ کر دیا ہے

اللّٰهِ الْقَاتِلِ وَ سَيْفِهِ الْقَاطِعِ

اور ان کے اوپر قتل کر دینے والا خدائی تیر لگایا اور ٹکڑے اڑا دینے والی خدائی

اَخَذْتُهُمْ بِبَطْشِ اللّٰهِ وَطَرَدْتُهُمْ

تلوار چلائی ہے میں نے خدائی طاقت سے ان کی گرفت کی

بِاِذْنِ اللّٰہِ وَ فَرَّقْتُھُمْ تَفْرِیْقًا

اور حکمِ خدا سے ان کو نکال دیا　اور قدرتِ خدا سے ان میں پھوٹ ڈال دی

بِحَوْلِ اللّٰہِ مَزَّقْتُھُمْ تَمْزِیْقًا بِقُوَّۃِ

اور قدرت خدا سے ان کے پرخچے اڑا دیے

اللّٰہِ شَتَّتُّھُمْ تَشْتِیْتًا بِمَنْعَۃِ اللّٰہِ وَلَا

خدائی زور سے ان کے شیرازہ کو منتشر کر دیا　اور خدائے

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ ○

بزرگ و برتر کے سہارے کے بغیر کسی میں قدرت اور قوت ہے ہی نہیں

غَلَبْتُ مَنْ نَاوَانِیْ بِجُنْدِ اللّٰہِ

اور جس نے مجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا میں نے خدائے ذوالجلال

الْاَغْلَبِ وَ قَھَرْتُ مَنْ عَادَانِیْ

کی بے پناہ طاقت کے ساتھ اس کو تباہ و برباد کر دیا اور جس نے

بِسُلْطَانِ اللّٰہِ الْاَکْبَرِ وَ دَمَّرْتُ

مجھ کو ایذا دی خداوند قدوس کی تیز گرفت کے ساتھ میں نے اس کو

مَنْ قَصَدَنِیْ بِحَوْلِ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ

ہلاک کر دیا　اور جس نے　مجھ پر زیادتی کی　خدائے تعالیٰ کے

وَ تَبَرَّاْتُ مَنْ اٰذَانِیْ بِاَخْذِ اللّٰہِ

پرزور جلال کے ساتھ　میں نے اس کو دفع کیا

الْاَسْرَعِ وَ دَفَعْتُ مَنِ اعْتَدٰی

اور بغیر خداوند بزرگ و برتر کے سہارے کے نہ کسی میں کوئی قدرت ہو سکتی ہے

عَلَیَّ بِجَلَالِ اللّٰہِ الْاَمْنَعِ وَلَاحَوْلَ

اور نہ طاقت نہ حفاظت نہ نصرت نہ مدد

وَلَا قُوَّۃَ وَلَا مَنْعَۃَ وَلَا عَوْنَ وَلَا

نہ تائید نہ غلبہ اور نہ ہی خداوند بزرگ و برتر

نَصْرَ وَلَا اَیْدَ وَلَا عِزَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

کے بغیر عزت ہی نصیب ہو سکتی ہے

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

اور اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے نبی

سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ

(حضرت) محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی آل پاک پر

الطَّاہِرِیْنَ ۝ ھَزَمْتُ الْاَحْزَابَ

اپنی رحمت نازل فرما۔ میں نے خدا تعالیٰ کے

بِسَطْوَۃِ اللّٰہِ قَذَفْتُ فِیْ قُلُوْبِھِمُ

دبدبے سے افواج کو شکست دے دی

الرُّعْبَ بِاِذْنِ اللّٰہِ سَلَّطْتُ عَلٰی

اور خداوند عالم کے غلبہ سے ان کے دلوں

اَفۡئِدَتِهِمُ الرَّوۡعَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ

پر خوف مسلط کر دیا خداوند عالم کی

فَرَّقۡتُهُمۡ تَفۡرِيۡقًا بِسُلۡطَانِ اللّٰهِ

جبروت سے ان میں پھوٹ ڈال دی،

مَزَّقۡتُهُمۡ تَمۡزِيۡقًا بِقُوَّةِ اللّٰهِ

خداوند عالم کی قوت سے ان کے پرخچے

دَمَّرۡتُهُمۡ تَدۡمِيۡرًا بِقُدۡرَةِ اللّٰهِ

اڑا دیئے خداوند عالم کی قوت سے ان

اَخَذۡتُ اَسۡمَاعَهُمۡ وَ اَبۡصَارَهُمۡ وَ

کو تباہ کر دیا میں نے ان سے کانوں، آنکھوں اور ان کے ہاتھ پاؤں

جَوَارِحَهُمۡ وَ اَرۡكَانَهُمۡ بِبَطۡشِ

کی قوتوں کو خدائے قوی و زبردست کی زبردست

اللّٰهِ الۡقَوِيِّ الشَّدِيۡدِ وَ شِدَّتِهٖ وَ

گرفت سے سلب کر لیا اور خدائے بزرگ و برتر کی

دَفَعۡتُهُمۡ عَنَّا بِحَوۡلِ اللّٰهِ الۡعَلِيِّ

مضبوط طاقت سے ان لوگوں کو اپنے

الۡعَظِيۡمِ وَ قُوَّتِهٖ وَ هَزَمۡتُهُمۡ وَ

سے دفع کر دیا اور ان کو اور ان کی ٹولیوں کو

جُنُودَهُمْ وَ اَبْطَالَهُمْ وَ شُجْعَانَهُمْ

اور ان کے بہادروں کو، ان کے پہلوانوں کو،

وَ اَنْصَارَهُمْ وَ اَعْوَانَهُمْ بِاَيْدِ اللّٰهِ

ان کے مددگاروں کو، ان کے ساتھیوں کو خدائے تعالیٰ کی

الْمَتِيْنِ وَ نَصْرِ اللّٰهِ الْمُبِيْنِ

زبردست تائید اور اس کی کھلی مدد سے شکست دے دی

مَهْزُوْمِيْنَ مَرْعُوْبِيْنَ خَآئِفِيْنَ

اس حالت میں کہ اب وہ شکست خوردہ ہیں، مرعوب ہیں، خوفزدہ ہیں،

خَآئِبِيْنَ مَخْسُوْئِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ

ناکام ہیں، ذلیل ہیں، مغلوب ہیں،

مَكْسُوْرِيْنَ مَاسُوْرِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ

شکستہ ہیں، قیدی ہیں، ششدر رہیں اور

مَكْهُوْدِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

ہر طرح پست ہیں، یا اللہ

اِدْفَعْهُمْ عَنَّا بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ

تو ان سب لوگوں کو اپنی سطوت کے ذریعہ سے مجھ سے دور رکھ

بَطْشِكَ وَ سَطْوَتِكَ مُفَرَّقِيْنَ

کہ پریشان اور پراگندہ رہیں

مُمَزَّقِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ

حیران پست ذلیل زیردست رہیں

مَقْهُوْرِيْنَ مَدْحُوْرِيْنَ مَذْعُوْرِيْنَ

اور ہر طرح کا نقصان اٹھائیں

صَاغِرِيْنَ خَاسِرِيْنَ مَخْذُوْلِيْنَ

کوئی ان کی مدد نہ کرے

مَغْلُوْبِيْنَ مَبْهُوْتِيْنَ مَشْمُوْتِيْنَ

وہ مغلوب رہیں ہکا بکا رہ جائیں اور منحوس سمجھے

مُتَبَدِّلِيْنَ تَائِهِيْنَ فِيْ ذَهَابِهِمْ

جائیں ان کی حالتیں بدل جائیں،

عَامِهِيْنَ فِيْ اَيَابِهِمْ حَائِرِيْنَ

برگشتہ رہیں جہاں جانا چاہیں نابینا رہیں اگر آنا چاہیں

فِيْ مَآبِهِمْ صَائِرِيْنَ فِيْ تَبَابِهِمْ

راستے ہی میں اپنے ٹھکانے پر چکر کاٹتے رہیں۔ جلد ہلاکت میں پڑ جائیں اپنے

مَشْغُوْلِيْنَ بِاَجْسَادِهِمْ مَكْلُوْمِيْنَ

جسم کی بلاؤں میں مشغول رہیں۔ ان کے بدن

فِيْ اَبْدَانِهِمْ مَجْرُوْحِيْنَ فِيْ اٰرَائِهِمْ

طرح طرح سے زخمی ہوں، رایوں میں ان کی طرح طرح کے فتور

مَضْرُوْبِيْنَ بِرِقَابِهِمْ مَّمْنُوْعِيْنَ

پڑیں، ان کی گردنیں ماری جائیں، وہ تیراندازی

عَنْ سِهَامِهِمْ مَّرْدُوْعِيْنَ عَنْ

کرنے سے معذور ہو جائیں، اور ان کا کوئی

مَرَامِهِمْ مَّجْبُوْهِيْنَ فِىْ كَرَّتِهِمْ

مقصد پورا نہ ہو، ان کو آتے جاتے

مَصْرُوْعِيْنَ عَنْ وَّجْهَتِهِمْ شَمَاتًا

ایسے دھکے پڑیں، کہ وہ منہ کے بل گریں،

مِّنْ مُّتَوَجِّهِهِمْ شَتَاتًا عَنْ

جدھر کا رخ کریں ان پر طعنے پڑیں،

مُّجْتَمِعِهِمْ مَّطْبُوْعًا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

جہاں جمع ہوں ان کا شیرازہ منتشر ہو، ان کے دلوں پر چھاپ لگ جائے

مَّخْتُوْمًا عَلٰى اَفْئِدَتِهِمْ مَّغْشِيًّا

عقلوں پر مہر لگ جائے۔ ان کی آنکھوں پر

عَلٰى اَبْصَارِهِمْ مَعْقُوْدًا عَلٰى

پردے پڑ جائیں، ان کی زبانوں میں گرہ لگ جائے

اَلْسِنَتِهِمْ مَّرْبُوْطًا عَلٰى اَحْلَامِهِمْ

ان کی عقلیں اور فکریں باندھ دی جائیں،

وَأَفْوَاهِهِمْ مَشْدُودًا عَلَى أَيْدِيهِمْ

اور ان کے ہاتھ پاؤں

وَأَرْجُلِهِمْ مَدْرُوعًا بِكَ اَللّٰهُمَّ فِي

کس دیئے جائیں۔ یا اللہ

نُحُورِهِمْ مُسْتَعَاذًا بِكَ مِنْ

تیری ہی مدد سے ان کی سب تدبیریں بیکار ہو سکتی ہیں، اور ان کے شر سے بچنے کے

شُرُورِهِمْ مُسْتَغَاثًا بِكَ عَلَيْهِمْ

لیے تیری ہی پناہ کام آسکتی ہے، اور ان کے خلاف تجھ سے ہی فریاد کی جا سکتی ہے،

اَللّٰهُمَّ فَخُذْهُمْ أَخْذَكَ السَّرِيعَ

یا اللہ! تو اپنی تیز تر گرفت سے ان کو پکڑ لے،

وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الْفَجِيعَ

اور ان پر اپنا عذاب مسلط فرما کہ وہ ان کو رُلا رُلا دے،

مَدْفُوعِينَ مَصْرُوعِينَ مَدْرُوعِينَ

وہ ایسے دور کیے جائیں اور ایسے روک دیئے جائیں کہ

فِي أَنْفُسِهِمْ مَسْحُورِينَ فِي

دل ہی دل میں گھٹتے رہیں! اپنے منہ

أَبْشَارِهِمْ مَكْبُوبِينَ عَلَى وُجُوهِهِمْ

اور نتھنوں کے بل کھینچے جائیں

وَ مَنَاخِرِهِمْ مَخْنُوقِيْنَ بِحِبَالِهِمْ

اور ان ہی کی بٹی ہوئی رسیوں سے

وَ اَوْتَارِهِمْ مُقَيَّدِيْنَ بِالسَّلَاسِلِ

ان کا گلا گھونٹا جائے ۔ زنجیروں میں قید ہوں

مُكَبَّلِيْنَ بِالْاَغْلَالِ مُقَرَّنِيْنَ فِى

ان کے گلوں میں طوق پڑے ہوں،

الْاَصْفَادِ مَطْرُوْقِيْنَ بِمَطَارِقِ

بیڑیوں میں جکڑے ہوئے ہوں بلاؤں کے ہتھوڑوں

الْبَلَايَا مَصْعُوْقِيْنَ بِصَوَاعِقِ الْمَنَايَا

سے کوٹے جائیں اور موت کی بجلیاں ان کے اوپر گریں،

مَقْطُوْعًا دَابِرُهُمْ مَفْجُوْعًا غَابِرُهُمْ

ان کی نسلیں منقطع ہوجائیں، ان کے باقی رہنے والے ہمیشہ روتے پیٹتے اور بد حال

مَسْلُوْبًا سَالِبُهُمْ مَغْلُوْبًا غَالِبُهُمْ

رہیں، ان میں کے لوٹنے والے خود لٹ جائیں، ان کے غالب مغلوب ہوجائیں،

يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ اٰمِّنْ

اے تمام مصیبتوں کے وقت موجود رہنے والے،

يُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ كَتَبَ

وہ کون ہے جو مضطر کی دعا قبول کرتا ہے، جس وقت بھی وہ دعا مانگے ؛

اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ ط اِنَّ اللّٰهَ

اللہ لکھ چکا ہے کہ "میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے،

قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۝ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ

یقیناً اللہ قوت والا زبردست ہے۔" خبردار ! ہو کہ خدا والے

هُمُ الْغَالِبُوْنَ ۝ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ

یقیناً غالب رہیں گے بے شک میرا حامی وہی اللہ ہے جس

الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ صلے وَهُوَ یَتَوَلَّی

نے یہ کتاب نازل کی ہے، اور وہی اپنے نیک بندوں سے

الصّٰلِحِیْنَ ۝ اِنَّا كَفَیْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِیْنَ ۝

دوستی رکھتا ہے؛ ہم نے ان ہنسنے والوں کے شر سے

فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّهِمْ

تمہاری کفایت کی ہے. پھر ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے ان کے دشمنوں کے خلاف

فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تائید کی تھی تو وہ لوگ غالب رہے تھے، سوائے خدائے یکتا کے کوئی معبود

وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ

نہیں ہے وہ اکیلا ہے جس نے اپنے وعدہ کو پورا کیا، اور اپنے بندہ کو مدد پہنچائی

وَ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ

اور اپنے گروہ کو قوت دی اور اس نے اکیلے ہی دشمن کی ٹولیوں کو شکست دے دی

وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۵

اسی کے لیے سلطنت ہے، اور اسی کے لیے ہر طرح کی تعریف زیبا ہے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَصْبَحْتُ

تمام عالموں کے مالک اللہ کے لیے ہر طرح کی تعریف ثابت ہے، میں نے

فِیْ حِمَی اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُسْتَبَاحُ وَ

صبح کی ہے خدائے تعالیٰ کے محفوظ احاطہ میں جس پر کوئی

فِیْ ذِمَّتِهِ الَّتِیْ لَا تُخْفَرُ وَ فِیْ جِوَارِ

دست درازی نہیں کرسکتا اور (میں) خدائے تعالیٰ کی

اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُمْنَعُ وَ فِیْ عِزَّةِ اللّٰهِ

ضمانت میں ہوں، جو ٹوٹ نہیں سکتی اور میں خدائے تعالیٰ

الَّتِیْ لَا تُسْتَذَلُّ وَلَا تُقْهَرُ وَ فِیْ

کے پڑوس میں ہوں جسے کوئی روک نہیں سکتا اور

حِزْبِهِ الَّذِیْ لَا یُهْزَمُ وَ فِیْ جُنْدِهِ

میں خدائے تعالیٰ کی عزت کی پناہ میں ہوں جسے کوئی ذلت سے نہیں بدل سکتا

الَّذِیْ لَا یُغْلَبُ وَ فِیْ حَرِیْمِهِ الَّذِیْ

اور نہ کوئی اس پر غالب آسکتا ہے، اور میں اسی کے

لَا یُسْتَبَاحُ بِاللّٰهِ اِفْتَتَحْتُ وَ بِاللّٰهِ

گروہ میں ہوں جسے شکست نہیں دی جاسکتی اور میں اسی کے

اَسْتَنْجَحْتُ وَ تَعَزَّزْتُ وَ تَعَوَّقْتُ

لشکر ہیں ہوں جو مغلوب نہیں کیا جا سکتا　اور میں اسی کے احاطہ میں ہوں

وَانْتَصَرْتُ وَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ قَوِيْتُ عَلٰى

جس پر کوئی قابو نہیں پا سکتا اور اللہ کے ذریعہ سے میں نے اپنا کام شروع کیا اور خدا ہی کے

اَعْدَآئِیْ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَ كِبْرِيَآئِهٖ

سہارے سے کامیابی حاصل کی، قوت پکڑی، پناہ لی، غالب آیا اور اسی کے زور کی وجہ سے

ظَهَرْتُ عَلَيْهِمْ وَ قَهَرْتُهُمْ بِحَوْلِ

اپنے دشمنوں کے مقابلہ میں طاقت ور رہا　اسی کے جلال اور اسی

اللّٰهِ وَ قُوَّتِهٖ وَ تَقَوَّيْتُ وَاحْتَرَسْتُ

کی بزرگی کی بدولت　ان پر غالب آیا اور اللہ ہی کی قدرت سے

وَاسْتَعَنْتُ عَلَيْهِمْ بِاللّٰهِ وَ فَوَّضْتُ

اور اسی کی قوت سے میں نے ان کو دبا لیا، میں قوی　ثابت ہوا اور محفوظ رہا

اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ

اور میں نے ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگی میں نے اپنا　سارا معاملہ اللہ

نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ تَرٰهُمْ يَنْظُرُوْنَ

کے ہی سپرد کر دیا۔ اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے اچھا کارساز ہے، اور تم دیکھو

اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّ

کے کہ وہ تمہیں آنکھیں کھول کر دیکھ رہے ہیں حالانکہ انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا،

بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

وہ بہرے گونگے اور اندھے ہیں۔ اب وہ کفر سے پلٹنے کے قابل بھی نہیں رہے،

اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ عَلَتْ كَلِمَةُ اللّٰهِ

خدا کا حکم آگیا، اللہ کا بول بالا رہا،

وَلَاحَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى اَعْدَآءِ اللّٰهِ

اللہ کی حجت اللہ کے نافرمان دشمنوں کے لیے

الْفَاسِقِيْنَ وَ جُنُوْدِ اِبْلِيْسَ اَجْمَعِيْنَ

یا ابلیس کے سب لشکروں پر کھل گئی۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى وَاِنْ

وہ ہرگز تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں سوائے ایذا پہنچانے کے اور اگر یہ

يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف

تم سے لڑیں گے تو پیٹھ دکھائیں گے

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

پھر ان کی مدد نہ کی جائے ان کے لیے ذلت اور افلاس

الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا

کی بلا مقرر ہو گئی ہے۔ جہاں کہیں وہ پائے جائیں

اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝ لَا

گے اور ایسے قتل کیے جائیں گے جیساکہ قتل کیے جانے کا حق ہے

يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ

یہ اکٹھا ہو کر تم سے کبھی نہ لڑیں گے سوائے اس کے کہ

قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ

محفوظ بستیوں میں ہوں، یا فصیلوں کے پیچھے ہوں

جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ

ان کی لڑائی آپس ہی میں سخت ہوتی ہے،

تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ

تم ان کو متفق خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل

شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

متفرق ہیں، اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں

يَعْقِلُوْنَ ۝ تَحَصَّنَتْ مِنْهُمْ

جو عقل نہیں رکھتے، میں ان سے بچنے کے لیے

بِاَحْصَنِ الْحُصُوْنِ فَمَا اسْتَطَاعُوْآ

مضبوط تر قلعہ میں جا گزیں ہو گیا ان سے یہ بھی نہ ہو سکا کہ

اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ

اس دیوار پر چڑھ آتے اور نہ یہ ہو سکا کہ اس میں

نَقْبًا ۝ اٰوَيْتُ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ۝

نقب لگا دیتے، میں زبردست پناہ میں جا بیٹھا،

وَالْتَجَأتُ اِلٰی کَھْفٍ مَّنِیْعٍ وَّ

میں نے محفوظ غار میں پناہ لے لی، مضبوط رسّی

تَمَسَّکْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِیْنِ ○ وَ

تھام لی، اور میں نے

تَدَرَّعْتُ بِدِرْعِ اللّٰہِ الْحَصِیْنَۃِ وَ

اپنے آپ کو اللہ جل جلالہٗ کی مضبوط رسّی سے

تَدَرَّقْتُ بِدَرَقَۃِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

متمسک کر لیا اور میں نے جناب امیر المومنین علیہ السّلام

عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ تَعَوَّذْتُ بِعُوْذَتِہٖ

کی ڈھال سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیا اور حضرت کے سامان حفاظت کے ساتھ میں نے

وَ تَخَتَّمْتُ بِخَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ

اپنے بچانے کا سامان کیا اور میں حضرت سلیمان ابن داؤد علیہم السّلام کی

دَاؤدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ ○ فَاَنَا حَیْثُمَا

انگوٹھی پہن لی اب میں جہاں کہیں بھی جاؤں

سَلَکْتُ اٰمِنٌ مُّطْمَئِنٌّ وَّ عَدُوِّیْ

امان و اطمینان سے ہوں اور میرا دشمن

فِی الْاَھْوَالِ حَیْرَانٌ قَدْ حُفَّ

طرح طرح کی ہراس (خوف) میں سرگرداں اور پریشان ہے،

بِالْمَهَانَةِ وَ اُلْبِسَ بِالذُّلِّ وَ الصَّغَارِ
چاروں طرف سے اہانت اور رسوائی میں گھرا ہوا ہے ذلت وحقارت
وَ قُمِّعَ بِالصِّفَادِ وَ ضَرَبْتُ عَلٰى
اس پر چھائی ہوئی ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہوا ہے
نَفْسِیْ سُرَادِقَ الْحِيَاطَةِ وَ
اور میں نے اپنی ذات کی حفاظت کے لیے (اپنے اطراف) خیمہ بنا لیا ہے
اَدْخَلْتُ عَلَیَّ هَيَاكِلَ الْهَيْبَةِ وَ
اور خود کو پرہیبت بلند و بالا عمارتوں میں داخل کرلیا ہے،
تَتَوَّجْتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَ تَقَلَّدْتُ
اور اپنے سر پر کرامت کا تاج پہن لیا ہے
بِسَيْفِ الْعِزِّ الَّذِیْ لَا يُفَلُّ وَ
اور اپنی گردن میں عزت کی ایسی تلوار ڈال لی ہے جو کبھی نہ کند ہونے والی ہے،
خَفِيْتُ عَنِ الْعُيُوْنِ وَ تَوَارَيْتُ
میں بدبینوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو گیا ہوں
عَنِ الظُّنُوْنِ وَ اٰمَنْتُ عَلٰى رُوْحِیْ وَ
اور بدگمانیوں سے علیحدہ، میں اپنی روح کے متعلق مطمئن ہوں
سَلِمْتُ عَنْ اَعْدَآئِیْ فَهُمْ لِیْ
اور اپنے دشمنوں سے محفوظ، اب وہ میرے آگے

خَاضِعُوْنَ وَعَنِّیْ خَائِفُوْنَ وَمِنِّیْ

گڑگڑاتے ہیں اور مجھ سے خوف زدہ ہیں اور مجھ سے اس طرح

نَافِرُوْنَ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝

بھاگتے ہیں جس طرح جنگلی گدھے شیر سے ڈر کر بھاگتے ہیں۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ قَصُرَتْ

میرے بارے میں جو آرزوئیں رکھتے ہیں ان تک پہنچنے

اَیْدِیْهِمْ عَنْ بُلُوْغِ مَا یُؤَمِّلُوْنَهُ

سے ان کا ہاتھ کوتاہ ہو گئے ہیں، جن باتوں سے مجھے تکلیف

فِیَّ وَصُمَّتْ اٰذَانُهُمْ عَنْ سَمَاعِ

پہنچا کرتی تھی وہ باتیں سننے سے

كَلَامٍ یُّؤْذِیْنِیْ وَعَمِیَتْ اَبْصَارُهُمْ

ان کے کان بہرے ہو گئے، میری طرف دیکھنے سے ان کی آنکھیں

عَنِّیْ وَخَرِسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ عَنْ

اندھی ہو گئیں، میرا ذکر کرنے سے

ذِكْرِیْ وَذَهَلَتْ عُقُوْلُهُمْ عَنْ

ان کی زبانیں گونگی ہو گئیں، ان کی عقلیں میری شناخت

مَّعْرِفَتِیْ وَ تَخَوَّفَتْ وَخَفَّتْ

سے عاجز ہو گئی ہیں، اور ان کے دلوں پر

قُلُوبُهُمْ مِنِّیْ وَارْتَعَدَتْ

میری دہشت چھا گئی ہے، اور میرے خوف سے

فَرَائِصُهُمْ مِّنْ مَّخَافَتِیْ وَانْفَلَّ

ان کے بند کانپنے لگے ہیں، ان کی تمام تیزی

حَدُّهُمْ وَانْكَسَرَتْ شَوْكَتُهُمْ

گھٹ گئی اور شان و شوکت ٹوٹ کر رہ گئی،

وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ

ان کے ارادوں کا کس بل نکل گیا، اور ان کا مجمع

جَمْعُهُمْ وَافْتَرَقَتْ اُمُوْرُهُمْ

منتشر ہو گیا، ان کے معاملات پراگندہ ہو گئے

وَاخْتَلَفَتْ كَلِمَاتُهُمْ وَضَعُفَ

اور ان کے ہاتھوں میں اختلاف پڑ گیا، ان کا جتھا

جُنْدُهُمْ وَانْهَزَمَ جَيْشُهُمْ

کمزور ہو گیا اور ان کا لشکر شکست کھا گیا،

فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے عنقریب اس گروہ کو

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ

کھلی ہوئی ہزیمت ہوگی اور یہ پیٹھ دکھائیں گے، بات یہ ہے کہ

مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ

قیامت ان کے وعدے کا دن بڑا ہی سخت اور بڑا ہی تلخ ہے۔

اَمَرُّ عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بِعُلُوِّ اللّٰهِ

میں خداوند قدیر کے ذریعہ سے ان پر غالب آیا کہ

الَّذِىْ كَانَ يَعْلُوْ بِهٖ عَلِىٌّ عَلَيْهِ

جس کے ذریعہ سے حضرت علی علیہ السّلام

السَّلَامُ صَاحِبُ الْحُرُوْبِ وَ

جو بہت سی لڑائیاں لڑنے والے

مُنَكِّسُ الرَّايَاتِ وَ مُفَرِّقُ

(دشمنوں کے) جھنڈے سرنگوں کرنے والے ہمعصروں میں جدائی ڈالنے والے تھے

الْاَقْرَانِ وَ تَعَوَّذْتُ مِنْهُمْ بِالْاَسْمَاءِ

اور ہمیشہ غالب آیا کرتے تھے، میں نے ان (دشمنوں) سے بچنے کے لیے خدا کے

الْحُسْنٰى وَ كَلِمَاتِهِ الْعُلْيَا وَ ظَهَرْتُ

اسمائے حسنیٰ اور اس کے بلند کلمات کی پناہ مانگی، اور میں اپنے

عَلٰى اَعْدَآئِىْ بِبَاسٍ شَدِيْدٍ

دشمن پر بڑے زور و شور سے اور ساز و سامان کے

وَّ اَمْرٍ عَتِيْدٍ وَّ اَذْلَلْتُهُمْ وَ قَمَعْتُ

ساتھ غالب آیا اور میں نے ان کو ذلیل کیا

رُءُوسَهُمْ وَ وَطِئْتُ رِقَابَهُمْ وَ

اور ان کے سر توڑے، ان کے گردنوں پر پاؤں رکھے

ظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لِیْ خَاضِعَةً

اور ان کی گردنیں میرے سامنے ذلیل ہو کر جھک گئیں، جس جس نے میرا مقابلہ کیا وہ

قَدْ خَابَ مَنْ نَّاوَانِیْ وَ هَلَكَ

یقیناً ناکام رہا، اور جس نے مجھ سے

مَنْ عَادَانِیْ فَاَنَا الْمُؤَيَّدُ الْمَحْبُوْرُ

دشمنی کی وہ ہلاک ہوا، پس میں خدا کی مدد سے خوش اور

الْمُظَفَّرُ الْمَنْصُوْرُ قَدْ لَزِمَتْنِیْ

مظفر و منصور ہوں، کلمہ تقویٰ کا

كَلِمَةُ التَّقْوٰی وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ

میرے ساتھ ہے، اور خدا کی مضبوط رسی میرے ہاتھوں

الْوُثْقٰی وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِیْنِ

میں ہے اور رسی کی زبردست ڈوری کا مجھے سہارا ہے۔

فَلَنْ يَّضُرَّنِیْ بَغْیُ الْبَاغِیْنَ وَلَا

اب ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نہ مجھے بغاوت کرنے والوں کی بغاوت مجھے

كَیْدُ الْكَائِدِیْنَ وَلَا حَسَدُ الْحَاسِدِیْنَ

نقصان دے گی اور نہ فریبوں کا فریب اور نہ حاسدوں کا حسد،

اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ ط

نہ کبھی کوئی مجھے دیکھے گا اور نہ کبھی کوئی مجھے پائے گا

فَلَنْ يَّرَانِیْ اَحَدٌ وَّلَنْ يَّجِدَنِیْ

اور نہ کبھی کوئی مجھ پر کسی طرح کا

اَحَدٌ وَّلَنْ يَّقْدِرَ عَلَیَّ اَحَدٌ قُلْ

قابو حاصل کر سکے گا، تم یہ کہہ دو

اِنَّمَا اَدْعُوْ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا

کہ میں اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا،

يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْاَمْنِ

اے فضل فرمانے والے مجھ پر اس طرح فضل

عَلٰى رُوْحِیْ وَالسَّلَامَةِ مِنْ اَعْدَائِیْ

فرما کہ میری روح کو امن و امان ملے اور مجھے میرے دشمنوں سے محفوظ رکھ،

وَ حُلْ بَيْنِیْ وَ بَيْنَهُمْ بِالْمَلَآئِكَةِ

اور میرے اور ان کے مابین غیظ و غضب والے فرشتوں کو حائل

الْغِلَاظِ الشِّدَادِ وَ اَيِّدْنِیْ بِالْجُنُوْدِ

کر دے اور کثیر التعداد افواج

الْكَثِيْرَةِ وَ الْاَرْوَاحِ الْمُطِيْعَةِ

سے اور اطاعت کرنے والی روحوں کے ذریعہ سے

فَيَحْصِبُوْنَهُمْ بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ

میری تائید فرما کہ وہ غالب آنے والے دلائل کی

وَيَقْذِفُوْنَهُمْ بِالْاَحْجَارِ الدَّامِغَةِ

ان پر بوچھاڑ کر دیں اور سر توڑنے والے

وَيَضْرِبُوْنَهُمْ بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ وَ

پتھر ان پر برسا دیں اور کاٹنے والی تلواریں ان پر لگائیں

يَرْمُوْنَهُمْ بِالشِّهَابِ الثَّاقِبِ

اور ٹوٹنے والے ستارے،

وَالْحَرِيْقِ اللَّاهِبِ وَالشُّوَاظِ

شعلہ اٹھتی ہوئی آگ، اور جھلسانے

الْمُحْرِقِ وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

والے شعلے ان پر پھینکیں اور ہر طرف سے

جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

ان پر ذلت کی مار پڑے اور ان کے لیے عذاب

وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

کی بارش ہو، سوائے اس

اِنِّىْ قَدْ فَتَنْتُهُمْ وَ رَجَزْتُهُمْ وَ

کے کہ جسے موت اڑا لے

دھرتھم و غلبتھم بِبِسمِ اللّٰہِ

جائے ہیں نے بسم اللہ

الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ وَطٰہٰ وَیٰسٓ

الرحمٰن الرحیم کے ذریعہ سے طٰہٰ اور یٰسین کے ذریعہ سے،

وَالذّٰرِیٰتِ وَالطَّوَاسِینَ وَالتَّنزِیلِ

والذاریات اور طواسین کے ذریعہ سے، تنزیل اور

وَالحَوَامِیمَ وَکٓھٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ

حوامیم کے ذریعہ سے کھٰیٰعص اور حم کے ذریعہ عسق

وَقٓ وَالقُراٰنِ المَجِیدِ وَنٓ

اور وقٓ کے ذریعہ سے، قرآن مجید اور ن

وَالقَلَمِ وَمَا یَسطُرُونَ ○ وَبِمَوَاقِعِ

والقلم کے ذریعہ سے، ما یسطر اور مواقع

النُّجُومِ وَالطُّورِ ○ وَکِتٰبٍ مَّسطُورٍ ○

نجوم کے ذریعہ سے، والطور اور کتاب مسطور کے ذریعہ سے،

فِی رَقٍّ مَّنشُورٍ ○ وَالبَیتِ المَعمُورِ ○

فی رق المنشور کے ذریعہ سے، بیت معمور کے ذریعہ سے،

وَالسَّقفِ المَرفُوعِ ○ وَالبَحرِ

سقف المرفوع کے ذریعہ سے، بحر المسجود

الْمَسْجُوْرِ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ

کے ذریعہ سے، — اور اِنَّ عذاب ربک لواقع

لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝ فَوَلَّوْا

کے ذریعے سے — مالہٗ من دافع" کے ذریعہ سے — انہیں دے مارا

مُدْبِرِيْنَ وَعَلٰى اَعْقَابِهِمْ نَاكِصِيْنَ

اور دے پٹکا، — ذلیل کیا اور مغلوب کیا،

وَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ

پس! وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے — اور پچھلے پیروں واپس ہوئے اور اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا

کے بیٹھے — رہ گئے، پس! اس طرح حق ثابت ہوگیا اور جو عمل وہ کر رہے تھے

يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا

سب باطل ہوگیا — جادوگر وہیں کے وہیں مغلوب

صَاغِرِيْنَ ۝ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

اور ذلیل ہو کر رہ گئے — اور سب کے سب

سَاجِدِيْنَ ۝ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ

سجدے میں گر پڑے، — چنانچہ جو جو چالیں

مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

وہ چلے اللہ نے ان کی — خرابیوں سے اسے بچائے رکھا،

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ وَ حَاقَ بِاٰلِ

اور جس چیز کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو آگھیرا اور برے

فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ○ وَ مَكَرُوْا

سے برے عذاب سے فرعون کے سارے کنبے کو گھیر لیا اور وہ ایک چال چلے

وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ○

اور اللہ بدلہ دینے کے لیے ایک چال چلا اور اللہ سب سے بہتر بدلہ دینے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ

ایسے بھی لوگ ہیں جن سے آدمیوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے

قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

خلاف بڑا ایکا کر لیا ہے۔ لہٰذا ان سے ڈرو تو اس خبر نے ان کا

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

ایمان اور بڑھا دیا، اور انھوں نے یہ کہہ دیا کہ ہمارے لئے اللہ کافی ہے،

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ

اور سب سے بہتر کارساز ہے۔ پس خدا کی نعمت

مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

اور فضل ان کے شامل حال ہوگئے اور ان کو

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ

کوئی تکلیف نہ پہنچی اور وہ خوشنودی خدا کے پیرو رہے

ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے! یا اللہ میں ان کی

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَ اَدْرَءُ بِكَ

شرارتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان

فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ

سے بچانے کے لیے تجھ کو ہی کافی سمجھتا ہوں! یا اللہ جو خیر و عافیت

مَا عِنْدَكَ يَا اَللّٰهُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

تیرے پاس ہے میں اسی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں ہاں عنقریب ان سے تمھیں بچانے

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ جِبْرَائِيْلُ

کے لئے اللہ ہی کافی ہوگا اور وہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے، جبرئیل میری

عَنْ يَّمِيْنِیْ وَ مِيْكَائِيْلُ عَنْ يَّسَارِیْ

داہنی طرف اور میکائیل میری بائیں طرف

وَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ

اور جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

اَمَامِیْ وَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ

میرے آگے اور امیر المومنین علیہ السّلام

السَّلَامُ وَ رَائِیْ وَ اللّٰهُ تَعَالٰی

میری پشت پناہی پر، اور اللہ تعالیٰ میرے

مُظِلٌّ عَلَیَّ یَا مَنْ جَعَلَ بَیْنَ
اوپر سایہ کئے ہوئے ہے، اے وہ جس نے دو سمندروں

الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا اُحْجُبْ بَیْنِیْ
کے درمیان آڑ قائم کردی، اے اللہ تو میرے

وَ بَیْنَ اَعْدَآئِیْ فَلَنْ یَّصِلُوْا اِلَیَّ
اور میرے دشمنوں کے مابین ایک آڑ قائم کردے

اَبَدًا بِشَیْءٍ یَّسُوْءُ نِیْ وَ بَیْنِیْ وَ
تاکہ وہ کوئی چیز مجھ تک نہ پہنچا سکیں جو مجھے تکلیف دے، اور میرے اور ان کے

بَیْنَهُمْ سِتْرُ اللّٰهِ اِنَّ سِتْرَ اللّٰهِ
درمیان اللہ کا پردہ ہے، اور اللہ کا پردہ

کَانَ مَحْفُوْظًا حَسْبِیَ اللّٰهُ الَّذِیْ
یقیناً محفوظ ہے اور اللہ میرے لیے کافی ہے جو ہر

یَکْفِیْ مَالَا یَکْفِیْ اَحَدٌ سِوَاهُ وَاِذَا
ایسی چیز کے لیے کفایت کرتا ہے جس کے لیے اس کے سوا کوئی بھی کفالت نہ کرسکے اور

قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَ
جس وقت تم قرآن مجید پڑھتے ہو ہم تمہارے مابین اور

بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
ان لوگوں کے مابین جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ○ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

ایک خفیہ پردہ قائم کردیتے ہیں، اور ہم ان کے دلوں

اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِىْٓ اٰذَانِهِمْ

پر غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھیں

وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى

اور ہم ان کے کانوں میں گرانی پیدا کردیتے ہیں اور جس وقت

الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ

تم قرآن مجید میں اپنے پروردگار کو یکتائی کے ساتھ یاد کرتے ہو تو وہ نفرت کھاکر

نُفُوْرًا ○ اِنَّا جَعَلْنَا فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

پچھلے پاؤں پلٹ جاتے ہیں بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے

فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○

جوان کی ٹھڈیوں تک ہیں اسی لیے ان کے سر اُٹھے کے اُٹھے رہ گئے

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ

اور ہم نے ان کے آگے ایک دیوار بنا دی ہے

مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

اور ان کے پیچھے بھی ایک دیوار بنادی ہے اور ان کو ڈھانپ دیا ہے کہ

لَا يُبْصِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ عَلٰى

اب وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے یا اللہ تو میرے چاروں

سُرَادِقَ حِفْظِكَ الَّذِى لَا تَهْتِكُهُ

طرف حفاظت کی قناتیں کھڑی کردے کہ جن کو ہوا

الرِّيَاحُ وَلَا تَخْرِقُهُ الرِّمَاحُ وَقِ

نہ اڑا سکے اور نہ نیزے پھاڑ سکیں اور میری روح کو اپنی روح القدس

رُوْحِىْ بِرُوْحِ قُدُسِكَ الَّذِىْ مَنْ

کے ذریعہ سے بچالے جسے جس شخص

اَلْقَيْتَهُ عَلَيْهِ اَصْبَحَ مُعَظَّمًا فِىْ

پر بھی تو ڈال دیتا ہے وہی لوگوں کی نظروں میں بزرگ

عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ وَ كَبِيْرًا فِىْ

ہو جاتا ہے اور انسانوں کے دلوں میں اس

صُدُوْرِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ○ وَ وَفِّقْ

کی بڑائی بیٹھ جاتی ہے، مجھے اچھے اچھے ناموں

لِىْ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَ اَمْثَالِكَ

کے پڑھنے کی اور اعلیٰ مثالیں

الْعُلْيَا وَاجْعَلْ صَلَاحِىْ فِىْ جَمِيْعِ

بیان کرنے کی توفیق دے،

مَا اُؤَمِّلُهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور دنیا و آخرت کی جس خیر و خوبی کی میں امید رکھتا ہوں اس سب کے حصول کی

وَاصْرِفْ عَنِّىْ اَبْصَارَ النَّاظِرِيْنَ

صلاحیت عطا فرما اور لوگوں کی نظریں میری طرف سے پھرا دے

وَاصْرِفْ قُلُوْبَهُمْ مِّنْ شَرِّ مَا

اور ان کے دلوں کو اس بدی کی طرف سے جو وہ مجھے پہنچانا مدنظر رکھتے

يُضْمِرُوْنَ اِلٰى خَيْرٍ مَا لَا يَمْلِكُهٗ

ہوں ہٹا کر اس نیکی کی طرف مائل کردے جس کا اختیار

اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَلَاذِىْ فَبِكَ

کوئی نہیں رکھتا یا اللہ تو میری جائے پناہ ہے،

اَلُوْذُ وَ اَنْتَ عِيَاذِىْ فَبِكَ اَعُوْذُ

میں تیری ہی طرف پناہ لیتا ہوں اور تو ہی میرا ٹھکانا ہے اور میں تیری ہی پناہ

يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ

مانگتا ہوں اے وہ جس کے سامنے گردن کشوں کی

وَخَضَعَتْ لَهٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ

گردنیں جھک گئیں اور جس کے حضور میں بڑے بڑے فرعونوں کے سر خم ہو گئے

اَجِرْنِىْ مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ كَشْفِ

تو مجھے رسوا کرنے سے اور میرے

سِتْرِكَ وَمِنْ نِسْيَانِ ذِكْرِكَ

راز کھولنے اور مجھے اپنی یاد بھلا دینے

وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ اَنَا

سے اور اپنے شکریہ سے روگردانی کرنے سے محفوظ رکھ

فِیْ کَنَفِكَ فِیْ لَیْلِیْ وَ نَهَارِیْ وَ

میں اپنی رات میں، اپنے دن میں،

وَطَنِیْ وَ اَسْفَارِیْ ذِکْرُكَ شِعَارِیْ

اپنے وطن میں اور اپنے سفر میں تیری ہی پناہ میں ہوں، تیرا ذکر میرا لباس

وَالثَّنَاءُ عَلَیْكَ دِثَارِیْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

اور تیری تعریف میری چادر ہے یا اللہ!

خَوْفِیْ اَصْبَحَ وَ اَمْسٰی مُسْتَجِیْرًا

میرا خوف صبح و شام تیرے

بِاَمَانِكَ فَاَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِكَ وَ

امن و امان کی پناہ مانگتا ہے۔ پس تو مجھے رسوا ہونے سے بچا

مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَاضْرِبْ عَلَیَّ

اور اپنے بندوں کے شر سے بھی بچائے رکھ اور میرے چاروں طرف اپنی

سُرَادِقَ حِفْظِكَ وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْ

حفاظت کی قناتیں کھڑی کردے اور مجھے اپنی حفاظت

حِفْظِ عِنَایَتِكَ وَقِ رُوْحِیْ بِخَیْرِ

کے احاطے میں داخل کرلے اور میری روح کو اپنی طرف

مِّنْكَ وَاكْفِنِىْ مِنْ مَّؤُنَةِ اِنْسَانِ

خیر و خوبی کے ساتھ محفوظ فرما، اور بُرے آدمی کی امداد سے مجھے مستغنی

سَوْءٍ وَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَرِيْنِ سَوْءٍ

کر اور بد خماس ہم نشینوں اور بُری ساعت

وَّسَاعَةِ سَوْءٍ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

سے اور دشمنوں کی شماتت سے اور بلاؤں

وَجَهْدِ الْبَلَآءِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

کی آفت سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں،

طَوَارِقِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا

رات اور دن کی خیر و برکت کے ساتھ آنے والوں

يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

کے علاوہ آنے والوں سے تیری رحمت کے ساتھ

الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا اپنی رحمت نازل

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

فرمائے حضرت محمد مصطفٰے اور ان کی آل پاک علیہم الصلوٰۃ والسلام پر، ہمارے لیے

الْوَكِيْلُ ۝ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ

اللہ کافی ہے اور وہی سب سے بہتر کارساز ہے وہی سب سے اچھا آقا ہے وہی

النَّصِيْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سب سے اچھا مددگار ہے، رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں،

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝

قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جب کہ وہ چھا جائے

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ

اے رسول! تمہارا پروردگار نہ تم سے دست بردار ہوا اور نہ ناراض اور تمہارے

خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ

واسطے آخرت دنیا سے کہیں بہتر ہے اور آگے چل کر تمہارا پروردگار تم کو اس

يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ

قدر عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے، کیا اس نے

يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ

تم کو یتیم نہیں پایا اور جگہ دی اور جب تم

ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا

ناواقف راہ تھے ہدایت سے سرفراز نہیں کیا؟ اور جب تمہیں نادار دیکھا

فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝

تو غنی بنا دیا پس تم بھی یتیم سے سختی کے ساتھ پیش مت آؤ

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا

اور سوال کرنے والے کو ہرگز مت جھڑکو اور اپنے پروردگار

بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ع

کی دی ہوئی نعمتوں کا ذکر کرتے رہو۔

دُعائے صباح کی برکت

کتاب مجمع الدعوات میں مرقوم ہے کہ جو شخص صبح کے وقت اس دُعا کو پڑھے گا تو حق سبحانہٗ تعالیٰ اپنے فرشتوں کو مقرر فرمائے گا کہ اس کی حفاظت کریں چنانچہ اس دُعا کا پڑھنے والا خدا کی امان میں رہے گا اور دنیا بھر میں کوئی اسے ضرر نہیں پہونچا سکتا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مَنۡ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ

اے اللہ! اے وہ اجس نے روشن بیانی سے صبح

بِنُطۡقِ تَبَلُّجِهٖ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيۡلِ

کی زبان کھلوائی　اور کھیا گپ اندھیروں

الۡمُظۡلِمِ بِغَيَاهِبِ تَلَجۡلُجِهٖ وَاَتۡقَنَ

کو کجلائی رات کے　ہر بیر کی جولانگاہ بنا دیا۔

صُنۡعَ الۡفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيۡ مَقَادِيۡرِ

چرخ گردوں کو جتنا حسن دیا　اتنا ہی استحکام بخشا،

تَبَرُّجِهٖ وَ شَعْشَعَ ضِيَآءَ الشَّمْسِ

نیز خطِ شعاعی کو فروغِ رخسارِ مہر سے　　　تب و تاب عطا فرمائی!

بِنُوْرِ تَاَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى

اے وہ! جو آپ　　　اپنی دلیل ہے.

ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَ تَنَزَّهَ عَنْ

پاک ہے اس کی ذات!　　　وہ اور اپنی مخلوق

مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ عَنْ

سے میل کھائے؟　　　یا اس کے وجودِ گرامی

مُلَآئَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ

کو کر و کیف کی کسوٹی پر پرکھا　　　جائے؟ اے وہ!

خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ وَ بَعُدَ عَنْ

جو چشمِ بصیرت سے قریب ہے　　　مگر بصارت کی حدوں

لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ وَ عَلِمَ بِمَا كَانَ

میں نہیں آسکتا! اے وہ! جو　　　تخلیقِ عالم سے پہلے ہی کائنات

قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِىْ

کی ہر شے سے آگاہ تھا.　　　اے وہ! جس نے

فِىْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَ اَمَانِهٖ وَ اَيْقَظَنِىْ

امن و عافیت کے گہوارے　　　میں سکھ چین سے سلایا.

اِلیٰ مَا مَنَحَنِیْ بِہٖ مِنْ مِنَنِہٖ وَ

اور پھر اپنے فضل و کرم سے　　رچے ہوئے ماحول میں

اِحْسَانِہٖ وَکَفَّ اَکُفَّ السُّوْءِ عَنِّیْ

مجھے جگایا۔ اے وہ! جس کے　　دست قدرت نے تمام برائیوں

بِیَدِہٖ وَ سُلْطَانِہٖ۔ صَلِّ اَللّٰھُمَّ عَلَی

کے ہاتھ باندھ کر مجھے گزند نہیں پہنچنے دیا،　　اے اللہ! تبرا درود ہو اس

الدَّلِیْلِ اِلَیْکَ فِی اللَّیْلِ الْاَلْیَلِ

رہنما پر جس نے شب تار میں　　ہمیں تیری بارگاہ کا راستہ دکھایا۔

وَالْمَاسِکِ مِنْ اَسْبَابِکَ بِحَبْلِ

وہ رہبر جو تیری سرکار سے منسلک اور　　تیرے دامن شرف و عزت

الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ

سے وابستہ ہے۔　　وہ پاک زادہ، پاکیزہ نژاد جس نے دوش بلندی

فِیْ ذِرْوَۃِ الْکَاھِلِ الْاَعْبَلِ وَالثَّابِتِ

کو فرش زیر پا بنایا اور شروع زمانے کے　　ان مواقع پر جہاں پاؤں ڈگمگا سکتے تھے

الْقَدَمِ عَلٰی زَحَالِیْفِھَا فِی الزَّمَنِ

ثابت قدمی کا ثبوت دیا۔　　نیز اس کے پاک رواں،

الْاَوَّلِ وَعَلٰی اٰلِہِ الْاَخْیَارِ الْمُصْطَفَیْنَ

طہارت نسب برگزیدہ　　اور نیک نہاد اہلبیت پر بھی

الْاَبْرَارِ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيعَ

تیرا سلام! بار الٰہا! تو رحمت و کامیابی کی

الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ

کنجی سے ہمارے لیے صبح کے دروازے کھول دے اور مجھے ہدایت اور نیکی کا

وَاَلْبِسْنِي اللّٰهُمَّ مِنْ اَفْضَلِ خِلَعِ

اچھے سے اچھا لباس پہنا دے۔ خداوندا! تیری عظمت کے طفیل میں

الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَاَغْرِسِ اللّٰهُمَّ

میرے دل کی رگوں سے خضوع و خشوع کے چشمے اُبلنے لگیں اور میرے معبود!

بِعَظَمَتِكَ فِي شِرْبِ جَنَانِي يَنَابِيعَ

کچھ اس طرح اپنی ہیبت طاری کر دے کہ میرے گوشہ چشم

الْخُشُوعِ وَاَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ

سے آنسوؤں کے دریا اُمڈتے رہیں۔ اے میرے مالک!

مِنْ اٰمَاقِي زَفَرَاتِ الدُّمُوعِ وَاَدِّبِ

تو قناعت، عزت نفس اور بلند خیالی کی

اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّي بِاَزِمَّةِ

قدروں سے میری اخلاقی کمزوریوں کا مداوا فرما دے۔

الْقُنُوعِ اِلٰهِي اِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِي

الٰہی اگر تو نے کرم فرمائی کی ابتدا نہ کی

الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيقِ

اور حسن توفیق نے ساتھ نہ دیا تو پھر

فَمَنِ السَّالِكُ بِيْ اِلَيْكَ فِيْ وَاضِحِ

وہ کون ہے جو مجھے تیری بارگاہ تک پہنچنے والی

الطَّرِيْقِ وَاِنْ اَسْلَمَتْنِيْ اَنَاتُكَ

شاہراہ سے لگائے گا!

لِقَائِدِ الْأَمَلِ وَالْمُنٰى فَمَنِ الْمُقِيْلُ

اور اگر تیرے حلم نے مجھے آرزوں

عَثَرَاتِيْ مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوٰى وَاِنْ

اور تمناؤں کے حوالے کر دیا تو ہوئی و ہوس کے ہاتھوں

خَذَلَنِيْ نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ

جو لغزشیں ہوں گی۔ ان سے اس ناچیز کو کون بچائے گا؟

النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِيْ

اور پھر ایسے محل پر جب میں اپنے نفس اور شیطانی

خِذْلَانُكَ اِلٰى حَيْثُ النَّصَبِ وَ

قوتوں سے برسر پیکار ہوں اگر تیری مدد شامل حال نہ رہی تو اے پالنے والے! یہ محرومی مجھے

الْحِرْمَانِ۔ اِلٰهِيْ اَتَرَانِيْ مَا اَتَيْتُكَ

رنج اور ناکامی کے سپرد کر دے گی۔ بار الٰہا! تو تو دیکھ ہی رہا ہے

اِلاَّ مِنْ حَيْثُ الْأٰمَالِ اَمْ عَلِقَتْ

کہ یہ بندۂ عاجز امیدوں کے بندھن میں بندھ کر

بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اِلاَّ حِيْنَ بَاعَدَتْنِيْ

حاضر خدمت ہوا ہے بلکہ جب گناہوں کی کثرت

ذُنُوْبِيْ عَنْ دَارِ الْوِصَالِ فَبِئْسَ

نے مجھے تیرے در سے دور کر دیا تو دل نے تیرا قرب حاصل کرنے کی ٹھانی۔

الْمَطِيَّةُ الَّتِيْ امْتَطَتْ نَفْسِيْ مِنْ

وہ کتنا ناشائستہ رہوار تھا جسے میرے نفس نے خواہشوں کی تحریک

هَوَاهَا فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا

پر اپنا مرکب قرار دیا۔ وائے ہو اس نفس پر جس نے حرص و آز کی رنگا رنگی پر ریجھ کر

ظُنُوْنُهَا وَ مُنَاهَا وَ تَبًّا لَهَا لِجُرْأَتِهَا

مات کھائی اور برا ہو اس نفس کا جس نے

عَلٰى سَيِّدِهَا وَ مَوْلٰيهَا اِلٰهِيْ قَرَعْتُ

اپنے آقا اور مولا کے حضور بھی نافرمانی کی جرأت کی! خدایا! میں نے

بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِيْ وَ هَرَبْتُ

دست امید سے تیری رحمت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔

اِلَيْكَ لَاجِئًا مِنْ فَرْطِ اَهْوَآئِيْ وَ

اور خواہشوں کی یلغار سے گھبرا کر تیری پناہ کا

عَلَقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلَ

جو یا ہوا ہوں نیز محبت کے ہاتھوں سے تیری

وَلَآئِیْ فَاصْفَحِ اللّٰھُمَّ عَمَّا کُنْتُ

رسی تھامی ہے۔ اے اللہ! میں نے!

اَجْرَمْتُهٗ مِنْ زَلَلِیْ وَ خَطَآئِیْ وَ

جن جن گناہوں، غلطیوں اور خطاؤں کا

اَقِلْنِیْ مِنْ صَرْعَةِ رِدَآئِیْ فَاِنَّكَ

ارتکاب کیا ہو ان سے درگزر کر اور اے میرے پالنہار! میری زبوں حالی

سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ وَ مُعْتَمَدِیْ وَ

پر رحم فرما۔ اس لیے کہ تو ہی میرا سرور و سردار ہے، صرف تجھ ہی پر مجھے بھروسہ ہے،

رَجَآئِیْ وَ اَنْتَ غَایَةُ مَطْلُوْبِیْ وَ

تیری ہی ذات سے آس لگائے بیٹھا ہوں اور جنبش و سکون کی ہر حالت

مُنَایَ فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَ مَثْوَایَ اِلٰهِیْ

اور ہر عالم میں تو ہی میرے لیے منتہائے مقصود ہے، پروردگارا!

کَیْفَ تَطْرُدُ مِسْکِیْنًا اِلْتَجَاَ اِلَیْكَ

وہ بے نوا، جو اپنی زیاں کاریوں سے پیچھا چھڑا کر

مِنَ الذُّنُوْبِ هَارِبًا اَمْ کَیْفَ تُخَیِّبُ

تیری سرکار میں پناہ گزیں ہونا چاہتا ہے۔ کیا اسے تو دھتکار دے گا؟

مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ اِلٰى جَنَابِكَ سَاعِيًا

پھراس پیاس کے مارے کو　　　جو تیرے دریائے کرم پر

اَمْ كَيْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰنَ وَ رَدَ اِلٰى

اپنی تشنگی دور کرنے　　　آئے اسے سیراب ہونے

حِيَاضِكَ شَارِبًا كَلَّا وَ حِيَاضُكَ

سے روک دے گا؟ ہرگز نہیں!　　　یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ جبکہ تیرے

مُتْرَعَةٌ فِىْ ضَنْكِ الْمُحُوْلِ وَ

فیض کی نہریں　قحط اور خشک سالی　　　میں بھی چھلکتی رہتی ہیں!

بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُوْلِ

اور تیرا دروازہ تو ہر طالب و طفیلی　　　اور خواندہ و ناخواندہ کے لئے کھلا ہوا ہے۔

وَ اَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُوْلِ وَ نِهَايَةُ

تو ہی حد تمنا　　　اور سب سے بڑی

الْمَاْمُوْلِ اِلٰهِىْ هٰذِهٖ اَزِمَّةُ نَفْسِىْ

اُمید ہے۔　　　خداوندا!　　　میں نے اپنے نفس کی

عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِيَّتِكَ وَ هٰذِهٖ

باگ ڈور کو تیری مشیت کے　　　قبضے میں دے دیا ہے،

اَعْبَاءُ ذُنُوْبِىْ دَرَأْتُهَا بِعَفْوِكَ وَ

نیز تری چشم رحمت اور نگاہِ کرم کے سامنے میں نے اپنے گناہوں

رَحْمَتِكَ وَ هٰذِهٖ اَهْوَآئِیَ الْمُضِلَّةُ

کا بوجھ اُتار کر رکھ دیا ہے۔ اور میرے نفس کی یہ گمراہ کن خواہشیں

وَكَلْتُهَا اِلٰی جَنَابِ لُطْفِكَ وَ رَأْفَتِكَ

اب تیرے لطف　وعفو و مرحمت کے

فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَبَاحِیْ هٰذَا نَازِلًا

سپرد ہیں،　بارالٰہا!　یہ صبح میرے لیے ہدایت

عَلَیَّ بِضِيَاءِ الْهُدٰی وَ بِالسَّلَامَةِ فِی

کا نور اور دین و دنیا　کی سلامتی کا پیغام

الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ مَسَآئِیْ جُنَّةً مِنْ

لے کر آئے　،　اور آج کی شام وہ ڈھال

كَيْدِ الْعِدٰی وَ وِقَايَةً مِنْ مُرْدِيَاتِ

ثابت ہو جو دشمنوں کے وار بھی　روک لے اور خواہشوں کی یلغار سے بھی

الْهَوٰی اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَآءُ تُؤْتِی

مجھے محفوظ رکھے　تو یقیناً ہر بات پر قادر ہے،　اور جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ

جسے چاہے اقتدار دے،　اور جسے چاہے حکومت سے بے دخل

مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ

فرما دے!　جسے چاہے عزت بخشے اور

تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِكَ الْخَیْرُ ط اِنَّكَ

جسے چاہے ذلت و خواری میں مبتلا کر دے، ہر طرح کی بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے،

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ اللَّیْلَ

اور ہر چیز پر تجھے قابو حاصل ہے۔ تو رات کو دن میں

فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ

سمو دیتا ہے، اور دن کو رات میں جذب کر دیتا ہے،

وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ

زندہ کو مردہ سے پیدا کرتا ہے، اور مردہ کو

الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ

زندہ سے ہویدا فرماتا ہے پھر، جسے چاہتا ہے

تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

بے حساب روزی عطا کرتا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں!

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ مَنْ

خداوندا! منزہ ہے تیری ذات اور میں تیری حمد و ثنا بجا لاتا ہوں،

ذَا یَعْرِفُ قَدْرَكَ فَلَا یَخَافُكَ وَ مَنْ

بھلا وہ کون ہے جو تیری قدرت کو جانتے ہوئے تجھ سے خوف نہ کھائے،

ذَا یَعْلَمُ مَآ اَنْتَ فَلَا یَهَابُكَ اَلْفَتْ

اور پہچاننے کے باوجود تجھ سے ہراساں نہ ہو،

بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ وَ فَلَقْتَ بِلُطْفِكَ

تو نے اپنی سطوت و توانائی سے مختلف و متفرق گروہوں

الْفَلَقَ وَ اَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ

میں ایکا کرا دیا، اپنی مہربانی و نوازش سے شب یلدا کے سینہ سے

الْغَسَقِ وَ اَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ

سپید ہ سحری کو نمود دی، اور رات کے اندھیروں کو دن کے اجالوں میں بدل دیا،

الصَّيَاخِيْدِ عَذْبًا وَاُجَاجًا وَ اَنْزَلْتَ

سنگ خارا کے کلیجے سے میٹھے اور کھاری پانی کے سوتے بہائے،

مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاۤءً ثَجَّاجًا وَ

اور ابر کے دامن کو نچوڑ کر زمین پر جل تھل بھر دیئے!،

جَعَلْتَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ

خداوندا! تو نے سورج اور چاند کو جگر جگر کرتے ہوئے

سِرَاجًا وَهَّاجًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ

چراغوں کا روپ دے کر دنیا کو روشن کیا اور اے یگانۂ کارساز!

فِيْمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ لُغُوْبًا وَلَا عِلَاجًا

تیری اس ابداع اور صنعت گری کے مظاہرہ میں نہ تھکن کے آثار دکھائی دیئے اور نہ

فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاۤءِ وَ قَهَرَ

درماندگی کا کوئی نشان ملا! اے وہ! جو عزت و عظمت اور بقاء و دوام میں یکتا اور

عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَآءِ صَلِّ عَلٰی

بے ہمتا ہے، اور جس نے موت و فنا کے قانون سے اپنے بندوں کو زیر کیا۔ اے اللہ! محمد

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الْاَتْقِیَآءِ وَ اسْمَعْ

اور ان کی آل پر تیرا درود! خدایا!

نِدَآئِیْ وَ اسْتَجِبْ دُعَآئِیْ وَحَقِّقْ

تو میری دُعا کو قبول کر، میری آواز کو پذیرائی بخش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بِفَضْلِکَ اَمَلِیْ وَ رَجَآئِیْ یَا خَیْرَ

اور اپنے فضل و کرم کے صدقے میں میری مرادوں کو بر لا، اور میرے مقاصد

مَنْ دُعِیَ لِکَشْفِ الضُّرِّ وَ الْمَاْمُوْلِ

کی تکمیل فرما، بار الٰہا! تجھ سے بہتر کون ہے جسے دفع ضرر کے لیے پکارا جائے؟

لِکُلِّ عُسْرٍ وَّ یُسْرٍ بِکَ اَنْزَلْتُ

رنج و راحت، دِقّت و سہولت ہر حال میں

حَاجَتِیْ فَلَا تَرُدَّنِیْ مِنْ سَنِیِّ مَوَاھِبِکَ

بس تو ہی میری امیدوں کا مرکز ہے۔ خداوندا! میں عرض حاجت کے لیے

خَآئِبًا یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ

تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں لیکن میرے آقا اپنی گرامی قدر نوازشوں سے محروم فرما کر مجھے ناکامی

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

کا منہ نہ دکھانا۔ اے کریم! اے کریم! اے کریم! تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے تمام

وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

مہربانوں سے بزرگ تر مہربان نیز محمدؐ اور آلِ محمد پر

وَ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○ پھر سجدہ میں جائیے اور کہیئے :-

تیرا درود ۔

اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَ نَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ

بارالہا! میرا دل تنگ، میرا نفس داغ دار،

وَ عَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَ هَوَآئِیْ غَالِبٌ

میری عقل تھکی ہاری! میری خواہشیں زور آور،

وَ طَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَ مَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ

میری عبادت بہت کم، اور میرے گناہ حد سے زیادہ ہیں۔

وَ لِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ

نیز خود میری زبان میرے دفتر معاصی کی ترجمان ہے۔ اب اس صورت میں میرے لیے

حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ وَ یَا عَلَّامَ

سوائے اس کے اور کیا چارہ کار ہے کہ تو میری خطاؤں کو بخل کردے۔ اے عیبوں کی پردہ پوشی

الْغُیُوْبِ وَ یَا کَاشِفَ الْکُرُوْبِ اِغْفِرْ

کرنے والے! اے غیب کی باتیں جاننے والے! اے سختیوں کو ختم کرنے والے، گناہوں

ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

کو معاف فرمادے تجھے محمدؐ اور ان کے اہلبیت اطہار

مُحَمَّد یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ

کا واسطہ، اے عفو و درگزر فرمانے والے، اے معاف کرنے والے! اے بخشنے والے!

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تجھے تیری بے پناہ رحمت کا واسطہ اے تمام مہربانوں سے بزرگ تر مہربان۔

دُعائے صنمی قریش کا حاصل

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں مسجدِ رسولؐ میں گیا تاکہ نمازِ شب وہیں ادا کروں۔ چنانچہ میں نے حضرت امیرالمؤمنین علیہ السّلام کو نماز میں مشغول دیکھا۔ ایک گوشہ میں بیٹھ کر حسنِ عبادت دیکھنے اور قرآن کی آواز سننے لگا۔ حضرت نوافل شب سے فارغ ہوئے اور شفع و وتر پڑھی پھر کچھ اس قسم کی دُعائیں پڑھیں کہ کبھی میں نے نہیں سُنی تھیں۔ جب حضرت نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی کہ میری جان آپ پر قربان ہو! یہ کیا دُعا تھی! فرمایا کہ "یہ دُعائے صنمی قریش تھی۔" اور فرمایا "قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمدؐ اور علیؑ کی جان ہے جو شخص اس دُعا کو پڑھے گا اس کو ایسا اجر نصیب ہوگا کہ گویا اس نے آنحضرتؐ کے ساتھ جنگ احد اور جنگ تبوک میں جہاد کیا ہو اور حضرت کے روبرو شہید ہوا ہو نیز اس کو ایسے ستّر حج اور عمرے کا ثواب ملے گا جو حضرتؐ کے ساتھ بجالائے گئے ہوں اور ہزار مہینے کے روزوں کا ثواب بھی حاصل ہوگا نیز قیامت کے دن اس کا حشر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ اور آئمہ معصومین علیہم السّلام کے ساتھ ہوگا اور خداوند عالم اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اگرچہ کہ وہ آسمان کے ستاروں، صحرا کی ریت کے ذروں، اور تمام درختوں کے پتوں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں! نیز وہ شخص قبر کے عذاب سے امان میں ہوگا اس کی قبر میں

بہشت کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا۔

جس حاجت کے لیے وہ یہ دُعا پڑھے گا، انشاء اللہ پوری ہوگی۔ اے ابن عبّاس! اگر ہمارے کسی دوست پر بلا و مصیبت آئے تو اس دُعا کو پڑھے نجات حاصل ہوگی"۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خداوند عالم تو محمّد و آل محمّد پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ صَنَمَيْ قُرَيْشٍ وَجِبْتَيْهَا

خداوندا تو قریش کے دونوں (ظالم) باطل معبودوں اور

وَ طَاغُوْتَيْهَا وَ اِفْكَيْهَا وَ ابْنَتَيْهَا

دونوں شیطانوں اور دونوں شریکوں اوران دونوں کی بیٹیوں پر لعنت کر

الَّذَيْنِ خَالَفَا اَمْرَكَ وَ اَنْكَرَا

جنھوں نے تیرے حکم کی خلاف ورزی کی، تیری وحی کو

وَحْيَكَ وَ جَحَدَا اِنْعَامَكَ وَعَصِيَا

پیٹھ دکھائی، تیرے انعام کے منکر ہوئے، تیرے رسول کی

رَسُوْلَكَ وَ قَلَبَا دِيْنَكَ وَحَرَّفَا كِتَابَكَ

بات نہیں مانی، تیرے دین کو پلٹ کر رکھ دیا، تیری کتاب کے تقاضوں کو

وَ اَحَبَّا اَعْدَآئَكَ وَ جَحَدَا اٰلَآئَكَ وَ

پورا نہیں ہونے دیا، تیرے دشمنوں سے دوستی کی، تیری نعمتوں کو ٹھکرایا،

عَطَّلَا اَحْكَامَكَ وَ اَبْطَلَا فَرَآئِضَكَ

اور تیرے احکام کو معطل کیا اور تیرے فرائض کو باطل کیا

وَ اَلْحَدَا فِیْ اٰیَاتِكَ وَ عَادَیَا اَوْلِیَآئَكَ

اور تیری آیتوں میں الحاد کیا اور تیرے دوستوں سے عداوت کی

وَ وَالَیَا اَعْدَآئَكَ وَ خَرَّبَا بِلَادَكَ وَ

اور تیرے دشمنوں سے محبت کی اور تیرے شہروں کو خراب کیا

اَفْسَدَا عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا وَ

اور تیرے بندوں میں فساد پھیلا خداوندا تو ان دونوں اور ان کی

اَتْبَاعَهُمَا وَ اَوْلِیَآءَ هُمَا وَ اَشْیَاعَهُمَا وَ

متابعت کرنے والوں اور ان کے دوستوں اور ان کے پیروں

مُحِبِّیْهِمَا فَقَدْ اَخْرَبَا بَیْتَ النُّبُوَّةِ

اور ان کے مددگاروں پر لعنت کر کیونکہ انھوں نے خانۂ نبوت کو تباہ کیا

وَ رَدَمَا بَابَهٗ وَ نَقَضَا سَقْفَهٗ وَ اَلْحَقَا

اور اس کا دروازہ بند کیا اور اس کی چھت کو توڑ ڈالا اور اسکے آسمان

سَمَآئَهٗ بِاَرْضِهٖ وَ عَالِیَهٗ بِسَافِلِهٖ وَ

کو اس کی زمین سے اور اس کی بلندی کو اس کی پستی سے اور

ظَاهِرَهٗ بِبَاطِنِهٖ وَاسْتَاْصَلَا اَهْلَهٗ

[illegible] کے باطن سے ملا دیا اور اس (گھر) کے مکینوں کا استیصال کیا

وَ اَبَادَا اَنْصَارَهٗ وَ قَتَلَا اَطْفَالَهٗ وَ

اور اس کے مددگاروں کو ہلاک کیا اور اس کے بچوں کو قتل کیا

اَخْلَیَا مِنْبَرَهٗ مِنْ وَّصِیِّهٖ وَ وَارِثِ

اور اس کے منبر کو اس کے وصی اور اس کے علم کے وارث

عِلْمِهٖ وَ جَحَدَا اِمَامَتَهٗ وَ اَشْرَكَا

سے خالی کیا اور اس کی امامت سے انکار کیا اور ان دونوں

بِرَبِّهِمَا فَعَظِّمْ ذَنْبَهُمَا وَ خَلِّدْهُمَا

نے اپنے پروردگار کا شریک بنایا لہٰذا توانکے عذاب کو سخت کر اور ان

فِیْ سَقَرَ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ لَا

دونوں کو ہمیشہ دوزخ میں رکھ اور تو خوب جانتا ہے کہ دوزخ کیا ہے وہ کسی کو

تُبْقِیْ وَلَا تَذَرْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ بِعَدَدِ

باقی نہیں رکھتا اور نہ چھوڑتا ہے۔ خداوندا تو ان پر لعنت کر ہر بُری

كُلِّ مُنْكَرٍ اَتَوْهُ وَ حَقٍّ اَخْفَوْهُ وَ

بات کے عوض میں جو ان سے سرزد ہوئی ہو یعنی انھوں نے حق کو پوشیدہ کیا

مِنْبَرٍ عَلَوْهُ وَ مُؤْمِنٍ اَرْجَوْهُ وَ

اور منبر پر چڑھے اور مومن کو تکلیف دی،

مُنَافِقٍ وَّلَّوْهُ وَ وَلِیٍّ اٰذَوْهُ وَ طَرِیْدٍ

اور منافق سے دوستی کی اور (خدا کے) دوست کو ایذا دی اور (رسولؐ کے) طرید (دھتکارے ہوئے

اَوَوْهُ وَ صَادِقٍ طَرَدُوْهُ وَ كَافِرٍ

کو) واپس لائے اور خدا کے سچے (اور مخلص بندوں کو جلا وطن کیا اور کافر کی

نَصَرُوْهُ وَ اِمَامٍ قَهَرُوْهُ وَ فَرْضٍ

مدد کی اور امام کی بے حرمتی کی اور واجب بھ

غَيَّرُوْهُ وَ اَثَرٍ اَنْكَرُوْهُ وَشَرٍّ اٰثَرُوْهُ

تغیر کیا اور آثار کے منکر ہوئے اور شر کو اختیار کیا

وَ دَمٍ اَرَاقُوْهُ وَخَيْرٍ بَدَّلُوْهُ وَ كُفْرٍ

اور (معصوم) کا خون بہایا اور خیر کو تبدیل کیا اور کفر کو

نَصَّبُوْهُ وَكِذْبٍ دَلَّسُوْهُ وَ اِرْثٍ

قائم کیا اور جھوٹ (اور باطل) پر اڑے رہے اور میراث پر

غَصَبُوْهُ وَ فَيْءٍ اقْتَطَعُوْهُ وَ سُحْتٍ

(ناحق) قابض ہوئے اور خراج کو منقطع کیا اور حرام سے

اَكَلُوْهُ وَ خُمُسٍ اسْتَحَلُّوْهُ وَ بَاطِلٍ

اپنا پیٹ بھرا اور خمس کو (اپنے لیے) حلال کیا اور باطل کی

اَسَّسُوْهُ وَ جَوْرٍ بَسَطُوْهُ وَ نِفَاقٍ

بنیاد قائم کی اور ظلم (وجور) کو رائج کیا اور (دل میں) نفاق

اَسَرُّوْهُ وَ غَدْرٍ اَضْمَرُوْهُ وَ ظُلْمٍ

پوشیدہ رکھا اور مکر کو قلب میں چھپائے رکھا اور ظلم

نَشَرُوْهُ وَ وَعْدٍ اَخْلَفُوْهُ وَ اَمَانَةٍ

و ستم کی اشاعت کی اور وعدوں کے خلاف عمل کیا اور امانت

خَانُوْهُ وَ عَهْدٍ نَقَضُوْهُ وَ حَلَالٍ

میں خیانت کی اور اپنے عہد کو توڑا اور (خدا و رسولؐ) کے حلال

حَرَّمُوْهُ وَ حَرَامٍ اَحَلُّوْهُ وَ بَطْنٍ

کو حرام کیا اور (خدا و رسولؐ کے) حرام کو حلال کیا اور (معصومہ) کے شکم

فَتَقُوْهُ وَ جَنِيْنٍ اَسْقَطُوْهُ وَ ضِلْعٍ

پر (دروازہ گرا کر) شگافتہ کیا اور (محسن معصوم) کا حمل ساقط کیا اور معصومہ عالم کے پہلو

دَقُّوْهُ وَ صَكٍّ مَّزَّقُوْهُ وَ شَمْلٍ

کو زخمی کیا اور قبالہ (جو واگذاشت فدک پر لکھا گیا تھا) پھاڑ ڈالا اور جمعیت کو

بَدَّدُوْهُ وَ عَزِيْزٍ اَذَلُّوْهُ وَ ذَلِيْلٍ

پراگندہ کیا اور معززین کی آبرو ریزی کی اور ذلیل کو

اَعَزُّوْهُ وَ حَقٍّ مَّنَعُوْهُ وَ كِذْبٍ

عزیز کیا اور (حق دار) کو حق سے محروم کیا اور جھوٹ کو

دَلَّسُوْهُ وَ حُكْمٍ قَلَّبُوْهُ وَ اِمَامٍ

فریب کے ساتھ عمل میں لائے اور (خدا و رسولؐ) کے حکم کو بدل دیا اور امام

خَالَفُوْهُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا بِعَدَدِ كُلِّ

کی مخالفت کی، پروردگارا! جن جن آیتوں کی آئینی حیثیت کو انھوں

آيَةٍ حَرَّفُوْهَا وَ فَرِيْضَةٍ تَرَكُوْهَا

نے بدلا ہے ان کے اعداد و شمار کے مطابق ان پر نفرین فرما اور جتنے فرائض

وَ سُنَّةٍ غَيَّرُوْهَا وَ اَحْكَامٍ عَطَّلُوْهَا

چھوڑے ہیں، جتنی سنتوں کو تبدیل کیا ہے، جو جو احکام معطل کئے

وَ رُسُوْمٍ قَطَعُوْهَا وَ وَصِيَّةٍ بَدَّلُوْهَا

ہیں، جن جن رسموں کو مٹایا ہے۔ جن جن وصیتوں کو کچھ سے کچھ کردیا،

وَ اُمُوْرٍ ضَيَّعُوْهَا وَ بَيْعَةٍ نَكَثُوْهَا

اور وہ امور جو ان کے ہاتھوں ضائع ہوئے، وہ بیعت جس کے

وَ شَهَادَاتٍ كَتَمُوْهَا وَ دَعْوَاءٍ اَبْطَلُوْهَا

پرخچے اڑائے وہ گواہیاں جو چھپائیں، نیز وہ دعوے جنھیں

وَ بَيِّنَةٍ اَنْكَرُوْهَا وَ حِيْلَةٍ اَحْدَثُوْهَا

انصاف سے محروم رکھا گیا، وہ ثبوت جنھیں قبول کرنے سے انکار کیا گیا اور وہ حیلے بہانے

وَ خِيَانَةٍ اَوْرَدُوْهَا وَ عَقَبَةٍ اِرْتَقُوْهَا

جو تراشے گئے، وہ خیانت جو برتی گئی اور پھر وہ پہاڑی جس پر یہ جان

وَ دِبَابٍ دَحْرَجُوْهَا وَ اَزْيَافٍ لَزِمُوْهَا

بچانے کے لیے چڑھ گئے، وہ معین راہیں جو انھوں نے بدلیں نیز وہ کھوٹے

اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا فِيْ مَكْنُوْنِ السِّرِّ

راستے جو انھوں نے اختیار کئے ان سب کے برابر ان پر لعنت بھیج، بار الہٰا! پوشیدہ طور

وَ ظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ لَعْنًا كَثِيْرًا أَبَدًا

پر ظاہر بظاہر اور علانیہ طریقے سے ان پر نفرین کر۔ بے شمار لعنت۔ ابدی لعنت لگاتار

دَآئِمًا دَآئِبًا سَرْمَدًا لَا انْقِطَاعَ

لعنت! اور ہمیشہ باقی رہنے والی جس کی تعداد میں کبھی کمی نہ ہو اور ان پر

لِأَمَدِهٖ وَلَا نَفَادَ لِعَدَدِهٖ لَعْنًا

اس کی مدت کبھی ختم نہ ہو ایسی لعنت جو

يَّعُوْدُ أَوَّلُهٗ وَلَا يَنْقَطِعُ اٰخِرُهٗ لَهُمْ

اوّل سے شروع ہو اور آخر تک منقطع نہ ہو۔

وَلِأَعْوَانِهِمْ وَ أَنْصَارِهِمْ وَمُحِبِّيْهِمْ

اور ان کے مددگاروں پر اور نصرت کرنے والوں پر اور دوستوں

وَ مُوَالِيْهِمْ وَ الْمُسْلِمِيْنَ لَهُمْ وَ

پر اور ان کے ہوا خواہوں پر اور فرمابرداروں پر (اور پھر)

الْمَآئِلِيْنَ اِلَيْهِمْ وَ النَّاهِقِيْنَ

ان کی طرف رغبت کرنے والوں پر اور ان

بِاحْتِجَاجِهِمْ وَ النَّاهِضِيْنَ

کے احتجاج پر ہم آواز ہونے والوں پر اور

بِاَجْنِحَتِهِمْ وَ الْمُقْتَدِيْنَ

ان کی پیروی کرنے والوں کیساتھ کھڑے ہونے والوں پر اور

بِكَلَامِهِمْ وَ الْمُصَدِّقِيْنَ

ان کے اقوال ماننے والوں پر اور انکے احکام کی تصدیق

بِاَحْكَامِهِمْ چار مرتبہ کہیئے

کرنے والوں پر

اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا يَّسْتَغِيْثُ

خداوندا تو ان پر ایسا عذاب نازل کر کہ جس سے اہل دوزخ

مِنْهُ اَهْلُ النَّارِ اٰمِيْنَ رَبَّ

فریاد کرنے لگیں اے تمام عالموں کے پروردگار میری یہ

الْعٰلَمِيْنَ پھر چار مرتبہ کہیئے

دعا قبول کر

اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پس اے خدا تو ان سب پر لعنت کر اور خداوندا تو رحمت نازل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ فَاَغْنِنِيْ

فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پھر مجھ کو اپنے حلال

بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَعِذْنِيْ

کے ساتھ اپنے حرام سے بے نیاز فرما اور محتاجی سے مجھ کو

مِنَ الْفَقْرِ رَبِّ اِنِّيْ اَسَاْتُ وَ ظَلَمْتُ

پناہ دے پروردگار یقیناً میں نے برا کیا اور اپنے نفس پر

نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوْبِیْ وَھَا

ظلم کیا میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں،

اَنَا ذَا بَیْنَ یَدَیْكَ فَخُذْ لِنَفْسِكَ

اب میں تیرے سامنے ہوں تو اپنے لیے میرے نفس کی

رِضَاھَا مِنْ نَّفْسِیْ لَكَ الْعُتْبٰی

رضامندی قبول کر (کیونکہ) میری باز گشت تیری طرف ہے

لَا اَعُوْدُ فَاِنْ عُدْتُّ فَعُدْ عَلَیَّ

اور میں تیری طرف پلٹوں تو تُو مجھ پر

بِالْمَغْفِرَةِ وَالْعَفْوِ لَكَ بِفَضْلِكَ

رحم کر ـــــ عنایت فرما جو خاص تیرا حصہ ہے اپنے

وَجُوْدِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَكَرَمِكَ یَآ

فضل اور بخشش اور مغفرت اور کرم کے ساتھ اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اور رحمت فرما اے اللہ

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ

تمام انبیاء کے سیّد و سردار م خاتم

النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

النبیینؐ پر اور اُن جنابؐ کی پاک و پاکیزہ اور طاہر اولاد پر

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

دُعائے جوشنِ کبیر کے فائدے

اس دعائے مبارکہ کے فضائل وخواص بہت ہیں۔ کتاب تحفۃ النجاح میں لکھا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت اس دُعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو خدا اس کو ہر بلا سے بچائے گا۔ اور جس گھر میں یہ دُعا ہو وہ گھر آتشزدگی اور چوری سے محفوظ رہے گا نیز اس دُعا کو جس مریض پر پُرخلوص نیت سے پڑھا جائے خداوند عالم اس کو شفا دے گا خواہ وہ مرض جنون ہو یا برص وجُذام ہو۔ اور جو کوئی اس دُعا کو کفن پر لکھوائے تو خدا اس پر عذاب نہیں کرے گا۔ اس کے علاوہ جو شخص ماہ مبارک رمضان میں یہ دُعا تین مرتبہ پڑھے خدا آتش دوزخ اس پر حرام اور بہشت اس پر واجب کرے گا۔

اس دعا میں سو فصلیں ہیں اور ہر فصل کے آخر میں یہ کلمات پڑھے جائیں:۔

سُبْحَانَكَ يَا لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ الْغَوْثَ

تو پاک ہے اور فریاد رسوں کا اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

فریاد رس ہے۔ نجات دے ہم کو آتش دوزخ سے اے پالنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

۱۔ مشکل آسان ہوگی

*اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

خدایا میں بھیک مانگتا ہوں تیرے نام سے

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

اے اللہ! اے رحمٰن! اے رحیم!

یَا کَرِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا عَظِیْمُ

اے کرم کرنے والے! اے قائم! اے بزرگی والے!

یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ

اے ہمیشہ رہنے والے! اے دانا! اے بردبار!

یَا حَکِیْمُ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰہَ

اے حکمت والے! اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے

اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا

اور فریاد رسوں کا فریاد رس ہے۔ نجات دے ہم کو آتش دوزخ

مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ

سے اے پالنے والے

۲۔ کام بن جائیں گے

*یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا مُجِیْبَ

اے سرداروں کے سردار اے دعاؤں

الدَّعْوَاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا

کے قبول کرنے والے اے مرتبوں کے بلند کرنے والے

وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ

اے نیکیوں کے والی　　اے گناہوں کے بخشنے والے

يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ

اے عطا کرنے والے سوالات کے　　اے توبہ قبول کرنے والے

يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ

اے آوازوں کے سننے والے　　اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے!

يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

اے بلاؤں کے دفع کرنے والے!

۳۰- برتری حاصل ہوگی۔

يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ

اے بہترین بخشنے والے!　　اے بہتر

الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

کشائش کرنے والے!　　اے بہترین نصرت کرنے والے!

يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ

اے بہترین حکم کرنے والے!　　اے بہترین رزق دینے والے!

يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ

اے بہترین وارثوں کے (وارث)!　　اے بہترین حمد کرنے والے!

يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ

اے بہترین ذکر کرنے والے!　　اے بہترین نازل کرنے والے!

یَا خَیْرَ الْمُحْسِنِیْنَ

اے بہترین احسان کرنے والے!

۴۰۔ دونوں جہان میں عزت پانے کیلئے۔

یَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَ الْجَمَالُ یَا مَنْ

اے وہ جس کے واسطے عزت و زین کی ہے اے

لَهُ الْقُدْرَةُ وَ الْكَمَالُ یَا مَنْ لَهُ

وہ جس کے واسطے قدرت و کمال ہے اے وہ ذات

الْمُلْكُ وَ الْجَلَالُ یَا مَنْ هُوَ

جو صاحب ملک و بزرگی ہے اے وہ ذات جو بزرگ

الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ یَا مُنْشِئَ السَّحَابِ

و عالی مرتبہ ہے! اے پیدا کرنے والے بھاری

الثِّقَالِ یَا مَنْ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ

بھاری بادلوں کے! اے وہ خدا جو سب سے زیادہ طاقت ور ہے!

یَا مَنْ هُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ یَا مَنْ

اے وہ خدا جو جلد حساب لینے والا ہے! اے وہ خدا

هُوَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ یَا مَنْ عِنْدَهُ

جو سخت عذاب کرنے والا ہے اے وہ خدا جس

حُسْنُ الثَّوَابِ یَا مَنْ عِنْدَهُ

کے پاس عمدہ سے عمدہ ثواب ہے! اے وہ خدا جس کے پاس

اُمُّ الْکِتَابِ

ام الکتاب ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا! بہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں تیرے نام سے

یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ

اے مہربان — اے احسان کرنے والے — اے جزا دینے والے!

یَا بُرْهَانُ یَا سُلْطَانُ یَا رِضْوَانُ

اے روشن دلیل — اے بادشاہ — اے خوشنود کرنے والے

یَا غُفْرَانُ یَا سُبْحَانُ یَا مُسْتَعَانُ

اے بخشنے والے — اے پاک — اے عاجزوں کے مددگار

یَا ذَا الْمَنِّ وَ الْبَیَانِ

اے صاحب نعمت اور ظاہر کرنے والے چیزوں کے۔

یَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ

اے وہ خدا جو سب پر غالب ہے بسبب اپنی بزرگی کے

یَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ

اے وہ خدا کہ جس کی قدرت کاملہ سے ہر چیز کی سلامتی و بقا ہے!

یَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ

اے وہ خدا کہ جس کی بزرگی کے نزدیک ہر چیز ذلیل ہے

۵ - بزرگی اسے عطا ہوگی۔

٦ - درجے بلند ہوں گے۔

يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهٖ

اے وہ خدا کہ جس کی ہیبت سے ہر چیز عاجزی کرتی ہے

يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهٖ

اے وہ خدا کہ جس کے خوف سے ہر چیز تابعدار ہے

يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ

اے وہ خدا کہ پہاڑ جس کے خوف سے پھٹ جاتے ہیں

يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ

اے وہ خدا جس کے حکم سے آسمان قائم ہیں۔

يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاِذْنِهٖ

اے وہ خدا کہ جس کے حکم سے زمین برقرار ہے

يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

اے وہ خدا جس کی تسبیح فرشتہ رعد حمد کے ساتھ کرتا ہے

يَا مَنْ لَا يَعْتَدِىْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ

اور وہ خدا جو اپنے بندوں میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ

اے گناہوں کے بخشنے والے! اے بلاؤں کے دور کرنے

الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ

والے! اے امیدوں کی انتہا! اے بخششوں

۷۰۔ ہلاوروں ہموش

الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا

کے تمام کرنے والے اے نعمتوں کے عطا کرنے والے! اے

رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا

تمام مخلوق کے روزی دینے والے! اے بندوں کے حاکم!

يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا

اے شکایتوں کے سننے والے! اے مخلوق کے زندہ کرنے والے!

يَا مُطْلِقَ الْأُسَارٰى

اے اسیروں کے رہا کرنے والے!

٨٠۔ دنیا اور آخرت کی امان ملتی ✱

✱ يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ

اے صاحب حمد و ستائش! اے صاحب فخر

وَ الْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَ السَّنَاءِ

و بزرگی! اے صاحب عزت و رفعت!

يَا ذَا الْعَهْدِ وَ الْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ

اے صاحب عہد و وفا! اے صاحب

وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَ الْعَطَاءِ

بخشش و خوشنودی! اے صاحب احسان و عطا!

يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ

اے صاحب فضیلت و فیصلہ برحق! اے صاحب

وَ الْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ وَ السَّخَاءِ

بلندی و ہمیشگی ! اے صاحب بخشش و سخاوت !

يَا ذَا الْآلَاءِ وَ النَّعْمَاءِ

اے صاحب نعمات کثیرہ !

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا میں بے شک تیرے نام کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں !

يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ

اے آفتوں کے روکنے والے اے بلاؤں کے دور کرنے والے اے بلند کرنے والے اے پیدا کرنے

يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ

والے اے نفع دینے والے اے سننے والے اے جمع کرنے والے اے شفاعت کرنے والے

يَا وَاسِعُ وَ يَا مُوسِعُ

اے بہت بخشنے والے اے نعمتوں کے زیادہ کرنے والے

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقَ

اے ہر شے کو بنانے والے اے ہر مخلوق

كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ

کے پیدا کرنے والے ! اے ہر روزی حاصل کرنے والے کو روزی دینے والے !

يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ

اے ہر بندے کے مالک اے ہر سختی کے

۹- خوف و مرض کا خاتمہ ہوگا۔

۱۰- اعمال قبول ہوں گے۔

مَکْرُوْبٍ یَا فَارِجَ کُلِّ مَهْمُوْمٍ یَا

دفع کرنے والے　اے ہر غمزدہ کو　خوش کرنے والے

رَاحِمَ کُلِّ مَرْحُوْمٍ یَا نَاصِرَ کُلِّ

اے ہر لائق رحم　پر رحم کرنے　والے　ہر ذلیل وخوار

مَخْذُوْلٍ یَا سَاتِرَ کُلِّ مَعْیُوْبٍ

کی مدد کرنے والے　اے تمام عیب داروں کی　عیب پوشی کرنے والے

یَا مَلْجَاءَ کُلِّ مَطْرُوْدٍ

اے ہر نکالے　ہوئے کو پناہ دینے والے!

یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ یَا رَجَآئِیْ

اے میرے معتمد　ہر سختی میں　اے ہر مصیبت

عِنْدَ مُصِیْبَتِیْ یَا مُوْنِسِیْ عِنْدَ

میں میری امید گاہ　اے میری تنہائی

وَحْشَتِیْ یَا صَاحِبِیْ عِنْدَ غُرْبَتِیْ

میں میرے مونس　اے میرے ساتھی　میری مسافت میں

یَا وَلِیِّیْ عِنْدَ نِعْمَتِیْ یَا غِیَاثِیْ

اے میرے　دوست میری آسائش　کے وقت　اے میری سختیوں

عِنْدَ کُرْبَتِیْ یَا دَلِیْلِیْ عِنْدَ

میں میرے فریاد رس　اے میری گمراہی میں میرے رہنما

۱۱۔ روز کی پڑھائی

حَیْرَتِیْ یَا غِنَائِیْ عِنْدَ

اے میری احتیاج میں میری توانگری　　اے جائے پناہ

افْتِقَارِیْ یَا مَلْجَائِیْ عِنْدَ اضْطِرَارِیْ

میرے اضطراب　　کے وقت　　اے میرے

یَا مُعِیْنِیْ عِنْدَ مَفْزَعِیْ

مددگار میرے خوف کے وقت

یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ

اے پوشیدگیوں　کے جاننے والے!! اے گناہوں　کے　بخشنے　والے

یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ یَا کَاشِفَ الْکُرُوْبِ

اے عیبوں　کے چھپانے والے　اے غموں کے دفع کرنے والے

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَا طَبِیْبَ

اے دلوں کو پھیرنے والے　اے دلوں کی

الْقُلُوْبِ یَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ یَا

دوا کرنے والے　اے دلوں کو روشن　کرنے والے

اَنِیْسَ الْقُلُوْبِ یَا مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ

اے دلوں کے مصاحب　اے غموں کے کھولنے والے

یَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ

اے غموں کے برطرف کرنے والے

ہر آفت سے نجات کے لئے ۱۲-۱۰ بار

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے خدا　بہ تحقیق میں سوال کرتا ہوں　ساتھ تیرے نام کے

یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ

اے بزرگوار　اے نیکوکار　اے حفاظت کرنے والے!　اے بخشش کرنے والے

یَا دَلِیْلُ یَا قَبِیْلُ یَا مُدِیْلُ

اے رہنما　اے روزی کے ضامن!　اے نعمت دینے والے

یَا مُنِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُحِیْلُ

اے دولت دینے والے　اے معاف کرنے والے　اے قوت دینے والے

یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ

اے بھٹکے ہوؤں　کے رہنما　اے فریاد

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ

کرنے والوں　کے فریادرس　اے فریاد کرنے　والوں کی فریاد سننے والے

یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ

اے طالبان مدد کی مدد کرنے والے　اے خوفزدوں کو امان دینے والے

یَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا رَاحِمَ

اے مومنوں کے مددگار　اے مسکینوں پر

الْمَسَاکِیْنَ یَا مَلْجَاءَ الْعَاصِیْنَ

رحم کرنے والے　اے نافرمانوں کی جائے پناہ

۱۳- مفزر بد سے بچیں گے۔

۱۴- ترقی حاصل ہوگی۔

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ

اے گنہگاروں کے بخشنے والے اے دعاؤں

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

کو قبول کرنے والے پریشان لوگوں کی

يَاذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ يَاذَا الْفَضْلِ

اے صاحب بخشش واحسان اے صاحب

وَالْاِمْتِنَانِ يَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ

فضل وامتنان، اے صاحب امن وامان

يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ

اے صاحب تقدس وپاکی اے صاحب حکمت

وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ

وظاہر کرنے والے چیزوں کے اے صاحب رحمت اور خوشنود کرنے والے

يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ

اے صاحب دلیلِ روشن اے صاحب برتری اور

وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ

بادشاہی اے صاحب رحم اور مدد کرنے والے

يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ

اے صاحب عفو وبخشش

۱۵۔ نعمتوں میں اضافہ ہوگا۔

یَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ

اے وہ — جو پروردگار ہے — ہر شے کا

یَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ

اے وہ خدا جو — ہر چیز کا معبود ہے — اور اے

هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ

وہ خدا جو ہر چیز کا — پیدا کرنے والا ہے اور — اے وہ خدا جو

صَانِعُ كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ قَبْلَ

ہر چیز کا بنانے — والا ہے — اے وہ خدا جو

كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ

ہر چیز سے پہلے ہے — اے وہ خدا جو ہر چیز کے

شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ

بعد بھی رہے گا — اے وہ خدا جو ہر چیز — سے برتر ہے

یَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ

اے وہ خدا جو تمام — چیزوں کا جاننے والا ہے — اے وہ

هُوَ قَادِرٌ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ

خدا جو ہر چیز پر — قدرت رکھتا ہے — اے — وہ خدا جو

یَبْقٰی وَیَفْنٰی كُلُّ شَیْءٍ

باقی رہنے والا ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے

۱۹ - دشواری نہیں ہوگی.

٭ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا تحقیق میں سوال کرتا ہوں تیرے نام کے ساتھ!

یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا مُكَوِّنُ

اے امن دینے والے اے نگہبان اے پیدا کرنے والے

یَا مُلَقِّنُ یَا مُبَیِّنُ یَا مُهَوِّنُ

اے علم دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے آسان کرنے والے!

یَا مُمَكِّنُ یَا مُزَیِّنُ یَا مُعْلِنُ

اے جگہ دینے والے اے زینت دینے والے اے ظاہر کرنے والے

یَا مُقَسِّمُ

اے تقسیم کرنے والے

یَا مَنْ هُوَ فِیْ مُلْكِهٖ مُقِیْمٌ یَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنی سلطنت میں قیام کرنے والا ہے

هُوَ فِیْ سُلْطَانِهٖ قَدِیْمٌ یَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنی بادشاہی میں قدیم ہے اے وہ

هُوَ فِیْ جَلَالِهٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ

خدا جو اپنی بزرگی میں بہت بڑا ہے اے وہ خدا

هُوَ عَلٰی عِبَادِهٖ رَحِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ

جو اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے اے وہ خدا

۱۶- ہر مہم سر ہو جائے گی

۱۸- رزق زیادہ ہوگا۔

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ

جو ہر شے　　جاننے والا ہے　　اے وہ خدا

عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ

جو اپنے نافرمان　　بندوں پر　　بردبار ہے　　اے وہ خدا جو

رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ

امیدوں پر کرم　　کرنے والا ہے　　اے وہ خدا جو اپنی　　صنعت کاملہ میں

حَكِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ

حکیم ہے　　اے وہ خدا　　جو اپنی حکمت میں

لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ

لطف کرنے والا ہے　　اے وہ خدا　　جو اپنا لطف کرنے میں قدیم ہے

يَا مَنْ لَا يُرْجَىٰ إِلَّا فَضْلُهُ يَا مَنْ

اے وہ خدا جس سے امید نہیں　　کی جاتی مگر فضل کی　　اے وہ خدا

لَا يُسْئَلُ إِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ

جس سے سوال　　نہیں کیا جاسکتا مگر　　اس کی بخشش کا،　　اے وہ خدا

لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُّهُ يَا مَنْ

نہیں دیکھی جاتی　　مگر اس کی نیکی　　اے وہ خدا

لَا يُخَافُ إِلَّا عَدْلُهُ يَا مَنْ لَا

کہ نہیں خوف　　کیا جاتا مگر اس　　کے انصاف کا　　اے وہ خدا

۱۹۔ مرتبہ پڑھیں گے۔

يَدُومُ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ

ہمیشگی نہیں رکھتی کوئی چیز مگر اس کی بادشاہی — اے خدا نہیں ہے بادشاہی

اِلَّا سُلْطَانُهٗ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ

مگر بادشاہی اس کی — اے وہ خدا کہ — وسیع ہے ہر چیز کے

شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ

لیے اس رحمت — اے وہ خدا — پیش دستی کرتی ہے اس کی

غَضَبَهٗ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

کی رحمت اس کے غضب سے۔ — اے وہ خدا کہ اس کے علم نے ہر چیز کو

عِلْمُهٗ يَا مَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهٗ

احاطہ کیا ہوا ہے — اے وہ خدا کہ اس — کے مثل کوئی چیز نہیں ہے

يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ

اے رنج کے دور کرنے والے — اے غم کے کھولنے والے

يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ

اے خطاؤں کے بخشنے والے — اے توبہ قبول کرنے والے

يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ

اے خلقت کے پیدا کرنے والے — اے سچا وعدہ کرنے والے

يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ

اے عہد کے وفا کرنے والے — اے بھید کے جاننے والے

۲۰ غم دور ہوگا

يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْاَنَامِ

اے دانہ کے شگافتہ کرنے والے اے مخلوق کو رزق دینے والے

۲۱. گناہ بخشے جائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے خداوندا بہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں تیرے نام کے ساتھ

يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ

اے بلند اے وفا کرنے والے اے بے نیاز اے تو انگر

يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ

اے پوشیدہ راز سے واقف اے پسندیدہ تر اے نفس کو پاک کرنے والے اے ہمیشہ رہنے والے

يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ

اے قوت رکھنے والے اے بہترین دوست

۲۲-خوش حالی اور عزت ملے گی

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ يَا مَنْ سَتَرَ

اے وہ کہ ظاہر کرتا ہے خوبی بندہ کی اور اے وہ کہ جو

الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ

برائیوں کو چھپاتا ہے اور اے وہ کہ مواخذہ نہیں کرتا بندے کے گناہوں پر

يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ

اے وہ کہ جو فاش نہیں کرتا پردہ بندوں کا اے بہت عفو

الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ

کرنے والے اے خوب درگزر کرنے والے اے بہت

الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ

مغفرت کرنے والے　اے کھولنے والے دونوں ہاتھوں کے رحمت سے بندوں پر

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى

اے تمام بھیدوں کے جاننے والے　اے

كُلِّ شَكْوٰى

ہر شکوہ کی انتہا

يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ

اے صاحب　نعمت بے شمار　اے صاحب

الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا

رحمت بے انتہا　اے صاحب　نعمائے سابقہ

ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ

اے صاحب　حکمت کاملہ　اے صاحب

الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ

قدرت کاملہ،　اے صاحب　دلیل قاطع

يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا

اے صاحب　کرامت ظاہرہ　اے ہمیشہ

ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ

رکھنے والے عزت کے　اے صاحب

٭ ۲۳ ـ رحمت نازل ہوگی۔

الْمَتِینَةِ یَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِیعَةِ

قدرت استوار　　اے صاحب　　بزرگی وبلند　　مرتبہ

یَا بَدِیعَ السَّمٰوَاتِ یَا جَاعِلَ

اے آسمانوں　　کے خلق کرنے والے　　اے تاریکیوں

الظُّلُمَاتِ یَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ یَا

کے پیدا کرنے والے　　اے گریہ وبکا　　پہ رحم کرنے　　والے

مُقِیلَ الْعَثَرَاتِ یَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ

اے لغزشوں　　کے درگزر کرنے والے　　اے بندوں کے عیب چھپانے والے

یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ یَا مُنْزِلَ الْاٰیَاتِ

اے مردوں کے　　زندہ کرنے والے　　اے نشانیوں کو نازل کرنے والے

یَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ یَا مَاحِیَ

اے نیکیوں کے　　زیادہ کرنے والے　　اے بدیوں کے

السَّیِّئَاتِ یَا شَدِیدَ النَّقِمَاتِ

محو کرنے والے　　اے سخت مواخذہ　　کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے خداوندا بہ تحقیق　　کہ سوال کرتا ہوں　　میں تجھ سے تیرے ہی　　نام کے واسطے سے

یَا مُصَوِّرُ یَا مُقَدِّرُ یَا مُدَبِّرُ یَا مُطَهِّرُ

اے مصور　　اے تقدیر بنانے والے　　اے مدبر　　اے پاکیزہ کرنے والے

۲۴۔ خدا خوش ہوگا۔

۲۵۔ دلدّر دور ہوں گے۔

يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ

اے روشن کرنے والے اے آسان کرنے والے اے بشارت دینے والے اے ڈرانے والے

يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ

اے مقدم کرنے والے اے مؤخر کرنے والے

يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ

اے بیت الحرام کے پروردگار اے ماہ حرام

الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

کے پروردگار اے شہر حرام کے پروردگار

يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ

اے رکن اور مقام کے مالک اے مشعر الحرام

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ

کے مالک اے مسجد الحرام

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا

کے مالک اے مقام حل وحرام کے

رَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ

پروردگار اے روشنی اور تاریکی کے مالک اے تحیۃ

وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي

اور سلام کے پروردگار اے خلق میں قدرت و

حصہ ۵۰ ۔ از جزو ۲۹

الْاَنَامِ

لوگوں کے پروردگار

*یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ یَا اَعْدَلَ
اے حاکموں کے مالک اے انصاف کرنے والے

الْعَادِلِیْنَ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ یَا
کے منصف تر اے سچوں کے راست گوتر

اَطْہَرَ الطَّاہِرِیْنَ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ
اے پاکوں کے پاک تر اے خلق کرنے والوں کے بہترین

یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ
اے حساب کرنے والوں کے جلدتر حساب کرنے والے اے سننے والوں کے زیادہ سننے والے

یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَشْفَعَ الشَّافِعِیْنَ
اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے شفاعت کرنے والوں سے زیادہ شفاعت کرنے والے

یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ
اے بزرگوں کے بزرگ تر

☆یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَہٗ یَا سَنَدَ
اے توانائی دینے والے ان کو جو توانائی نہیں رکھتے اے سہارا اس کے

مَنْ لَا سَنَدَ لَہٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا
جو سہارا نہیں رکھتا اے نگاہ رکھنے والے اس کے

* ۷۶۔ خطرہ نہیں رہے گا۔

☆ ۲۸۔ او صدمہ کا دورہ ہو جائے گا

ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ

جو ذخیرہ　نہیں رکھتا　اے جائے پناہ　اس کی جو جائے پناہ نہیں رکھتا

يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا فَخْرَ

اے فریادرس کے　جو فریادرس نہیں رکھتا　اے اس کی بزرگی

مَنْ لَا فَخْرَ لَهٗ يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ

جو بزرگی　نہیں رکھتا　اے عزت اس کی

لَهٗ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَا مُعِيْنَ لَهٗ

جو عزت نہیں رکھتا　اے مددگار اس　کے جو مددگار نہیں رکھتا

يَا اَنِيْسَ مَنْ لَا اَنِيْسَ لَهٗ يَا اَمَانَ

اے دوست　اس کے جو دوست　نہیں رکھتا　اے پناہ دینے والے

مَنْ لَا اَمَانَ لَهٗ

اس کے جو پناہ دہندہ نہیں رکھتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے خداوند بہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں　تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ

اے محفوظ رکھنے والے　اے قائم رکھنے والے　اے ہمیشہ رہنے والے　اے رحم کرنے والے

يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ

اے سلامتی والے　اے حاکم　اے جاننے والے　اے تقسیم کرنے والے

۲۹۔ مشکل کام آسان ہوگا۔

يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ

اے بند کرنے والے — اے کھولنے والے

يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ

اے التجا کرنے والوں کے — جائے پناہ — اے رحمت

مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ مَنِ

چاہنے والوں کے — رحم کرنے والے — اے — بخشش چاہنے والوں

اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ

کو بخشنے والے — اے مدد چاہنے — والوں کے مددگار

يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ

اے حفاظت چاہنے — والوں کے حفاظت کرنے والے — اے کرم

مَنِ اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مَنِ

چاہنے والوں — کے کرم کرنے والے — اے ہدایت چاہنے

اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ

والوں کے ہدایت — کرنے والے — اور اے — دادرسی چاہنے — والوں کے دادرس

يَا مُعِينَ مَنِ اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثَ

اے مدد چاہنے — والوں کے مددگار — اے فریاد کرنے

مَنِ اسْتَغَاثَهُ

والوں کے فریادرسی کرنے والے

۳۰۔ فتح مندی نصیب ہوگی۔

يَا عَزِيْزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيْفًا لَا
اے وہ زبردست　جو مغلوب نہیں ہوتا　اے وہ لطیف

يُرَامُ يَا قَيُّوْمًا لَا يَنَامُ يَا دَآئِمًا
جو دیکھا نہیں جاتا　اے وہ توانا　جو سوتا نہیں　اے وہ ہمیشہ

لَا يَفُوْتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوْتُ يَا
رہنے والے　جو فوت نہیں ہوتا　اے وہ زندہ جو　مرتا نہیں

مَلِكًا لَا يَزُوْلُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْنٰى
اے وہ بادشاہ جس　کی سلطنت کو زوال نہیں　اے وہ باقی　رہنے والے جو فنا نہیں ہوتا

يَا عَالِمًا لَا يَجْهَلُ يَا صَمَدًا لَا
اے وہ عالم　جو بھولتا نہیں　اے وہ بے نیاز جو کھانے

يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ
پینے سے مبرا ہے　اے وہ قوی جو ضعیف نہیں ہوتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
خداوندا بہ تحقیق میں　تجھ سے تیرے نام　کے ساتھ سوال کرتا　ہوں

يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ
اے یگانہ　اے یکتا　اے حاضر　اے صاحب تعریف

يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ
اے بزرگ　اے راہ دکھانے والے　اے اٹھانے والے　اے وارث

اسم ۱۰۔ [illegible]

اسم ۲۰۔ دشمن مغلوب ہوں گے۔

يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ

اے ضرر پہنچانے والے اے نفع پہنچانے والے

يَا أَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا أَكْرَمَ

اے سب بزرگوں سے بزرگ تر اے سب مہربانوں

مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا أَرْحَمَ مِنْ كُلِّ

سے مہربان —— تر۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم

رَحِيمٍ يَا أَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا

کرنے والے اے سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے والے اے

أَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا أَقْدَمَ

دانا تر تمام عقلا سے اے قدیم تر سب

مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَا أَكْبَرَ مِنْ كُلِّ

قدیم تروں سے اے بزرگ و برتر

كَبِيرٍ يَا أَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ

سب بزرگوں سے اے پاکیزہ تر سب پاکیزتروں سے

يَا أَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا أَعَزَّ

اے بزرگ تر سب بزرگوں سے اے عزیز تر سب

مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ

عزیزوں سے

سم سم عمل داروں سے بلا محفوظ ہوگا۔

❄ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ

اے کریم درگزر کرنے والے گناہوں کے اے بڑے احسان کرنے والے

يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ

اے صاحب خیر کثیر اے ہمیشہ سے فضل کرنے والے

يَا دَآئِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ

اے ہمیشہ سے لطف کرنے والے اے لطیف پیدا کرنے والے

يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ

اے رنج کے دفع کرنے والے اے ضرر کو دور کرنے والے

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ

اے ملک کے مالک اے راستی سے حکم کرنے والے

☆ يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهٖ وَفِيٌّ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنے عہد میں کامل ہے اے وہ خدا

هُوَ فِي وَفَآئِهٖ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي

جو اپنی توانائی میں برتر ہے اے وہ خدا جو

قُوَّتِهٖ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي عُلُوِّهٖ

اپنی قوت میں بزرگ ہے اے وہ خدا جو اپنی برتری میں سب سے

قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهٖ لَطِيفٌ

قریب تر ہے اے وہ خدا جو اپنے قرب میں لطیف ہے

❄ ۴۴۔ رات کو دشمن نہیں ستائے گا

☆ ۴۵۔ مرض نہیں دیکھے گا۔

يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهٖ شَرِيْفٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنی لطافت میں شریف ہے اے وہ

هُوَ فِي شَرَفِهٖ عَزِيْزٌ يَا مَنْ هُوَ فِي

خدا جو اپنی بزرگی میں عزیز تر ہے اے وہ خدا جو

عِزِّهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهٖ

اپنی قوت میں بزرگ ہے اے وہ خدا جو اپنی عظمت میں

مَجِيْدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهٖ حَمِيْدٌ

بزرگ ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں حمد کیا گیا ہے

* اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا بہ تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا وَافِيْ يَا مُعَافِيْ

اے کفایت کرنے والے اے صحت دینے والے اے وفا کرنے والے اے معاف کرنے والے

يَا هَادِيْ يَا دَاعِيْ يَا قَاضِيْ يَا رَاضِيْ

اے ہدایت کرنے والے اے بلانے والے اے حکم کرنے والے اے خوش ہونے والے

يَا عَالِيْ يَا بَاقِيْ

اے بلند مرتبہ اے باقی

☆ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهٗ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس کے لیے ہر چیز خضوع کرنے والی ہے اے وہ

* ۳۶،۳۴ ۔ سانپ سے محفوظ رہیگا ۔

☆ ۳۶،۳۷ ۔ جنگ میں کامیابی ہوگی ۔

كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ

خدا کہ جس کے لیے ہر چیز خشوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ جس کے لیے

شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

ہر چیز ثابت ہے اے وہ خدا کہ جس کے لیے ہر شے

مَوْجُودٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ

موجود ہے اے وہ خدا کہ ہر چیز جس کی طرف رجوع کرنے

إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ

والی ہے اے وہ خدا کہ جس سے ہر شے خائف ہے!

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس کی ہر شے قائم ہے اے وہ

كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ

خدا کہ جس سے ہر شے رجوع کرنے والی ہے! اے وہ خدا کہ

شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ

جس کی ہر شے تسبیح کرتی ہے اس کی حمد میں اے وہ خدا کہ

شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ

ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ سوائے اس کی ذات کے

يَا مَنْ لَا مَفَرَّ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ

اے وہ کہ سوائے جس کی طرف کے کہیں مفر نہیں ہے اے وہ کہ

پیر ناوں رکھا۔ ۳۸

لَا مَفْزَعَ اِلَّآ اِلَیْهِ یَا مَنْ لَا

جائے پناہ سوائے جس کی طرف نہیں ہے اے وہ کہ راہ راست

مَقْصَدَ اِلَّآ اِلَیْهِ یَا مَنْ لَا مَنْجَا

سوائے جس کی طرف کے نہیں ہے اے وہ کہ جس سے بھاگ کر

مِنْهُ اِلَّآ اِلَیْهِ یَا مَنْ لَا یُرْغَبُ

کہیں اور پناہ نہیں ہے اے وہ کہ رغبت نہیں کی جاتی

اِلَّآ اِلَیْهِ یَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

مگر اس کی طرف اے وہ قوت و توانائی کہ سوائے تیرے

اِلَّا بِهٖ یَا مَنْ لَا یُسْتَعَانُ اِلَّا بِهٖ

کسی میں نہیں اے وہ کہ سوا جس کے کسی سے مدد نہیں مانگتے

یَا مَنْ لَا یُتَوَکَّلُ اِلَّا عَلَیْهِ یَا مَنْ

اے وہ کہ سوا جس کے کسی اور پر اعتماد نہیں کیا جاتا اے وہ کہ

لَا یُرْجٰی اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُعْبَدُ

سوا جس کے کسی اور سے امید نہیں کی جاتی اے وہ کہ سوا جس کے کسی کی پرستش

اِلَّا هُوَ

نہیں کی جاتی

یَا خَیْرَ الْمَرْهُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَرْغُوْبِیْنَ

اے بہترین ان کے جن سے خوف کیا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن سے رغبت کی جاتی ہے

* ۹ سو مخالفوں پر حاوی ہونا *

يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِيْنَ

اے بہترین ان کے جو طلب کیے جاتے ہیں　اے بہترین ان کے جن سے سوال کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِيْنَ

اے بہترین ان کے جن کا قصد کیا جاتا ہے　اے بہترین ان کے جن کا ذکر کیا جاتا ہے!

يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِيْنَ

اے بہترین ان کے جن کا شکر کیا جاتا ہے　اے بہترین ان کے جن سے محبت کی جاتی ہے

يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّيْنَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَانِسِيْنَ

اے بہترین ان کے جن کو پکارا جاتا ہے　اے بہترین ان کے جن سے انس کیا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا بہ تحقیق کہ میں　سوال کرتا ہوں تجھ　سے تیرے نام کے ساتھ

يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ

اے بخشنے والے　اے چھپانے والے　اے صاحب قدر　(اے صاحب قہر)

يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ

اے پیدا کرنے والے　اے توڑنے والے　اے جوڑنے والے　اے ذکر کرنے والے

يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ

اے دیکھنے والے　اے مدد کرنے والے

يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ قَدَّرَ

اے وہ جس　نے پیدا کیا　اور موزوں بنایا　اے وہ خدا کہ

۴۰۔ الف خطا میں معاف کروگا۔

۴۱۔ لونس سلام اللہ۔

فَهَدٰى يَا مَنْ يَّكْشِفُ الْبَلْوٰى يَا مَنْ
مقدر کیا اور ہدایت کی　اے وہ کہ　دور کرتا ہے　اپنے بندوں کی بلاؤں کو　اے وہ

يَّسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ يُّنْقِذُ الْغَرْقٰى
کہ سب کے　راز سنتا ہے　اے وہ خدا کہ　جو ڈوبتے ہوؤں کو　پار لگاتا ہے

يَا مَنْ يُّنْجِي الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَّشْفِي
اے وہ خدا　جو بچاتا　ہے بیماروں کو　اے وہ خدا　جو صحت دیتا

الْمَرْضٰى يَا مَنْ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى
ہے بیماروں کو　اے وہ خدا　جو ہنساتا ہے　اور رلاتا ہے

يَا مَنْ اَمَاتَ وَ اَحْيٰى يَا مَنْ خَلَقَ
اے وہ خدا　جو مارتا ہے　اور جلاتا ہے　اے وہ خدا

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى
جو مرد اور عورت کا جوڑا پیدا کرتا ہے

يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ يَا مَنْ
اے وہ خدا کہ　خشکی اور تری　میں جس　کی راہ ہے　اے وہ

فِي الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ فِي الْاٰيَاتِ
خدا کہ زمانے میں　جس کی نشانیاں ہیں　اے وہ خدا　کہ جس کی

بُرْهَانُهٗ يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ
نشانیوں میں روشن دلیل ہے　اے وہ خدا کہ موت میں　جس کی قدرت　ہے!

بمبر ۵۹ ... ۵۹

یَا مَنْ فِی الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ یَا مَنْ فِی

اے وہ خدا کہ　قبروں میں جس　کا خوف ہے　اے وہ خدا کہ

الْقِیٰمَةِ مُلْکُهٗ یَا مَنْ فِی الْحِسَابِ

روز قیامت جس کا ملک ہے　اے وہ خدا کہ حساب　میں جس

هَیْبَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْمِیْزَانِ قَضَآءُهٗ

کی ہیبت ہے　اے وہ خدا کہ　ترازو میں جس کا　فرمان ہے

یَا مَنْ فِی الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ یَا مَنْ فِی

اے وہ خدا کہ　جنت میں جس کا　ثواب ہے　اے وہ

النَّارِ عِقَابُهٗ

خدا کہ دوزخ میں جس کا عذاب ہے

یَا مَنْ اِلَیْهِ یَهْرُبُ الْخَآئِفُوْنَ یَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس کی　طرف بھاگتے ہیں　ڈرنے والے　اے وہ

اِلَیْهِ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْهِ

خدا کہ جس کی　پناہ لیتے ہیں گنہگار!　اے وہ خدا کہ جس

یَقْصِدُ الْمُنِیْبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَرْغَبُ

کی طرف قصد کرتے ہیں توبہ کرنے والے!　اے وہ خدا کہ　پرہیزگار جس کی طرف

الزَّاهِدُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَلْجَاُ

طرف رغبت کرتے ہیں　اے وہ خدا　کہ جس کی طرف

۴۳۔ امیروں سے میل جول میں کمی کرو تاکہ نعمتیں حقیر نہ سمجھو۔

اَلْمُتَحَيِّرُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَسْتَانِسُ

پناہ لیتے ہیں حیران شدہ — اے وہ خدا کہ — جس سے انس

اَلْمُرِيْدُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ

حاصل کرتے ہیں ارادہ کرنے والے — اے وہ خدا کہ — فخر کرتے ہیں

اَلْمُحِبُّوْنَ يَا مَنْ فِىْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ

جس سے محبت کرنے والے — اے وہ — خدا کہ جس — کی بخشش

اَلْخَاطِئُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ

میں گنہگار امید رکھتے ہیں — اے وہ خدا کہ — جس سے تسکین

اَلْمُوْقِنُوْنَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

پاتے ہیں یقین رکھنے والے — اے وہ خدا — کہ توکل کرتے ہیں

اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ

جس پر توکل کرنے والے

☆ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا میں — سوال کرتا ہوں — تجھ سے تیرے نام — کے ساتھ

يَا حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ

اے دوست — اے دوا کرنے والے — اے نزدیک

يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا مُهِيْبُ

اے نگہبان — اے حساب لینے والے — اے خوف دلانے والے

يَا مُثِيبُ يَا مُجِيبُ يَا خَبِيرُ

اے مقصد دلانے والے اے قبول کرنے والے اے خبردار

يَا بَصِيرُ

اے دیکھنے والے

يَا أَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ يَا أَحَبَّ

اے نزدیک تر ہر نزدیک سے اے دوست تر

مِنْ كُلِّ حَبِيبٍ يَا أَبْصَرَ مِنْ كُلِّ

سب دوستوں سے اے زیادہ دیکھنے والے

بَصِيرٍ يَا أَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيرٍ

سب دیکھنے والوں سے اے خبردار تر تمام خبر رکھنے والوں سے

يَا أَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ يَا أَرْفَعَ

اے بزرگ تر سب بزرگوں سے اے بلند مرتبہ

مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يَا أَقْوَىٰ مِنْ كُلِّ

سب اہل رفعت سے اے قوی تر سب

قَوِيٍّ يَا أَغْنَىٰ مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا أَجْوَدَ

قوت والوں سے اے غنی تر سب تونگروں سے اے سخی تر

مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا أَرْأَفَ مِنْ كُلِّ

سب سخیوں سے اے مہربان تر

رَؤُفٍ

سب مہربانوں سے

يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ

اے وہ غالب جو مغلوب نہیں ہوتا اے وہ صانع

مَصْنُوعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ

جس کو کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق جس کو کسی نے خلق نہیں کیا

يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ يَا قَاهِرًا

اے وہ بادشاہ جس پر کسی کی حکومت نہیں اے وہ قاہر کہ جو

غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ

مقہور نہیں ہوتا اے وہ بلند جو پست نہیں ہوتا

يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ

اے وہ نگہبان جو حفاظت کا محتاج نہیں اے وہ مددگار

مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ

جو مدد کا محتاج نہیں اے وہ ظاہر جو غائب نہیں ہوتا

يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ

اے وہ قریب جو دور نہیں ہوتا

يَا نُورَ النُّورِ يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا

اے نور کے نور اے سب نوروں کے روشن کرنے والے

۴۹ بچوں کی مرگی جاتی رہے گی۔

۲۶ - مرگی اور جو مرض بھی ہو گا تکلیف دفع ہو گی

خَالِقَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ

اے نور کے پیدا کرنے والے اے نور کی تدبیر کرنے والے

يَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ

اے نور کی تقدیر کرنے والے اے نور کے نور

يَا نُوْرًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا بَعْدَ

اے وہ نور کہ پہلے ہے ہر نور سے اے وہ نور کہ

كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ

بعد میں رہے گا ہر نور سے اے وہ نور کہ برتر ہے ہر نور سے

يَا نُوْرًا لَيْسَ كَمِثْلِهٖ نُوْرٌ

اے وہ نور کہ جس کا مانند کوئی دوسرا نور نہیں ہے

*

يَا مَنْ عَطَاۤءُهٗ شَرِيْفٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ بخشش جس کی بزرگ ہے اے وہ

فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِيْمٌ

خدا کہ فعل جس کا لطیف ہے اے وہ خدا کہ مہربانی جس کی ہمیشہ ہے

يَا مَنْ اِحْسَانُهٗ قَدِيْمٌ يَا مَنْ قَوْلُهٗ

اے وہ خدا کہ احسان جس کا ہمیشہ ہے، اے وہ خدا کہ قول جس کا حق ہے

حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ وعدہ جس کا سچا ہے اے وہ

* ۸۷ پیسے کا وردہ جاری ہوگا۔

عَفْوُہٗ فَضْلٌ یَا مَنْ عَذَابُہٗ عَدْلٌ

خدا کہ معافی جس کی فضل ہے اے وہ خدا کہ عذاب جس کا محض انصاف ہے!

یَا مَنْ ذِکْرُہٗ حُلْوٌ یَا مَنْ

اے وہ خدا کہ یاد جس کی شیریں ہے اے وہ خدا کہ

فَضْلُہٗ عَمِیْمٌ

فضل جس کا عام ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

خداوندا بہ تحقیق کہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ترے نام کے ساتھ

یَا مُسَھِّلُ یَا مُفَصِّلُ یَا مُبَدِّلُ

اے آسان کرنے والے اے جدا کرنے والے اے بدل دینے والے

یَا مُذَلِّلُ یَا مُنَزِّلُ یَا مُنَوِّلُ

اے خوار کرنے والے اے اتارنے والے اے احسان کرنے والے

یَا مُفْضِلُ یَا مُجْزِلُ یَا مُمْھِلُ

اے فضل کرنے والے اے احسان کرنے والے اے مہلت دینے والے

یَا مُجْمِلُ

اے نیکی کرنے والے

یَا مَنْ یَرٰی وَلَا یُرٰی یَا مَنْ

اے وہ خدا جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا اے وہ

۴۹۔ دھڑکن دور ہوگی۔

۵۰۔ دشمنوں کو دوستی ملے گی

يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِي

خدا جو پیدا کرتا ہے اور جس کو کسی نے پیدا نہیں کیا اے وہ خدا جو ہدایت

وَلَا يُهْدٰى يَا مَنْ يُحْيِي وَلَا

کرتا ہے اور کسی نے جس کو ہدایت نہیں کی اے وہ خدا کہ جو زندہ کرتا ہے اور

يُحْيٰى يَا مَنْ يَسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ

کسی نے جس کو زندہ نہیں کیا اے وہ خدا جو لوگوں سے باز پرس کرتا ہے اور کسی نے اس سے

يَا مَنْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ

باز پرس نہیں کی اے وہ خدا جو رزق دیتا ہے اور خود نہیں کھاتا اے وہ

يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِي

خدا جو پناہ دیتا ہے اور کسی کی پناہ نہیں لیتا اے وہ خدا کہ جو

وَلَا يُقْضٰى عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ

فیصلہ کرتا ہے اور جس پر کوئی حکمران نہیں اے وہ خدا جو خود حاکم ہے

وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ

اور جس کا کوئی حاکم نہیں ہے اے وہ خدا کہ جو

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا

نہ کوئی جس سے پیدا ہوا ہے اور نہ کسی نے اس کو پیدا کیا اور نہ کوئی اس کا

أَحَدٌ

شبیہ و نظیر ہے

۵۱۔ تمام دشمنوں سے محفوظ رہیں گے

یَا نِعْمَ الْحَسِیْبُ یَا نِعْمَ الطَّبِیْبُ

اے بہترین حساب کرنے والے اے بہترین دوا کرنے والے

یَا نِعْمَ الرَّقِیْبُ یَا نِعْمَ الْقَرِیْبُ

اے بہترین واقف کار اے بہترین عزیز وقریب

یَا نِعْمَ الْمُجِیْبُ یَا نِعْمَ الْحَبِیْبُ

اے بہترین قبول کرنے والے اے بہترین دوست

یَا نِعْمَ الْکَفِیْلُ یَا نِعْمَ الْوَکِیْلُ

اے بہترین ضامن اے بہترین وکالت کرنے والے

یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ

اے بہترین مالک اے بہترین مددگار

۵۲۔ مفلسی ختم ہوگی

یَا سُرُوْرَ الْعَارِفِیْنَ یَا مُنَی الْمُحِبِّیْنَ

اے عارفوں کی خوشی اے دوستوں کی آرزو

یَا اَنِیْسَ الْمُرِیْدِیْنَ یَا حَبِیْبَ التَّوَّابِیْنَ

اے طلب کرنے والوں کے رفیق اے توبہ کرنے والوں کے دوست

یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ یَا رَجَآءَ الْمُذْنِبِیْنَ

اے فقیروں کے رازق اے گنہگاروں کی امیدگاہ

یَا قُرَّةَ عَیْنِ الْعَابِدِیْنَ یَا مُنَفِّسَ

اے عبادت کرنے والوں کی آنکھ کی خنکی، اے غمزدوں

عَنِ الْمَكْرُوبِينَ يَا مُفَرِّجَ عَنِ

کے سختی دور کرنے والے اے غمناکوں کے خوشی

الْمَغْمُومِينَ يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ

عطا کرنے والے اے اگلوں اور پچھلوں کے مہربان خدا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا بہ تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

يَا رَبَّنَا يَا إِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلٰينَا

اے رب ہمارے اے خدا ہمارے اے سردار ہمارے اے مالک ہمارے

يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيلَنَا

اے مددگار ہمارے اے نگہبان ہمارے اے رہنما ہمارے

يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيبَنَا يَا طَبِيبَنَا

اے یاور ہمارے اے دوست ہمارے اے طبیب ہمارے

يَا رَبَّ النَّبِيِّينَ وَالْأَبْرَارِ يَا رَبَّ

اے پیغمبروں اور نیکوکاروں کے پروردگار اے سچے

الصِّدِّيقِينَ وَالْأَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ

اور برگزیدہ لوگوں کے پروردگار اے بہشت اور

وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ

دوزخ کے پروردگار اے چھوٹوں اور بڑوں کے پروردگار اے دانوں

۵۵۔ مخصوص پڑھے گا۔

۵۶۔ ہر مہم کو دور دفاتر کرے گا۔

الْحُبُوبِ وَ الثِّمَارِ يَا رَبَّ الْاَنْهَارِ

اور میوؤں کے پروردگار اے نہروں اور درختوں

وَالْاَشْجَارِ يَا رَبَّ الصَّحَارِي وَالْقِفَارِ

کے پروردگار اے جنگلوں اور بیابانوں کے پروردگار

يَا رَبَّ الْبَرَارِي وَالْبِحَارِ يَا رَبَّ

اے خشکیوں اور دریاؤں کے پروردگار اے رات اور

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْاَعْلَانِ

دن کے پروردگار اے ظاہر اور

وَالْاَسْرَارِ

پوشیدہ کے پروردگار

* يَا مَنْ نَفَذَ فِي كُلِّ شَيْءٍ اَمْرُهُ

اے وہ خدا جس کا حکم ہر شے میں جاری ہے

يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ

اے وہ خدا کہ جس کے حکم نے ہر شے کو احاطہ کیا ہوا ہے

يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلَى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ

اے وہ خدا کہ جس کی قدرت ہر چیز میں پہنچتی ہے

يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْعِبَادُ نِعَمَهُ

اے وہ خدا جس کی نعمتیں اس کے بندے شمار نہیں کر سکتے

* ۵۵ پہلو کے درد میں فائدہ ہوگا

يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَآئِقُ شُكْرَهٗ

اے وہ خدا جس کا شکر خلقت ادا نہیں کر سکتی

يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ

اے وہ خدا جس کی بزرگی کو کوئی سمجھ نہیں سکتا

يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهٗ

اے وہ خدا جس کی کنہ کو وہم نہیں پاتا

يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ رِدَآئُهٗ

اے وہ خدا کہ جس کی ردا عظمت اور بزرگی ہے

يَا مَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَآئَهٗ

اے وہ خدا کہ جس کا فیصلہ بندے رد نہیں کر سکتے

يَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهٗ

اے وہ خدا کہ سوائے جس کے کسی کی بادشاہی نہیں ہے

يَا مَنْ لَا عَطَآءَ اِلَّا عَطَآئُهٗ

اے وہ کہ جس کی بخشش کے سوا کوئی بخشش نہیں ہے

يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس کے واسطے بلند مثالیں ہیں اے وہ

لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهٗ

خدا کہ جس کے لیے بلند و برتر صفتیں ہیں اے وہ خدا کہ

۵۹: بیماری زائل ہو جائے گی۔

الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ

جس کے لیے اوّل و آخر ہے اے وہ خدا کہ اس کی برکت

الْمَاوٰى يَا مَنْ لَهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰى

ہے جو جنت فردوس گاہ مومنین ہے اے وہ خدا کہ جس کی نشانیاں بزرگ ہیں

يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس کے لئے بہترین نام ہیں اے وہ کہ

لَهُ الْحُكْمُ وَ الْقَضَآءُ يَا مَنْ لَهُ

جس کے لیے حکم اور قضا ہے اے وہ خدا

الْهَوَآءُ وَالْفَضَآءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ

کہ جس کے لیے ہے ہوا اور محل اے وہ خدا کہ جس کے واسطے

وَالثَّرٰى يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى

ہے عرش اور زمین اے وہ خدا کہ جس کے لیے آسمان اے بلند ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا بہ تحقیق میں تیرے نام سے سوال کرتا ہوں

يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ

اے عفو کرنے والے اے بخشنے والے اے صبر دینے والے اے شکر کرنے والے

يَا رَؤُفُ يَا عَطُوْفُ يَا مَسْئُوْلُ

اے مہربان اے بارحم اے وہ جس سے بندے سوال کرتے ہیں

۵۷۔ لال آندھی رکنے کا عمل

يَا وَدُودُ يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ

اے دوست اے بے عیب اے پاک سب خلائق سے

يَا مَنْ فِي السَّمَآءِ عَظَمَتُهُ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ آسمانوں میں ہے بزرگی جس کی اے وہ

فِي الْاَرْضِ اٰيَاتُهُ يَا مَنْ فِي كُلِّ

خدا کہ زمین میں ہے نشانی جس کی اے وہ خدا کہ

شَيْءٍ دَلَآئِلُهُ يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ

ہر شے جس کے وجود پر دلالت کرتی ہے اے وہ خدا کہ دریاؤں میں جس کے عجائب ہیں

يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَآئِنُهُ

اے وہ خدا کہ پہاڑوں میں جس کے خزانے ہیں

يَا مَنْ يَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

اے وہ خدا کہ جس نے سب کو پیدا کیا پھر زندہ کرے گا قیامت میں

يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ

اے وہ خدا کہ سب امور کی بازگشت جس کی طرف ہے

يَا مَنْ اَظْهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهُ

اے وہ خدا جس کی مہربانی ہر چیز سے ظاہر ہوتی ہے

يَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ

اے وہ خدا کہ نیک ہے ہر شے جس کی پیدا کی ہوئی

۵۸ عزت نصیب ہوگی۔

یَا مَنْ تَصَرَّفَ فِی الْخَلَائِقِ قُدْرَتُہٗ

اے وہ خدا کہ تصرف رکھتی ہے خلائق میں قدرت جس کی

*

یَا حَبِیْبَ مَنْ لَا حَبِیْبَ لَہٗ

اے دوست اس کے جس کا کوئی دوست نہیں

یَا طَبِیْبَ مَنْ لَا طَبِیْبَ لَہٗ

اے دوا کرنے والے اس کے جس کا کوئی دوا کرنے والا نہیں

یَا مُجِیْبَ مَنْ لَا مُجِیْبَ لَہٗ

اے قبول کرنے والے اس کے جس کا کوئی قبول کرنے والا نہیں

یَا شَفِیْقَ مَنْ لَا شَفِیْقَ لَہٗ

اے شفیق اس کے جس کا کوئی شفیق نہیں

یَا رَفِیْقَ مَنْ لَا رَفِیْقَ لَہٗ

اے طرف دار اس کے جس کا کوئی طرف دار نہیں

یَا مُغِیْثَ مَنْ لَا مُغِیْثَ لَہٗ

اے فریاد رس اس کے جس کا کوئی فریاد رس نہیں

یَا دَلِیْلَ مَنْ لَا دَلِیْلَ لَہٗ

اے راہنما اس کے جس کا کوئی راہنما نہیں

یَا اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ لَہٗ

اے ساتھی اس کے جس کا کوئی ساتھی نہیں

* ۵۹ ہ بعد سے کا دور ختم ہو جائے گا ۔

یَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهٗ

اے رحم کرنے والے اس کے جس پر کوئی رحم نہیں کرتا

یَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهٗ

اے ہمدرد اس کے جس کا کوئی ہمدرد نہیں

❋ یَا کَافِیَ مَنِ اسْتَکْفَاهُ یَا هَادِیَ

اے کفالت کرنے والے کفایت طلب کرنے والوں کے اے ہدایت کرنے

مَنِ اسْتَهْدَاهُ یَا کَالِیَ مَنِ اسْتَکْلَاهُ

والے ہدایت طلب کرنے والوں کے اے حفاظت دینے والے حفاظت طلب کرنے والوں کے

یَا رَاعِیَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ یَا شَافِیَ مَنِ

اے رعایت کرنے والے رعایت طلب کرنے والوں کے اے شفا دینے والے شفا طلب کرنے

اسْتَشْفَاهُ یَا قَاضِیَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ

والوں کے اے حکم کرنے والے اس کے جو حکم طلب کرے

یَا مُغْنِیَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ یَا مُوْفِیَ مَنِ

اے تونگری دینے والے تونگری چاہنے والوں کے اے تمام کرنے والے

اسْتَوْفَاهُ یَا مُقَوِّیَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ

تمامی طلب کرنے والوں کے اے قوت دینے والے قوت چاہنے والوں کے

یَا وَلِیَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ

اے مددگار مدد چاہنے والوں کے

❋ ۴۰۔ کام آسان ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

خداوندا بتحقیق　کہ میں سوال　کرتا ہوں　تیرے نام　کے ساتھ

یَا خَالِقُ یَا رَازِقُ یَا نَاطِقُ یَا صَادِقُ

اے پیدا کرنے والے　اے روزی دینے والے　اے گویا　اے راستگو

یَا فَالِقُ یَا فَارِقُ یَا فَاتِقُ یَا رَاتِقُ

اے شگاف دینے والے　اے جدا کرنے والے　اے جدا اور بہم کرنے والے اشیاء کے

یَا سَابِقُ یَا سَامِقُ

اے سب سے پہلے　اے بلند مرتبہ

۶۱۔ دل کو سکون ملے گا۔

یَا مَنْ یُقَلِّبُ اللَّیْلَ وَ النَّھَارَ

اے وہ　خدا جو　پلٹتا ہے　رات　اور　دن کو

یَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَ الْاَنْوَارَ

اے وہ　خدا جس　نے پیدا　کیا تاریکیوں کو　اور　روشنی کو

یَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَ الْحَرُوْرَ

اے وہ　خدا جس　نے پیدا کیا　سایہ کو اور　گرمی آفتاب کو،

یَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ

اے وہ　خدا کہ جس　کے تابع　ہیں سورج　اور چاند

یَا مَنْ قَدَّرَ الْخَیْرَ وَ الشَّرَّ

اے وہ　خدا کہ　جس نے　تقدیر کیا ہے　نیکی اور بدی کو

۶۲۔ بڑے بڑے لوگ قابو میں رہیں گے

يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ

اے وہ　خدا جس　نے پیدا کیا ہے　موت اور　زندگی کو

يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ

اے وہ　خدا جس　کے لیے ہے　عالم جسم و　عالم ارواح

يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا

اے وہ　خدا جو　نہیں　رکھتا ہے　عورت　اور

وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ شَرِيْكٌ فِى

فرزند　اے وہ　خدا کہ　نہیں ہے　کوئی شریک

الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِىٌّ

اس کی بادشاہی میں　اے وہ　خدا کہ نہیں　ہے واسطے　اس کے

مِّنَ الذُّلِّ

کوئی دوست ذلت سے

يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ

اے وہ　خدا جو جانتا　ہے مطلب　ارادہ کرنے　والوں کا

يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ

اے وہ　خدا جو جانتا　ہے　خواہش　خاموشوں کی

يَا مَنْ يَسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ

اے وہ　خدا جو　سنتا ہے　نالہ عاجزوں کا

يَا مَنْ يَرَىٰ بُكَاءَ الْخَائِفِينَ

اے وہ خدا جو دیکھتا ہے رونا ڈرنے والوں کا

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ

اے وہ خدا جو برآرندہ ہے سوال کرنے والوں کی حاجتوں کا

يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ التَّائِبِينَ

اے وہ خدا جو قبول کرتا ہے عذر توبہ کرنے والوں کا

يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ

اے وہ خدا جو نیک نہیں گردانتا اعمال مفسدوں کے

يَا مَنْ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

اے وہ خدا جو نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ

اے وہ خدا جو دور نہیں ہے عارفوں کے دلوں سے

يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ

اے صاحب بخشش بخشش کرنے والوں کے

يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ

اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے سننے والے دعا کے

يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ الْخَطَاءِ

اے فراخ بخشش والے اے بخشنے والے گناہوں کے

۶۲۔ ورد شقیقہ نہیں رہے گا۔

يَا بَدِيعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ

اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے اے بہترین آزمائش کرنے والے

يَا جَمِيلَ الثَّنَاءِ يَا قَدِيمَ السَّنَاءِ

اے بہت تعریف کے لائق اے ہمیشہ سے بزرگ

يَا كَثِيرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيفَ الْجَزَاءِ

اے بڑے وفا کرنے والے اے بہترین بدلہ دینے والے

* ۹۵۔ گناہوں کی معافی ملے گی

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ

اے چھپانے والے اے بخشنے والے اے قہر کرنے والے اے تلافی کرنے والے

يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ

اے صبر کرنے والے اے نیکی کرنے والے اے برگزیدہ اے کھولنے والے

يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ

اے ہواؤں کے چلانے والے اے راحتوں کے دینے والے

۹۶۔ فقر و فاقہ سے رہائی ہوگی

يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ يَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور عمدہ پیدا کیا ہے مجھ کو اے وہ خدا

رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ

جس نے مجھ کو رزق دیا ہے اور تربیت کیا ہے اے وہ خدا جس نے طعام دیا

وَسَقَانِیْ یَا مَنْ قَرَّبَنِیْ وَ اَدْنَانِیْ

اور مجھ کو سیراب کیا　اے وہ خدا جس نے مجھ کو　قرب کرامت کر دیا ہے

یَا مَنْ عَصَمَنِیْ وَکَفَانِیْ یَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے مجھ　کو محفوظ رکھا اور بچایا ہے　اے　وہ

حَفِظَنِیْ وَکَلَانِیْ یَا مَنْ اَعَزَّنِیْ

خدا جس نے بچایا ہے مجھ کو　اور نگہبانی کی میری　اے وہ خدا　جس نے

وَاَغْنَانِیْ یَا مَنْ وَفَّقَنِیْ وَ هَدَانِیْ

مجھ کو عزیز و تونگر کیا ہے　اے وہ خدا　جس نے مجھ کو توفیق دی　اور راہ دکھائی ہے

یَا مَنْ اٰنَسَنِیْ وَ اٰوَانِیْ یَا مَنْ

اے وہ خدا　جس نے میری　رفاقت کی　اور جائے پناہ　دی ہے　اے وہ خدا

اَمَاتَنِیْ وَ اَحْیَانِیْ

جو میرا موت دینے والا اور زندہ کرنے والا ہے

✱ یَا مَنْ یُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِهٖ

اے وہ خدا　جو حق کو اپنے　کلام سے　قائم کرتا ہے

یَا مَنْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

اے وہ خدا　جو اپنے بندوں　کی توبہ قبول　کرتا ہے

یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ

اے وہ خدا　جو حائل ہے　درمیان آدمی　اور اس کے دل کے

يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

اے وہ خدا نہیں نفع دیتی شفاعت مگر اس کے اذن سے

يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

اے وہ خدا کہ جو جاننے والا ہے ان کا جو راستہ سے بھٹک

سَبِيْلِهٖ يَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ

گئے ہیں اے وہ خدا کہ کوئی نہیں بدل سکتا اس کے حکم کو

يَا مَنْ لَا رَآدَّ لِقَضَآئِهٖ يَا مَنِ

اے وہ خدا کہ نہیں روک سکتا کوئی اس کے فیصلے کو اے وہ

انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِاَمْرِهٖ يَا مَنِ

خدا کہ ہر شے تابعدار ہے اس کے حکم کی اے وہ

السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ

خدا کہ آسمان لپٹے ہوئے ہیں اس کے قبضۂ قدرت میں

يَا مَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ

اے وہ خدا کہ بھیجتا ہے ہواؤں کو خوش خبری

يَدَیْ رَحْمَتِهٖ

دینے والی اس کی رحمت کی

يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا

اے وہ خدا جس نے زمین کو بچھونا گردانا ہے

۹۸ ـ وبائی امراض کا اثر نہیں ہوگا۔

يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا

اے وہ خدا　جس نے　پہاڑوں کو میخیں　بنایا ہے

يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا

اے وہ خدا　جس نے　آفتاب کو چراغ　کی طرح روشن بنایا

يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا

اے وہ خدا　جس نے　چاند کو رات کی　روشنی گردانا ہے

يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا

اے وہ خدا　جس نے　رات کو محل　آرام وراحت بنایا

يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا

اے وہ خدا　جس نے　دن کو معاش　کے لیے بنایا

يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا

اے وہ خدا　جس نے　نیند کو　راحت قرار دیا

يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً

اے وہ خدا　جس نے　آسمان کو　قائم کیا!

يَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا

اے وہ خدا　جس نے　ہر چیز کو　جوڑا پیدا کیا

يَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا

اے وہ خدا　جس نے　دوزخ کو　مقام وردود خلائق کیا

۵۹۔ درجے بلند ہوں گے۔

* اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا میں تیرے ہی نام سے تجھ سے مانگتا ہوں

یَا سَمِیْعُ یَا شَفِیْعُ یَا رَفِیْعُ

اے سننے والے اے شفاعت کرنے والے اے بلند مرتبہ

یَا مَنِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَدِیْعُ

اے منع کرنے والے اے حساب جلد کرنے والے اے زندہ

یَا کَبِیْرُ یَا قَدِیْرُ یَا خَبِیْرُ

اے بزرگ اے قدرت والے اے خبر رکھنے والے!

یَا مُجِیْرُ

اے پناہ دینے والے

۶۰۔ عمر دراز ہوگی۔

* یَا حَیًّا قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیًّا بَعْدَ

اے زندہ پہلے سب زندوں سے اے زندہ

کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ حَیٌّ

بعد ہر زندہ کے اے زندہ وہ جس کے مانند کوئی زندہ نہیں

یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یُشَارِکُهٗ حَیٌّ

اے وہ زندہ کہ جس کا کوئی شریک نہیں

یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ اِلٰی حَیٍّ

اے وہ زندہ جو کسی کی زندگی کا محتاج نہیں

يَا حَيُّ الَّذِىْ يُمِيْتُ كُلَّ حَيٍّ

اے وہ زندہ — جو ہر صاحب — حیات کو — موت دیتا ہے

يَا حَيُّ الَّذِىْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ

اے وہ زندہ — جو ہر صاحب حیات — کو روزی — دیتا ہے

يَا حَيًّا لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ حَيٍّ

اے وہ زندہ — جس نے کسی — زندہ سے — زندگی نہیں پائی

يَا حَيُّ الَّذِىْ يُحْيِ الْمَوْتٰى يَا حَيُّ

اے وہ زندہ — جو مردوں کو — زندہ کرتا ہے

يَا قَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ

اے وہ زندہ — اے وہ قائم — جو نہ اونگھتا ہے

وَّلَا نَوْمٌ

نہ سوتا ہے

۱۷۔ تیز ہوا میں شمع جلتی رہے گی۔

يَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ لَا يُنْسٰى

اے وہ خدا کہ — جس کا ذکر — فراموش — نہیں ہوتا

يَا مَنْ لَهٗ نُوْرٌ لَا يُطْفٰى

اے وہ خدا — جس کا — نور نہیں — بجھتا

يَا مَنْ لَهٗ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ

اے وہ خدا — جس کی — نعمتیں شمار — نہیں ہوتیں

يَا مَنْ لَهٗ مُلْكٌ لَا يَزُوْلُ

اے وہ خدا　جس کا　ملک لازوال　ہے

يَا مَنْ لَهٗ ثَنَآءٌ لَا يُحْصٰى

اے وہ خدا　جس کی　تعریف　لاانتہا ہے

يَا مَنْ لَهٗ جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ

اے وہ خدا　جس کی　بزرگی کو　زوال نہیں

يَا مَنْ لَهٗ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ

اے وہ خدا　جس کا کمال　سمجھ سے　باہر ہے

يَا مَنْ لَهٗ قَضَآءٌ لَا يُرَدُّ

اے وہ خدا　جس کا　حکم رد　نہیں ہوتا

يَا مَنْ لَهٗ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ

اے وہ خدا　جس کی　صفتیں　تبدیل نہیں ہوتیں

يَا مَنْ لَهٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَيَّرُ

اے وہ خدا　جس کی　تعریف　میں تغیر　نہیں ہوتا

❋ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ

اے عالموں کے　پالنے والے　اے　قیامت

الدِّيْنِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا ظَهْرَ

کے مالک　اے　مراد طلب کرنے　والوں کی انتہا　اے پناہ

❋ ۶۲-۶۰ دور پریشان جاتا رہیگا۔

اللاجِینَ یَا مُدرِکَ الهارِبِینَ

جانے والوں کے پشت پناہ اے بھاگے ہوؤں کے پالنے والے

یَا مَنْ یُحِبُّ الصَّابِرِینَ یَا مَنْ

اے صبر کرنے والوں کے چاہنے والے اے توبہ کرنے

یُحِبُّ التَّوَّابِینَ یَا مَنْ یُّحِبُّ

والوں سے محبت کرنے والے اے پاکیزہ لوگوں

المُتَطَهِّرِینَ یَا مَنْ یُحِبُّ المُحسِنِینَ

کو دوست رکھنے والے اے نیکو کاروں کے حبیب

یَا مَنْ هُوَ اَعلَمُ بِالمُهتَدِینَ

اے ہدایت یافتہ لوگوں کو دوست رکھنے والے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسئَلُكَ بِاسمِكَ

خداوندا بس تیرے نام پر تجھ سے سوال کرتا ہوں

یَا شَفِیقُ یَا رَفِیقُ یَا حَفِیظُ

اے شفقت کرنے والے اے ساتھ رہنے والے اے حفاظت کرنے والے

یَا مُحِیطُ یَا مُقِیتُ یَا مُغِیثُ

اے احاطہ کرنے والے اے قوت دینے والے اے فریاد رس

یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا مُبدِئُ

اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنے والے

يَا مُعِيدُ

اے لوٹانے والے

يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ

اے وہ خدا — جو ایک ہے، — بلا ضد کے — اے وہ خدا

هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ

جو اکیلا ہے — بلا شریک کے — اے وہ خدا — جو بے نیاز ہے

بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا

اور بے عیب ہے — اے وہ خدا — جو یگانہ ہے

كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ

اور یکساں ہے — اے وہ خدا — جو حکم کرتا — ہے بلا ستم کے

يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ

اے وہ خدا — جو پروردگار ہے — بے وزیر کے — اے وہ خدا

هُوَ عَزِيزٌ بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ

جو صاحب عزت ہے — بغیر ذلت کے — اے خدائے

غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ

تونگر بلا فقر کے — اے بادشاہ — بے زوال

بِلَا عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ

اے وہ خدا — جس کی — صفت

۴۷۔ فرزند کی ولادت ہوگی۔

بِلَا شَبِيهٍ

بے مثل ہے

يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ

اے وہ خدا جس کا ذکر ذکر کرنے والوں کا شرف ہے

يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِينَ

اے وہ خدا کہ شکر اس کا شکر کرنے والوں کے لیے باعث نجات ہے

يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ

اے وہ خدا کہ حمد اس کی حمد کرنے والوں کے لیے عزت ہے

يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيعِينَ

اے وہ خدا کہ طاعت اس کی طاعت کرنے والوں کے لیے نجات ہے

يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِينَ

اے وہ خدا جس کا دروازہ ڈھونڈنے والوں کے لیے کھلا ہے

يَا مَنْ سَبِيلُهُ وَاضِحٌ لِلْمُنِيبِينَ

اے وہ خدا جس کی راہ توبہ کرنے والوں کے لیے روشن ہے

يَا مَنْ آيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِينَ

اے وہ خدا کہ جس کی نشانیاں دیکھنے والوں کے لیے دلیل ہیں ،

يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ

اے وہ خدا کہ جس کی کتاب پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے

عظمت ۷۵ یا پاس گ

يَا مَنْ رِزْقُهٗ عُمُوْمٌ لِلطَّائِعِيْنَ
اے وہ خدا — جس کا رزق — فرمانبرداروں اور

وَالْعَاصِيْنَ يَا مَنْ رَحْمَتُهٗ قَرِيْبٌ
نافرمانوں کے لیے عام ہے — اے وہ خدا کہ — رحمت جس کی

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ
قریب ہے نیکوکاروں سے

☆ ۶۷۰ برس کی بیماری دور ہوگی۔

يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهٗ يَا مَنْ تَعَالٰى
اے وہ خدا کہ — جس کا — نام ہے — برکت والا — اے وہ خدا کہ

جَدُّهٗ يَا مَنْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ يَا مَنْ
عزت جس — کی بلند ہے — اے وہ خدا کہ جس کے — سوا کوئی معبود نہیں

جَلَّ ثَنَآؤُهٗ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ
اے وہ خدا کہ — جس کی — ستائش — بزرگ ہے — اے وہ خدا کہ — جس کے نام

اَسْمَآؤُهٗ يَا مَنْ يَدُوْمُ بَقَآؤُهٗ
پاک ہیں — اے وہ خدا کہ — جس کو ہمیشہ بقا ہے

يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَآؤُهٗ يَا مَنِ
اے وہ خدا کہ — بزرگی جس کا — زیور ہے — اے وہ خدا کہ

الْكِبْرِيَآءُ رِدَآؤُهٗ يَا مَنْ لَا
بڑائی جس کی — ردا ہے اے — اے وہ خدا کہ

تُحصٰی اٰلَآءُہٗ یَا مَنْ لَا تُعَدُّ

نعمتیں جس کی شمار نہیں ہو سکتیں اے وہ خدا کہ کرامتیں جس

نَعْمَآئُہٗ

کی شمار نہیں ہو سکیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے بار الٰہا میں تیرے نام سے سوال کرتا ہوں

یَا مُعِیْنُ یَا اَمِیْنُ یَا مُبِیْنُ

اے مددگار اے امانت دار اے کلام روشن

یَا مَتِیْنُ یَا مَكِیْنُ یَا رَشِیْدُ

اے متانت دار اے قائم اے بزرگی والے

یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ یَا شَدِیْدُ

اے سزاوار (حمد) اے شان والے اے سخت گیر

یَا شَھِیْدُ

اے شہادت دینے والے

یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا ذَا الْقَوْلِ

اے صاحب عرش بزرگ اے سچ

السَّدِیْدِ یَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِیْدِ یَا

کہنے والے اے کار عظیم کے انجام دینے والے

۸۴۔ قرض ادا ہو جائے گا۔

۸۷۔ الفت بڑھے گی۔

ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَا ذَا الْوَعْدِ

اے رحمت و عذاب کے کرنے والے اے رحمت و عذاب

وَالْوَعِيدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ

کے وعدہ کرنے والے اے وہ خدا جو لائق حمد و ثنا ہے

يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ يَا

اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے

مَنْ هُوَ قَرِيبٌ غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو نزدیک ہے دور نہیں اے وہ

هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا مَنْ

خدا جو ہر شے پر گواہ ہے اے وہ

هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ

خدا جو اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا

۶۹۔ قید سے رہائی کیلئے

يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ

اے وہ خدا کہ جس کا کوئی شریک نہیں اور نہ کوئی وزیر ہے

يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ

اے وہ خدا کہ جس کی نہ کوئی شبیہ ہے اور نہ نظیر

يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ

اے پیدا کرنے والے آفتاب کے اور روشن ماہتاب کے

یَا مُغْنِیَ الْبَآئِسِ الْفَقِیْرِ یَا رَازِقَ

اے پریشان حال محتاج کو مالدار بنانے والے اے

الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ

چھوٹے بچوں کو رزق پہنچانے والے اے بوڑھوں پر

الْکَبِیْرِ یَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ

رحم کھانے والے اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے

یَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِیْرِ یَا مَنْ

اے خوف زدہ پناہ چاہنے والے کے بچاؤ اے وہ

ھُوَ بِعِبَادِہٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ یَا مَنْ

خدا جو اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے اور ان کا دیکھنے والا ہے اے وہ

ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

خدا جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

یَا ذَا الْجُوْدِ وَ النِّعَمِ یَا ذَا الْفَضْلِ

اے نعمتوں کے بخشنے والے اے فضل

وَ الْکَرَمِ یَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِ

و کرم والے اے لوح و قلم کے پیدا کرنے والے

یَا بَارِئَ الذَّرِّ وَ النَّسَمِ یَا ذَا الْبَأْسِ

اے چیونٹی اور آدمی کے پیدا کرنے والے اے عذاب کرنے والے

۸۰ نعمت میں اضافہ ہوگا۔

وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

اور انتقام لینے والے اے عرب و عجم کے الہام

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ

کرنے والے اے نمتوں اور رنج کے دور کرنے والے اے پوشیدہ

السِّرِّ وَالْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ

باتوں کے جاننے والے اے کعبہ کے مالک،

يَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ

اے عدم سے چیزوں کے وجود میں لانے والے

☆ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے پروردگار میں تیرے نام کے ساتھ تجھ سے بھیک مانگتا ہوں

يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ

اے کردگار اے پیدا کرنے والے اے قبول کرنے والے

يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ

اے کامل و اکمل اے جدا کرنے والے اے نفضیلت والے

يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ

اے انصاف کرنے والے اے غلبہ حاصل کرنے والے اے مطالبہ کرنے والے

يَا وَاهِبُ

اے بخشش کرنے والے،

☆ ۱۷۔ درد و غم برطرف ہو جائیگا۔

يَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ يَا مَنْ اَكْرَمَ

اے وہ خدا جس نے اپنے فضل وکرم سے ہمیں نعمتیں دیں، اے وہ خدا جو بخشش وانعام

بِجُوْدِهٖ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ

دینے والا ہے اے وہ خدا جس نے اپنے فضل سے انعام فرمایا اے وہ خدا

تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ

جس نے اپنی قدرت سے ہم کو عزت دی اے وہ خدا جو اپنی قدرت سے قادر ہے

يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيْرِهٖ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنی تدبیر سے حکیم ہے اے وہ خدا جو

دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ

اپنے علم سے تدبیر کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے حلم سے درگذر کرتا ہے

يَا مَنْ دَنٰى فِيْ عُلُوِّهٖ يَا مَنْ عَلَا

اے وہ خدا جو اپنے مرتبے کی وجہ سے نزدیک ہے اے وہ خدا جو اپنی قدرت کی

فِيْ دُنُوِّهٖ

وجہ سے نہایت بلند مرتبہ ہے

يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ پیدا کرتا ہے اے وہ خدا

يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَهْدِيْ مَنْ

جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے

۸۲- ورد سے ہر رنج سے خلاصی اور ناسور سے خلاصی ملے گی

۸۳- ورد سے ہر درد دور ہوگا۔

يَشَآءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَآءُ يَا

ہدایت کرتا ہے — اے — وہ خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ چھوڑ دیتا ہے — اے

مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَآءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ

وہ خدا کہ — جس کو چاہتا ہے — عذاب کرتا ہے — اے

لِمَنْ يَشَآءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَآءُ

وہ خدا جس کو چاہتا ہے — بخشتا ہے — اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے

يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَآءُ يَا مَنْ

اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے — ذلت دیتا ہے۔ — اے وہ خدا

يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ

جو رحم میں جیسی چاہتا ہے — صورت بناتا ہے — اے وہ خدا

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَآءُ

جو اپنی رحمت جس کو چاہتا ہے — مخصوص کرتا ہے

❄

يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

اے وہ خدا — جس کے — بے زن — و فرزند نہیں

يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

اے وہ خدا — جس نے — ہر چیز کے — لیے اندازہ کیا

يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا

اے وہ خدا — جو اپنے حکم میں — کسی کو شریک — نہیں رکھتا

❄ ۸۲۔ سیدھی طرف کے پیٹ کی تکلیف رفع ہو جائے گی

يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلَآئِكَةَ رُسُلًا

اے وہ خدا جس نے فرشتوں کو پیغامبر مقرر کیا

يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا يَا

اے وہ خدا جس نے آسمانوں میں برج بنائے

مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے زمین کو آرام گاہ قرار دیا

خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ خدا جس نے نطفے سے آدمی بنایا اے وہ خدا

لِكُلِّ شَيْءٍ أَمَدًا يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ

جس نے ہر چیز کے لیے ایک مدت معین کی اے وہ خدا جو ہر چیز پر

شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ

محیط ہے اے وہ خدا جو ہر چیز کے

شَيْءٍ عَدَدًا

اعداد و شمار سے واقف ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں

يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ

اے سب سے پہلے اے سب سے بعد اے ظاہر اے مخفی

یَا بَرُّ یَا حَقُّ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ

اے سزاوار — اے حق و صداقت — اے یگانہ — اے بے مثل

یَا صَمَدُ یَا سَرْمَدُ

اے بے نیاز — اے ہمیشہ رہنے والے

یَا خَیْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ یَا اَفْضَلَ

اے بہتر پہچانے ہوئے جو لائق پہچاننے کے ہے — اے سب سے

مَعْبُوْدٍ عُبِدَ یَا اَجَلَّ مَشْکُوْرٍ شُکِرَ

بہتر معبود جو عبادت کے لائق ہے — اے بہترین مشکور جو شکر کا سزاوار ہے

یَا اَعَزَّ مَذْکُوْرٍ ذُکِرَ یَا اَعْلٰی مَحْمُوْدٍ

اے عزت والے جو یاد کیا جاتا ہے — اے بہترین محمود جس

حُمِدَ یَا اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ یَا

کی حمد کی جاتی ہے — اے سب سے قدیم موجود جس کی طلب کی جاتی ہے

اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ یَا اَکْبَرَ

اے بلند ترین موصوف جس کی تعریف کی جاتی ہے — اے بزرگ ترین

مَقْصُوْدٍ قُصِدَ یَا اَکْرَمَ مَسْئُوْلٍ

مقصود جس کی طرف قصد کیا جاتا ہے — اے سب سے بہتر مسئول جس سے سوال

سُئِلَ یَا اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ

کیا جاتا ہے — اے محبوب ترین دوست جس کی معرفت کرائی جاتی ہے

۸۶۔ سحر کا دور ہو جائے گا۔

يَا حَبِيبَ الْبَاكِينَ يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِينَ

اے رونے والوں کے دوست　اے توکل کرنے والوں کی جائے پناہ

يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

اے گمراہوں کو ہدایت کرنے　والے　اے ایمان والوں کے دوست

يَا أَنِيسَ الذَّاكِرِينَ يَا مَفْزَعَ

اے عبادت کرنے والوں کے مونس　اے عاجزوں

الْمَلْهُوفِينَ يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِينَ

کی جائے پناہ　اے سچوں کی　نجات دلادینے والے

يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ يَا أَعْلَمَ

اے سب سے بہتر قدرت رکھنے والے　اے سب سے بہتر جاننے والے

الْعَالِمِينَ يَا إِلٰهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ

اے تمامی　خلقت کے　پیدا کرنے والے

۸۷۔۱۶ حمل کی حفاظت بخیر ہو جائے گی۔

يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ

اے وہ جو　بلند ہو کر غالب رہا　اے وہ　جو مالک

فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ

ہو کر صاحب قدرت رہا　اے وہ جو پوشیدہ　ہو کر باخبر رہا

يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ

اے وہ کہ جس کی　پرستش کی گئی اور جس　نے جزا دی　اے وہ کہ جس نے

فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ

اپنی نافرمانی بخشا — اے وہ کہ جس کو — فکریں گھیر نہیں سکتیں

يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَا مَنْ

اے وہ کہ جس کو آنکھ — دیکھ نہیں سکتی — اے وہ کہ

لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ

جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں — اے انسانوں کو — رزق دینے والے

يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ

اے قسمتوں کی تقدیر کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے پالنے والے — میں تیرے ہی — نام پر تجھ سے — مانگتا ہوں

يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ

اے حفاظت کرنے والے — اے پیدا کرنے والے — اے بلند مرتبہ

يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ

اے کھولنے والے — اے خوش رکھنے والے — اے فتح کرنے والے — اے ظاہر کرنے والے

يَا ضَامِنُ يَا اٰمِرُ يَا نَاهِىْ

اے کفالت کرنے والے — اے نیکی کا حکم کرنے والے — اے بدی سے روکنے والے

يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ

اے وہ خدا — کہ نہیں جانتا — غیب کوئی — تیرے سوا

۸۹. جس کے الجھنوں کی بیماری جاتی رہیگی۔

۹۰. نافرمانی نہیں دیکھی گی۔

يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا هُوَ

اے وہ خدا　کہ نہیں پھیرتا　بلاؤں کو کوئی　تیرے سوا

يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ

اے وہ خدا　کہ نہیں خلق　کیا مخلوق کو　مگر تو نے

يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ

اے وہ خدا کہ　نہیں بخشتا کوئی　گناہوں کو　تیرے سوا

يَا مَنْ لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ

اے وہ خدا کہ　کوئی تمام نہیں　کرتا نعمتوں　کو تیرے سوا

يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ

اے وہ خدا کہ　نہیں پھیرتا کوئی　دلوں کو　تیرے سوا

يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ

اے وہ خدا کہ　نہیں کرتا تدبیر　کوئی کام کی　تیرے سوا

يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ

اے وہ خدا کہ　نہیں بھیجتا　باران رحمت　مگر تو

يَا مَنْ لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ

اے وہ خدا کہ　نہیں کشادہ　کرتا کوئی روزی کو　تیرے سوا

يَا مَنْ لَا يُحْيِى الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ

اے وہ خدا کہ　نہیں زندہ کرتا　مردے کو کوئی　تیرے سوا

٩١- پتھری سے نجات ملے گی

يَا مُعِينَ الضُّعَفَاءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَاءِ

اے کمزوروں کی مدد کرنے والے اے غریبوں کے مالک،

يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ يَا قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ

اے دوستوں کی مدد کرنے والے اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے

يَا رَافِعَ السَّمَاءِ يَا أَنِيسَ الْأَصْفِيَاءِ

اے آسمانوں کے بلند کرنے والے اے برگزیدہ بندوں کو دوست رکھنے والے

يَا حَبِيبَ الْأَتْقِيَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ

اے پرہیزگار بندوں سے محبت رکھنے والے اے محتاجوں کے خزانے

يَا إِلٰهَ الْأَغْنِيَاءِ يَا أَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ

اے تونگروں کے خدا اے کریم تر سب کریموں کے

٩٢- بواسیر اچھی ہو جائے گی

يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ

اے کافی ہر شئے سے اے قائم ہر چیز پر اے وہ خدا جس کی مانند کوئی شئے نہیں

يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مُلْكِهِ شَيْءٌ

اے وہ خدا کہ جس کی بادشاہی کو کوئی چیز زیادہ نہیں کرتی

يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس پر کوئی چیز پنہاں نہیں

لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَآئِنِهٖ شَیْءٌ

اے وہ خدا کہ جس کے خزانے سے کوئی چیز کم نہیں ہوتی

يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا جس کی مانند کوئی چیز نہیں اے وہ

لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ

خدا جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں اے وہ خدا کہ

هُوَ خَبِيْرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ

ہر شئے سے واقف ہے اے وہ خدا کہ

رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَيْءٍ

جس کی رحمت ہر شئے کے لیے شامل ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے خداوند تجھ سے تیرے ہی نام پر سوال کرتا ہوں

يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ

اے کرم کرنے والے اے کھلانے والے اے نعمت دینے والے

يَا مُعْطِيْ يَا مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ

اے مال دینے والے اے غنی کرنے والے اے پناہ دینے والے

يَا مُفْنِيْ يَا مُحْيِيْ يَا مُرْضِيْ

اے مارنے والے اے زندہ کرنے والے اے مسرور کرنے والے

سورہ ۹۳ ۔ نا سور مندمل ہوگا۔

يَا مُنْجِيْ

اے نجات دینے والے

☆ يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّصَانِعَهٗ يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّخَالِقَهٗ يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَّبَاسِطَهٗ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُعِيْدَهٗ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُقَدِّرَهٗ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُحَوِّلَهٗ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُمِيْتَهٗ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

اے ہر شے سے اوّل اور ہر شے سے آخر اے ہر شے کے اللہ اور ہر شے کے مالک اے ہر شے کے پالنے والے اور ہر شے کے بنانے والے اے ہر شے کے پیدا کرنے والے اور ہر شے کے خالق اے ہر شے کے روکنے والے اور ہر شے کے دینے والے اے ہر شے کی ابتدا کرنے والے اور ہر شے کا اعادہ کرنے والے اے ہر شے کے موجود کرنے والے اور ہر شے کا اندازہ کرنے والے اے ہر شے کے ایجاد کرنے والے ہر شے کے تغیر دینے والے اے ہر شے کے زندہ کرنے اور مارنے والے اے ہر شے کے پیدا کرنے والے

☆ ۹۳۔ ناک کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

وَارِثَہٗ

اور مالک

يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَمَذْكُورٍ يَا خَيْرَ

اے سب ذکر کرنے والوں سے بہتر اور جن کا ذکر کیا گیا اے سب

شَاكِرٍ وَمَشْكُورٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ

شکر گزاروں کے بہتر اور جن کا شکر کیا گیا اے سب حمد کرنے والوں

وَمَحْمُودٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ

سے بہتر اور جن کی گئی بے پناہ حمد کی گئی اے بہترین شاہدوں اور مشہودوں کے

يَا خَيْرَ دَاعٍ وَمَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيبٍ

اے بہترین بلانے والوں اور بلائے ہوؤں کے اے بہترین

وَمُجَابٍ يَا خَيْرَ مُونِسٍ وَاَنِيْسٍ

قبول کرنے والوں اور مقبولوں کے اے بہترین مصاحبوں اور دوستوں کے

يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَجَلِيْسٍ يَا خَيْرَ

اے بہترین صحبت رکھنے والوں اور ہم نشینوں کے اے

مَقْصُودٍ وَمَطْلُوبٍ يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ

بہترین مقصود و مطلوب کے اے بہترین دوستوں

وَمَحْبُوبٍ

اور محبوبوں کے

پیچ ۹۵ پڑھنے والا کا ورد نفیس رہے گا۔

۹۶ - پھنسیوں کا روگ جاتا رہے گا۔

یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيبٌ

اے وہ خدا　جو دعا کرنے　والوں کی دعا قبول　کرنے والا ہے

یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهُ حَبِيبٌ

اے وہ خدا　جو فرمانبرداروں　کا دوست ہے

یَا مَنْ هُوَ اِلٰی مَنْ اَحَبَّهُ قَرِيبٌ

اے وہ خدا　جو اپنے دوستوں　کے نزدیک ہے

یَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهُ رَقِيبٌ

اے وہ خدا　جو حفاظت کرنے　والوں کا نگہدار ہے

یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ

اے وہ خدا　جو امیدواروں　کے لیے کریم ہے

یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ

اے وہ خدا　جو گنہگاروں کے　لیے بردبار ہے

یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَظَمَتِهٖ رَحِيمٌ

اے وہ خدا　جو باوجود اپنی بزرگی　کے مہربان ہے

یَا مَنْ هُوَ فِیْ حِكْمَتِهٖ عَظِيمٌ

اے وہ خدا　جو حکمت کی رُو سے　بزرگ ہے

یَا مَنْ هُوَ فِیْ اِحْسَانِهٖ قَدِيمٌ

اے وہ خدا　جس کا احسان　قدیم ہے

CC-O. In Public Domain. Digitized by eGangotri Trust

يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِيْمٌ

اے وہ خدا　جوان لوگوں　سے آگاہ ہے جو اس کی　معرفت کا قصد رکھتے ہیں

٭ ۹۶. کا غضب ہو جائے گا.

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے خدا میں　تجھ سے تیرے ہی　نام پر بھیک مانگتا ہوں

يَا مُسَبِّبُ　يَا مُرَغِّبُ　يَا مُقَلِّبُ

اے سبب پیدا کرنے والے　اے رغبت دینے والے　اے دلوں کو پھیرنے والے

يَا مُعَقِّبُ　يَا مُرَتِّبُ　يَا مُخَوِّفُ

اے عذاب کرنے والے　اے ترتیب دینے والے　اے ڈرانے والے

يَا مُحَذِّرُ　يَا مُذَكِّرُ　يَا مُسَخِّرُ

اے بچانے والے　اے یاد دلانے والے　اے مطیع کرنے والے

يَا مُغَيِّرُ

اے تبدیل کرنے والے

٭ ۹۸. مراد بر آئے گی.

يَا مَنْ عِلْمُهٗ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهٗ

اے وہ خدا　جو ابتدا سے　عالم ہے　اے وہ خدا　جو وعدہ

صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ ظَاهِرٌ يَا مَنْ

کا سچا ہے　اے وہ خدا　جس کی مہربانی　ظاہر ہے　اے وہ

اَمْرُهٗ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهٗ مُحْكَمٌ

خدا کہ فرمان　جس کا غالب ہے　اے وہ خدا　کتاب جس کی محکم ہے

يَا مَنْ قَضَاءُهُ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْاٰنُهُ

اے وہ خدا کہ جس کا حکم ہو کے رہتا ہے اے وہ خدا جس کا

مَجِيدٌ يَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ

قرآن بزرگ ہے اے وہ خدا کہ بادشاہی جس کی قدیم ہے اے وہ

فَضْلُهُ عَمِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ

خدا کہ فضل جس کا عام ہے اے وہ خدا کہ عرش جس کا عظیم ہے

يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ

اے وہ خدا کہ جس کو کوئی چیز سننا مشغول نہیں کرتا

يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ

اے وہ خدا کہ جس کو ایک فعل دوسرے سے باز نہیں رکھتا

يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ

اے وہ خدا کہ جس کو ایک قول دوسرے قول سے غافل نہیں رکھتا

يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ

اے وہ خدا کہ جس کو ایک سوال دوسرے سوال سے نہیں بھلاتا

يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ

اے وہ خدا کہ جس کو ایک چیز دوسری چیز کے دیکھنے سے مانع نہیں ہوتی

يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ

اے وہ خدا کہ جس کو رونے والوں کی گریہ وزاری عاجز نہیں کرتی

۵۹۔ بیتر ۵۹ کو دوجا تارہے گا۔

يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيدِيْنَ

اے وہ خدا کہ　　جو دوستوں کی　　مراد کا انتہا ہے

يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْعَارِفِيْنَ

اے وہ خدا کہ　　جو عارفوں کی　　ہمتوں کا مقصود ہے

يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ

اے وہ خدا کہ　　جو اپنے چاہنے　　والوں کی　　چاہت کا مرکز ہے

يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي

اے وہ خدا کہ　　جس سے عالمین

الْعَالَمِيْنَ

کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں

* يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا

اے وہ بردبار جو　　جلدی نہیں کرتا　　اے وہ صاحب بخشش

يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا

جو بخل نہیں کرتا　　اے وہ سچے　　جو وعدہ خلافی نہیں کرتا

لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيْمًا

اے وہ بخشنے　　والے جو ملال نہیں رکھتا　　اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا　　اے وہ

لَا يُوْصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحِيْفُ يَا

بزرگ جو صفت میں نہیں آسکتا　　اے وہ عادل جو ظلم نہیں کرتا

* ۱۰۰ مرتبہ دل کی تکلیف دور ہو جائیگی۔

غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ

اے وہ تونگر جو محتاج نہیں ہوتا　اے وہ بزرگ جو　چھوٹا نہیں ہوتا

يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا

اے وہ نگہبان جو غافل نہیں ہوتا　پاک ہے　تو اے

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا

وہ خدا کہ جس کے سوا کوئی خدا نہیں　فریاد ہے　فریاد ہے　ہم سب کو

مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ ○

عذاب دوزخ سے نجات دے اے پالنے والے! اے پالنہار! اے پرور۔گار میرے!

دُعائے جوشن صغیر کی بزرگی

حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جو شخص اس دُعا کو پڑھتا ہے۔ خداوند عالم اس کی نگہبانی کے لیے دو فرشتے مقرر کرتا ہے جو اسکو گناہوں اور بلاؤں سے بچاتے ہیں۔ جو شخص ماہ رمضان المبارک میں اس دُعا کو تین مرتبہ پڑھے، خدائے عزّوجلّ اس پر آتش دوزخ حرام کرتا ہے اور بہشت واجب فرماتا ہے اگر تمام ماہ رمضان میں ایک مرتبہ پڑھے تو بھی کافی ہے! اگر کوئی شخص اس دُعا کو ہر روز پڑھے اور ترک نہ کرے تو وہ شہیدوں میں شمار ہوگا اور خداوند عالم اس کے واسطے سو شہیدوں کا ثواب لکھے گا اور جو شخص شب کو پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت سے توجہ فرمائے گا اور دنیا و آخرت کی جو حاجت اس سے طلب کرے گا وہ عطا فرمائے گا، مگر جب یہ دُعا پڑھے تو باطہارت پڑھے، جب اسے باندھے تو باطہارت باندھے اگر کوئی یہ دعا کسی بیمار کو چینی کے برتن میں آب رواں اور زعفران سے دھو کر پلائے تو فوراً شفایاب ہو۔ نیز جس مطلب کے واسطے چاہے پڑھے اگر ہمیشہ مداومت

رکھے تو بہت ہی بہتر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اِلٰهِىْ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَىَّ
اے خداوند عالم! میرے ایسے دشمنوں کی کثرت ہوگئی ہے

سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ وَ شَحَذَ لِىْ ظُبَةَ
جنھوں نے مجھ پر اپنی دشمنی کی تلوار کھینچی ہوئی ہے اور میری دشمنی

مُدْيَتِهٖ وَ اَرْهَفَ لِىْ شَبَا حَدِّهٖ
پر کمر کسی ہے اور میرے لیے اپنے خنجر کی باڑ تیز کی ہے اور تبر

وَ دَافَ لِىْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَ
میں تیز نوک نکالی ہے، میرے واسطے زہر ہلاہل تیار کر رکھا ہے،

سَدَّدَ اِلَىَّ صَوَائِبَ سِهَامِهٖ وَلَمْ
نیز مجھے اپنے سوفاروں کا نشانہ بنانا چاہتے ہیں اور اپنی آنکھ میری

تَنَمْ عَنِّىْ عَيْنُ حِرَاسَتِهٖ وَ
نگہبانی سے کبھی بند نہیں کی اور اس نے صرف اس لیے دل میں

اَضْمَرَ اَنْ يَسُوْمَنِىْ الْمَكْرُوْهَ
پوشیدہ رکھا کہ مجھے رنج پہنچائے اور اس کی تلخی مجھے

وَ يُجَرِّعَنِي ذُعَافَ مَرَارَتِهِ

چکھائے، پس اے خداوندا! تو نے میری کمزوری

فَنَظَرْتَ إِلَى ضَعْفِي عَنِ احْتِمَالِ

پر نظر کی کہ میں مصائب کا تحمل نہیں کرسکتا اور میں ہر اس

الْفَوَادِحِ وَ عَجْزِي عَنِ الْانْتِصَارِ

شخص سے انتقام لینے سے عاجز و قاصر ہوں جو مجھ سے

مِمَّنْ قَصَدَنِي بِمُحَارَبَتِهِ وَ

لڑنے کا قصد رکھتا ہے، اور پھر میری تنہائی اور دشمنوں کی

وَحْدَتِي فِي كَثِيرٍ مِمَّنْ نَاوَانِي

کثرت اور ان کا کمین گاہوں میں چھپ کر بیٹھنا تاکہ

وَ أَرْصَدَ لِي فِيمَا لَمْ أُعْمِلْ فِكْرِي

مجھے صدمہ اور تکلیف پہنچائیں ایسے امر میں جسے

فِي الْإِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهِ فَأَيَّدْتَنِي

میں نے اپنی فکری تدبیر میں شامل نہیں کیا اور یہ کہ میں بھی مثل

بِقُوَّتِكَ وَ شَدَدْتَ أَزْرِي بِنُصْرَتِكَ

ان کے کمین گاہوں میں بیٹھوں پس تو نے اپنی قوت کاملہ سے میری مدد کی

وَ فَلَلْتَ لِي حَدَّهُ وَ خَذَلْتَهُ

اور اپنی نصرت سے میری پشت پناہی کی اور تو نے اس کے نیزوں کو میرے لیے

بَعْدَ جَمْعٍ عَدِيْدِهٖ وَحَشْدِهٖ

کند کر دیا اور تونے! اسے نا امید کیا حالانکہ وہ بہت بڑی جمیعت رکھتا

وَاَعْلَيْتَ كَعْبِىْ عَلَيْهِ وَوَجَّهْتَ

تھا، مگر تونے اے میرے خدا! اس پر میرا مرتبہ بلند کیا اور وہ تمام فریب

مَا سَدَّدَ اِلَىَّ مِنْ مَكَائِدِهٖ اِلَيْهِ

تونے اسی کی طرف پھیر دیئے جو اس نے میرے لیے مہیا کئے تھے تیرے ہی سبب

وَرَدَدْتَهٗ عَلَيْهِ وَلَمْ يَشْفِ غَلِيْلَهٗ

اس کو منہ کی کھانا پڑی تونے اس کی عداوت کو کامیاب نہ ہونے دیا:

وَلَمْ تَبْرُدْ حَزَازَاتُ غَيْظِهٖ

اور اس کی آتش غضب کو تونے سرد نہ کیا، اور وہ

وَقَدْ عَضَّ عَلَىَّ اَنَامِلَهٗ وَ

حیرت سے اپنی انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوا الٹا

اَدْبَرَ مُوَلِّيًا قَدْ اَخْفَقَتْ سَرَايَاهُ

پھر گیا اور اس کے لشکروں نے وعدہ خلافی کی

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پس اے خداوند عالم! تو لائق حمد و ستائش ہے اور ایسا قادر ہے

لَا يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں کی

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خدا! محمد اور آل محمد پر درود و سلام نازل فرما

وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں میں داخل کر

وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ ○

اور مجھے اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

اِلٰهِیْ وَ کَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِیْ

اے خداوند عالم ایسے باغی کثرت سے ہیں جنھوں نے مجھ

بِمَکَائِدِهٖ وَنَصَبَ لِیْ اَشْرَاکَ

پر اپنے فریب سے ستم کیا اور میرا شکار کرنے کے واسطے

مَصَائِدِهٖ وَوَکَّلَ بِیْ تَفَقُّدَ

جال بچھایا، اور ہمیشہ میری جستجو میں رہے، اور

رِعَایَتِهٖ وَاَضْبَأَ اِلَیَّ اِضْبَآءَ السَّبُعِ

میرے لیے اس طرح سمٹ کر بیٹھے، جس طرح

لِطَرِیْدَتِهٖ اِنْتِظَارًا لِاِنْتِهَازِ فُرْصَتِهٖ

درندہ اپنے شکار کے انتظار میں سمٹ کر بیٹھتا ہے

وَهُوَ یُظْهِرُ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَ

درآں حالیکہ وہ ظاہرداری بھی کرتا ہے اور کشادہ پیشانی

يَبسُطُ وَجهًا غَيرَ طَلِقٍ فَلَمَّا

نیز شگفتہ چہرے کے ساتھ مجھ سے ملتا ہے، پس تو نے اس کے

رَاَيتَ دَغَلَ سَرِيرَتِهٖ وَ قُبحَ

باطنی فساد، اور میرے ساتھ اس کی بد نیتی دیکھی،

مَا انطَوىٰ عَلَيهِ لِشَرِيكِهٖ فِي

باوجودیکہ دین و ملت میں شرکت ہے، اور

مِلَّتِهٖ وَ اَصبَحَ مُجلِبًا لِي فِي

اس نے بغاوت کی سرگرمیوں کے ساتھ صبح کی

بَغيِهٖ اَركَستَهٗ لِاُمِّ رَأسِهٖ وَ اَتَيتَ

تو نے! اس کو سر کے بل نگونسار (شرمسار) کیا اور اس کی

بُنيَانَهٗ مِن اَسَاسِهٖ فَصَرَعتَهٗ فِي

بنیاد کو جڑ سے اکھیڑ دیا، پس تو نے! اسی گور میں

زُبيَتِهٖ وَ اَردَيتَهٗ فِي مَهوىٰ

اس ہی کو گرا دیا جو اس نے میرے لیے بنائی تھی

حُفرَتِهٖ وَجَعَلتَ خَدَّهٗ طَبَقًا لِتُرَابِ

اور اس گڑھے میں تو نے اسی کو ہی دھکیل دیا، جو

رِجلِهٖ وَ شَغَلتَهٗ فِي بَدَنِهٖ وَ رِزقِهٖ

اس نے میرے لیے کھودا تھا اور تو نے اس کی خاک زیر پا

وَ رَمَيْتَهُ بِحَجَرِهٖ وَ خَنَقْتَهُ بِوَتَرِهٖ

سے اسی کا چہرہ خاک آلود کیا اور تو نے اس کو بیماریوں

وَ ذَكَّيْتَهُ بِمَشَاقِصِهٖ وَ كَبَبْتَهُ

اور نفر میں مبتلا کیا، اور اس کی طرف وہ پتھر پھینکا،

لِمَنْخِرِهٖ وَ رَدَدْتَ كَيْدَهُ فِىْ نَحْرِهٖ

جو اس نے میرے اوپر پھینکا تھا اور اسی کی رسی سے اس کے

وَ رَبَقْتَهُ بِنَدَامَتِهٖ وَ فَسَأْتَهُ

گلے میں پھندا ڈالا اور تو نے اس کو اسی کے تیروں سے

بِحَسَرَاتِهٖ فَاسْتَخْذَاَ وَ تَضَاءَلَ

مارا اور اسے ناک کے بل گرایا اور اس کا مکر اس ہی کی

بَعْدَ نَخْوَتِهٖ وَانْقَمَعَ بَعْدَ

طرف پھیر دیا اور تو نے اسے ندامت میں غرق اور حسرت میں

اسْتِطَالَتِهٖ ذَلِيْلًا مَّاْسُوْرًا فِىْ

مبتلا کیا، پس وہ ذلیل و خوار ہوا اور تکبر و نخوت کے بعد حقیر ہوا

رِبْقِ حِبَالَتِهِ الَّتِىْ كَانَ يُؤَمِّلُ

اور باوجود اپنی بلندی کے پست ہو گیا اور ذلیل ہوا اور ان ہی رسیوں

اَنْ يَّرَانِىْ فِيْهَا يَوْمَ سَطْوَتِهٖ

میں قید ہوا جن میں مجھے بندھا دیکھنے کا آرزو مند تھا جس روز

وَقَدْ كِدْتُ يَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ
وہ غلبہ پانے کے قریب تھا اے میرے پروردگار! اگر تیری رحمت
اَنْ يَحُلَّ بِي مَا حَلَّ بِسَاحَتِهِ
نہ ہوتی تو مجھ پر وہی مصیبت پڑتی جو اس پر پڑی؛
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ
پس اے خداوند عالم! تو لائق حمد و ستائش ہے اور ایسا قادر مطلق ہے
لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ
کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے جس نے کبھی جلدی نہیں کی،
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اے خدا! محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود و سلام نازل فرما،
وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں میں داخل کر،
وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۝
اور مجھے اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر
اِلٰهِي وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ
اے خداوند عالم! اور (ان میں) اکثر ایسے حاسد ہیں کہ ان کا حسد
بِحَسْرَتِهِ وَعَدُوٍّ شَجِيَ بِغَيْظِهِ
ان ہی کو گلوگیر ہوا اور حسرت و یاس میں مبتلا ہوا اور اپنے ہی

وَ سَلَقَنِیْ بِحَدِّ لِسَانِہٖ وَ وَخَزَنِیْ

غیظ میں غمناک و اندوہگیں ہوا اور اپنی تیز و تند زبان سے مجھے

بِمُوقِ عَیْنِہٖ وَ جَعَلَنِیْ غَرَضًا

آزار پہونچایا اور اپنے عیبوں کو میری طرف منسوب کیا

لِمَرَامِیْہِ وَ قَلَّدَنِیْ خِلَالًا لَمْ

اور اپنے گوشۂ چشم سے مجھ پر چشمک زنی کی اور میری آبرو

تَزَلْ فِیْہِ نَادَیْتُکَ یَا رَبِّ

کو تیر ملامت کا نشانہ بنایا اور اپنے عیبوں کا ہار میرے گلے میں ڈال

مُسْتَجِیْرًا بِکَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ

دیا، پس اے میرے پالنے والے! میں نے تجھے پکارا درانحالیکہ تجھ سے پناہ

اِجَابَتِکَ مُتَوَکِّلًا عَلٰی مَا لَمْ اَزَلْ

مانگتا ہوں اور اس امر کا یقین رکھتا ہوں کہ تو جلد قبول کرتا ہے اور

اَتَعَرَّفُہٗ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِکَ عَالِمًا

مجھے اعتماد ہے اور ہمیشہ سے جانتا ہوں کہ تو ابلا کو بخوبی دفع کرتا ہے،

اَنَّہٗ لَا یُضْطَھَدُ مَنْ آوٰی اِلٰی

اور مجھے یقین ہے کہ وہ ہرگز مقہور و مغلوب نہیں ہوتا جو کوئی تیرے سایۂ رحمت

ظِلِّ کَنَفِکَ وَلَنْ تَقْرَعَ الْحَوَادِثُ

میں پناہ لیتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اس شخص تک مصائب

مَنْ لَجَأَ اِلٰى مَعْقِلِ الْاِنْتِصَارِبِكَ

نہیں پہنچتے ہیں جس نے تیری نصرت کو اپنا ملجا قرار دیا، پس تونے

فَحَصَّنْتَنِىْ مِنْ بَأْسِهٖ بِقُدْرَتِكَ

مجھ کو اس کے خوف سے پناہ دی اور بسبب قادر ہونے کے مجھ کو اس کے خوف سے بچایا

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پس اے خداوند عالم! تو لائق حمد و ستائش ہے اور ایسا قادر مطلق ہے

لَا يُغْلَبُ وَ ذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں کی،

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خدا! محمد اور آل محمد پر درود و سلام نازل فرما،

وَاجْعَلْنِىْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں میں داخل کر،

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ○

اور مجھے اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

اِلٰهِىْ وَ كَمْ مِنْ سَحَائِبِ مَكْرُوْهٍ

اے خداوند عالم! ایسی بہت سی گھٹائیں آئی ہیں جو مکروہات زمانہ

جَلَّيْتَهَا وَ سَمَاءِ نِعْمَةٍ اَمْطَرْتَهَا

کے باعث ہیں۔ مگر تو نے انہیں ہٹا دیا اور آسمان سے نعمت

وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ اَجْرَيْتَهَا وَاَعْيُنِ

کا مینہ برسایا اور انعام و اکرام کی نہریں جاری کیں۔

اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ

اور حادثات زمانہ کے چشمے بند کر دیئے اور تازہ رحمتیں نازل

نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَ

کیں اور عافیت کے لباس پہنائے اور شدائد رنج و الم

غَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَاُمُوْرٍ جَارِيَةٍ

دور کیے اور تو نے ایسے امور جاری ہونے والے مقدر

قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ اِذْ طَلَبْتَهَا وَ

کیے کہ جب تو چاہتا ہے تیرے حکم سے باہر نہیں ہو سکتے اور

لَمْ تَمْتَنِعْ مِنْكَ اِذْ اَرَدْتَهَا

جس وقت تو ان امور کا قصد کرتا ہے یہ تجھ سے سرتابی نہیں کرتے

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

بس اے خداوند عالم! تو لائق حمد و ستائش ہے اور ایسا قادر مطلق ہے

لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں کی،

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خدا! محمد اور آل محمد پر درود و سلام نازل فرما،

وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں میں داخل کر،

وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ ○

اور مجھے اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

اِلٰهِیْ وَ کَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ

اے خداوند عالم! اور بہت سے نیک اور اچھے گمان ہیں جو میں

حَقَّقْتَ وَ مِنْ کَسْرِ اِمْلَاقٍ جَبَرْتَ

نے تیری بابت کیے اور تو نے انہیں درست ثابت کر دیا اور تنگدستی

وَمِنْ مَسْکَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَ

کے راستوں کو تو نے بند کردیا اور مہلک فقر ہی کو تو نے

مِنْ صَرْعَةٍ مُهْلِکَةٍ نَعَشْتَ وَ

ہلکا کر دیا اور بہت سی افتادیں دشمن حیات

مِنْ مَشَقَّةٍ اَرَحْتَ لَا تُسْئَلُ

تھیں جنھیں تو نے اٹھا لیا، اور بہت سی مشقتوں کو

عَمَّا تَفْعَلُ وَ هُمْ یُسْئَلُوْنَ وَلَا

دفع کر دیا، تجھ سے اس کے متعلق نہیں پوچھا جاتا جو تو کرتا

یَنْقُصُكَ مَا اَنْفَقْتَ وَ لَقَدْ سُئِلْتَ

ہے اور ساری مخلوق سے سوال کیا جاتا ہے اور تجھ کو وہ

فَاَعْطَيْتَ وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ

انعام نقصان نہیں پہنچاتے جو تو مرحمت فرماتا ہے، تجھ سے

وَاسْتُمِيحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَا

بارہا سوال کیا گیا اور تو نے عطا فرمایا اور تو بغیر مانگے بھی دیتا ہے

اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ اِلَّا اِنْعَامًا وَامْتِنَانًا

اور جب تیرے دروازہ رحمت پر آواز دی تو نے بخل نہ کیا اے میرے پالنے والے تو انعام واکرام

وَاِلَّا تَطَوُّلًا يَا رَبِّ وَ اِحْسَانًا وَ

اور تفضل و عنایات اور منت و احسان کے سوا اور کسی چیز سے خوش نہ ہوا

اَبَيْتُ يَا رَبِّ اِلَّا انْتِهَاكًا لِحُرُمَاتِكَ

اور میں تیرے محرمات کی پاسداری پر راضی نہ ہوا

وَاجْتِرَآءً عَلٰى مَعَاصِيكَ وَتَعَدِّيًا

اور تیرے گناہوں کے کرنے پر جرأت کی،

لِحُدُودِكَ وَ غَفْلَةً عَنْ وَ عِيدِكَ

اور تیرے بتائے ہوئے حدود سے آگے بڑھ گیا،

وَطَاعَةً لِعَدُوِّى وَ عَدُوِّكَ لَمْ

اور تیرے وعدۂ عذاب سے غفلت کی، اور اپنے دشمن

يَمْنَعْكَ يَا اِلٰهِىْ وَ نَاصِرِىْ اِخْلَالِىْ

کی اطاعت کی، اور تیرے دشمن کے تابع ہوا، اے میرے معبود و مددگار!

بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَلَا

میں ہوں قصور وار کہ تیرے تمام احسانات کی شکرگزاری سے غافل رہا،

حَجَزَنِیْ ذٰلِكَ عَنْ اِرْتِكَابِ

اور اس نے مجھے تیرے گناہوں کے ارتکاب سے

مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَ هٰذَا مُقَامُ

بار نہ رکھا، اے خدا! اس بندۂ ذلیل کا یہ مقام ہے،

عَبْدٍ ذَلِيْلٍ اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ

جس نے تیرے لیے تیری وحدانیت کا اقرار و اعتراف

وَ اَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِيْرِ فِىْ

کیا ہے، اور اپنے نفس کے گناہ گار ہونے کا اقرار کیا

اَدَاءِ حَقِّكَ وَ شَهِدَ لَكَ بِسُبُوْغِ

کہ اس نے تیرا حق ادا نہ کیا، اور انعام کی تکمیل کی شہادت

نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَ جَمِيْلِ عَادَتِكَ

دی، اور جو عادتیں مجھے پسند ہیں ان کی بھی گواہی

عِنْدَهٗ وَ اِحْسَانِكَ اِلَيْهِ فَهَبْ

دی، اور یہ سب کچھ تیرے احسانات کی بدولت ہوا،

لِىْ يَا اِلٰهِىْ وَ سَيِّدِىْ مِنْ فَضْلِكَ

اے میرے معبود! اور میرے مالک! اپنے فضل سے

مَا اُرِیْدُہٗ اِلٰی رَحْمَتِكَ وَ اَتَّخِذُہٗ

بخش دے، جو کچھ میں تیری رحمت کے وسیلہ سے چاہتا ہوں اور

سُلَّمًا اَعْرُجُ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ وَ

میں تیری رضامندی کو اپنے عروج کا زینہ مقرر کرتا

اٰمَنُ بِهٖ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ

ہوں، اور تیرے غصہ سے امان پاؤں تیری عزت و فضل

وَ طَوْلِكَ وَ بِحَقِّ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ

کے واسطے سے اور تیرے نبی محمد مصطفیٰ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمْ

خدا کا درود اور سلام ہو ان پر اور انکی آل پر کے حق کے واسطے سے،

فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پس اے خداوند عالم! تو لائق حمد و ستائش ہے اور ایسا قادر مطلق ہے

لَا یُغْلَبُ وَ ذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں کی،

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خدا! محمد اور آل محمد پر درود و سلام نازل فرما،

وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں میں داخل کر،

وَلَا لَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ○

اور مجھے اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ

اے خداوندا! تیرے بہت سے بندے ہیں جن کی صبح و شام

فِیْ كَرْبِ الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ

موت کی کرب و بے چینی میں اور سینے میں گھرا لگنے کے وقت کی حالت

وَالنَّظَرِ اِلٰی مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ

اور ایسی چیز کے دیکھنے میں کہ جس کے دیکھنے سے رونگٹے

الْجُلُوْدُ وَ تَفْزَعُ لَهُ الْقُلُوْبُ وَاَنَا

کھڑے ہو جاتے ہیں اور دل میں اضطراب پیدا ہوتا ہے

فِیْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ

اور میں ان سب باتوں سے عافیت میں ہوں،

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پس اے خداوند عالم! تو لائق حمد و ستائش ہے اور ایسا قادر مطلق ہے

لَا يُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں کی،

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خدا! محمد اور آل محمد پر درود و سلام نازل فرما،

وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں میں داخل کر،

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ ○

اور مجھے اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ

اے خداوند عالم ایسے بہت سے بندے ہیں کہ جن کی صبح و شام

سَقِیْمًا مُوْجِعًا فِیْ اَنَّةٍ وَ عَوِیْلٍ

بیماری کے عالم میں گزرتی ہے اور نالہ و فریاد کے ساتھ وہ درد اور دائمی مرض میں مبتلا

یَتَقَلَّبُ فِیْ غَمِّهٖ لَا یَجِدُ مَحِیْصًا

رہتے ہیں غم کے عالم میں مضطرب ہوکر کروٹیں بدلتے ہیں اور کوئی مددگار

وَلَا یُسِیْغُ طَعَامًا وَلَا شَرَابًا وَ اَنَا

نہیں پاتے اور نہ انہیں کھانا مزہ دیتا ہے اور نہ پانی میں مزہ آتا ہے،

فِیْ صِحَّةٍ مِنَ الْبَدَنِ وَ سَلَامَةٍ

اور (تیرا شکر ہے کہ) میں جسمانی طور پر صحت مند اور سلامتی سے ہمکنار ہوں،

مِنَ الْعَیْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ

اور یہ سب عیش و عشرت اور فارغ البالی صرف تیری ہی بدولت ہے،

فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پس اے خداوند عالم! تو لائق حمد و ستائش ہے اور ایسا قادر مطلق ہے

لَا يُغْلَبُ وَ ذِی اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں کی،

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خدا! محمد اور آل محمد پر درود و سلام نازل فرما،

وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں میں داخل کر،

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ○

اور مجھے اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَ اَصْبَحَ

اے میرے معبود! اور بہت سے تیرے ایسے بندے ہیں جنکی صبح و شام

خَائِفًا مَرْعُوْبًا مُشْفِقًا وَجِلًا هَارِبًا

خوف کے عالم میں گذرتی ہے اور دہشت سے ڈر کر بھاگتے ہیں۔ آوارہ وطن ہو کر

طَرِيْدًا مُنْجَحِرًا فِیْ مَضِيْقٍ وَ

اہل و عیال سے محروم ہو گئے ہیں اور جو کسی تنگ یا دنیا کے

مَخْبَاَةٍ مِنَ الْمَخَابِیْٔ قَدْ ضَاقَتْ

گوشوں میں سے کسی مخفی گوشے میں پڑے ہیں اور زمین بھی باوجود

عَلَيْهِ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا لَا يَجِدُ حِيْلَةً

اپنی وسعت کے ان پر تنگ ہو گئی ہے اور نہ تو وہ کوئی

وَلَا مَنْجیٰ وَلَا مَأْوِیٰ وَاَنَا فِی اَمْنٍ

تدبیر جانتے ہیں اور نہ ان کو راہ نجات و جائے پناہ معلوم

وَطُمَانِیْنَةٍ وَعَافِیَةٍ مِنْ ذٰلِكَ کُلِّهٖ

ہے اور میں ان تمام باتوں سے امن و امان اور اطمینان و عافیت میں ہوں

فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پس اے خداوند عالم! تو لائق حمد و ستائش ہے اور ایسا قادر مطلق ہے

لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں کی،

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خدا! محمد اور آل محمد پر. درود و سلام نازل فرما،

وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں میں داخل کر،

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ ○

اور مجھے اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ

اے میرے معبود! تیرے بہت سے بندے ہیں جن کی صبح و شام

مَغْلُوْلًا مُكَبَّلًا فِی الْحَدِیْدِ بِاَیْدِیْ

اس عالم میں ہوتی ہے کہ وہ آہنی طوق و زنجیر میں گرفتار

الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُونَهُ فَقِيدًا مِنْ

ہیں اور دشمنوں کے ہاتھ ہیں جو ان پر رحم نہیں کرتے،

اَهْلِهٖ وَ وَلَدِهٖ مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهٖ

اہل و عیال سے جدا اور اپنے بھائیوں اور ہموطنوں

وَ بَلَدِهٖ يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِاَيِّ قِتْلَةٍ

سے دور ہیں اور یہی فکر دامن گیر ہے کہ کس وقت اور کس طرح قتل کیے جائینگے

يُقْتَلُ وَ بِاَيِّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهٖ

اور ہمارے ساتھ کیا بدسلوکی کی جائے گی،

وَ اَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

اور میں ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پس اے خداوند عالم! تو لائق حمد و ستائش ہے اور ایسا قادر مطلق ہے

لَا يُغْلَبُ وَ ذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں کی،

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خدا! محمد اور آل محمد پر درود و سلام نازل فرما،

وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں میں داخل کر،

وَلَا لَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝

اور مجھے اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر'

اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ

اے میرے معبود! تیرے بہت سے بندے ہیں جنکی صبح و شام

يُقَاسِيِ الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ

جنگ و جدال کی مشقت میں گذری اور وہ خود بھی مرتکب

بِنَفْسِهٖ قَدْ غَشِيَتْهُ الْاَعْدَآءُ مِنْ

قتال ہوئے، اور انہیں دشمنوں نے ہر طرف سے .....،

كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوْفِ وَالرِّمَاحِ

تلواروں، نیزوں، اور آلات حرب سے

وَاٰلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ فِى الْحَدِيْدِ

گھیر لیا ہے اور یہ آہنی لباس میں گھبراتے ہیں،

قَدْ بَلَغَ مَجْهُوْدَهٗ لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً

انتہائی کوشش کے باوجود رہائی کی کوئی تدبیر سمجھ میں

وَلَا يَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ اُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ

نہیں آتی، نہ راہ گریز سے واقف ہیں اور زخموں سے چور چور ہیں

اَوْ مُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ تَحْتَ السَّنَابِكِ

اپنے ہی خون میں گھوڑوں کی ٹاپوں کے نیچے لوٹتے ہیں،

وَالْاَرْجُلِ يَتَمَنّٰى شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ اَوْ

اور ایک گھونٹ پانی کے لئے ترستے ہیں،

نَظْرَةً اِلٰى اَهْلِهٖ وَ وَلَدِهٖ لَا يَقْدِرُ

یا اپنے اہل و عیال کو ایک نظر دیکھنے کے حسرت مند ہیں اور

عَلَيْهَا وَ اَنَا فِىْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

وہ اس پر قدرت نہیں رکھتے اور میں ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پس اے خداوند عالم! تو لائق حمد و ستائش ہے اور ایسا قادر مطلق ہے

لَا يُغْلَبُ وَ ذِىْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں کی،

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خدا! محمد اور آل محمد پر درود و سلام نازل فرما،

وَاجْعَلْنِىْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں میں داخل کر،

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ○

اور مجھے اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

اِلٰهِىْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ اَصْبَحَ

اے میرے معبود! تیرے بہت سے ایسے بندے ہیں کہ جن کی صبح و شام

فِیْ ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَ عَوَاصِفِ الرِّیَاحِ

دریاؤں کی تاریکی ، اور ہواؤں کے جھونکوں کی دہشت

وَ الْاَهْوَالِ وَالْاَمْوَاجِ یَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ

میں گذرتی ہے اور موجوں کے خوف سے ڈوبنے اور

وَ الْهَلَاکَ لَا یَقْدِرُ عَلٰی حِیْلَةٍ

ہلاک ہوجانے کے منتظر ہیں، مگر وہ کسی تدبیر پر قادر نہیں ہیں

اَوْ مُبْتَلًی بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ

وہ مبتلا ہیں۔ بجلی کے گرنے اور مکان کے منہدم

اَوْ حَرْقٍ اَوْ شَرْقٍ اَوْ خَسْفٍ

ہونے میں اور جلنے، ڈوبنے اور دھسنے کی آفتوں میں

اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ وَ اَنَا

اور صورت کے متغیر (مسخ) ہونے سے اور سنگسار ہونے کے خطروں

فِیْ عَافِیَةٍ مِنْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ

میں، مگر میں ان تمام باتوں سے پوری طرح عافیت میں ہوں،

فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پس اے خداوند عالم ! تو لائق حمد و ستائش ہے اور ایسا قادر مطلق ہے

لَا یُغْلَبُ وَ ذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں کی،

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّد

اے خدا! محمد اور آل محمد پر درود و سلام نازل فرما،

وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں میں داخل کر،

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ ○

اور مجھے اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

اِلٰهِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ

اے میرے معبود! اور بہت سے تیرے ایسے بندے ہیں جو صبح و شام

مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ اَهْلِهٖ وَ

مسافرت کے عالم میں رہتے ہیں اور وہ اپنے اہل و عیال

وَلَدِهٖ مُتَحَيِّرًا فِی الْمَفَاوِزِ تَائِهًا

سے دور حیران و سرگردان جنگل کے وحشیوں کے

مَعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ

ہمراہ اور چوپایوں کے ساتھ اور کیڑے مکوڑوں کے

وَحِیْدًا فَرِیْدًا لَا یَعْرِفُ حِیْلَةً وَّلَا

ہجوم میں یکہ و تنہا ہیں، کسی قسم کی تدبیر نہیں جانتے

یَهْتَدِیْ سَبِیْلًا اَوْ مُتَاَذِّیًا بِبَرْدٍ

اور نہ کسی راہ سے واقف ہیں، وہ سردی، گرمی،

أَوْ حَرٍّ أَوْ جُوْعٍ أَوْ عُرْيٍ أَوْ غَيْرِهِ

بھوک اور برہنگی کی اذیت اٹھا رہے ہیں، علاوہ ازیں اور بہت

مِنَ الشَّدَآئِدِ مِمَّا أَنَا مِنْهُ خِلْوٌ

سی ایسی سختیاں کہ جن سے میں بری ہوں، اور وہ مبتلا ہیں،

فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ

میں ان تمام باتوں سے پوری طرح عافیت میں ہوں،

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پس اے خداوند عالم! تو لائق حمد و ستائش ہے اور ایسا قادر مطلق ہے

لَا يُغْلَبُ وَ ذِيْ أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں کی،

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خدا! محمد اور آل محمد پر درود و سلام نازل فرما،

وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں میں داخل کر،

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ○

اور مجھے اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

اے میرے معبود! اے میرے مالک! اور بہت سے تیرے ایسے

اَمْسٰی وَ اَصْبَحَ فَقِیْرًا عَائِلًا عَارِیًا

بندے ہیں جو صبح و شام فقیری، ناداری، برہنگی کے عالم

مُمْلِقًا مُخْفِقًا مَهْجُوْرًا جَائِعًا ظَمْاٰنَ

میں گزارتے ہیں تنگی معاش سے ان کے اعضاء لرزتے ہیں دوستوں سے دور

یَنْتَظِرُ مَنْ یَعُوْدُ عَلَیْهِ بِفَضْلٍ اَوْ

اس بات کے منتظر ہیں کہ تیرا کونسا بندہ ان پر احسان کرتا

عَبْدٍ وَجِیْهٍ عِنْدَكَ هُوَ اَوْجَهُ مِنِّیْ

ہے یا تیرا کونسا ایسا بندہ ہے جو حاجت براری میں تیرے نزدیک

عِنْدَكَ وَ اَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ مَغْلُوْلًا

مجھ سے زیادہ عبادت گزار ہے، گردہ طوق پہنے ہوئے

مَقْهُوْرًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا مِنْ تَعَبِ

ہے، مغلوب ہے اور مشقت تنگدستی، شدت بندگی،

الْعِنَاءِ وَ شِدَّةِ الْعُبُوْدِیَّةِ وَ كُلْفَةِ

تنگی رزق، اور لگان کی گرانی کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے

الرِّقِّ وَ ثِقْلِ الضَّرِیْبَةِ اَوْ مُبْتَلًا

اور بلائے سخت میں مبتلا ہے اس بلا سے پناہ نہیں

بِبَلَاءٍ شَدِیْدٍ لَا قِبَلَ لَهٗ اِلَّا بِمَنِّكَ

ملتی مگر تیرا احسان ہے کہ میں خدمت گار

عَلَيْهِ وَاَنَا الْمَخْدُوْمُ الْمُنَعَّمُ

رکھتا ہوں اور تیری نعمتوں سے مالامال ہوں،

الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ فِي عَافِيَةٍ مِمَّا هُوَ فِيْهِ

محفوظ و مکرم ہوں اور ان تمام باتوں سے جن میں وہ گرفتار ہیں عافیت میں ہوں،

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پس اے خداوند عالم! تو لائق حمد و ستائش ہے اور ایسا قادر مطلق ہے

لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں کی،

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے خدا! محمد اور آل محمد پر درود و سلام نازل فرما،

وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر کرنے والوں میں داخل کر،

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ○

اور مجھے اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

اے میرے معبود! اور اے میرے مالک! اور بہت سے تیرے ایسے بندے

اَمْسٰى وَاَصْبَحَ عَلِيْلًا مَرِيْضًا سَقِيْمًا

ہیں کہ جو صبح و شام اس حالت میں گزارتے ہیں کہ علیل ہیں مریض

مُدْنِفًا عَلٰى فُرُشِ الْعِلَّةِ وَفِيْ لِبَاسِهَا

ہیں ان کی بیماری کا سلسلہ طویل ہے وہ بستر مرض پر لیٹے ہیں

يَتَقَلَّبُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا

کبھی داہنی کروٹ لیتے ہیں کبھی بائیں، اور اب کسی شے

مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ

کے کھانے میں انہیں مزہ نہیں آتا اور نہ کسی چیز کے پینے ہی میں کوئی مزہ باقی ہے

يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ

وہ اپنے نفس کی طرف حسرت و یاس سے نگاہ کرتے

لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَ اَنَا خِلْوٌ مِنْ

ہیں اور نفع رسانی پر قدرت نہیں رکھتے اور نہ ضرر سے بچ سکتے

ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ

ہیں مگر میں تیرے جود و کرم کے صدقے میں ان تمام باتوں سے

فَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ

محفوظ ہوں، پس! کوئی معبود نہیں اور لائق پرستش نہیں سوائے تیرے، پاک

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَ ذِيْ اَنَاةٍ لَا

ہے تو ایسا صاحب قدرت کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ

يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ

کبھی جلدی نہیں کرتا، درود نازل فرما محمد پر اور

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ

آل محمدؐ پر اور مجھے اپنے عبادت گزاروں میں شمار کر

وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ

اور اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں میں داخل کر

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ

اور اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اور مجھ پر اپنی رحمت کے صدقے میں مجھ پر کرم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مہربان

مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

اے میرے مالک! اے میرے سردار! تیرے بہت سے ایسے بندے ہیں کہ

اَمْسٰی وَاَصْبَحَ وَقَدْ دَنَا یَوْمُهٗ مِنْ

جنھوں نے صبح و شام اس عالم میں کی کہ گویا ان کی موت کے

حَتْفِهٖ وَاَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ

دن قریب آگئے ہیں اور انہیں موت کے فرشتے نے گھیر لیا ہے

فِیْ اَعْوَانِهٖ یُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

اور وہ مددگاروں میں ہیں ، جان کنی اور موت

وَحِیَاضَهٗ تَدُوْرُ عَیْنَاهُ یَمِیْنًا

کی تکلیفوں سے کبھی داہنی طرف دیکھتے ہیں اور

وَ شِمَالًا يَنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّآئِهٖ وَ

کبھی بائیں طرف ، اور اپنے دوستوں ، محبوں ، جان پہچان والوں

اَوِدَّآئِهٖ وَ اَخِلَّآئِهٖ قَدْ مُنِعَ مِنَ

اور سچے محبت کرنے والوں کی طرف نظر کرتا ہے ۔ ان کو بات کرنے

الْكَلَامِ وَ حُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ

سے روک دیا گیا ہے اور کلام کرنے سے باز رکھا گیا ہے ۔

يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ

وہ اپنے نفس کی طرف حسرت و یاس سے نگاہ کرتے ہیں ،

لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَ اَنَا خِلْوٌ مِنْ

ہیں اور نفع رسانی پر قدرت نہیں رکھتے اور نہ ضرر سے بچ سکتے

ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ

ہیں مگر میں تیرے جود و کرم کے صدقے میں ان تمام باتوں سے

فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ

محفوظ ہوں ، بس ! کوئی معبود نہیں اور لائق پرستش نہیں سوائے تیرے ، پاک

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَ ذِىْ اَنَاةٍ لَا

ہے تو ایسا صاحب قدرت کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ

يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

کبھی جلدی نہیں کرتا ، درود نازل فرما محمد پر اور

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ

آل محمدؐ پر اور مجھے اپنے عبادت گزاروں میں شمار کر

وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ

اور اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں میں داخل کر

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ

اور اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اور مجھ پر اپنی رحمت کے صدقے میں کرم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مہربان

مَوْلَایَ وَ سَیِّدِیْ وَ كَمْ مِنْ

اے میرے مالک! اے میرے سردار! تیرے بہت سے ایسے بندے ہیں

عَبْدٍ اَمْسٰی وَ اَصْبَحَ فِیْ مَضَائِقِ

جن کی صبح وشام قیدخانوں کی تنگیوں اور زندانوں

الْحُبُوْسِ وَ السُّجُوْنِ وَ كُرَبِهَا وَ

کی اسیری میں گزرتی ہے اور وہ سختیوں اور ذلتوں میں مبتلا

ذُلِّهَا وَ حَدِیْدِهَا یَتَدَاوَلُهُ

ہیں نیز وہ لوہے میں جکڑے ہوئے ہیں

اَعْوَانُهَا وَ زَبَانِیَتُهَا فَلَا یَدْرِیْ

قیدخانہ میں اس کی خبر نہیں کہ ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے

اَیُّ حَالٍ یُفْعَلُ بِهٖ وَ اَیُّ

گا اور کیا بدسلوکی روا

مُثْلَةٍ یُمَثَّلُ بِهٖ فَهُوَ فِیْ ضُرٍّ مِنَ

رکھی جائے گی، وہ تیرے بندے سختی

الْعَیْشِ وَ ضَنْكٍ مِنَ الْحَیٰوةِ

عیش اور تنگی حیات میں گرفتار ہیں

یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا یَسْتَطِیْعُ

وہ اپنے نفس کی طرف حسرت و یاس سے نگاہ کرتے

لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَ اَنَا خِلْوٌ مِنْ

ہیں اور نفع رسانی پر قدرت نہیں رکھتے اور نہ ضرر سے بچ سکتے

ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ

ہیں مگر میں تیرے جود و کرم کے صدقے میں ان تمام باتوں سے

فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ

محفوظ ہوں، پس! کوئی معبود نہیں اور لائق پرستش نہیں سوائے تیرے، پاک

مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَ ذِیْ اَنَاةٍ لَا

ہے تو ایسا صاحب قدرت کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ

یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

کبھی جلدی نہیں کرتا، درود نازل فرما محمد پر اور

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِی لَكَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ

آل محمدؐ پر اور مجھے اپنے عبادت گزاروں میں شمار کر

وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ

اور اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں میں داخل کر

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ وَارْحَمْنِی

اور اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اور مجھ پر اپنی رحمت کے صدقے میں رحمت نازل فرمائے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مہربان

سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ وَ كَمْ مِنْ

اے میرے سردار! اے میرے مالک تیرے بہت سے ایسے بندے ہیں

عَبْدٍ اَمْسٰی وَ اَصْبَحَ قَدِ

کہ جنھوں نے صبح و شام ایسی حالت میں کی کہ گویا اس پر حکم قضا

اسْتَمَرَّ عَلَیْهِ الْقَضَاءُ وَ اَحْدَقَ

جاری ہوگیا ہے اور گویا اسے بلا نے گھیر لیا ہے

بِهِ الْبَلَاءُ وَ فَارَقَ اَوِدَّاءَهٗ وَ

اور اس نے اپنے دوستوں اور آشناؤں سے اور

اَحِبَّاءَهٗ وَ اَخِلَّاءَهٗ وَ اَمْسٰی

محبت کرنے والوں سے مفارقت کی ہے، اور وہ حقیر

اَسِيرًا حَقِيرًا ذَلِيلًا فِىْ اَيْدِى

قیدی ذلیل ہوگیا ہے ہاتھوں میں کافروں اور دشمنوں کے

الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَآءِ يَتَدَاوَلُوْنَهٗ يَمِيْنًا

جو اسے لیے پھرتے ہیں داہنے اور بائیں اسے

وَشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِى الْمَطَامِيْرِ

تہہ خانوں میں قید کیا گیا ہے اور آہن میں

وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لَا يَرٰى شَيْئًا مِنْ

گراں بار کیا گیا ہے یہ دنیا کی روشنی کو کچھ بھی

ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا

نہیں دیکھ سکتا اور نہ اس کی آسائش کو ایسے

يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ

لوگ اپنے نفس کی طرف حسرت و یاس سے نگاہ کرتے

لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ

ہیں اور نفع رسانی پر قدرت نہیں رکھتے اور نہ ضرر سے بچ سکتے

ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

ہیں مگر میں تیرے جود و کرم کے صدقے میں ان تمام باتوں سے

فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ

محفوظ ہوں، بس! کوئی معبود نہیں اور لائق پرستش نہیں سوائے تیرے، پاک

مُقتَدِرٍ لَا يُغلَبُ وَ ذِي اَناةٍ لَا

ہے تو ایسا صاحب قدرت کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ

يَعجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ

کبھی جلدی نہیں کرتا، درود نازل فرما محمدؐ پر اور

مُحَمَّدٍ وَاجعَلنِي لَكَ مِنَ العَابِدِينَ

آل محمدؐ پر اور مجھے اپنے عبادت گزاروں میں شمار کر

وَلِنَعمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اور اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں میں داخل کر

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارحَمنِي

اور اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں شمار کر

بِرَحمَتِكَ يَا اَرحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

اور مجھ پر اپنی رحمت کے صدقے میں رحمت نازل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مہربان

وَعِزَّتِكَ يَا كَرِيمُ لَاَطلُبَنَّ مِمَّا

اور تجھے تیری عزت کی قسم ہے اے کریم میں ضرور

لَدَيكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيكَ وَلَاَمُدَّنَّ

طلب کروں گا ان نعمتوں کو جو تیرے پاس ہیں اور گڑ گڑاؤں گا تیرے

يَدِي نَحوَكَ مَعَ جُرمِهَا اِلَيكَ

حضور میں اور اپنے ہاتھ پھیلاؤں گا تیرے سامنے باوجودیکہ ان

يَا رَبِّ فَبِمَنْ اَعُوْذُ وَبِمَنْ اَلُوْذُ لَا

ہاتھوں سے تیرے جرم کیے ہیں اے میرے پروردگار! بجز تیرے کس سے پناہ

اَجِدُ لِي اِلَّا اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِي وَ

مانگوں اور کس طرف پناہ چاہوں، میرے لیے کوئی نہیں ہے سوائے تیرے.

اَنْتَ مُعَوَّلِي وَ عَلَيْكَ مُتَّكَلِي

آیا کیا تو مجھے پھیر دے گا؟ حالانکہ تو ہی میری اُمید گاہ ہے، اور تجھ ہی

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ

پر میرا بھروسہ ہے. میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں، اس نام پاک

عَلَى السَّمَاءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ

کے ذریعہ جسے تو نے آسمانوں پر رکھا تو وہ ٹھہر گیا اور زمین پر رکھا

فَاسْتَقَرَّتْ وَ عَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَ

تو اسے قرار ہوا اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ بلند ہوئے اور رات

عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَ عَلَى النَّهَارِ

پر رکھنے سے وہ تاریک ہوئی اور دن پر قائم کرنے سے

فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

وہ روشن ہوا اور اے خدا تو درود نازل فرما محمّد پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَقْضِيَ لِي حَوَآئِجِي

آلِ محمّد پر اور میرے لیے میری تمام حاجتوں کو پورا فرما

كُلَّهَا وَ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا

اور میرے تمام گناہوں کو بخش دے وہ گناہ

صَغِيْرَهَا وَ كَبِيْرَهَا وَ تُوَسِّعَ عَلَيَّ

صغیرہ ہوں یا گناہان کبیرہ ہوں اور کشائش عطا

مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ

فرما مجھ پر میرے رزق سے تا اینکہ اس سے

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

مجھے شرافت دنیا و آخرت حاصل ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مہربان

مَوْلَايَ بِكَ اسْتَعَنْتُ فَصَلِّ عَلٰى

اے میرے آقا! میں تجھ ہی سے مدد چاہتا ہوں، بس درود

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّيْ وَبِكَ

نازل فرما محمد و آل محمد پر اور میں تجھ ہی

اسْتَجَرْتُ فَاَجِرْنِيْ وَاَغْنِنِيْ بِطَاعَتِكَ

سے طالب ہوں نیک اجر کا، اور مجھے غنی کر دے بسبب اپنی

عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَ بِمَسْئَلَتِكَ

اطاعت کے اطاعت خلق سے اور بسبب سوال کرنے

عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَ انْقُلْنِيْ مِنْ

تیری جانب سوال کرنے سے تیری خلقت کے اور پھیر دے مجھ

ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰى عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ ذُلِّ

سے نقیری کی ذلت کو تونگری کی عزت کی طرف

الْمَعَاصِیْ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ

اور گناہوں کی ذلت رسوائی سے اطاعت کی عزت کی طرف

فَضَّلْتَنِیْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

بہ تحقیق تو نے نفیلت دی ہے مجھ کو اپنی بہت سی مخلوق پر

جُوْدًا مِنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ

بلحاظ اپنے سخی اور کریم ہونے کے نہ کہ میں مستحق تھا ان

مِنِّیْ اِلٰهِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى

باتوں کا اے میرے معبود تیرے ہی لیے حمد سزاوار ہے۔

ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ان تمام باتوں پر درود نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ

اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں شمار

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ

کر اور مجھ کو اپنے احسانات کا ذکر کرنے والوں میں

الذَّاكِرِيْنَ　　اب سجدے میں جائیے اور کہیے　　سَجَدَ

داخل فرما　　　　سجدہ کیا

وَجْهِیَ الذَّلِیْلُ لِوَجْهِكَ الْعَزِیْزِ

ہے میرے ذلیل چہرے نے تیری ذات غالب اور ذات

الْجَلِیْلِ سَجَدَ وَجْهِیَ الْبَالِی

بزرگ و برتر کو اور سجدہ کیا ہے میرے فنا اور پوشیدہ ہونے والے

الْفَانِیْ لِوَجْهِكَ الدَّآئِمِ الْبَاقِیْ

چہرے نے تیری ہمیشہ باقی رہنے والی ذات کو

سَجَدَ وَجْهِیَ الْفَقِیْرُ لِوَجْهِكَ

اور سجدہ کیا ہے میرے نادار چہرے نے تیری

الْغَنِیِّ الْكَبِیْرِ سَجَدَ وَجْهِیَ وَ

غنی اور بزرگ ذات کا، پس سجدہ کیا میرے چہرے نے،

سَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ وَ لَحْمِیْ وَ دَمِیْ

میرے کانوں نے، میری آنکھوں نے، میرے گوشت نے، میرے خون نے

وَ جِلْدِیْ وَ عَظْمِیْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ

میری کھال نے، اور ان تمام اعضاء نے جو زمین پر ٹھہرے

مِنِّیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ عُدْ

ہوئے ہیں، یہ سجدہ خدائے عالمین کے لیے ہے، اے خدا!

عَلٰی جَهْلِیْ بِحِلْمِكَ وَ عَلٰی فَقْرِیْ

درگزر فرما میری جہالت سے بسبب اپنی عزت و دبدبہ کے،

بِغِنَاكَ وَ عَلٰى ذُلِّى بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ

اور میری تنگ دستی پر بسبب اپنی تونگری کے، اور میری ضعیفی اور کمزوری

وَعَلٰى ضَعْفِى بِقُوَّتِكَ وَ عَلٰى خَوْفِى

پر بسبب اپنی قوت کے، اور میرے خوف پر بسبب اپنے امن کے اور

بِاَمْنِكَ وَ عَلٰى ذُنُوْبِى وَخَطَايَاىَ

میرے گناہوں اور میری خطاؤں پر بسبب اپنی معافی (بخشش)

بِعَفْوِكَ وَ رَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا

اور رحمت کے اے رحم کرنے والے مہربان اے بخشنے والے مہربان،

رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدْرَءُ بِكَ فِى

اے خداوند! میں اس کا زیادہ سزاوار ہوں کہ تو فلاں ابن فلاں کی شر کو مجھ سے

نَحْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَ اَعُوْذُبِكَ

دور زبادے، (یہاں اپنے دشمن اور اسکے باپ کا نام لیں) اور تیری ہی

مِنْ شَرِّهٖ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهٖ

ذات سے پناہ چاہتا ہوں اس بدی سے پس مجھے بھی بچا اس طریقہ

اَنْبِيَآئَكَ وَ اَوْلِيَآئَكَ مِنْ خَلْقِكَ

سے کہ جس طرح تونے اپنے نبیوں کو بچایا۔ اور ولیوں کو بچایا

وَصَالِحِىْ عِبَادِكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ

اور اپنی مخلوق کے صالحین اور عبادت گزاروں کو بچایا فرعون سے اور

خَلْقِكَ وَ طُغَاةِ عُدَاتِكَ وَ شَرِّ

اس کے شر سے، اور ان دشمنوں کی دشمنی سے اور ان کی سرکشیوں

جَمِيعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ

سے جو تیری مخلوق سے تعلق رکھتی ہیں، پس اے سب سے زیادہ رحم کرنے

الرَّاحِمِينَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ

والے تجھے تیری رحمت کا واسطہ بے شک تو ہر چیز

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

پر قادر ہے اور تیری وکالت میرے لیے کافی ہے

دُعائے کمیل کے اوصاف

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں "ایک مرتبہ نصف ماہ شعبان کو مسجد بصرہ میں جناب امیرالمومنین علی ابن ابیطالب علیہ السّلام تشریف رکھتے تھے، کمیل ابن زیاد نخعی نے اپنے مولا سے عرض کی کہ "مجھ کو دعائے خضر علیہ السّلام تعلیم فرمادیجیے"۔ حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نیمہ شعبان کو شب بیداری کرے اور اس دُعا کو پڑھے اس کے بعد حق تعالیٰ سے اپنا مطلب بیان کرے حاجت اس کی برآئے گی۔ اے کمیل تم اس دُعا کو حفظ کرلو اور ہر شب جمعہ، اسے پڑھا کرو اگر ہر شب جمعہ کو نہ پڑھ سکو تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ اور یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک مرتبہ ہی پڑھ لو یہ دُعا دشمن کے شر سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور اس سے روزی کشادہ ہوتی ہے اور کل گناہ صغیرہ و کبیرہ اس کی برکت سے بخش دیئے جاتے ہیں۔ نیز دین و دنیا کی تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ابتدا، اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ
اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

اَلَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّ بِقُوَّتِكَ
جو ہر چیز سے بڑھی ہوئی ہے جس کی وجہ سے تو ہر چیز پر

اَلَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ وَّخَضَعَ
غالب ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے

لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَّ ذَلَّ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ
فروتنی کی ہے، اور ہر چیز اس سے پست ہے

وَّ بِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا
اور تیری اس جبروت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کے سبب سے

كُلَّ شَیْءٍ وَّ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ
تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا واسطہ

لَهَا شَیْءٌ وَّ بِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ
دے کر سوال کرتا ہوں جس کے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی اور تیری اس عظمت کا واسطہ

مَلَأَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّ بِسُلْطَانِكَ
دے کر سوال کرتا ہوں جس سے ہر چیز پر نظر آتی ہے اور تیری اس سلطنت کا واسطہ

الَّذِیْ عَلَا کُلَّ شَیْءٍ وَّ بِوَجْهِكَ

دے کر سوال کرتا ہوں۔ جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے اور تیری اس ذات کا واسطہ دے کر

الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ کُلِّ شَیْءٍ وَّ

سوال کرتا ہوں جو ہر شے کے فنا ہو جانے کے بعد باقی رہے گی اور

بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ اَرْکَانَ کُلِّ

ان مقدس ناموں کا واسطہ دے کر جن سے ہر چیز کے اعلیٰ حصے بھرے ہوئے

شَیْءٍ وَّ بِعِلْمِكَ الَّذِیْ اَحَاطَ

ہیں اور تیرے اس علم کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے

بِکُلِّ شَیْءٍ وَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ

ہے اور تیری ذات کے اس نور کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں،

اَضَآءَ لَهٗ کُلُّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ

جس کی وجہ سے ہر چیز میں چمک دمک ہے۔ اے نور

یَا قُدُّوْسُ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَ

اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ، اے سب پہلوں سے پہلے

یَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ

اے تمام آخروں سے آخر، یا اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ

گناہ بخش دے جو ناموس میں بٹہ لگا دیتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ

یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو

تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ

نزول بلا کا باعث ہوتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ

گناہ بخش دے، جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ

یا میرے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو دعاؤں کو

تَحْبِسُ الدُّعَآءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ

درجہ مقبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ

گناہ بخش دے جو امید کو پورا نہیں ہونے دیتے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ

یا اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جن سے

تُنْزِلُ الْبَلَآءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ

بلا نازل ہوتی ہے یا اللہ میرے ان سب گناہوں

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَکُلَّ خَطِیْٓئَةٍ

کو بخش دے جو میں نے کئے ہوں اور ہر اس خطا کو معاف کر دے

اَخطَاتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَتقَرَّبُ

جو مجھ سے سرزد ہوئی ہو ، یا اللہ میں تیری یاد کے ذریعہ سے تیری حضوری میں تقرب

اِلَیکَ بِذِکرِکَ وَ اَستَشفِعُ بِکَ

چاہتا ہوں اور تیری حضور میں تیرے ذکر اور تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی

اِلٰی نَفسِکَ وَ اَسئَلُکَ بِجُودِکَ اَن

ٹھہراتا ہوں، اور تیرے جود و بخشش کو اور کرم کو

تُدنِیَنِی مِن قُربِکَ وَ اَن تُوزِعَنِی

ذریعہ گردان کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لیے اپنا قرب زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں

شُکرَکَ وَ اَن تُلهِمَنِی ذِکرَکَ

کا شکریہ بجالانے کی توفیق عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسئَلُکَ سُؤَالَ خَاضِعٍ

یا اللہ میں تجھ سے گڑگڑانے والے، عاجزی کرنے والے،

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ

خضوع و خشوع کرنے والے، اور رونے پیٹنے والے کا سا سوال کرتا ہوں کہ

اَن تُسَامِحَنِی وَ تَرحَمَنِی وَ

تو میری خطاؤں سے چشم پوشی فرمائے اور مجھ پر رحم فرمائے اور جو کچھ تونے

تَجعَلَنِی بِقِسمِکَ رَاضِیًا قَانِعًا

میرا حصہ لگایا ہے اس پر میں راضی رہوں اور قناعت کروں

وَفِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا

اور ہر حالت میں تیرے (بندوں سے) متواضع پیش آؤں

اَللّٰھُمَّ وَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ

یا اللہ میں تیری حضور میں اس شخص کا سا سوال کرتا ہوں

اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ اَنْزَلَ بِكَ

جس پر فاقہ کے کڑاکے گزرتے ہوں مگر تیری ہی

عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَعَظُمَ

بارگاہ میں اس نے سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت پیش کی ہو

فِیْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰھُمَّ

اور جو کچھ تیرے خزانے میں ہو اس کے بارے میں اس کی خواہش بڑھی ہوئی ہو یا اللہ!

عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَ عَلَا مَكَانُكَ

تیری دلیل بڑی قوی ہے اور تیرا رتبہ بہت بلند ہے

وَخَفِیَ مَكْرُكَ وَ ظَهَرَ اَمْرُكَ

اور تیرا بدلہ لینا سمجھ سے باہر ہے اور تیرا حکم ظاہر ہے

وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَ جَرَتْ قُدْرَتُكَ

اور تیرا قہر غالب ہے اور تیری قدرت کا نظام چل رہا ہے

وَلَا یُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ

اور تیری حکومت سے بھاگ کر نکل جانا ناممکن ہے

اَللّٰهُمَّ لَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ غَافِرًا

یا اللہ میں تو اپنے گناہوں کے لیے بخش دینے والا اور

وَّلَا لِقَبَآئِحِیْ سَاتِرًا وَّلَا لِشَیْءٍ مِّنْ

برائیوں کے لیے پردہ پوشی کرنے والا

عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا

اور جو بھی میری بداعمالی ہو اس کو نیکی سے بدل دینے والا

غَیْرَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا۔ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے تو منزہ ہے

وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ

اور میں تیری تعریف کرتا ہوں میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا

تَجَرَّأْتُ بِجَهْلِیْ وَ سَكَنْتُ اِلٰی

اور اپنی جہالت سے جری ہو گیا اور چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا ہے

قَدِیْمِ ذِكْرِكَ لِیْ وَ مَنِّكَ عَلَیَّ

اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھی ہوئی ہے اس سے اطمینان کر لیا ہے

اَللّٰهُمَّ مَوْلَایَ كَمْ مِّنْ قَبِیْحٍ

یا اللہ اے میرے مالک! تو نے میری کتنی برائیوں پر پردہ ڈالا ہے

سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ

اور کتنی سخت سے سخت بلاؤں کو

الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ

تو نے ٹال دیا ہے اور کتنی خطاؤں

وَّقَيْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ مَكْرُوْهٍ

سے تو نے بچا لیا ہے اور کتنی اذیتوں کو

دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِيْلٍ

تو نے دفع فرما دیا ہے اور کتنی میری خوبیاں جن

لَّسْتُ اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ

کا میں مستحق نہ تھا تو نے لوگوں میں مشہور کر دی ہیں۔ یا اللہ میری

عَظُمَ بَلَآئِیْ وَ اَفْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ حَالِیْ

آزمائش اس وقت بڑھ گئی ہے اور میری بدحالی حد سے زیادہ

وَ قَصُرَتْ بِیْ اَعْمَالِیْ وَ قَعَدَتْ

گذر گئی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے مجھے

بِیْ اَغْلَالِیْ وَ حَبَسَنِیْ عَنْ نَفْعِیْ

بٹھا دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی نے مجھے

بُعْدُ اٰمَالِیْ وَ خَدَعَتْنِی الدُّنْیَا

نفع سے باز رکھا اور دنیا نے مجھ کو اپنی فریب دہی سے

بِغُرُوْرِهَا وَ نَفْسِیْ بِخِیَانَتِهَا وَ

دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول سے

مِطَالِی یَا سَیِّدِی فَاَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ

(مجھے) دھوکہ دیا اے آقا پس سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر کہ میری

اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْکَ دُعَآئِی سُوْٓءُ

بدعملی اور میرے کردار میری دعا کو تیرے حضور میں

عَمَلِی وَ فِعَالِی وَلَا تَفْضَحْنِی بِخَفِیِّ

پہنچنے سے نہ روکیں اور میرے جن پوشیدہ

مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّی وَلَا

رازوں سے تو مطلع ہوگیا ہے (ان کو ظاہر کرکے)

تُعَاجِلْنِی بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا

مجھے رسوا نہ کر اور میں اپنی غفلت ،

عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ

خواہشوں کی کثرت ، اپنی جہالت

فِعْلِی وَاِسَآءَتِی وَدَوَامِ تَفْرِیْطِی

اور نیکی کی طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے

وَجَهَالَتِی وَکَثْرَةِ شَهَوَاتِی وَ

سبب جو جو برائیاں چھپ چھپ کر کر چکا ہوں ان کی مجھے

غَفْلَتِی وَکُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِکَ

سزا دینے میں جلدی نہ فرما ، اور اے اللہ تیری

لِی فِی کُلِّ الْاَحْوَالِ رَؤُفًا وَّ

عزت کا واسطہ　مجھ پر ہر حال میں مہربان رہ

عَلَیَّ فِی جَمِیعِ الْاُمُورِ عَطُوفًا اِلٰہِی

اور میرے تمام معاملات میں شانِ مہربانی دکھلا　اے میرے معبود !

وَ مَوْلَایَ وَ رَبِّی مَنْ لِی غَیْرُکَ

اور میرے پروردگار !　میرا تیرے سوا اور ہے کون جس

اَسْئَلُہٗ کَشْفَ ضُرِّی وَالنَّظَرَ

سے میں اپنی مصیبت کے دور کرنے کا　اور اپنے معاملہ میں غور کرنے کا

فِی اَمْرِی اِلٰھِی وَ مَوْلَایَ

سوال کروں　اے میرے معبود !　اے میرے مالک !

اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُکْمًا اِتَّبَعْتُ فِیْہِ

تو نے میرے لیے ایک　حکم جاری کیا جس میں

ھَوٰی نَفْسِی وَ لَمْ اَحْتَرِسْ فِیْہِ

میں نے اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی　اور اس کی کوئی نگرانی نہ کی

مِنْ تَزْیِینِ عَدُوِّی فَغَرَّنِی بِمَا

میرے دشمن نے اس خواہش نفسانی کو　میری نظر میں

اَھْوٰی وَ اَسْعَدَہٗ عَلٰی ذٰلِکَ

زینت دے دی اس طرح جو خواہش　میرے دل میں پیدا ہوئی تھی اس کے

اَلْقَضَاۤءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی

ذریعہ سے میرے دشمن نے مجھے دھوکہ دیا اور قضا و قدر نے اس معاملہ میں اس کی مساعدت

عَلَیَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ

کی اس طرح تیری مقرر کی ہوئی حدود سے

وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ

اور تیرے جاری کیے ہوئے حکم سے کچھ تجاوز کر گیا اور تیرے بعض احکام کی

الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ

مجھ سے مخالفت ہو گئی۔ بہر حال اس تمام معاملہ میں میرے ذمہ تیری حمد بجا لانا واجب ہے

وَلَا حُجَّةَ لِیْ فِیْمَا جَرٰی عَلَیَّ فِیْهِ

اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف جاری ہوا

قَضَاۤؤُكَ وَاَلْزَمَنِیْ حُكْمُكَ وَ

اور تیرا حکم اور تیری آزمائش میرے لیے لازم ہوئی

بَلَاۤؤُكَ وَقَدْ اَتَیْتُكَ یَا اِلٰهِیْ

اس میں میری کوئی حجت نہیں ہے اور میرے معبود

بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی

بعد اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی

نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا

کرنے کے عذر کرتا ہوں اور ندامت کے ساتھ انکسار کی حالت میں

مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا

طلب مغفرت کرتا اور گڑگڑاتا

مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَآ اَجِدُ

اقرار کرتا ہوا گناہوں کے ہونے کے یقین کے

مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّىْ وَلَا

ساتھ تیری درگاہ میں حاضر ہوا ہوں اس لیے کہ

مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِىْ اَمْرِىْ

جو کچھ مجھ سے ہو گیا ہے اس سے نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پاتا ہوں نہ رونے پیٹنے کی جگہ

غَيْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِىْ وَ

کہ دور میں اپنا معاملہ پیش کروں سوائے اس کے

اِدْخَالِكَ اِيَّاىَ فِىْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ

کہ تو میرا عذر قبول کرلے اور اپنی وسعتِ رحمت میں مجھے داخل کرلے

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِىْ وَارْحَمْ

یا اللہ اب میرا عذر قبول فرما، اور میری تکلیف کی

شِدَّةَ ضُرِّىْ وَ فُكَّنِىْ مِنْ

سختی پر رحم کر اور میری جکڑبندیوں کو دور کر

شَدِّ وَثَاقِىْ يَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ

اور میرے پروردگار! میرے جسم کی

بَدَنِیْ وَ رِقَّةَ جِلْدِیْ وَ دِقَّةَ

ناتوانی　اور میری جلد کے ہلکے پن　اور میری ہڈیوں

عَظْمِیْ یَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِیْ وَ

کی کمزوری پر رحم کر،　اے وہ جس نے میرے وجود کا آغاز فرمایا

ذِکْرِیْ وَ تَرْبِیَتِیْ وَ بِرِّیْ وَ

میرا نام بھی نکالا میری پرورش کا سامان بھی کیا۔　میرے حق میں ہر طرح کی نیکی بھی کی

تَغْذِیَتِیْ هَبْنِیْ لِابْتِدَآءِ کَرَمِكَ وَ

اور مجھے غذا دینے کے اسباب بہم پہنچائے جیسے تو نے کرم کی ابتدار کی تھی اور جس طرح پہلے

سَالِفِ بِرِّكَ بِیْ یَا اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ

سے میرے حق میں نیکی کرتا آرہا ہے ویسے　ہی برقرار رکھ اے میرے سردار!

وَ رَبِّیْ اَتُرَاكَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ بَعْدَ

اے میرے پروردگار! بعد اس کے کہ میں تیری توحید کا مقر　ہوں

تَوْحِیْدِكَ وَ بَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ

اور بعد اس　کے کہ میرا دل تیری محبت

قَلْبِیْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَ لَهِجَ بِهٖ

سے سرشار ہو چکا　اور میری زبان تیری یاد میں

لِسَانِیْ مِنْ ذِکْرِكَ وَ اعْتَقَدَهٗ

چل رہی ہے　اور میرا دل تیری

ضَمِیرِیْ مِنْ حُبِّکَ وَ بَعْدَ

محبت کی گرہ باندھے ہے   اور بعد اس کے میں تجھے پروردگار

صِدْقِ اعْتِرَافِیْ وَ دُعَائِیْ

مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں   اور گڑگڑا کر تجھ سے دُعا مانگتا ہوں

خَاضِعًا لِرُبُوْبِیَّتِکَ هَیْهَاتَ

کیا تو اس کو پسند فرمائے گا کہ ؟   مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے

اَنْتَ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ

ایسا تو نہیں ہو سکتا تیرا کرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ   تو اس کو ضائع کر دے کہ

مَنْ رَبَّیْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ

جس کو تو نے (خود) پرورش فرمایا ہو یا اس کو دور کر دے جس   کو (خود) قرب عطا

اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَی

فرمایا ہو یا اس کو نکال دے جس کو تو نے (خود)   پناہ دی ہو یا اسے بلا کے حوالہ

الْبَلَاءِ مَنْ کَفَیْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ وَلَیْتَ

کر دے جس کے لیے تو نے (خود) کفایت فرمائی ہو اور جس   پر تو نے (خود)

شِعْرِیْ یَا سَیِّدِیْ وَ اِلٰهِیْ وَ

رحم فرمایا ہو،   اے میرے سردار !   اے میرے معبود !

مَوْلَایَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ

اے میرے مولا! یہ   بات میری سمجھ میں تو آتی نہیں کہ تو آتش جہنم کو ان چہروں پر

خَرَّتۡ لِعَظۡمَتِكَ سَاجِدَةً وَّعَلٰى

مسلط فرمادے گا جو تیری عظمت کے لیے تیری حضوری میں سجدہ کر چکے ہوں

اَلۡسُنٍ نَطَقَتۡ بِتَوۡحِيۡدِكَ صَادِقَةً

اور ان زبانوں پر مسلط فرمادیگا جو سچائی کے ساتھ تیری توحید کے بارے میں گویا ہو

وَّبِشُكۡرِكَ مَادِحَةً وَّعَلٰى قُلُوۡبٍ

چکی ہوں اور تیرے شکر میں تیری مدح کر چکی ہوں اور ان دلوں پر (مسلط) فرمادے

اِعۡتَرَفَتۡ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَّعَلٰى

گا جو اظہار حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونے کا اعتراف کر چکے ہوں اور ان خیالات

ضَمَآئِرَ حَوَتۡ مِنَ الۡعِلۡمِ بِكَ حَتّٰى

پر (مسلط) فرمادے گا جنھیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا کہ وہ تیری ہی

صَارَتۡ خَاشِعَةً وَّعَلٰى جَوَارِحَ

حضور میں پست ہوئے ہوں اور ان اعضاء و جوارح پر مسلط کردے گا جن کی

سَعَتۡ اِلٰى اَوۡطَانِ تَعَبُّدِكَ

باگ دوڑ اسی حد تک محدود رہی ہو کہ برضا و رغبت تیری فرمانبرداری

طَآئِعَةً وَ اَشَارَتۡ بِاسۡتِغۡفَارِكَ

کا اقرار کریں اور یقین کے ساتھ تجھ سے طلب مغفرت کرنے

مُذۡعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَ

کی کوشش کریں اے صاحب کرم ! نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے

ضَمِیرِی مِنْ حُبِّكَ وَ بَعْدَ

محبت کی گرہ باندھے ہے اور بعد۔ اس کے میں تجھے پروردگار

صِدْقِ اعْتِرَافِی وَ دُعَائِی

مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گڑگڑا کر تجھ سے دُعا مانگتا ہوں

خَاضِعًا لِرُبُوبِیَّتِكَ هَیْهَاتَ

کیا تو اس کو پسند فرمائے گا کہ ؟ مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے

اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ

ایسا تو نہیں ہو سکتا تیرا کرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اس کو ضائع کردے کہ

مَنْ رَبَّیْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ

جس کو تو نے (خود) پرورش فرمایا ہو یا اس کو دور کردے جس کو (خود) قرب عطا

اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَی

فرمایا ہو یا اس کو نکال دے جس کو تو نے (خود) پناہ دی ہو یا اسے بلا کے حوالہ

الْبَلَاۗءِ مَنْ كَفَیْتَهٗ وَ رَحِمْتَهٗ وَ لَیْتَ

کردے جس کے لیے تو نے (خود) کفایت فرمائی ہو اور جس پر تو نے (خود)

شِعْرِی یَا سَیِّدِی وَ اِلٰهِی وَ

رحم فرمایا ہو، اے میرے سردار! اے میرے معبود!

مَوْلَایَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ

اے میرے مولا! یہ بات میری سمجھ میں تو آتی نہیں کہ تو آتشِ جہنم کو ان چہروں پر

خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَّعَلٰى

مسلط فرما دے گا جو تیری عظمت کے لیے تیری حضوری میں سجدہ کر چکے ہوں

اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً

اور ان زبانوں پر مسلط فرما دیگا جو سچائی کے ساتھ تیری توحید کے بارے میں گویا ہو

وَّبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَّعَلٰى قُلُوْبٍ

چکی ہوں اور تیرے شکر میں تیری مدح کر چکی ہوں اور ان دلوں پر (مسلط) فرما دے

اِعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَّعَلٰى

گا جو اظہارِ حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونے کا اعتراف کر چکے ہوں اور ان خیالات

ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى

پر (مسلط) فرما دے گا جنھیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا کہ وہ تیری ہی

صَارَتْ خَاشِعَةً وَّعَلٰى جَوَارِحَ

حضور میں پست ہوئے ہوں اور ان اعضاء و جوارح پر مسلط کر دے گا جن کی

سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ

باگ دوڑ اسی حد تک محدود رہی ہو کہ برضا و رغبت تیری فرمانبرداری

طَآئِعَةً وَّ اَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ

کا اقرار کریں اور یقین کے ساتھ تجھ سے طلب مغفرت کرنے

مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَ

کی کوشش کریں اے صاحب کرم! نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے

لَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ

اور نہ تیرے فضل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی

يَا رَبِّ وَ اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ

اے میرے پروردگار حالانکہ تو میری کمزوری کو جانتا ہے کہ

قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَ عُقُوْبَاتِهَا

دنیا کی ذرا ذرا سی آزمائش اور اس کی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں اور جو کروہات

وَ مَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ

اہل دنیا پر گذرتی رہتی ہیں (انہیں میں برداشت نہیں کرسکتا) باوجودیکہ وہ آزمائش اور

عَلٰى اَهْلِهَا عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاءٌ وَّ

وہ تکلیف دیرپا نہیں ہوتی اس کی مدت تھوڑی اور اس کی

مَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ يَسِيْرٌ

بقا چند روزہ ہوتی ہے، تو بھلا پھر مجھ سے

بَقَاؤُهٗ قَصِيْرٌ مُّدَّتُهٗ فَكَيْفَ

آخرت کی بلا اور وہاں کی بڑی بڑی

احْتِمَالِيْ لِبَلَاءِ الْاٰخِرَةِ وَ جَلِيْلِ

کروہات کی برداشت کیوں کر ہو سکے گی۔

وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَ هُوَ بَلَاءٌ

حالانکہ وہاں کی بلا کی مدت طولانی اور قیام

تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مَقَامُهُ

اس کا دوامی ہوگا　اور جو اس میں پھنس جائیں گے

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ لِاَنَّهُ لَا

ان کے عذاب میں کبھی تخفیف نہ کی　جائے گی اس لیے کہ

يَكُونُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ انْتِقَامِكَ

وہ عذاب تیرے غضب،　تیرے انتقام

وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ

اور تیرے غصہ کے سبب سے ہوگا　اور تیرے غصہ کو

السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ يَا سَيِّدِىْ

نہ آسمان برداشت کرسکتے ہیں　اور نہ زمین　اے میرے مولا

فَكَيْفَ لِىْ وَ اَنَا عَبْدُكَ

تو بھلا میری کیا حالت ہوگی　حالانکہ میں تیرا اک

الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ

کمزور،　ذلیل،　حقیر،　مسکین

الْمُسْتَكِيْنُ يَا اِلٰهِىْ وَ رَبِّىْ وَ

اور عاجز بندہ ہوں　اے میرے معبود!　اے میرے پروردگار!

سَيِّدِىْ وَ مَوْلَاىَ لِاَىِّ الْاُمُوْرِ

اے میرے والی!　اے میرے مولا کن کن معاملات

اِلَیْكَ اَشْكُوْا وَ لِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَ

کی تیری حضوری میں شکایت کروں اور کن کن باتوں کے لیے

اَبْكِیْ لِاَلِیْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهٖ

روؤں اور چلاؤں؟ دردناک عذاب اور اس کی سختی

اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَ مُدَّتِهٖ فَلَئِنْ

کے باعث یا طولانی بلا اور اس کی طویل مدت کے

صَیَّرْتَنِیْ فِی الْعُقُوْبَاتِ مَعَ

باعث؟ پس اگر تو نے مجھے عذاب میں اپنے دشمنوں

اَعْدَآئِكَ وَ جَمَعْتَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ

کے ساتھ شامل کر دیا اور جو عذاب

اَهْلِ بَلَآئِكَ وَ فَرَّقْتَ بَیْنِیْ

کے مستحق ہیں ان کا میرا اکٹھ جوڑ کر دیا

وَ بَیْنَ اَحِبَّآئِكَ وَ اَوْلِیَآئِكَ

نیز اپنے دوستوں اور محبت کرنے والوں میں اور مجھ

فَهَبْنِیْ یَا اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ

میں جدائی کر دی۔ تو اے میرے معبود! اور اے میرے سردار! اور میرے مولا!

وَ رَبِّیْ صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِكَ فَكَیْفَ

اور میرے پروردگار! مجھے اختیار ہے میں تیرے عذاب پر تو صبر کر لوں گا

اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِكَ وَ هَبْنِیْ صَبَرْتُ

پر تیری رحمت سے جدائی پر کیوں کر صبر کروں گا اور معبود میں

عَلٰی حَرِّ نَارِكَ فَكَیْفَ اَصْبِرُ عَنِ

تیری آگ کی حرارت کو تو سہہ جاؤں مگر تیری نظرِ کرامت

النَّظَرِ اِلٰی كَرَامَتِكَ اَمْ كَیْفَ اَسْكُنُ

کے بدل جانے کو کیونکر برداشت کروں گا یا آتشِ جہنم میں کیوں کر

فِی النَّارِ وَ رَجَائِیْ عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ

رہ سکوں گا درآں حالیکہ مجھے تیرے عفو کی اُمید لگی ہوئی ہے

یَا سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ اُقْسِمُ صَادِقًا

پس اے میرے سردار! اور اے میرے مولا! تیری ہی عزّت کی قسم کھا کر عرض

لَئِنْ تَرَكْتَنِیْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَیْكَ

کرتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے بولنے کا اختیار دے دیا تو میں اہلِ جہنم کے درمیان سے ضرور اسی

بَیْنَ اَهْلِهَا ضَجِیْجَ الْاٰمِلِیْنَ وَ

طرح سے تیرا نام لے کر چیخوں گا جس طرح امیدوار چیخا کرتے ہیں

لَاَصْرُخَنَّ اِلَیْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ

اور ضرور تیرے حضور میں ویسے ہی ہائے وائے کروں گا جیسے کہ فریادی کرتے ہیں

وَلَاَبْكِیَنَّ عَلَیْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِیْنَ

اور ضرور تیری رحمت کے فراق میں ویسے ہی روؤں گا جیسے کہ ناامید

وَلَاُنَادِیَنَّكَ اَیْنَ كُنْتَ یَا وَلِیَّ

ہو جانے والے رویا کرتے ہیں اور ضرور بار بار تجھے پکاروں گا

الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غَایَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ

کہ اے مومنوں کے مالک اے معرفت رکھنے والوں

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا حَبِیْبَ

کی امید گاہ اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس، اے سچوں کے دلوں

قُلُوْبِ الصَّادِقِیْنَ وَ یَا اِلٰهَ

کو لبھانے والے اے تمام عالم کے معبود!

الْعَالَمِیْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ یَا اِلٰهِیْ

تو کہاں ہے؟ اے میرے معبود تیری ذات منزہ ہے،

وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِیْهَا صَوْتَ عَبْدٍ

اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں، کیا یہ بات مجھ میں بھی آتی ہے کہ

مُسْلِمٍ سُجِنَ فِیْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَ

تو اسی آگ میں سے ایک فرمانبردار بندہ کی آواز سُنے جو

ذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِیَتِهٖ

اپنی مخالفت کی پاداش میں قید کیا گیا ہو اور اپنی نافرمانی

وَحُبِسَ بَیْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَ

کی سزا میں اس کے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو، اور اپنے جرم؛

جَرِيرَتِهِ وَ هُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ

خطا کے بدلے میں اس کی تہوں میں محبوس کیا گیا ہو اور وہ

ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَ يُنَادِيكَ

تیری رحمت کے امید دار کی سی آواز سے تیرے حضور میں چیختا ہو

بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَ يَتَوَسَّلُ

اور تیری توحید کے ماننے والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو اور تیرے حضور میں تیرے

اِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ

رب ہونے کا واسطہ دے کر تجھ ہی کو وسیلہ قرار دیتا ہو۔ اے میرے مالک پھر وہ

يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَ هُوَ يَرْجُو مَا

عذاب میں کیسے رہ سکے گا جب کہ اسے

سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَ رَأْفَتِكَ وَ

تیرے سابق حلم و رافت و

رَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَ هُوَ

رحمت کی امید لگی ہوئی ہو یا اے آتش جہنم

يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَ رَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ

تکلیف کیسے پہنچائے گی جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی آس لگائے ہوئے ہو

يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَ اَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ

یا اس کو جہنم کا شعلہ کیونکر جلائے گا، جبکہ تو خود اس کی آواز سن رہا ہو

وَ تَرَىٰ مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ

اور اس کی یہ جگہ دیکھ رہا ہو　یا اسے جہنم کی آواز پریشان کیوں کر کرے گی،

عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ

جبکہ تو اس کی کمزوری　سے آگاہ ہو،

ضَعْفَهُ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ

یا وہ اس کے طبقوں میں　حرکت کیوں کر کر سکتا ہے

اَطْبَاقِهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ

جبکہ تو اس کی سچائی　سے واقف ہو،

كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَ هُوَ

یا اس کے شعلے اس کو پریشان کیوں کر　کر سکتے ہیں جبکہ وہ برابر تجھ کو

يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهُ اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ

پکار رہا ہو اے میرے پروردگار (میری خبر لے)، یہ کیوں کر ہو سکتا ہے کہ وہ نور ہائی

فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ

کے بارے میں تیرے فضل کی امید رکھتا ہو اور تو اسے اسی میں پڑا رہنے دے ایسا

فِيْهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ

ہو ہی نہیں سکتا　نہ تیری نسبت یہ گمان ہے

وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا

اور نہ تیرے کرم ہی سے ایسی کسی کو یہ صورت　پیش آئی

مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ

اور نہ اپنی نیکی و احسان کے باعث　　تو نے اہل توحید کے ساتھ کبھی

مِنْ بِرِّكَ وَ اِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ

اس طرح کا معاملہ کیا۔　　پس میں تو یقین کے ساتھ

اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ

عرض کرتا ہوں کہ اگر تو نے　　اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم

تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَ قَضَيْتَ بِهِ

نہ لگا دیا ہوتا اور　　اپنے مخالف کو آتش جہنم میں

مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ

دوامی سزا دینے کا فیصلہ　　نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم

النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّ سَلَامًا وَّ مَا

کو بالکل سرد فرما دیتا اور وہ بھی اس طرح　　کہ سلامتی ہی سلامتی رہتی اور کسی ایک

كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا مُقَامًا

کا بھی اس میں مقام اور جائے قیام　　مقرر نہ فرماتا

لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ

لیکن خود تو نے کہ تیرے نام بھی　　مقدس ہیں

اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ

یہ قسم کھائی ہے کہ　　جہنم کو تمام نافرمان

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ وَ

جنوں اور آدمیوں سے پاٹ دیگا اور

اَنْ تُخَلِّدَ فِیْهَا الْمُعَانِدِیْنَ وَ اَنْتَ

اپنی ذات سے عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ کے لیے اس میں ڈال دے گا اور

جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَّ

تو کہ تیری تعریف جلیل و عظیم ہے تو پہلے ہی فرما چکا ہے اور

تَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ

از روئے تفضل و انعام و اکرام فرما چکا ہے

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا

کہ کیا وہ شخص جو مومن (فرمان بردار) ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق

لَا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ

(نافرمان ہو) یہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے، اے میرے معبود! اے میرے سردار!

فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ قَدَّرْتَهَا

تو اب تجھے اس قدرت کا واسطہ دے کر جو تجھ کو حاصل ہے

وَ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِیْ حَتَمْتَهَا وَ

اور اس فیصلہ کا واسطہ دے کر جو تو نے حتمی طور پر فرمایا ہے

حَكَمْتَهَا وَ غَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ

اور جن پر تو نے ان کا اجراء فرمایا ان سب پر ان کا نفاذ

اَجْرَیْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِیْ فِیْ هٰذِهِ

ہو گیا ہے تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں

اللَّیْلَةِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ کُلَّ

کہ اس رات میں اور خاص کر اس وقت میں

جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ وَ کُلَّ ذَنْبٍ

میرا ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا ہو بخش دے اور ہر وہ گناہ جو

اَذْنَبْتُهٗ وَ کُلَّ قَبِیْحٍ اَسْرَرْتُهٗ

مجھ سے سرزد ہو گیا ہو معاف کر دے اور ہر وہ برائی جو میں نے چھپا کر کی

وَ کُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ کَتَمْتُهٗ اَوْ

ہو اور ہر جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں جس کو میں نے چھپایا ہو،

اَعْلَنْتُهٗ اَخْفَیْتُهٗ اَوْ اَظْهَرْتُهٗ وَ

یا ظاہر کیا ہو، یا پوشیدہ اس کا ارتکاب کیا ہو، یا علی الاعلان اور

کُلَّ سَیِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا

ہر ایسی بدی جس کے اندراج کا تو نے

الْکِرَامَ الْکَاتِبِیْنَ الَّذِیْنَ

کراماً کاتبین کو حکم دیا ہو، معاف فرما دے،

وَکَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا یَکُوْنُ مِنِّیْ وَ

جن کو تو نے میرے ہی فعل کی نگرانی سپرد فرما دی ہے،

جَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ

اور میرے اعضا اور جوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے اعمال و

وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ

افعال کا گواہ قرار دیا ہے اور ان کے ماوراتو خود میرے اعمال و افعال کا نگراں

وَّرَآئِهِمْ وَ الشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ

ہے اور ان چیزوں تک کا گواہ ہے جو ان سب کی نظر سے مخفی رہتی ہیں حالانکہ

عَنْهُمْ وَ بِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ وَ

اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا رہتا ہے اپنے

بِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ وَ اَنْ تُوَفِّرَ

فضل سے ان پر پردہ ڈالتا ہے اور یہ سوال

حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ

کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں جو تو نازل فرمائے اور

اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ

ہر احسان میں جو تو اپنے فضل سے فرما دے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلائے

اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ

اور ہر رزق میں جس میں تو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں اور

تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُهٗ يَا رَبِّ

ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا حصہ لگا دے اے میرے پروردگار!

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اِلٰهِیْ وَ سَيِّدِيْ

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے معبود! اے میرے سردار!

وَمَوْلَایَ وَ مَالِکَ رِقِّيْ يَا مَنْ

اے میرے مولا! اے میری آزادی کے مالک

بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَ

اے وہ جس کے ہاتھ میری تقدیر ہے اے میرے نقصان اور میری مسکینی

مَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ

کی حالت جاننے والے، اے میرے فقر و فاقہ میں میری خبرگیری کرنے

وَ فَاقَتِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

والے! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَ قُدْسِكَ

میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دے کر اور تیری قدوسیت کا واسطہ دے کر

وَ اَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ اَسْمَآئِكَ

اور تیری بڑی سی بڑی صفت اور بڑے سے بڑے نام کا واسطہ دے کر

اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ فِي اللَّيْلِ

سوال کرتا ہوں، کہ میرے رات

وَ النَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَ

اور دن کے اوقات کو اپنی یاد سے بھرپور کر دے

بِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَّ اَعْمَالِیْ

اپنی خدمت میں لگے رہنے کی　　دھن لگادے اور میرے اعمال

عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰی تَكُوْنَ

کو اپنی حضور میں قابل قبول قرار دے　　تاکہ میرے کل

اَعْمَالِیْ وَ اَوْرَادِیْ كُلُّهَا وِرْدًا

اعمال اور میرے کل اوراد　　(وظائف) کی ایک ہی

وَّاحِدًا وَّ حَالِیْ فِیْ خِدْمَتِكَ

لے ہو جاوے اور　　مجھے تیری ہی خدمت کرتے رہنے

سَرْمَدًا یَا سَیِّدِیْ یَا مَنْ عَلَیْهِ

میں دوام حاصل ہو جاوے　　اے میرے سردار اے وہ جس کا مجھے اسرا ہے

مُعَوَّلِیْ یَا مَنْ اِلَیْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِیْ

اور جس کی حضور میں اپنی ہر حالت　　کی شکایت پیش کرتا ہوں،

یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِكَ

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! میرے

جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْ عَلَی الْعَزِیْمَةِ

ہاتھ پاؤں کو اپنی خدمت　　کے لیے مضبوط اور اسی ارادے کے

جَوَانِحِیْ وَ هَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ

لیے میرے قلب کو مستحکم کردے اور مجھے　　یہ توفیق عطا فرما کہ

خَشْيَتِكَ وَ الدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ

تجھ سے ڈرتا رہوں، اور مدام تیری خدمت

بِخِدْمَتِكَ حَتّٰٓى اَسْرَحَ اِلَيْكَ

میں لگا رہوں تاکہ سبقت کرنے والوں

فِيْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَ اُسْرِعَ

کے میدانوں میں تیری حضوری حاصل کرنے کے لیے

اِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِيْنَ وَ اَشْتَاقَ اِلٰى

آگے بڑھتا رہوں اور تیری سرکار میں پہنچنے کے لیے جلدی کرنے والوں میں تیز تیز

قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ وَ اَدْنُوَ

قدم اٹھاؤں اور تیرا قرب حاصل کرنے کا اشتیاق رکھنے والوں کا سا شوق مجھے

مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَ اَخَافَكَ

بھی حاصل رہے اور تیری جناب میں اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی

مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَ اَجْتَمِعَ فِيْ

حاصل ہو جائے اور تیری ذات والاصفات پر یقین رکھنے والوں کی طرح میں

جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ

بھی ڈرتا رہوں اور تیری بارگاہ میں ایمان رکھنے والوں کے ساتھ مجھے بھی شامل ہونے

وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَ

کا موقع میسر آئے یا اللہ اور جو شخص میرے ساتھ کسی طرح کی بدی کرنے کا ارادہ

مَنْ كَادَنِىْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ

کرے تو تو ویسا ہی ارادہ اس کے حق میں کر اور جو شخص مجھ سے چال چلے تو تو ویسا

اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ

ہی بدلہ اس سے لے اور اپنے ان بندوں میں قرار دے جو حصہ پانے میں تیرے

وَ اَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ وَ

نزدیک اچھے ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت رکھتے

اَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَيْكَ فَاِنَّهٗ

ہوں اور تیری حضوری میں ان کو خاص خصوصیت حاصل ہو اس لیے کہ یہ رتبہ

لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ

بغیر تیرے خاص فضل　کے نہیں مل سکتا

وَجُدْلِىْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَىَّ

اور اپنی خاص دین　سے مجھے بہرہ ور فرما

بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِىْ بِرَحْمَتِكَ

اور اپنی شان کے مطابق مجھ پر مہربانی فرما اور اپنی خاص رحمت مبذول فرما کر میری حفاظت فرما

وَاجْعَلْ لِّسَانِىْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا

اور میری زبان کو　اپنی یاد میں چلتا رکھ

وَّقَلْبِىْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَّ مُنَّ عَلَىَّ

اور میرے دل کو اپنی　محبت میں مستغرق فرما

بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَ اَقِلْنِی عَثْرَتِی

اور میری دعا خوبی کے ساتھ قبول فرما کر مجھ پر احسان کر اور میری برائیاں دور فرما

وَاغْفِرْلِی زَلَّتِی فَاِنَّکَ قَضَیْتَ

دے اور میری لغزشیں بخش دے اس لیے کہ تو نے اپنے بندوں کے بارے

عَلٰی عِبَادِکَ بِعِبَادَتِکَ وَ

میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں اور ان کو تو نے یہ حکم دے دیا

اَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمْ

ہے کہ تجھ ہی سے دُعا مانگا کریں اور ان کی خاطر سے قبولیت دُعا کی خود تو نے ضمانت

اَلْاِجَابَةَ فَاِلَیْكَ یَا رَبِّ نَصَبْتُ

فرمائی ہے اے میرے پروردگار! میں نے تجھ ہی

وَجْهِی وَاِلَیْكَ یَا رَبِّ مَدَدْتُ

سے لو لگائی اور اے میرے پروردگار! تیری حضور میں

یَدِی فَبِعِزَّتِکَ اسْتَجِبْ لِی

اپنے ہاتھ پھیلا دیئے پس اپنی عزت کے صدقہ میں میری یہ دُعا قبول فرمالے

دُعَائِی وَ بَلِّغْنِی مُنَایَ وَلَا تَقْطَعْ

اور میری منتہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور

مِنْ فَضْلِکَ رَجَائِی وَ اکْفِنِی

اپنے فضل و کرم سے مجھے ناامید نہ کر،

شَرَّ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِیْ

اور جنوں اور آدمیوں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب کی شر سے

یَا سَرِیْعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا

مجھے بچا لے اے سب سے جلدی راضی ہونے والے　اے بخش دے

یَمْلِکُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّکَ فَعَّالٌ

جس کا دعا کرنے کے سوا بس نہیں چلتا اس لیے کہ تو جو چاہے　اے بے

لِّمَا تَشَآءُ یَا مَنِ اسْمُہٗ دَوَآءٌ

دھڑک کر گزرتا ہے اے وہ کہ جس کا نام (ہر جسمانی مرض کی دوا) اور جس

وَّ ذِکْرُہٗ شِفَآءٌ وَّ طَاعَتُہٗ غِنًی

کی یاد (ہر روحانی مرض کے لیے) شفا اور جس کی اطاعت بے نیازی کی

اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِہِ الرَّجَآءُ وَ

شان پیدا کر دینے والی ہے اس شخص پر رحم کر جس کی پونجی امید ہے اور

سِلَاحُہُ الْبُکَآءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ

جس کے ہتھیار رونا (اور پیٹنا) ہیں اے نعمتوں کو گوارا بنانے والے

یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا نُوْرَ

اے بلاؤں کے دفع کرنے والے، اے اندھیروں میں گھبرانے

الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَّا

والوں کو روشنی پہنچانے والے، اے اس کا سا علم رکھنے والے

يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

جس کو کوئی تعلیم نہیں دی جاتی، تو محمدؐ اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

مُحَمَّدٍ وَّ افْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ

پر رحمت بھیج، اور میرے حق میں وہ کر جو تیری شان

اَهْلُهٗ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ

میں زیبا ہے اور اے اللہ! اپنے رسول پر اور ان کی اولاد

الْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنِ مِنْ اٰلِهٖ

میں جو صاحب برکت امام ہیں ان پر رحمت اور

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط

ایسا سلام بھیج جیسا بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام

دعائے مشلول کی اہمیت

سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے کتاب مہج الدعوات میں حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ حضرت فرماتے ہیں کہ ایک شب میں اپنے پدر بزرگوار علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ہمراہ طواف خانہ کعبہ میں مصروف تھا اور وہ شب بہت تیرہ و تاریک تھی، اور سوائے میرے اور میرے پدر بزرگوار کے اور کوئی اس وقت طواف نہیں کر رہا تھا بلکہ اکثر خلائق خواب استراحت میں تھی کہ ناگاہ میں نے ایک فریادی کی آواز سنی جو دردناک لہجے میں یہ اشعار پڑھ رہا تھا۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ فِى الظُّلَمِ

اے وہ کہ مستجاب کرتا ہے دُعا مضطر کی تاریکی میں

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى مَعَ السَّقَمِ

اے دفع کرنے والے ضرر اور بلاؤں اور بیماریوں کو

قَدْ نَامَ وَفْدُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَانْتَبَهُوْا

بتحقیق کہ سو گئے لوگ گرد کعبے کے اور جاگے

وَاَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَمْ تَنَمِ

اور تو اے زندہ! اور قائم! نہیں سوتا

هَبْ لِىْ بِجُوْدِكَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَنْ جُرْمِىْ

مجھ کو اپنی رحمت اور احسان کے فضل سے بخش دے

يَا مَنْ اَشَارَ اِلَيْهِ الْخَلْقُ فِى الْحَرَمِ

اے وہ کہ خلقت حرم میں اسی کی طرف اشارہ کرتی ہے

اِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَا يَرْجُوْهُ ذُوْ سَرَفٍ

اگر عفو تیرا ایسا نہ ہو کہ اُمید رکھیں صاحب اسراف

فَمَنْ يَّجُوْدُ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِالنِّعَمِ

پس! کون مہربانی کرے گا گنہگاروں پر ساتھ نعمت کے

چنانچہ حضرت امیر المومنین علیہ السّلام نے جناب امام حسین علیہ السلام کو اس شخص کے پاس بھیجا پس! حضرت امام حسین علیہ السّلام بموجب ارشاد اس کو اپنے ہمراہ جناب امیر المومنین علیہ السّلام کی خدمت میں لائے۔ حضرت نے نام دریافت کیا اس نے

عرض کیا میرا نام منازل ابن لاحق ہے اور میں پہلے اپنے نفس کی خرابی کے باعث بہت زیادہ گناہ کیا کرتا تھا اور میرا باپ کمال مہربانی سے مجھ کو وعظ و نصیحت کرتا اور عذاب خدا سے ڈرایا کرتا تھا میں اسکی نصیحت کو نہیں مانتا تھا بلکہ اس کو مارا کرتا تھا اس نے کچھ روپیہ مجھ سے چھپا کر رکھا تھا میں اس روپیہ کو واہیات خرچ کرنے لے چلا اس نے مجھ کو روکا اور چاہا کہ روپیہ مجھ سے لے لے میں نے اس کا ہاتھ مروڑ کر روپیہ اس سے چھین لیا۔ پس اور خانہ کعبہ میں آیا اور طواف خانہ کعبہ کیا اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے مجھے بد دُعا دی　　کہ میرا ایک طرف کا بدن شل ہو جائے۔

قسم ہے خدا کی کہ ہنوز اس کی دُعائے بد میرے حق میں تمام نہ ہوئی تھی کہ میرا بدن شل ہو گیا جس طرح آپ ملاحظہ فرماتے ہیں بعد اس کے میرا باپ اپنے وطن کو چلا گیا جب میرا یہ حال ہوا تو میں نے اپنے باپ سے کمال عذر خواہی کی اور اس سے استدعا کی کہ جس مقام میں تم نے میرے واسطے بد دُعا کی اسی مقام پر دعائے خیر کرو کہ بلا مجھ سے دفع ہو، میری استدعا کو میرے باپ نے محبت پدری سے قبول کر لیا۔ لیکن میں اپنے باپ کو دعائے خیر کے لیے اونٹ پر بامید شفا لا رہا تھا کہ ناگاہ راستے میں ایک پرندے نے پرواز کی اور اونٹ بھڑکا، میرا باپ اونٹ سے گر کر انتقال کر گیا۔ اب لوگ طعن و تشنیع کرتے ہیں اور کہتے ہیں "المأخوذ بعقوق ابیہ" وہ جو باپ کے عاق کرنے سے بلائے ناگہانی میں گرفتار ہے، لوگوں کا یہ کہنا مجھ پر شاق ہے پس جناب امیر المومنین علیہ السّلام نے اس دُعا کو اس کے لیے لکھا اور ارشاد فرمایا "اسی شب اس دُعا کو باوضو پڑھ! جب صبح کو میرے پاس آئے گا تو یہ بلا تجھ سے دفع ہو چکی ہو گی اور اللہ تیری توبہ قبول کرے گا"۔ چنانچہ صبح ہوئی تو وہ شخص حضرتؑ کی خدمت میں اس طرح حاضر ہوا کہ بالکل تندرست تھا! ہاتھ میں حضرت کی لکھی ہوئی دُعا تھی اور کہتا جاتا تھا کہ یا حضرت بخدا یہ دُعا اسم اعظم ہے اس واسطے کہ شب گذشتہ جب لوگ سو گئے اور مسجد الحرام میں لوگوں کی آمد و رفت کم ہوئی تو میں نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر کئی مرتبہ

اس کو پڑھا اور پڑھنے کے بعد سو گیا! پس خواب میں حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ جناب اپنا دست مبارک میرے جسم پر پھیرتے ہیں اور فرماتے ہیں۔ "محافظت کر اس اسم اعظم" کی پس ناگاہ بیدار ہوا تو میں نے دیکھا کہ سب بلائیں اور عارضے دفع ہو چکے ہیں! خدا آپ کو جزائے خیر دے ——— اسی لیے اس دُعا کو "دعائے مشلول" کہتے ہیں۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے اور پڑھنا اس دعا کا باعثِ اجابت دُعا ہے اور اس دُعا کے پڑھنے والے کا قرض ادا ہو جاتا ہے اور فقر غنا سے بدل جاتا ہے اور گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے پروردگار میں تیرے ہی نام پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس خدا کے نام سے ابتدا کرتا ہوں جو آخرت میں ترس کھانے والا اور دنیا میں رحیم ہے۔

یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا حَیُّ

اے جلال و بزرگی والے — اے ہمیشہ زندہ رہنے والے،

یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

اے قائم اور نظام کائنات کو قائم رکھنے والے، — تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں

یَا ھُوَ یَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ مَا ھُوَ وَلَا

اے وہ اللہ! اے وہ خدا! اے وہ ذات! — کہ کوئی اور نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے،

كَيْفَ هُوَ وَلَا اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ

اور کیوں کر ہے، اور کہاں ہے، اور کس طرح ہے،

اِلَّا هُوَ يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا

بس وہ خود ہی عالم ہے۔ اے ملک وسلطنت والے، اے عالم بالا کے حاکم

ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ يَا مَلِكُ يَا

اے عزت والے۔ اور اقتدار والے۔ اے مالک،

قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ

اے پاکیزہ، اے (ہمہ) سلامتی، اے امن دینے والے۔ اے پاسبان

يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا

اے عزت ومرتبہ والے اے زبردست اے بزرگی والے

خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيْدُ

اے پیدا کرنے والے اے موجود کرنے والے، اے صورت گری کرنے والے اے فائدہ

يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ

پہنچانے والے اے تدبیر کرنے والے، اے سخت گیر اے ابتدا کرنے والے، اے پلٹانے

يَا مُبِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ

والے اے ہلاک کرنے والے، اے محبت کرنے والے، اے حمد کے مرکز، اے معبود!

يَا بَعِيْدُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا رَقِيْبُ

اے ظاہراً دور رہنے والے (بندہ سے)، اے قریب رہنے والے، اے دعاؤں کے قبول کرنے

يَا حَسِيْبُ يَا بَدِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا

والے، اے نگہبانی کرنے والے، اے حساب رکھنے والے اے ایجاد کرنے والے اے بلند و برتر،

يَا مَنِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ

اے حملوں سے محفوظ رکھنے والے، اے سننے والے، اے جاننے والے، اے حلم والے،

يَا كَرِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيُّ

اے کرم کرنے والے، اے حکمت والے، اے ہمیشہ رہنے والے، اے برتر و بالا،

يَا عَظِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ

اے عظمت والے، اے احسان کرنے والے، اے ترس کھانے والے، اے جزا دینے والے

يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا

اے مدد کے لیے پکارے جانے والے، اے جلالت والے، اے جمال والے،

وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُنِيْلُ

اے کارساز، اے مدد کرنے والے، اے سنبھالنے والے اے عطا کرنے والے!

يَا نَبِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا هَادِيْ يَا بَادِيْ

اے فضل کرنے والے، اے راہنما، اے راہبر، اے خالق،

يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ

اے سب سے پہلے، اے سب کے بعد رہنے والے، اے ظاہر، اے مخفی،

يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ

اے قائم، اے ہمیشہ رہنے والے، اے جاننے والے اے حکم کرنے والے،

يَا قَاضِى يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا
اے فیصلہ کرنے والے، اے انصاف کرنے والے، اے جدا کرنے والے،

وَاصِلُ يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ
اے ملانے والے، اے پاک، اے پاک کرنے والے، اے صاحبِ قدرت،

يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا
اے صاحبِ اختیار، اے بزرگ، اے بزرگی والے،

وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ
اے تنہا، اے یکتا، اے سردار نافذ الارادہ، اے وہ جو کسی کا باپ نہیں

يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس

كُفُوًا اَحَدٌ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ
کا ہمسر ہے اور نہ کوئی اس کی زوجہ ہے

وَلَا كَانَ مَعَهٗ وَزِيْرٌ وَلَا اتَّخَذَ
نہ کوئی اس کا وزیر ہے اور نہ اس نے

مَعَهٗ مُشِيْرًا وَلَا احْتَاجَ اِلٰى ظَهِيْرٍ
اپنا کسی کو مشیر بنایا اور نہ وہ کسی کی پشت پناہی کا محتاج ہے

وَلَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ لَآ
اور نہ اس کے سوا کوئی دوسرا خدا ہے،

اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَتَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ

بس! تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں، تیری ذات ان اقوال سے بلند و

الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا یَا عَلِیُّ یَا شَامِخُ

بالا ہے جو تیرے بارے میں ظالمین کہتے ہیں. اے بلند! اے برتر! اے بہت

یَا بَاذِخُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ یَا

دبنے والے، اے کھولنے والے، اے ہواؤں کے چلانے والے، اے راحتوں کے دینے والے

مُفَرِّجُ یَا نَاصِرُ یَا مُنْتَصِرُ یَا مُدْرِکُ

اے غموں کے دور کرنے والے، اے مدد کرنے والے، اے مدد دینے والے! مظلوم کے

یَا مُھْلِکُ یَا مُنْتَقِمُ یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ

لیے! اے پانے والے، اے ہلاک کرنے والے، اے انتقام لینے والے، اے مردوں کے

یَا طَالِبُ یَا غَالِبُ یَا مَنْ لَّا یَفُوْتُہٗ

اٹھانے والے، اے وارث، اے طلب کرنے والے، اے سب پر غالب! اے وہ ذات جس کی

ھَارِبٌ یَا تَوَّابُ یَا اَوَّابُ یَا وَھَّابُ یَا

گرفت سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا، اے بار بار پلٹنے والے، اے توبہ قبول کرنے والے،

مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا

اے بہت عطا کرنے والے، اے ذریعوں کے مہیا کرنے والے، اے بند دروازوں کے کھولنے

مَنْ حَیْثُ مَا دُعِیَ اَجَابَ یَا طُھُوْرُ

والے، اے وہ کہ جس طرح بھی پکارا جائے دعا قبول کرتا ہے اے پاکوں کے پاک،

يَا شَكُورُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ يَا نُورَ النُّورِ

اے شکر گذاروں کے بدلہ دینے والے، اے معاف کرنے والے، اے بخشنے والے، اے

يَا مُدَبِّرَ الْاُمُورِ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ

نوروں کے نور، اے کاموں کے درست کرنے والے، اے لطف و کرم کرنے

يَا مُجِيرُ يَا مُنِيرُ يَا بَصِيرُ يَاظَهِيرُ

والے اے خبر رکھنے والے، اے پناہ دینے والے، اے روشنی دینے والے، اے بینا،

يَا كَبِيرُ يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ يَا اَبَدُ يَا

اے معین و محافظ، اے بزرگ، اے یگانہ، اے بے مثل، اے ہمیشہ رہنے والے،

سَنَدُ يَا صَمَدُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا

اے جائے پناہ، اے بے نیاز، اے کفایت کرنے والے، اے شفا دینے والے،

وَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

اے وفا کرنے والے، اے درگزر کرنے والے، اے اچھائی کرنے والے، اے نیکی کرنے

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا

والے، اے نعمت دینے والے، اے نفیلت دینے والے اے صاحب بزرگی و کرامت،

مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ

اے یگانہ اے وہ کہ جو بلند ہو کر غالب رہا اے وہ کہ جو مالک ہو کے صاحب قدرت

فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ

رہا، اے وہ جو پوشیدہ ہو کر بھی باخبر رہا، اے وہ جس کی

عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا

پرستش کی گئی اور اس نے جزا دی۔ اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی بخشا،

مَنْ لَّا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ وَلَا يُدْرِكُهُ

اے وہ کہ جس کو انسانی فکریں گھیر نہیں سکتیں اور آنکھ دیکھ نہیں سکتی

بَصَرٌ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ

اور نہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ ہے، اے انسانوں کو رزق دینے والے

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِيَ

اے قسمتوں کا تعین کرنے والے اے بلند

الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْاَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ

جگہ والے، اے مضبوط رکنوں والے، اے زمانہ

الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ

کے بدلنے والے، اے قربانیوں کے قبول کرنے والے، اے نیکی اور

وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَ السُّلْطَانِ يَا

احسان کرنے والے اے عزت و غلبہ اور حکومت والے، اے

رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ

رحم کرنے والے، اے سب سے زیادہ ترس کھانے والے، اے وہ کہ ہر روز

فِىْ شَاْنٍ يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ

جس کی نئی شان ہے اے وہ کہ جسے ایک امر دوسرے

شَأْنٍ يَا عَظِيمَ الشَّأْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ

امر سے نہیں روکتا، اے بزرگ مرتبہ والے، اے وہ کہ جو ہر جگہ ہے،

مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ

اے آوازوں کے سننے والے، اے دعاؤں کے قبول کرنے والے

الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ

اے مرادوں کے پورا کرنے والے، اے حاجتوں کے برلانے

الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ

والے، اے برکتوں کے نازل کرنے والے، اے آنسوؤں پر

الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ

رحم کرنے والے، اے لغزشوں میں دستگیری کرنے والے، اے غموں

الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ

کے دور کرنے والے، اے نیکیوں کے والی، اے رتبوں کے

الدَّرَجَاتِ يَا مُؤْتِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ

بڑھانے والے، اے سوالوں کے عطا کرنے والے، اے مردوں کے

الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعًا

زندہ کرنے والے، اے بچھڑے ہوؤں کے ملانے والے، اے نیتوں

عَلَى النِّيَّاتِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ

سے واقف، اے کھوئی ہوئی چیزوں کے پلٹانے والے اے وہ کہ جس

لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ يَا مَنْ لَا

پر آوازیں (ملی ہوئی فریادیں) مشتبہ نہیں ہوتیں، اے وہ کہ جو سوالوں

تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ وَلَا تَغْشَاهُ

کی کثرت سے دل تنگ نہیں ہوتا، اور جسے تاریکیاں

الظُّلُمَاتُ يَا نُوْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

نہیں چھپاتیں، اے روشنی زمین اور آسمانوں کی،

يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا

اے نعمتوں کے کامل کرنے والے، اے بلاؤں کے ٹالنے والے،

بَارِئَ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْاُمَمِ يَا

اے جانداروں کے پیدا کرنے والے، اے امتوں کے اکٹھا کرنے والے،

شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ وَالظُّلَمِ

اے بیماروں کو شفا دینے والے، اے اجالے اور اندھیرے کے پیدا کرنے والے،

يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَاُ

اے جود و کرم والے، اے وہ جس کے عرش کو کسی

عَرْشَهٗ قَدَمٌ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ يَا

کے پاؤں نے نہیں کچلا، اے جوادوں میں سب سے زیادہ جواد،

اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ

اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے، اے سننے والوں میں سب سے

يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ

زیادہ سننے والے، اے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والے، اے پناہ ڈھونڈھنے

يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ

والوں کی جائے پناہ، اے ڈرنے والوں کے لیے امان، اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ،

يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اے ایمان والوں کے دوست اور مددگار، اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس،

يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا صَاحِبَ كُلِّ

اے حاجتمندوں کی انتہا مراد، اے ہر مسافر

غَرِيْبٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ

کے ساتھی، اے ہر تنہا کے ہمدم اور مونس،

يَا مَلْجَاَ كُلِّ طَرِيْدٍ يَا مَاْوٰی

اے ہر در بدر پھرنے والے کے جائے پناہ، اے ہر کھدیڑے

كُلِّ شَرِيْدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا

ہوئے شخص کے محافظ، اے کھوئی ہوئی چیز کے حفاظت کرنے والے،

رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا رَازِقَ

اے بوڑھوں پر ترس کھانے والے، اے چھوٹے بچوں کو

الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ

رزق دینے والے، اے ٹوٹی ہوئی ہڈی

الْکَسِیْرِ یَا فَآکَّ کُلِّ اَسِیْرٍ یَا مُغْنِیَ

کے جوڑنے والے، اے ہر قیدی کو رہائی دلانے والے

الْبَآئِسِ الْفَقِیْرِ یَا عِصْمَۃَ الْخَآئِفِ

اے پریشان حال محتاج کو مالدار بنانے والے، اے پناہ چاہنے والے

الْمُسْتَجِیْرِ یَا مَنْ لَہُ التَّدْبِیْرُ وَ

خوفزدہ کا بچاؤ کرنے والے، اے وہ ذات کہ اسی کے لیے

التَّقْدِیْرُ یَا مَنِ الْعَسِیْرُ عَلَیْہِ سَہْلٌ

تدبیر اور تقدیر ہے، اے وہ کہ جس پر دشواریاں

یَسِیْرٌ یَا مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلٰی تَفْسِیْرٍ

سہل اور آسان ہیں، اے وہ کہ جسے اپنے لیے توضیح اور تفسیر کی ضرورت نہیں،

یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا مَنْ

اے وہ کہ جو ہر چیز پر قادر ہے، اے وہ کہ

ھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ خَبِیْرٌ یَا مَنْ ھُوَ بِکُلِّ

جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے، اے وہ کہ جو

شَیْءٍ بَصِیْرٌ یَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ یَا فَالِقَ

ہر چیز کو جانتا اور دیکھتا ہے، اے ہواؤں کے چلانے والے،

الْاِصْبَاحِ یَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ یَا ذَا الْجُوْدِ

اے صبح کی پو پھاڑنے والے، اے روحوں کے بھیجنے والے۔ اے جود و

وَالسَّمَاحِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ

سخاوت والے، اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی کنجی ہے

يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ

اے ہر صدا کے سننے والے، اے ہر گذرے

فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ

ہوئے سے پہلے، اے موت کے بعد ہر جاندار کو زندہ کرنے والے،

يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ

اے میری سختیوں میں میری پناہ، اے عالم مسافرت میں میری حفاظت

غُرْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا

کرنے والے، اے میرے رفیق حالت تنہائی میں

وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا كَهْفِيْ حِيْنَ

اے میرے ولی نعمت، اے میرے ملجا

تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ وَ تُسَلِّمُنِي

(اس وقت) جب میری سب راہیں بند ہو جاویں اور راستے مجھے تھکا ڈالیں،

الْاَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِيْ كُلُّ صَاحِبٍ

اے میرے ماویٰ جب کہ رشتہ دار میرا ساتھ چھوڑ دیں اور میرے ساتھی مجھے بے مدد چھوڑ دیں

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ

اس کی تکیہ گاہ جس کی کوئی تکیہ گاہ نہ ہو، اے اس کے بھروسے جس

مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا

اے اس کے سرمایے جس کا کوئی بھروسہ نہ رہے،

ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ

کوئی سرمایہ نہیں، اے اس کی امان جس کی کوئی امان نہیں،

يَا كَهْفَ مَنْ لَّا كَهْفَ لَهٗ يَا كَنْزَ

اے اس کی جائے پناہ جس کی کوئی جائے پناہ نہیں، اے اس شخص

مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ يَا رُكْنَ مَنْ لَّا

کے خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں، اے اس کی پشت پناہ جس کی

رُكْنَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ

کوئی پشت پناہ نہیں، اے اس شخص کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں،

يَا جَارَ مَنْ لَّا جَارَ لَهٗ، يَا جَارِيَ

اے اس کے ہمسایہ جس کا کوئی ہمسایہ نہیں، اے میرے ہمسایہ جو

اللَّصِيْقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيْقَ يَا اِلٰهِيْ

ہر وقت مجھ سے متصل ہے، اے میرے مضبوط و موثق رکن اعتقاد، اے میرے

بِالتَّحْقِيْقِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

خدائے حقیقی و تحقیقی اے کعبہ کے مالک،

يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فُكَّنِيْ مِنْ

اے مہربانی کرنے والے (نرمی کرنے والے)، اے ساتھ رہنے والے مجھے زمانے

حَلَقِ الْمَضِيقِ وَ اَصْرِفْ عَنِّىْ

کے پھندوں سے رہا فرما　　　　اور مجھ سے رنج و غم

كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ وَ ضِيقٍ وَاكْفِنِىْ

اور تنگی و پریشانی کو پھیر دے اور دور کر دے،　　　　اے اللہ! جن بلاؤں

شَرَّ مَا لَا اُطِيقُ وَ اَعِنِّىْ عَلٰى مَا

کا میں متحمل نہیں ہو سکتا ان کے شر　　سے مجھ کو محفوظ رکھ اور جن کے برداشت کرنے کی طاقت

اُطِيقُ يَا رَادَّ يُوسُفَ عَلٰى يَعْقُوبَ

رکھتا ہوں اس میں میری مدد فرما،　　　　اے یوسفؑ کو یعقوبؑ کے پاس پلٹانے والے

يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ

اے ایوبؑ کی بیماریوں اور سختیوں کو دور کرنے والے،　　　　اے داؤدؑ کی لغزش کو

دَاوٗدَ يَا رَافِعَ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ وَ

بخشنے والے،　　　　اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ

مُنْجِيَهٗ مِنْ اَيْدِى الْيَهُودِ يَا مُجِيبَ

کو آسمان پر چڑھانے والے اور یہودیوں　　کے ہاتھ سے انھیں نجات دینے والے اے

نِدَاءِ يُونُسَ فِى الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِىَ

یونسؑ کی فریاد تاریکی (بحر و شکم ماہی) میں سننے والے،　　　　اے موسیٰؑ کو

مُوسٰى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ

اپنے کلام سے مخاطب کر کے منتخب کرنے والے،　　　　اے وہ کہ جس نے

خَطِيْئَتَهٗ وَ رَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا

آدمؑ کے ترک اولیٰ کو بخشا، اور ادریسؑ کو مقام بلند پر اپنی

بِرَحْمَتِهٖ يَا مَنْ نَجّٰى نُوْحًا مِنَ

رحمت سے اٹھالیا اے وہ کہ جس نے نوحؑ کو ڈوبنے

الْغَرَقِ يَا مَنْ اَهْلَكَ عَادَا نِ الْاُوْلٰى

سے بچالیا اے وہ کہ جس نے عاد اولیٰ اور ثمود کو

وَ ثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِنْ

بالکل ہلاک کر دیا اور ان کے قبل قوم نوحؑ کو جو بڑی ظالم

قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى

اور سرکش تھی، اور اجڑی ہوئی

وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ دَمَّرَ عَلٰى

منقلب بستیوں کو مسمار کر دیا، اے وہ کہ جس نے

قَوْمِ لُوْطٍ وَ دَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ

قوم لوط کو ہلاک کر دیا، اور قوم شعیب پر اپنا غضب نازل فرمایا،

يَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا يَا مَنِ

اے وہ ذات جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا،

اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا وَ اتَّخَذَ مُحَمَّدًا

اے وہ کہ جس نے موسیٰ کو اپنا کلیم بنایا، اے وہ کہ جس نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

حضرت محمد مصطفےٰ کو ان پر اور ان کی آل پر خدا کی صلوٰۃ اور رحمت ہو اپنا حبیب بنایا

حَبِيْبًا يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ

اے لقمان کو حکمت عطا کرنے والے

وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ

اے سلیمان کو وہ ملک دینے والے جو ان

لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ

کے بعد کسی کو نہ پہونچے، اے جابر بادشاہوں

ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ

کے خلاف ذوالقرنین کی مدد کرنے والے،

يَا مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ

اے وہ کہ جس نے خضر کو حیات جاوید عطا کی اور

لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا

یوشع بن نون کے لیے آفتاب کی روشنی ڈوبنے کے بعد پلٹائی۔

يَا مَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى وَ

اے وہ کہ جس نے اپنے الہام سے مادر موسیٰ کے دل کو مضبوط کر دیا،

اَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ

اور مریم کو قلعہ عفت میں محفوظ رکھا۔

يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا

اے وہ کہ جس نے یحییٰ بن زکریا کو خلاف عصمت باتوں سے بچایا

مِنَ الذَّنْبِ وَ سَكَّنَ عَنْ مُوسَى

موسیٰ کے غصہ کے بھڑکتے ہوئے

الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيَى

شعلوں کو ساکن کیا اے وہ کہ جس نے زکریا کو یحییٰ کی ولادت کی خبر دی

يَا مَنْ فَدَا اِسْمَاعِيلَ مِنَ الذَّبْحِ

اے وہ کہ جس نے اسمٰعیل کا فدیہ ذبح عظیم ایک

بِذِبْحٍ عَظِيمٍ يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ

بڑی قربانی سے بدل دیا، اے وہ کہ جس نے

هَابِيلَ وَ جَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلَى قَابِيلَ

ہابیل کی قربانی قبول اور قابیل پر لعنت مقرر کی

يَا هَازِمَ الْأَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى

اے فوج کفار کے بھگانے والے، حضرت محمد مصطفیٰ کے لیے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

اے خدا ان پر اور ان کی آل پر درود بھیج

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى جَمِيعِ الْمُرْسَلِيْنَ

اے خدا اور رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور تمام نبیوں پر اور تمام رسولوں پر

وَ مَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَهْلِ

اور اپنے مقرب بارگاہ فرشتوں پر　　　　اور تمام

طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ وَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ

اطاعت گزار بندوں پر　　　　(اے خدا) میں تجھ سے مانگتا ہوں

مَسْئَلَةٍ سَئَلَکَ بِهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِیْتَ

ہر اس سوال کے واسطے سے جو کسی ایسے شخص نے تجھ سے کیا ہو جس سے تو راضی ہو

عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَى الْاِجَابَةِ یَا

اور تو نے اس کے　　　　قبول کرنے پر حتم و جزم کر لیا ہو

اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے رحم کرنے والے! اے رحم کرنے والے!

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا

اے رحم کرنے والے!　　　　اے مہربان،　　　　اے مہربان،

رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا

اے مہربان،　　　　اے جلالت و بزرگی والے،

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الْجَلَالِ

اے جلالت و بزرگی والے،　　　　اے جلالت و بزرگی والے

وَالْاِکْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ

اسی کا واسطہ! اسی کا واسطہ! اسی کا واسطہ! اسی کا واسطہ! اسی کا واسطہ!

بِهٖ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ

اسی کا واسطہ! اے خدا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس ذاتی نام کے وسیلے سے جو تو نے

نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ شَیْءٍ مِنْ

اپنے لیے تجویز کیا ہے، یا اپنے صحیفوں میں سے

كُتُبِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ

کسی بھی ایک میں اختیار کیا ہے، یا اسے تو نے اپنے

الْغَیْبِ عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ

علم غیب میں مخصوص و پوشیدہ رکھا ہے، اور ان مقامات عزت کا واسطہ

مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ

دے کے مانگتا ہوں جو تیرے عرش میں اور اس منتہائے (منزل) رحمت

مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ

کے واسطے سے جو تیری کتاب میں ہے اور اس واسطہ خاص

مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ

سے میں دعا کرتا ہوں کہ اگر تمام درخت جو زمین پر ہیں وہ قلم ہو جائیں

مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ

اور ساتوں سمندر (یکے بعد دیگرے) سیاہی ہو جائیں جب بھی خدا کے کلمات

كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ وَ

تمام نہ ہوں یقیناً اللہ بڑا عزت و حکمت والا ہے

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى الَّتِىْ

اور اے خدا میں تجھ سے تیرے اسمائے حسنیٰ کے وسیلہ کے ساتھ دست سوال بلند کرتا

نَعَتَّهَا فِىْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ

ہوں جس کی توصیف تو نے اپنی کتاب میں کی ہے اور تو نے ہی کہا ہے کہ تمام اسمار حسنیٰ

الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَقُلْتَ ادْعُوْنِىْ

خدا کے لیے ہیں (اے بندو) ان کے واسطے سے خدا کو پکارو اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَكَ

مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جب میرے بندے مجھ سے

عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ

مانگتے ہیں تو میں (اس وقت) ان کے نزدیک ہوتا ہوں اور پکارنے والے کی دعا سنتا ہوں

دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ وَقُلْتَ يَا

جب وہ مجھے پکارتا ہے لہٰذا (بندوں کو) چاہیے کہ وہ مجھ سے دعا کریں تاکہ میں اس کو قبول کروں

عِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ

اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اے میرے بندو!

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ

جنھوں نے اپنی جانوں پر اسراف ظلم کیا ہے خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہوں یقیناً اللہ

اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ

تمام گناہوں کا بخشنے والا ہے، کیونکہ وہ رحم و کرم والا ہے

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَاَنَا اَسْئَلُكَ

(اب ہیں اے میرے خدا! تجھ سے سوال کرتا ہوں،

يَا اِلٰهِيْ وَ اَدْعُوْكَ يَا رَبِّ وَ

اے پالنے والے تجھے پکارتا ہوں، اور میرے سردار! تجھ سے

اَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ وَ اَطْمَعُ فِيْ

امید رکھتا ہوں، اور اے میرے مالک!

اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِيْ

دُعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں جیسا کہ تو نے وعدہ

وَ قَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَافْعَلْ

فرمایا ہے اور میں نے تو تجھے اسی طرح پکارا جیسا کہ تو نے حکم دیا ہے،

بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ وَ الْحَمْدُ

اب اے کریم کارساز جس کا تو اہل ہے وہ ہی مجھ پر کرم کر

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اور تمام حمد اسی خدا کے لیے زیبا ہے جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے، اور اے اللہ! صلوات بھیج

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

محمد اور ان کی تمام آل پر.

درودِ طوسی کی تعریف

اگرچہ کہ درودِ طوسیؒ بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس درود کی دعائے توسل ہے اور بروایت ابن بابویہ قمیؒ یہ دعا آئمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے منسوب ہے طریقہ یہ لکھا ہے کہ جب کوئی حصول مطالب کے لیے اس دعا کے پڑھنے کا ارادہ کرے تو ایک دوشنبہ سے شروع کرے اور دوسرے دوشنبہ کو تمام کرے مگر قبل از آغاز غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور پڑھنے کے وقت خوشبو لگائے رکھے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور سو بار شروع کرتے وقت اور سو بار تمام کرتے وقت درود بھی پڑھے اور درود یہ ہے۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط"

اور دوسرا طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ شب جمعہ اوّل ماہ (نوچندی) کو مابین مغرب وعشاء غسل کرکے دو رکعت نماز بہ نیّت حاجت ادا کرے اور بتوجہ قلب رو بہ قبلہ بیٹھ کر اپنے نام کے عدد کے مطابق آیہ کریمہ "لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ پڑھے اور چالیس مرتبہ درود پڑھ کر سجدہ میں جائے اور سو بار سَھْلاً بِفَضْلِكَ یَا عَزِیْزُہٗ کہے۔ پھر درست ہو کر بتوجہ تمام اس درود معظم (درودِ طوسی) کو تلاوت کرے۔ پھر ہر روز بعد نماز صبح ایک مرتبہ پڑھا کرے خداوند تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے دعا قبول فرمائے گا، تمام گناہ معاف کرے گا اور ترقیٔ رزق ونعمت وفراوانی مال ودولت عطا کرے گا۔ نیز دشمن مقہور ہوں گے۔ اور جملہ آفات سے خدا کی امان میں رہے گا اور روشنیٔ دل حاصل ہوگی۔ نیز عذاب قبر اور ہول قیامت سے محفوظ رہے گا اور تمام بیماریاں نیز جملہ تکلیفیں اس سے دور رہیں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ
اے خدا تو ایسا پہلا ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی

شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ
چیز نہیں، اور تو ایسا آخر ہے کہ تیرے بعد کوئی

شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ

چیز نہیں، تو ایسا ظاہر ہے کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی

شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ

چیز نہیں، اور تو ایسا مخفی ہے کہ سوائے تیرے کوئی

شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا

شے نہیں، اور تو بہت بڑی عزت و حکمت والا ہے اے

کَآئِنًا قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ یَا بَاقِیًا بَعْدَ

ہونے والے قبل ہر شے کے اور باقی رہنے والے

فَنَآءِ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ

بعد فنا ہوجانے ہر شے کے، اے وہ ذات کہ بہت قریب

مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ هُوَ

ہے میری رگ گردن (شہ رگ) سے! اے وہ کہ جس

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَ

کام کا ارادہ کرتا ہے اسے ضرور کرتا ہے، اے وہ کہ آدمی اور

الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ یَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ

اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے، اے وہ کہ عرش اعلیٰ

الْاَعْلٰی وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ یَا مَنْ

پر ہے، اور افق مبین کی طرح (دیکھا نا گیا)، اے وہ

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّ هُوَ السَّمِيْعُ

کہ اس کی مثل کوئی شے نہیں اور وہ (سب کچھ) سُننے اور

الْعَلِيْمُ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

جاننے والا ہے، اے وہ کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اِقْضِ حَاجَاتِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

میری حاجتوں کو حضرت محمدؐ و آل محمدؐ کے واسطے سے پورا کر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

جو پاک اور پاکیزہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ زِدْ وَ بَارِكْ

اے اللہ! درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر

عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ

اوپر نبیٔ اُمّی کے (جو) عرب کے قریش

الْمَدَنِيِّ الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ السَّيِّدِ

اور مدنی، ابطحی، تہامی۔ اور سردار ہیں،

الْبَهِيِّ السِّرَاجِ الْمُضِيِّ الْكَوْكَبِ

اور روشن چراغ اور درخشندہ

الدُّرِّيِّ صَاحِبِ الْوَقَارِ وَ السَّكِيْنَةِ

ستارہ ہیں، جو عزت و وقار اور آرام و سکون

الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْمَدِيْنَةِ الْعَبْدِ

کے ساتھ مدینہ کی سرزمین میں
دفن کیے گئے ہیں وہ تائید کیے

الْمُؤَيَّدِ وَ الرَّسُوْلِ الْمُسَدَّدِ الْمُصْطَفٰى

ہوئے بندے اور پیغمبر راست گو،
پسندیدہ،

الْاَمْجَدِ الْمَحْمُوْدِ الْاَحْمَدِ حَبِيْبِ

بزرگ تعریف کیے گئے بڑی تعریف سے،
خلاق عالم

اِلٰهِ الْعَالَمِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ

کے دوست
اور نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

اور تمام پیغمبروں کے سردار،
اور گناہگاروں کے بخشوانے والے

وَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ

اور تمام عالمین کے لوگوں کے واسطے رحمت ہیں،
ابوالقاسم محمد پر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ الصَّلٰوةُ

اے خدا درود بھیج
ان پر اور ان جناب کی آل پر

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰلِكَ يَا

رحمت خدا کی اور سلامتی ہو
آپ پر اور آپ کی آل پر!

اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ

اے ابوالقاسم! اے اللہ کے رسول! اے خیر و برکت
والے

الرَّحْمَةِ يَا شَفِيعَ الْأُمَّةِ يَا كَاشِفَ

پیشوا ! اے امت کی شفاعت کرنے والے! اے غم کے

الْغُمَّةِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ

دور کرنے والے! اے خلق پر حجت خدا!

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے خواجۂ عالم، اے سب کے والی! آپؐ ہی سے ہم آس لگائے ہوئے ہیں،

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ

آپؐ ہی کی شفاعت درکار ہے اور خدا تک رسائی کیلیے آپؐ ہی ہمارا وسیلہ ہیں

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

نیز حاجت روائی کے سلسلے میں بھی آپؐ ہی ہمارا سب سے بڑا آسرا ہیں

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا

اے بارگاہ احدیت میں عزت پانے والے! دنیا اور آخرت،

عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

دونوں عالموں میں، آپؐ اللہ سے ہماری سفارش کر دیجیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

اے اللہ! درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر

عَلَى السَّيِّدِ الْمُطَهَّرِ وَالْإِمَامِ الْمُظَفَّرِ

اور پاکیزہ سردار فتح مند پیشوا

وَ الشُّجَاعِ الْغَضَنْفَرِ اَبِیْ شُبَیْرٍ وَّ

اور شیرِ شجاع
اور ایسے بہادر جو شبیر

شَبَّرَ قَاسِمِ طُوْبٰی وَ سَقَرَ الْاَنْزَعِ

و شبر کے باپ ہیں، اور طوبیٰ و سقر کے تقسیم کرنے والے، اے کشادہ پیشانی،

الْبَطِیْنِ الْاَشْرَفِ الْمَکِیْنِ الْاَشْجَعِ

بزرگ شکم،
صاحبِ رتبہ
بڑے بہادر،

الْمَتِیْنِ الْعَارِفِ الْمُبِیْنِ النَّاصِرِ

مضبوط،
خداشناس،
ظاہر بظاہر مددگار،

الْمُعِیْنِ وَلِیِّ الدِّیْنِ الْوَالِیَ الْوَلِیِّ

معین،
والیِ دین کے
جو حاکم تھے اور خدا کے دوست تھے

السَّیِّدِ الرَّضِیِّ الْاِمَامِ الْوَصِیِّ الْحَاکِمِ

اور پسندیدہ سردار تھے
امام، وصی اور خلق پر حاکم تھے

بِالنَّصِّ الْجَلِیِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِیِّ

ساتھ نص روشن کے
دوست برگزیدہ تھے

الْمَدْفُوْنِ بِالْغَرِیِّ لَیْثِ بَنِیْ غَالِبٍ

جو نجف اشرف میں دفن کیے گئے،
شیر فرزندانِ غالب

مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَ مُظْهِرِ الْغَرَائِبِ

عجائبات کے ظاہر کرنے والے،
اور غرائب کے ظاہر کرنے والے،

وَ مُفَرِّقِ الْكَتَائِبِ وَالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَ

اور لشکروں کے پریشان کرنے والے   انجم تاباں   اور

الْهِزَبْرِ السَّالِبِ وَ نُقْطَةِ دَائِرَةِ

بڑے شیر اور   نقطۂ دائرہ مطالب

الْمَطَالِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ غَالِبِ

اسد کردگار   جوہر

كُلِّ غَالِبٍ وَ مَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ

غالب پر غالب ہے   اور تمام چاہنے والوں کے مطلوب

صَاحِبِ الْمَفَاخِرِ وَ الْمَنَاقِبِ اِمَامِ

اور صاحب فخر و بزرگی   اور صاحب فضائل و مناقب

الْمَشَارِقِ وَ الْمَغَارِبِ الَّذِیْ حُبُّهٗ فَرْضٌ

مشرقوں اور مغربوں کے   وہ امام جن کی محبت فرض ہے

عَلَى الْحَاضِرِ وَ الْغَائِبِ مَوْلٰنَا وَ مَوْلَى

ہر حاضر اور غائب پر   اے ہمارے آقا اور

الثَّقَلَيْنِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ وَ الْاَمِيْرِ الْمُطْلَقِ

دونوں جہان کے آقا،   امام برحق، امیر مطلق

اَبِی الْحَسَنَيْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیٍّ

حسنین (علیہما الصلوٰۃ والسّلام) کے والد گرامی، مومنوں کے امیر و سردار،

وَ الشُّجَاعِ الْغَضَنْفَرِ اَبِیْ شُبَیْرٍ وَّ

اور شیر شجاع
اور ایسے بہادر جو شبیر

شَبَرَ قَاسِمِ طُوْبٰی وَ سَقَرَ الْاَنْزَعِ

و شبر کے باپ ہیں، اور طوبٰی و سقر کے تقسیم کرنے والے، اے کشادہ پیشانی،

الْبَطِیْنِ الْاَشْرَفِ الْمَکِیْنِ الْاَشْجَعِ

بزرگ شکم، صاحب رتبہ بڑے بہادر،

الْمَتِیْنِ الْعَارِفِ الْمُبِیْنِ النَّاصِرِ

مضبوط، خداشناس، ظاہر بظاہر مددگار،

الْمُعِیْنِ وَلِیِّ الدِّیْنِ الْوَالِیَ الْوَلِیِّ

معین، والی دین کے جو حاکم تھے اور خدا کے دوست تھے

السَّیِّدِ الرَّضِیِّ الْاِمَامِ الْوَصِیِّ الْحَاکِمِ

اور پسندیدہ سردار تھے
امام، وصی اور خلق پر حاکم تھے

بِالنَّصِّ الْجَلِیِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِیِّ

ساتھ نص روشن کے
دوست برگزیدہ تھے

الْمَدْفُوْنِ بِالْغَرِیِّ لَیْثِ بَنِیْ غَالِبٍ

جو نجف اشرف میں دفن کئے گئے،
شیر فرزندان غالب

مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَ مُظْهِرِ الْغَرَائِبِ

عجائبات کے ظاہر کرنے والے،
اور غرائب کے ظاہر کرنے والے،

وَ مُفَرِّقِ الْكَتَائِبِ وَالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَ

اور لشکروں کے پریشان کرنے والے　　انجم تاباں　　اور

الْهِزَبْرِ السَّالِبِ وَ نُقْطَةِ دَائِرَةِ

بڑے شیر اور　　نقطۂ دائرہ مطالب

الْمَطَالِبِ اَسَدِ اللهِ الْغَالِبِ غَالِبِ

اسد کردگار　　جوہر

كُلِّ غَالِبٍ وَ مَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ

غالب پر غالب ہے　　اور تمام چاہنے والوں کے مطلوب

صَاحِبِ الْمَفَاخِرِ وَ الْمَنَاقِبِ اِمَامِ

اور صاحب فخر و بزرگی　　اور صاحب فضائل و مناقب

الْمَشَارِقِ وَ الْمَغَارِبِ الَّذِىْ حُبُّهٗ فَرْضٌ

مشرقوں اور مغربوں کے　　وہ امام جن کی محبت فرض ہے

عَلَى الْحَاضِرِ وَ الْغَآئِبِ مَوْلٰنَا وَ مَوْلَى

ہر حاضر اور غائب پر　　اے ہمارے آقا اور

الثَّقَلَيْنِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ وَ الْاَمِيْرِ الْمُطْلَقِ

دونوں جہان کے آقا،　　امام برحق، امیر مطلق

اَبِى الْحَسَنَيْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِىٍّ

حسنین (علیہما الصلوٰۃ والسّلام) کے والد گرامی، مومنوں کے امیر و سردار،

وَ الشُّجَاعِ الْغَضَنْفَرِ اَبِیْ شُبَیْرٍ وَّ

اور شیر شجاع اور ایسے بہادر جو شبیر

شَبَّرَ قَاسِمِ طُوْبٰی وَ سَقَرَ الْاَنْزَعِ

و شبر کے باپ ہیں، اور طوبیٰ و سقر کے تقسیم کرنے والے، اے کشادہ پیشانی،

الْبَطِیْنِ الْاَشْرَفِ الْمَکِیْنِ الْاَشْجَعِ

بزرگ شکم، صاحب رتبہ بڑے بہادر،

الْمَتِیْنِ الْعَارِفِ الْمُبِیْنِ النَّاصِرِ

مضبوط، خداشناس، ظاہر بظاہر مددگار،

الْمُعِیْنِ وَلِیِّ الدِّیْنِ الْوَالِی الْوَلِیِّ

معین، والی دین کے جو حاکم تھے اور خدا کے دوست تھے

السَّیِّدِ الرَّضِیِّ الْاِمَامِ الْوَصِیِّ الْحَاکِمِ

اور پسندیدہ سردار تھے امام، وصی اور خلق پر حاکم تھے

بِالنَّصِّ الْجَلِیِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِیِّ

ساتھ نص روشن کے دوست برگزیدہ تھے

الْمَدْفُوْنِ بِالْغَرِیِّ لَیْثِ بَنِیْ غَالِبٍ

جو نجف اشرف میں دفن کیے گئے، شیر فرزندان غالب

مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَ مُظْهِرِ الْغَرَائِبِ

عجائبات کے ظاہر کرنے والے، اور غرائب کے ظاہر کرنے والے،

وَ مُفَرِّقِ الْکَتَآئِبِ وَالشِّہَابِ الثَّاقِبِ وَ

اور لشکروں کے پریشان کرنے والے انجم تاباں اور

الْہِزَبْرِ السَّآلِبِ وَ نُقْطَۃِ دَآئِرَۃِ

بڑے شیر اور نقطۂ دائرہ مطالب

الْمَطَالِبِ اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ غَالِبِ

اسد کردگار جوہر

کُلِّ غَالِبٍ وَ مَطْلُوْبِ کُلِّ طَالِبٍ

غالب پر غالب ہے اور تمام چاہنے والوں کے مطلوب

صَاحِبِ الْمَفَاخِرِ وَ الْمَنَاقِبِ اِمَامِ

اور صاحب فخر و بزرگی اور صاحب فضائل و مناقب

الْمَشَارِقِ وَ الْمَغَارِبِ الَّذِیْ حُبُّہٗ فَرْضٌ

مشرقوں اور مغربوں کے وہ امام جن کی محبت فرض ہے

عَلَی الْحَاضِرِ وَ الْغَآئِبِ مَوْلٰنَا وَ مَوْلَی

ہر حاضر اور غائب پر۔ اے ہمارے آقا اور

الثَّقَلَیْنِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ وَ الْاَمِیْرِ الْمُطْلَقِ

دونوں جہان کے آقا، امام برحق، امیر مطلق

اَبِی الْحَسَنَیْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ

حسنین (علیہما الصلوٰۃ والسّلام) کے والدِ گرامی، مومنوں کے امیر و سردار،

بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ صَلٰوۃُ اللّٰہِ وَ سَلَامُہٗ عَلَیْہِ

علی ابن ابی طالب درود ہو اللہ کا اور سلام اس پر

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی اٰلِكَ

رحمت ہو اور سلام ہو تم پر اور تمہارے فرزندوں پر

یَا اَبَا الْحَسَنَیْنِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیَّ

اے ابوالحسنین، اے مومنوں کے امیر،

بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ یَا اَخَ الرَّسُوْلِ

اے علی ابن ابی طالبؑ، اے رسولؐ کے بھائی

یَا زَوْجَ الْبَتُوْلِ یَا اَبَا السِّبْطَیْنِ

اے بتولؑ کے شوہر، اے سبطین کے باپ،

یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا

اے ساری خلقت کے لیے خالق یکتا کی حجت! اے ہمارے آقا!

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے مولا! ہم آپ ہی پر نظریں جمائے ہوئے ہیں،

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰہِ وَ قَدَّمْنَاكَ

آپ ہی شفاعت کرنے والے اور آپ ہی ہمارا ذریعہ ہیں نیز اپنی مشکلوں کو آسان کرنے

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا

کے لیے آپ کا دامن تھامے ہوئے ہیں! پس اس دنیا اور آخرت ہیں،

وَالْاٰخِرَۃِ یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ

اے خدا رسیدہ بزرگ! اس آفریدگار مطلق کے حضور ہماری

لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

سفارش کر دیجیے.... ! اے اللہ! درود اور سلام بھیج

وَزِدْ وَ بَارِکْ عَلَی السَّیِّدَۃِ الْجَلِیْلَۃِ

اور زیادہ کر اور افزائش کر ہماری سردار اور صاحب جلالت

الْجَمِیْلَۃِ الْمَعْصُوْمَۃِ الْمَظْلُوْمَۃِ

وکرم معصومہ، مظلومہ،

الْکَرِیْمَۃِ النَّبِیْلَۃِ الْمَکْرُوْبَۃِ الْعَلِیْلَۃِ

کریمہ، غم زدہ، درد رسیدہ، صاحب علالت،

ذَاتِ الْاَحْزَانِ الطَّوِیْلَۃِ فِی الْمُدَّۃِ

اے وہ ذات کہ جس نے انتہائی مختصر مدت میں مسلسل اور طویل تر مصائب

الْقَلِیْلَۃِ الرَّضِیَّۃِ الْحَلِیْمَۃِ الْعَفِیْفَۃِ

برداشت کئے، اے پسندیدہ، بردبار، اے پارسا و صاحب عفت،

السَّلِیْمَۃِ الْمَجْھُوْلَۃِ قَدْرًا وَّ الْمَخْفِیَّۃِ

اے وہ صاحب تسلیم و رضا جو مجہول کی گئیں ازروئے قدر، اور پوشیدہ ہوئیں

قَبْرًا اَلْمَدْفُوْنَۃِ سِرًّا وَّ الْمَغْصُوْبَۃِ

ازروئے قبر، اور پوشیدہ طور پر دفن کی گئیں (اندیشہ ظلم سے) اے وہ جن پر کھلا ہوا

جَهْرًا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ الْاِنْسِيَّةِ الْحَوْرَآءِ

غضب ڈھایا گیا، آپ تمام عورتوں کی سردار ہیں! آپ تمام خواتین کی مونس ہیں!

اُمِّ الْاَئِمَّةِ النُّقَبَآءِ النُّجَبَآءِ بِنْتِ

آپ صاحب نسب عالی مرتبہ اور شریف ترین اماموں کی ماں ہیں،

خَيْرِ الْاَنْبِيَآءِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ

سب سے بڑے پیغمبر کی بیٹی ہیں، پاک و پاکیزہ ہیں،

اَلْبَتُوْلِ الْعَذْرَآءِ فَاطِمَةَ التَّقِيَّةِ

بتول، نیک صفات، فاطمہ، منتخب،

اَلنَّقِيَّةِ الزَّهْرَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ

پرہیزگار، زہرا، اللہ کی رحمت ہو،

سَلَامُهٗ عَلَيْهَا اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ

اور سلام ہو ان پر اور درود و سلام ہو آپ پر

عَلَيْكِ وَ عَلٰى ذُرِّيَّتِكِ يَا فَاطِمَةَ

اور آپ کے فرزندوں پر، اے فاطمہ زہرا،

اَلزَّهْرَآءُ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ

اے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، کی بیٹی،

اللّٰهِ اَيَّتُهَا الْبَتُوْلُ يَا قُرَّةَ عَيْنِ

اے بتول، اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الرَّسُوْلِ یَا بِضْعَةَ النَّبِیِّ یَا اُمَّ السِّبْطَیْنِ

کی آنکھ کی روشنی　اے نبی کی پارہ جگر،　اے سبطین کی والدہ گرامی،

یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَتِنَا

اے خلقت خدا پر اللہ کی مستحکم دلیل! اے سیدۂ عالم،

وَ مَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

اے ہماری ملکۂ عالیہ! آپ ہی کی چوکھٹ پر ہم سر نہوڑائے ہوئے

وَ تَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكِ

ہیں، درگاہ قاضی الحاجات تک پہونچنے کی غرض سے ہمیں آپ ہی کی مدد چاہیے، آپ

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا

ہی ہمارا وسیلہ ہیں اور مدعا پانے کے خیال سے آپ کے آگے اپنی جھولی رکھ دی ہے،

وَالْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِیْ

اے حریم قدس الٰہی کی بلند مرتبہ خاتون! آپ　آخرت میں　داور حشر

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكِ وَ بِحَقِّ بَعْلِكِ

سے ہماری سفارش کر دیجیے! اپنے حق کے واسطے　اور اپنے شوہر کے حق

وَ بِحَقِّ ذُرِّیَّتِكِ الطَّاهِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ

کے واسطے سے اور اپنی پاک و پاکیزہ اولاد کے واسطے سے　اے خداوند عالم

صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ زِدْ وَ بَارِكْ عَلٰی

درود　اور　سلام بھیج　اور　زیادہ کر　اور　افزائش کر

السَّیِّدِ الْمُجْتَبیٰ وَ الْاِمَامِ الْمُرْتَجیٰ

اس منتخب سردار پر اور مقبول امام پر

سِبْطِ الْمُصْطَفیٰ وَ ابْنِ الْمُرْتَضیٰ

سبط (حضرت) مصطفیٰ اور بیٹے حضرت مرتضیٰ کے،

عَلَمِ الْهُدٰی الْعَالِمِ الرَّفِیْعِ ذِی

جو نشان رہنمائی ہیں عالم بلند

الْحَسَبِ الْمَنِیْعِ وَ الْفَضْلِ الْجَمِیْعِ

آوازہ صاحب حسب بزرگ، صاحب فضل تمام،

الشَّفِیْعِ بْنِ الشَّفِیْعِ الْمَقْتُوْلِ

شفاعت کرنے والے اور شفاعت کرنے والے کے بیٹے! اے کشتہ کئے گئے

بِالسَّمِّ النَّقِیْعِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ

زہر قاتل کے! دفن کئے گئے زمین

الْبَقِیْعِ الْعَالِمِ بِالْفَرَآئِضِ وَ السُّنَنِ

بقیع میں! اے جاننے والے فرائض اور سنتوں کے!

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَ الْمِنَنِ کَاشِفِ

اے صاحب بخشش و احسان! دور کرنے

الضُّرِّ وَ الْبَلْوٰی وَ الْمِحَنِ مَا

والے سختی، بلا، اور رنج کے،

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ الَّذِی

جو کہ ظاہر ہے اور جو پوشیدہ ہے

عَجَزَ عَنْ عَدِّ مَدَآئِحِهٖ لِسَانُ

ہاں! عاجز ہوئیں تمام زبانیں اس کی تعریفوں کے

اللُّسُنِ الْاِمَامِ الْمُؤْتَمَنِ وَ الْمَسْمُوْمِ

شمار کرنے سے اے امام امین! اے زہر دیئے گئے!

الْمُمْتَحَنِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِیْ

اے امتحان کئے گئے! اے حق کے امام!

مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ

ابو محمد حسن ان پر خدا کی رحمت

عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اور سلام ہو! رحمت اور سلام تم پر

اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا

اے ابو محمد! اے حسن ابن علی!

الْمُجْتَبٰى يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ

اے خدا کے برگزیدہ! اے رسولؐ خدا کے فرزند!

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ

اے فرزند امیر المومنین! اے فاطمہ زہرا کے

الزَّهرَآءِ یَا سَیِّدَ شَبَابِ اَهلِ الجَنَّۃِ

لختِ جگر اور اے جوانانِ بہشت کے سردار

یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلقِہٖ یَا سَیِّدَنَا

اے دنیا جہان کے لیے اللہ کی حجت ! اے ہمارے سرور !

وَ مَولَانَا اِنَّا تَوَجَّهنَا وَ اسْتَشفَعنَا وَ

اے ہمارے سردار ! ہم آپ ہی کے آستان اقدس پر اپنی توجہ

تَوَسَّلنَا بِكَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمنَاكَ بَینَ

مرکوز کئے ہوئے ہیں اور بس ! آپ ہی ہمارے شفاعت کار ہیں نیز قربِ الٰہی کی خاطر

یَدَی حَاجَاتِنَا فِی الدُّنیَا وَالاٰخِرَۃِ

آپ ہی کا سہارا لیا ہے اور بارگاہ احدیت سے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے آپ کو واسطہ قرار

یَا وَجِیهًا عِندَ اللّٰہِ اِشفَع لَنَا عِندَ اللّٰہِ

دیا ہے۔ اے خدا کے نزدیک آبرو رکھنے والے ! آپ دنیا اور آخرت میں، مالک دوجہان سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّم وَ زِد وَ بَارِك

ہماری سفارش کر دیجیے ! اے اللہ درود و سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر،

عَلَی السَّیِّدِ الزَّاهِدِ وَ الاِمَامِ العَابِدِ

اس سردار پر زاہد پر امام پر عبادت کرنے والے !

الرَّاكِعِ السَّاجِدِ وَلِیِّ المَلِكِ

رجوع کرنے والے ! سجدہ کرنے والے ! دوست، اور بادشاہ۔

الْمَاجِدِ وَ قَتِيْلِ الْكَافِرِ الْجَاحِدِ

بزرگ پر قتل کئے گئے کافر و منکر خدا کے ہاتھ سے۔

زَيْنِ الْمَنَابِرِ وَ الْمَسَاجِدِ صَاحِبِ

منبروں اور مسجدوں کی زینت صاحب

الْمِحْنَةِ وَ الْكَرْبِ وَالْبَلَاءِ الْمَدْفُوْنِ

محنت، و رنج اور بلا! دفن کئے

بِاَرْضِ كَرْبَلَاءِ سِبْطِ رَسُوْلِ

گئے زمین کربلا میں، دونوں جہانوں کے

الثَّقَلَيْنِ وَ نُوْرِ الْعَيْنَيْنِ مَوْلٰينَا وَ

رسولؐ اکرم کے نواسے اور دونوں آنکھوں کی روشنی ہمارے

مَوْلَى الْكَوْنَيْنِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ

آقا و مولا اور دونوں جہانوں کے امام برحق

اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ

ابی عبداللہ الحسینؑ رحمت اللہ کی

اللّٰهِ وَ سَلَامُهُ عَلَيْهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام ان پر! درود و سلام

عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ يَا

تم پر اے اباعبداللہ الحسینؑ،

حُسَيْنَ ابْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ

اے حسین ابن علیؑ　اے شہید،

الْمَظْلُوْمُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ

اے مظلوم!　اے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ کے فرزند ارجمندؑ

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

اور اے امیر المومنین کے بیٹے،　اے فاطمہ زہراؑ کے لخت جگر

يَا سَيِّدَ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

اے جوانان بہشت کے سردار،

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے خلق خدا کے لیے، خدا کی دلیل! اے ہمارے پیشوا!

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ

اے ہمارے سرپرست! ہم نے آپؑ کے در پر ماتھا رکھ دیا ہے۔ آپ کی شفاعت چاہیے

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

اور آپ ہی کا وسیلہ مطلوب ہے۔ اپنی حاجتوں کے سلسلے میں ہم نے آپؑ ہی

يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

پر بھروسہ کیا ہے۔ قدرت کی نظر میں آپؑ کی بڑی قدر و منزلت

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

ہے، دنیا اور آخرت میں، آپ معبود مطلق سے ہماری سفارش کر دیجیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ زِدْ وَ بَارِکْ

اے خداوند عالم! درود اور سلام بھیج اور فزوں کر اور برکت عنایت کر،

عَلٰی اَبِی الْاَئِمَّۃِ وَ سِرَاجِ الْاُمَّۃِ

اماموں کے باپ پر　اُمّت کے چراغ ہدایت،

وَ کَاشِفِ الْغُمَّۃِ وَ مُحْیِی السُّنَّۃِ

غموں کے دور کرنے والے　سنتوں کے زندہ کرنے والے

وَ سَنِیِّ الْھِمَّۃِ وَ رَفِیْعِ الرُّتْبَۃِ وَ

بلند ہمت والے،　بلند مرتبہ والے،

اَنِیْسِ الْکُرْبَۃِ وَ صَاحِبِ النُّدْبَۃِ

مصیبت کے ساتھی　نوحہ گر پر

اَلْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ طَیْبَۃِ الْمُبَرَّءِ مِنْ

جو پاکیزہ زمین مدینہ میں دفن　کئے گئے اور ہر قسم کے

کُلِّ شَرٍّ وَّ شَیْنٍ وَّ اَفْضَلِ

شر و فساد سے بری ہیں،　اے جہاد کرنے

الْمُجَاھِدِیْنَ وَ اَکْمَلِ الشَّاکِرِیْنَ

والوں میں سب سے افضل،　شکر بجالانے والوں

وَالْحَامِدِیْنَ شَمْسِ نَھَارِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

اور حمد کرنے والوں میں سب سے کامل　استغفار کرنے والوں کی صبح کے آفتاب

وَ قَمَرِ لَيْلَةِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ الْاِمَامِ

اور تہجد گزاروں کی　　رات کے مہتاب،

بِالْحَقِّ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَبِيْ

اے امام برحق　　اور عابدوں کی زینت،

مُحَمَّدٍ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ

اے ابو محمد علی ابن حسینؑ　　درود اللہ کا

اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا اَلصَّلٰوةُ

اور سلام خدا کا　　درود

وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ

اور سلام آپ پر　　اے ابو محمد

يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ

اے علی بن حسینؑ　　اے زین العابدینؑ

الْعَابِدِيْنَ اَيُّهَا السَّجَّادُ يَا بْنَ

اے سید سجاد　　اے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کے فرزند ارجمند　　اے امیر المومنین کے بیٹے،

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے اللہ کی مخلوق کے لیے نشان راہِ حق! اے ہمارے سیّد و سالار!

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

ہم دامن پھیلا کر آپ کی طرف بڑھے ہیں۔ آپ سے شفاعت کے خواستگار ہیں!

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

خدا کے واسطے آپ سے متوسّل ہوئے ہیں اور اس توقع پر کہ اُمیدیں

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْيَا

بر آئیں گی آپ کے قدم لیے ہیں۔ اللہ نے آپ کو شرف بخشا ہے

وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

اس دنیا میں اور آخرت میں! آپ خدا سے ہماری

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَ بِحَقِّ

سفارش کر دیجیے، آپ کو اپنے حق اور اپنے

جَدِّكَ وَ بِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

جد کے حق اور اپنے پاک و پاکیزہ والد گرامی کے حق کا واسطہ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ زِدْ وَ بَارِكْ

اے اللہ! درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر

عَلٰى قَمَرِ الْاَقْمَارِ وَ نُوْرِ الْاَنْوَارِ

اوپر ماہتابوں کے ماہتاب، اور نوروں کے نور

وَ قَائِدِ الْاَخْيَارِ وَ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ

اور نیکیوں کے پیشوا، اور متقیوں کے سردار،

الطُّهرِ الطَّاهِرِ وَ النَّجمِ الزَّاهِرِ

پاک و پاکیزہ، اور ستارہ روشن،

وَالبَدرِ البَاهِرِ وَ البَحرِ الزَّاخِرِ

اے ماہ کامل، اے دریائے موجزن،

وَ الدُّرِّ الفَاخِرِ المُلَقَّبِ بِالبَاقِرِ

گوہر آبدار جن کا لقب باقر ہے،

السَّیِّدِ الوَجِیهِ الاِمَامِ النَّبِیهِ

اے سردار بلند مرتبہ اور اے امام صاحب عقل،

المَدفُونِ عِندَ جَدِّہٖ وَ اَبِیهِ

جو دفن ہوئے نزدیک اپنے دادا اور اپنے والد کے

الحَبرِ المَلِیِّ عِندَ العَدُوِّ وَالوَلِیِّ

اے دوست و دشمن میں مانے ہوئے صاحب علم و فضل رہنما،

الاِمَامِ بِالحَقِّ الاَزَلِیِّ اَبِی جَعفَرِ

اور ازلی امام برحق اے ابی جعفر

مُحَمَّدِ بنِ عَلِیِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ

محمد بن علی اللہ کی

سَلَامُہٗ عَلَیهِمَا الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ

رحمت اور سلام ان پر رحمت

عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ

اور سلام آپ پر — اے ابوجعفر

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ

محمد بن علیؑ — اے باقر علیہ السّلام

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے رسول خدا کے فرزند ارجمند اور اے امیرالمومنین کے بیٹے،

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے دین الٰہی کی زندہ جاوید علامت! اے ہم پر اختیار رکھنے

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

والے! اے ہمارے فرماں روا! ہم آپکی طرف دیکھ رہے ہیں، خدا کے حضور آپؑ ہی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

سے کمک کی التجا ہے، آپ ہی ہمیں اس کے دربار تک پہونچانے والے ہیں اور ہم اپنی

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا

ہر آز و نیاز کیلئے آپ سے لو لگائے بیٹھے ہیں پاک پروردگار نے آپؑ کو بہت اونچا

وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

مرتبہ دیا ہے۔ بس اس دنیا میں اور قیامت کے دن آپ اُس پالنے والے سے ہماری

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَ بِحَقِّ

سفارش کر دیجیے......! آپ کو آپ کے حق اور آپ کے

جَدِّكَ وَ بِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

جد کے حق اور آپ کے پاک و پاکیزہ والد گرامی کے حق کا واسطہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ زِدْ وَ بَارِكْ

اے خداوند عالم! درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر

عَلَى السَّيِّدِ الصَّادِقِ الصِّدِّيْقِ

اس سردار پر! جو صادق نہایت راست گو

الْعَالِمِ الْوَثِيْقِ الْحَلِيْمِ الشَّفِيْقِ

عالم مضبوط بردبار مہربان

الْهَادِىْ اِلَى الطَّرِيْقِ السَّاقِىْ شِيْعَتَهٗ

ہدایت کرنے والے شیعوں کو سیدھے راستے کی طرف بلانے والے

مِنَ الرَّحِيْقِ وَ مُبَلِّغِ اَعْدَائِهٖ اِلَى

اپنے دوستوں کو بہشت کا مشروب پلانے والے اور اپنے دشمنوں کو

الْحَرِيْقِ صَاحِبِ الشَّرَفِ الرَّفِيْعِ

آتش سوزاں میں پہنچانے والے ہیں، اے صاحب شرف،

ذِى الْحَسَبِ الْمَنِيْعِ وَ الْفَضْلِ

بلند مرتبہ، حسب برتر، و فضل

الْجَمِيْعِ الشَّفِيْعِ ابْنِ الشَّفِيْعِ

تمام کے مالک! شفاعت کرنے والے شفاعت کرنے والے کے فرزند

الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْبَقِيْعِ الْمُهَذَّبِ

جو دفن کیے گئے زمین بقیع میں

الْمُؤَيَّدِ الْمُمَجَّدِ الْاَمْجَدِ الْاِمَامِ

اے پاک کیے ہوئے، اے بزرگی دیے ہوئے

بِالْحَقِّ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرِ

امام برحق، ابو عبداللہ

بْنِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ

جعفر بن محمد اللہ کی رحمت اور سلام

عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا

ہو آپ دونوں پر

عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ

اے ابا عبداللہ اے جعفر فرزند محمد باقرؑ

اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ

اے راست گو اے رسول خدا کے فرزند ارجمند

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

اے امیر المومنین کے بیٹے، اے خدا کی سچی نشانی !

يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے ہمارے راس و رئیس ! اے سب کے سرکار ! ہم نے آپؑ

وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

کے قدموں میں آنکھیں بچھادی ہیں اور خدا سے اپنی مرادیں حاصل کرنے لیے آپ کی

وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی

مدد کے خواہاں ہیں آپ ہی ہمیں رب کریم تک پہونچانے کا ذریعہ ہیں

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

اے دربار خالق یکتا میں بلند و بالا حیثیت رکھنے والے، دنیا و آخرت میں،

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَ بِحَقِّ

آپ خدائے کریم سے ہماری سفارش کردیجیے! آپ کو اپنے حق اور اپنے

جَدِّكَ وَ بِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

جدامجد کے حق اور اپنے پاک و پاکیزہ والد گرامی کے حق کا واسطہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ زِدْ وَ بَارِكْ

اے اللہ! درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر

عَلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ وَ الْاِمَامِ الْحَلِيْمِ

اور پر سردار صاحب بخشش
اور امام بردبار

وَ سَمِيِّ الْكَلِيْمِ الصَّابِرِ الْكَاظِمِ

اور ہمنام موسیٰ کلیم اللہ پر　　صبر کرنے والے　　غصہ روکنے والے،

صَاحِبِ الْعَسْكَرِ وَ الْجَيْشِ الْمَدْفُوْنِ

لشکر اور فوج کے مالک
جو دفن کیے

بِمَقَابِرِ قُرَيْشٍ صَاحِبِ الشَّرَفِ

گئے مقبرۂ قریش میں اے صاحبِ شرف

الْاَنْوَرِ وَ الْمَجْدِ الْاَظْهَرِ وَالْجَبِيْنِ

روشن اور بزرگی ظاہر

الْاَزْهَرِ وَ النُّوْرِ الْاَبْهَرِ الْاِمَامِ

تابندہ جبیں نور درخشاں

بِالْحَقِّ اَبِیْ اِبْرَاهِيْمَ مُوْسَى بْنِ

امام برحق یعنی ابی ابراہیم

جَعْفَرٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ

موسیٰ بن جعفر اللہ کی رحمت

عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا

اور سلام ہو ان پر، درود اور سلام ہو آپ پر

اِبْرَاهِيْمَ يَا مُوْسَى ابْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا

اے ابو ابراہیم اے موسیٰ ابن جعفر،

الْكَاظِمُ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ يَا بْنَ

اے کاظم! اے نیک بندے

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے رسول خدا کے فرزند ارجمند اور اے امیر المومنین کے بیٹے،

يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

کائنات کے لیے اللہ کی واضح دلیل، ہمارے مالک،

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

ہمارے مختار! آپؑ کی خدمت میں حاضر ہیں، آپ کی دستگیری کے طالب

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

اور آپؑ کے توسّل کے گرویدہ۔ ہم نے اپنے مقاصد میں کامیاب ہونے کیلیے

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا

آپؑ کے سائے میں پناہ لی ہے۔ اللہ نے آپ کو سرافراز فرمایا ہے۔ آپؑ

وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ

عالم فانی اور عالم بقا، دونوں عالموں میں ایزدمتعال سے ہماری

لَنَا عِنْدَ اللهِ بِحَقِّكَ وَ بِحَقِّ

سفارش کر دیجیے۔ آپ کو آپ کے حق اور آپ کے

جَدِّكَ وَ بِحَقِّ اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ

جدِ امجد کے حق اور آپ کے پاک و پاکیزہ والد گرامی کے حق کا واسطہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ زِدْ وَ بَارِكْ

اے خداوند متعال! درود اور سلام بھیج بہت زیادہ بہت افزائش کیساتھ

عَلَى السَّيِّدِ الْمَعْصُوْمِ وَ الْاِمَامِ

سردار پر، اور معصوم پر اور امام

اَلْمَظْلُوْمِ الشَّہِیْدِ الْمَسْمُوْمِ وَ الْغَرِیْبِ

ظلم رسیدہ پر اور شہید پر اور زہر دیئے گئے، مسافر،

اَلْمَغْمُوْمِ وَالْقَتِیْلِ الْمَحْرُوْمِ الْعَالِمِ

اندوہناک اور قتل کئے گئے محروم رہنما پر جو عالم ہیں

بِالْعِلْمِ الْمَکْتُوْمِ الْبَدْرِ فِی النُّجُوْمِ

علم پوشیدہ کے، ماہ کامل ہیں ستاروں کے،

وَشَمْسِ الشُّمُوْسِ وَاَنِیْسِ النُّفُوْسِ

آفتاب ہیں آفتابوں کے، اور دوست ہیں نفسوں کے

اَلْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ طُوْسِ الرَّضِیِّ

دفن کئے گئے ارض طوس میں مقبول

اَلْمُرْتَضٰی الْمُجْتَبٰی الْمُقْتَدٰی الرَّاضِیْ

اور پسندیدہ خدا کے، اور برگزیدہ، مقتدا، اور راضی بہ قضا

بِالْقَدْرِ وَ الْقَضَآءِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ

و قدر امام برحق

اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا

ابی الحسن علی بن موسیٰ رضا

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ اَلصَّلٰوۃُ

رحمت خدا کی اور سلام ہو ان پر

وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا

رحمت اور سلام آپ پر اے ابوالحسن

عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى اَيُّهَا الرِّضَا يَا بْنَ

اے علی فرزند موسیٰ اے رضا

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے رسول خدا کے فرزند ارجمند اے امیرالمومنین کے بیٹے.

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے ساری مخلوق کے لیے اللہ کی حجت! اے ہمارے مقتدا! اے ہمارے

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

بزرگوار! آپ کے آگے سر خمیدہ ہیں! آپ کی اعانت کے ملتجی ہیں، آپ

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

کے توسط کے محتاج، اپنی بگڑی بنانے کے لیے آپ ہی کو یاور بنایا

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا

ہے۔ اے ساحت عظمت الٰہی کی باکرامت ہستی!

وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

دنیا اور آخرت میں، آپ رب العالمین سے ہماری

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَ بِحَقِّ

سفارش کر دیجیے! آپ اپنے ذاتی حق اور اپنے جد امجد

جَدِّكَ وَ بِحَقِّ اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ

کے حق اور اپنے پاک و پاکیزہ والد گرامی قدر کے حق کا واسطہ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ زِدْ وَ بَارِكْ

اے اللہ! درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اس

عَلَى السَّيِّدِ الْعَادِلِ الْعَالِمِ الْعَابِدِ

سردار عادل، عالم، عابد،

اَلْفَاضِلِ الْكَامِلِ الْبَاذِلِ الْاَجْوَدِ

فاضل، کامل، اور سخی، اور سب سے

اَلْجَوَادِ الْعَارِفِ بِاَسْرَارِ الْمَبْدَءِ

بڑے کرم گستر بر پہچاننے والے رازہائے آغاز

وَ الْمَعَادِ وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

اور انتہائے دنیا کو ہر قوم کی ہدایت کرنے والے

مَنَاصِ الْمُحِبِّيْنَ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ

قیامت میں! دوستوں کی جائے پناہ

اَلْمَذْكُوْرِ فِى الْهِدَايَةِ وَ الْاِرْشَادِ

جو مذکور ہیں ہدایت اور ارشاد کے ساتھ

اَلْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ بَغْدَادَ السَّيِّدِ

جو دفن کئے گئے سرزمین بغداد میں جو سردار ہیں

الْعَرَبِیِّ وَ الْاِمَامِ الْاَحْمَدِیِّ وَالنُّوْرِ

عرب کے، 　　اور امام فرزند احمدی اور

الْمُحَمَّدِیِّ الْمُلَقَّبِ بِالتَّقِیِّ الْاِمَامِ

نور محمدی 　　جن کا لقب 　　تقی ہے

بِالْحَقِّ اَبِیْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ

امام برحق 　　ابو جعفر محمد بن علی

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ سَلَامُہٗ عَلَیْہِمَا

رحمت اللہ کی 　　اور سلام ہو ان دونوں پر

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

درود اور سلام 　　ہو آپ پر

اَبَا جَعْفَرٍ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ

اے اباجعفر 　　اے محمد فرزند علی کے

اَیُّهَا التَّقِیُّ الْجَوَادُ یَا بْنَ

اے تقی صاحب بذل و سخا! 　　اے صاحب جود و عطا!

رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اے رسول خدا کے فرزند ارجمند 　　اے امیر المومنین کے بیٹے

یَا حُجَّةَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا

خلق خدا کے لیے دلیل حق۔ اے امیر امم۔ اے قائد محترم!

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

اس باعث کہ ہماری دُعا قبول ہو اور ہماری حاجت پوری

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

ہوجائے، کمال ادب اور انتہائے خلوص کے ساتھ آپ

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْيَا

کی خدمت میں حاضر ہیں۔ اللہ نے آپ کے درجے بلند فرمائے

وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ

ہیں۔ دنیا اور آخرت میں، اس رؤف و رحیم سے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَ بِحَقِّ

ہماری سفارش کر دیجیے۔ اے سرکار! آپ کو آپ کے حق اور آپ

جَدِّكَ وَ بِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

کے جدِ امجد کے حق اور آپ کے پاک و پاکیزہ والد گرامی کے حق کا واسطہ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ زِدْ وَ بَارِكْ

اے خداوند متعال! درود اور سلام بھیج بہت زیادہ اور بہت افزائش کے ساتھ

عَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ التَّمَامَيْنِ

دونوں اماموں پر　　صاحبانِ قدرت:　　صاحبانِ علم

السَّيِّدَيْنِ السَّنَدَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ

اور دونوں سرداروں پر　　دونوں مستند ترین پر　　دونوں فاضلوں پر

الْكَامِلَيْنِ الْبَاذِلَيْنِ الْعَادِلَيْنِ

دونوں کاملوں پر　دونوں سخیوں پر　دونوں عادلوں پر

الْعَالِمَيْنِ الْعَامِلَيْنِ الْاَوْرَعَيْنِ

دونوں عالموں پر،　دونوں عاملوں پر　دونوں صاحبان تقویٰ پر،

الْاَظْهَرَيْنِ الْاَطْهَرَيْنِ الشَّمْسَيْنِ

دونوں برجستہ ذوات مقدسہ پر　دونوں آفتابوں پر

الْقَمَرَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ النُّوْرَيْنِ

دونوں درخشاں ماہتابوں پر،　دونوں چمکدار ستاروں پر　دونوں چمکتے ہوئے نوروں پر،

النَّيِّرَيْنِ الْاَسْعَدَيْنِ وَارِثَيِ

دونوں تابناک نیّروں پر،　دونوں خوش بختوں پر،　دونوں وارثان

الْمَشْعَرَيْنِ وَاَهْلَيِ الْحَرَمَيْنِ كَهْفَيِ

مشعرین پر　اور صاحبان ہر دو حرم پر،

التُّقٰى غَوْثَيِ الْوَرٰى بَدْرَيِ الدُّجٰى

پرہیزگاروں کی دونوں پناہ گاہوں پر ہر دو فریاد رسان خلق پر،　ہر دو معتمدان

طَوْدَيِ النُّهٰى عَلَمَيِ الْهُدٰى

صاحب عقل پر،　ہر دو نشان ہدایت پر،

الْمَدْفُوْنَيْنِ بِسُرَّ مَنْ رَّاٰى

جو دونوں دفن کئے　گئے سُر من رائے ہیں

كَاشِفَي الْبَلْوٰى وَ الْمِحَنِ صَاحِبَيِ

ہر درد کو دور کرنے والے بلاؤں اور رنج کے،

الْجُودِ وَ الْمِنَنِ الْاِمَامَيْنِ بِالْحَقِّ

ہر دو صاحبان بخشش و احسان پر آئمہ برحق

اَبِى الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ النَّقِيِّ

یعنی ابی الحسن علی بن محمد نقی

وَ اَبِى مُحَمَّدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ

اور ابی محمد الحسن بن علی

الْعَسْكَرِيِّ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ

عسکری رحمت خدا کی اور سلام

عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمَا

ان دونوں پر درود اور سلام ہو آپ دونوں پر

يَا اَبَا الْحَسَنِ وَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَ يَا

اے ابوالحسن اے ابی محمد

عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّ يَا حَسَنَ بْنَ

اور اے علی ابن محمد اور اے حسن بن علی

عَلِيِّ اَيُّهَا النَّقِيُّ الْهَادِىُّ وَ اَيُّهَا

اے نقی اے ہادی

الزَّکِیُّ الْعَسْکَرِیُّ یَا بُنَیْ رَسُوْلِ

اے ذکی عسکری اے رسول خدا کے

اللّٰہِ یَا بُنَیْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا

دونوں فرزندان ارجمند اور امیر المومنین کے عظیم بیٹو!

حُجَّتَیِ اللّٰہِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ

عالم خلقت پر آپ دونوں حضرات حجت خدا ہیں!

یَا سَیِّدَیْنَا وَ مَوْلَیَیْنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

آپ دونوں ہی ہمارے مولا اور ہمارے آقا ہیں! آپ ہی سے تمام امیدیں

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکُمَا اِلَی اللّٰہِ

وابستہ ہیں آپ ہی ہماری کشتی کو کنارے لگا سکتے ہیں۔ آپ ہی ہمیں خدا

وَ قَدَّمْنَا کُمَا بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی

سے قریب کرنے کا واسطہ ہیں۔ اور ہماری حاجت روائی بھی آپ ہی کی وجہ

الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ یَا وَجِیْهَیْنِ

سے ممکن ہے۔ اے خدا کی برگزیدہ ہستیو! اس دنیا میں اور

عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعَا لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

آخرت میں آپ پاک پروردگار سے ہماری سفارش کر دیجیے

بِحَقِّکُمَا وَ بِحَقِّ جَدِّ کُمَا وَ

آپ دونوں حضرات کے طفیل سے اور آپ دونوں کے جد امجد کے

بِحَقِّ اٰبَآئِكُمَا الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

طفیل سے اور آپ دونوں کے انتہائی پاک والدِگرامی کے طفیل سے، اے اللہ!

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى

درود اور سلام بھیج اور زیادہ سے زیادہ بھیج اور افزائش کے ساتھ بھیج،

صَاحِبِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّوْلَةِ

صاحب دعوت نبویہ پر، صاحب دبدبہ

الْحَيْدَرِيَّةِ وَالْعِصْمَةِ الْفَاطِمِيَّةِ

حیدریہ پر، اور صاحب عصمت فاطمیہ پر

وَالْحِلْمِ الْحَسَنِيَّةِ وَالشُّجَاعَةِ

اور صاحب حلم حسنیہ پر، اور صاحب شجاعت

الْحُسَيْنِيَّةِ وَالْعِبَادَةِ السَّجَّادِيَّةِ

حسینیہ پر، اور صاحب عبادت سجادیہ پر،

وَالْمَاٰثِرِ الْبَاقِرِيَّةِ وَالْاٰثَارِ الْجَعْفَرِيَّةِ

اور صاحب علوم باقریہ پر اور صاحب نشان جعفریہ پر،

وَالْعُلُوْمِ الْكَاظِمِيَّةِ وَالْحُجَجِ الرَّضَوِيَّةِ

اور صاحب علوم کاظمیہ پر، اور حجت ہائے رضا پر،

وَالْجُوْدِ التَّقَوِيَّةِ وَالنَّقَاوَةِ النَّقَوِيَّةِ

اور صاحب بخشش تقی پر، اور صاحب پاکی نقی پر

وَالْهَيْبَةِ الْعَسْكَرِيَّةِ وَالْغَيْبَةِ

اور صاحب دبدبہ عسکری پر ، اور صاحب

الْاِلٰهِيَّةِ الْقَائِمِ بِالْحَقِّ وَالدَّاعِيْ

غیبت الٰہیہ جو قائم ہے ساتھ حق کے اور بلانے

اِلَى الصِّدْقِ الْمُطْلَقِ كَلِمَةِ اللّٰهِ

والا طرف راستی محض کے ، جو کلمہ ہے خدا کا ،

وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ الْقَائِمِ

اور امان ہے خدا کی ، اور حجت خدا ہے ،

بِاَمْرِ اللّٰهِ الْمُقْسِطِ لِدِيْنِ اللّٰهِ

قائم ہے ساتھ حکم خدا کے ، عدالت کرنے والا دین خدا کے

الْغَالِبِ بِاَمْرِ اللّٰهِ وَالذَّابِّ عَنْ

لے غالب امر خدا میں اور حافظ

حَرَمِ اللّٰهِ اِمَامِ السِّرِّ وَالْعَلَنِ

حرم خدا کا ، پوشیدہ اور ظاہر

دَافِعِ الْكَرْبِ وَالْمِحَنِ صَاحِبِ

دفع کرنے والا سختی اور رنج کا

الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ

صاحب بخشش اور احسان امام برحق

اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ

ابوالقاسمؑ محمد بن حسنؑ

صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ وَ خَلِیْفَةِ

صاحب عصر امام زماں، اور خلیفہ خدا

الرَّحْمٰنِ وَ مُظْهِرِ الْاِیْمَانِ وَ قَاطِعِ

اور ظاہر کرنے والے ایمان کے، اور قطع کرنے

الْبُرْهَانِ وَ شَرِیْكِ الْقُرْاٰنِ وَ سَیِّدِ

والے دلیلوں کے، شریک قرآن کے،

الْاِنْسِ وَ الْجَانِّ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَ

اور سردار انس و جن کے، اللہ کی رحمت اور

سَلَامُهٗ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ

سلام اس کا ان پر اور ان سب پر،

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَصِیَّ

درود و سلام ہو آپ پر اے نائب

الْحَسَنِ وَ الْخَلَفِ الصَّالِحِ یَا اِمَامَ

امام حسن عسکری کے، اور فرزند صالح،

زَمَانِنَا اَیُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ

اے امام ہمارے زمانہ کے اے قائم اے مهدی منتظر!

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے رسول خدا کے فرزند ارجمند　　اے امیرالمومنین کے بیٹے

يَا اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے امام تمام مسلمانوں کے ! اے تمام مخلوقات پر

عَلَى الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ يَا سَيِّدَنَا

اللہ کی روشن دلیل ! اے ہمارے سردار !

وَ مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے امام ہمام رہبروالا مقام ! آپ ہی کے لیے ہم زرش راہ ہیں.

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

آپ ہی کی امداد کے طالب اور آپ ہی سے توسل کے خواستگار ہیں. خداوند عالم

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ

سے اپنی حاجتیں مانگنے کے لیے آپ ہی پر ہم آنکھیں لگائے ہیں اے بارگاہ خدائے متعال

الْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

کی مکرم و محترم شخصیت ! دنیا کی حاجتوں کے حصول اور روز حشر ہماری مغفرت کے لیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ بِحَقِّكَ

اللہ عزوشانہ سے ہماری سفارش کر دیجیے. اے ہمارے آقا اور مولا! آپ کو

وَ بِحَقِّ جَدِّكَ وَ بِحَقِّ اٰبَآئِكَ

اپنے ذاتی حق اور اپنے اجداد محترم اور اپنے پاک و پاکیزہ والد گرامی کے حق کا واسطہ

الطَّاهِرِيْنَ پس اپنی حاجت بیان کرے، اور ہاتھوں

کو اُٹھا کر کہے يَا سَادَاتِيْ وَيَا مَوَالِيَّ اِنِّيْ

اے ہمارے سردار، اے ہمارے آقا بہ تحقیق

تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَنْتُمْ اَئِمَّتِيْ وَ عُدَّتِيْ

توجہ کی میں نے آپ کے وسیلہ سے کہ آپ ہیں. میرے پیشوا اور میرے

لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَ فَاقَتِيْ وَ حَاجَتِيْ اِلَى

مددگار میری احتیاج کے اور حاجت کے دن طرف خدا کے

اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ

اور وسیلہ پکڑا میں نے ساتھ آپ کے خدا کی طرف اور شفاعت چاہی میں

بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ وَبِحُبِّكُمْ وَ بِقُرْبِكُمْ

نے ساتھ آپ کے اللہ سے اور آپ کی دوستی کے ساتھ اور آپ کی نزدیکی کے ساتھ

اَرْجُو النَّجٰوةَ مِنَ اللّٰهِ فَكُوْنُوْا

امید کرتا ہوں نجات کی میں اللہ سے پس آپ خدا کے

عِنْدَ اللّٰهِ رَجَائِيْ يَا سَادَاتِيْ يَا

نزدیک میری امید ہیں اے میرے سردار!

اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

اے خدا کے دوستو! درود اللہ کا آپ سب پر!

اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

اے خداوندا میں سوال کرتا ہوں

هٰؤُلَآءِ الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

ان امام معصوم،

الْمَظْلُوْمِيْنَ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ

ومظلوم، ہادی، اور ہدایت یافتہ

الْمُطَهَّرِيْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ

پاک وپاکیزہ اماموں کے طفیل سے! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو میرے تمام گناہ معاف

ذُنُوْبِیْ وَ تُوْصِلَنِیْ اِلٰی مُرَادِیْ وَ

کردے، اور میری مراد

مَطْلُوْبِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ شَرَّ جَمِيْعِ

مطلوب تک پہنچا، اور مجھ سے جمیع خلائق

خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ وَ

کے شر کو اپنی رحمت، کرم

عَفْوِكَ وَ اِحْسَانِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ

معافی اور احسان کے ساتھ دور کر، اے ذی الجلال

وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

والاکرام، اے ارحم الرحمین، خداوندا!

إِنَّ هٰؤُلَاءِ أَئِمَّتُنَا وَ سَادَتُنَا وَ

بہ تحقیق کہ یہ امام ہیں ہمارے، اور سردار ہیں ہمارے،

قَادَتُنَا وَ كُبَرَآؤُنَا وَ شُفَعَآءُنَا بِهِمْ

اور پیشوا ہیں ہمارے، اور بزرگ ہیں ہمارے، اور شفاعت کنندہ ہیں ہمارے،

أَتَوَلَّىٰ وَ مِنْ أَعْدَآئِهِمْ أَتَبَرَّءُ فِي

ہم ان کے ساتھ دوستی کا دم بھرتے ہیں، اور ان کے دشمنوں سے بیزاری کا اعلان

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ

کرتے ہیں دنیا و آخرت میں! خداوندا دوست رکھ

وَالَاهُمْ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ

ان کو جو ان کو دوست رکھے اور دشمن رکھ ان کو جو ان سے دشمنی رکھے! نصرت کر ان

مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ

کی جو ان کی مدد کریں ان کو چھوڑ دے جو ان کو چھوڑ دیں

وَانْصُرْ شِيْعَتَهُمْ وَالْعَنْ عَلَىٰ مَنْ

اور ان کے شیعوں کی مدد کر، اور ان پر ظلم

ظَلَمَهُمْ وَاغْضَبْ عَلَىٰ مَنْ جَحَدَهُمْ

کرنے والوں پر لعنت بھیج جو ان کے حق کا انکار کریں ان پر غضب نازل کر،

وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَ اَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ

ان کے ظہور میں جلدی فرما، اور جن و انس میں سے

مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ

ان کے دشمنوں کو ہلاک کر خواہ وہ اولین سے ہوں

وَ الْاٰخِرِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ اٰمِیْنَ

یا آخرین سے تاقیامت "آمین"

یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا

اے دو جہان کے پالنے والے پروردگار ہمیں دنیا میں

فِی الدُّنْیَا زِیَارَتَهُمْ وَ فِی الْاٰخِرَةِ

ان کی زیارت سے مشرف فرما، اور آخرت میں ان کی شفاعت

شَفَاعَتَهُمْ وَ زِدْنَا مُحَبَّتَهُمْ

سے نجات عطا کر، اور ان کی محبت ہمارے دلوں میں زیادہ کر،

وَ احْشُرْنَا مَعَهُمْ وَ فِیْ زُمْرَتِهِمْ

ہمارا حشر ان کے ساتھ کر، اور ان کے زمرہ میں

وَ تَحْتَ لِوَآئِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ

ان کے علم کے نیچے کر، اور قیامت کے دن

بَیْنَنَا وَ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

ہمارے اور ان کے درمیان کسی قسم کی جدائی نہ ڈال،

وَاغْفِرْ وَارْحَمْ بِمَنِّكَ وَ كَرَمِكَ

اور اپنے احسان کے ساتھ ہمارے

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ وَيَا أَرْحَمَ

گناہ بخشش دے، اور رحم کر اے سب سے زیادہ رحم

الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کرنے والے، اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے مخصوص ہیں جو دونوں جہانوں کا پالنے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

والا ہے: بار الٰہا درود نازل فرما حضرت محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَ فَرِّجْ عَنَّا بِهِمْ كُلَّ غَمٍّ

اور آل محمدؐ (علیہم الصلوٰۃ والسّلام) پر، اور ان کے توسل سے ہر ایک غم دور کردے!

وَاكْشِفْ عَنَّا بِهِمْ كُلَّ هَمٍّ وَاقْضِ

اور ان کے وسیلے سے ہر رنج و ملال کو

لَنَا بِهِمْ كُلَّ حَاجَةٍ مِّنْ حَوَآئِجِ

ختم فرمادے! دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں ہماری

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہر ایک حاجت کو برلا! خداوندا

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعِذْنَا بِهِمْ

محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر درود نازل فرما، اور ان کے طفیل سے ہمیں

مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

خلائق کے شر سے محفوظ رکھ بار الٰہا!

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفِظْ بِهِمْ

محمد و آل محمد پر درود نازل کر　　اور ان کے وسیلہ سے

عِزَّتَنَا وَاسْتُرْ بِهِمْ عَوْرَتَنَا وَاكْفِنَا

ہماری عزت کی محافظت فرما،　　اور ہماری برہنگی کی پردہ پوشی فرما،

بِهِمْ بَغٰى مَنْ بَغٰى عَلَيْنَا وَانْصُرْنَا بِهِمْ

اور ہماری کفایت فرما اس سے جو ہم پر بغاوت کرے　　اور ان کے طفیل سے ہماری مدد کر

عَلٰى مَنْ عَادٰينَا وَ اَعِذْنَا بِهِمْ مِّنْ

اور کامیاب فرما، ان لوگوں پر جو ہم سے دشمنی کریں　　اور ان کے وسیلہ سے

شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ جَوْرِ

شیطان راندہ کے شر سے ہمیں بچا　　اور سرکش سلطان

السُّلْطَانِ الْعَنِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے شر سے ہمیں بچا!　　خدایا محمد و آل محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا بِهِمْ

درود نازل فرما　　اور ان کے وسیلہ

فِىْ سِتْرِكَ وَ فِىْ حِفْظِكَ وَ فِىْ

سے ہمیں اپنی　　حفاظت میں لے لے!

كَنَفِكَ وَ فِىْ حِرْزِكَ وَفِىْ اَمَانِكَ

اور اپنے جوار و پناہ　　اور اپنی امان میں داخل کر

عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَ لَآ اِلٰهَ

تیرا ہمسایہ عزت والا ہے، تو عزت والا ہے تو بزرگ ہے تعریف والا ہے

غَيْرُكَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ

اور تیرے سوا کوئی خدا نہیں، میں نے ایک ایسے زندہ پر توکل کیا

لَا يَمُوْتُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ

ہے جس کو کبھی موت نہیں آئے گی، اور جملہ تعریفیں اس ذات

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

کے لئے ہیں جس کے کوئی اولاد نہیں، اور اس کے ملک میں

فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ

کوئی دوسرا شریک نہیں، اور نہ کوئی اس کو ذلیل

مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا وَّ

کرنے پر قادر ہے، اور وہ سب سے بڑا بزرگ ہے،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَ الصَّلٰوةُ

اور ہمیں کافی ہے اللہ کی اکیلی ذات درود اور سلام

وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ

ہو بہترین خلائق محمدؐ اور ان کی جملہ

اٰلِهٖ وَ عِتْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَ سَلَّمَ

آل و عترت پر اور سلام ہو جو سلام کا حق ہے

تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

کثرت کے ساتھ بے شمار　　اور جملہ تعریفیں ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اللہ پرورش کنندہ خلائق کے لیے۔

دُعائے توسّل کی کرامت

شیخ ابوجعفر طوسیؒ نے اپنی کتاب مصباح المتہجد میں روایت کی ہے کہ ۲۵۵ھ میں ابو محمد نام کا ایک شخص حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی یابن رسول اللہ اپنے آبارکرام پر درود بھیجنے کا طریقہ مجھے تعلیم فرمائیے۔ پس حضرت نے اس کی استدعا قبول کی اور یہ صلوٰۃ اس کے واسطے تحریر فرمائی یہ درود جمیع مطالب دینی و دنیوی کے لیے نافع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

بارِالہا! تیرے در کا سوالی بن کر اور تیرے ہی نبیؐ،

بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

پیغمبر رحمت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ کے سہارے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ يَا اَبَا الْقَاسِمِ

تیری بارگاہ عالی میں بندگی کے سجدے بجانے چلا ہوں۔ اے ابو القاسم

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَآ اِمَامَ الرَّحْمَةِ

اے اللہ کے رسولؐ! اے خیر و برکت والے پیشوا!

يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے خواجۂ عالم، اے سب کے والی! آپ ہی سے ہم آس لگائے ہوئے ہیں،

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

آپ ہی کی شفاعت درکار ہے اور خدا تک رسائی کیلیے آپ ہی ہمارا وسیلہ ہیں

وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا

نیز حاجت روائی کے سلسلے میں بھی آپ ہی ہمارا سب سے بڑا آسرا ہیں

وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے بارگاہ احدیت میں عزت پانے والے! آپ اللہ سے ہماری سفارش کر دیجیے۔

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے ابوالحسن! .... امیرالمومنین!

يَا عَلِىَّ بْنَ اَبِيْطَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے علی ابن ابی طالبؑ! اے ساری خلقت کے لیے

عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا

خالق یکتا کی حجت! اے ہمارے آقا! ہمارے مولا! ہم آپ

تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا

ہی پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔ آپ ہی شفاعت کرنے والے اور آپ ہی ہمارا

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ

ذریعہ ہیں نیز اپنی مشکلوں کو آسان کرنے کے لیے آپ کا دامن تھامے ہوئے ہیں

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

اے خدا رسیدہ بزرگ! اس آفریدگار مطلق کے حضور ہماری

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ یَا

سفارش کر دیجیے............ اے فاطمہ زہرا

بِنْتَ مُحَمَّدٍ یَا قُرَّةَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ

اے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی صاحبزادی، اے رسولؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک

یَا سَیِّدَتَنَا وَ مَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے سیدۂ عالم، اے ہماری ملکۂ عالیہ! آپ ہی کی چوکھٹ پر ہم

وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ

سر نہوڑائے ہوئے ہیں، درگاہ قاضی الحاجات تک پہونچنے کی غرض سے ہمیں آپ

وَ قَدَّمْنَاكِ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا

ہی کی مدد چاہیے، آپ ہی ہمارا وسیلہ ہیں اور مدعا پانے کے خیال سے آپ کے

یَا وَجِیْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِیْ لَنَا

آگے اپنی جھولی رکھ دی ہے۔ اے حریم قدس الٰہی کی بلند مرتبہ خاتون!

عِنْدَ اللّٰهِ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ

آپ داور حشر سے ہماری سفارش کر دیجیے!... اے ابو محمدؑ! اے حسنؑ

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا بْنَ

ابن علیؑ ! اے مجتبیٰ ! اے رسول خدا کے فرزند !

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

اے دنیا جہان کے لیے اللہ کی حجت !

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے ہمارے سرور ! اے ہمارے سردار ! ہم آپ ہی کے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

آستان اقدس پر اپنی توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں اور بس ! آپ ہی ہمارے

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا

شفاعت کار ہیں نیز قرب الٰہی کی خاطر آپؑ ہی کا سہارا لیا ہے اور بارگاہ احدیت سے اپنے

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

مقاصد کی تکمیل کے لیے آپؑ کو واسطہ قرار دیا ہے۔ اے خدا کے نزدیک آبرو رکھنے والے !

اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ

آپؑ مالک دو جہاں سے ہماری سفارش کر دیجیے ! اے ابو عبداللہ ! اے حسینؑ بن

عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

علیؑ ! اے جام شہادت نوش کرنے والے ! اے فرزند رسولؐ !

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے خلق خدا کے لیے، خدا کی دلیل ! اے ہمارے پیشوا !

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سرپرست! ہم نے آپؑ کے در پر ماتھا رکھ دیا ہے۔ آپ کی شفاعت چاہی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور آپ ہی کا وسیلہ مطلوب ہے۔ اپنی حاجتوں کے سلسلے میں ہم نے آپؑ

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

ہی پر بھروسہ کیا ہے۔ قدرت کی نظر میں آپؑ کی بڑی

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

قدر و منزلت ہے۔ آپ معبود مطلق سے ہماری سفارش کر دیجیے

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِیَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

اے ابو الحسنؑ! .... اے علی ابن الحسینؑ!

يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے عبادت گزاروں کی زینت! اے رسولؐ خدا کے بیٹے!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے اللہ کی مخلوق کے لیے نشان راہِ حق! اے ہمارے سید و سالارؑ

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہم دامن پھیلا کر آپ کی طرف بڑھے ہیں۔ آپ کی شفاعت کے خواستگار ہیں!

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

خدا کے واسطے آپ سے متوسل ہوئے ہیں اور اس توقع پر کہ اُمیدیں

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

برآئیں گی آپ کے قدم لیے ہیں، اللہ نے آپ کو شرف بخشا ہے

اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا

آپ خدا سے ہماری سفارش کر دیجئے۔ اے

جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ

ابو جعفر! اے محمدؑ ابنِ علیؑ! اے مملکت علم کو وسعت عطا فرمانے والے!

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

سبطِ نبیؐ! اے دین الٰہی کی زندہ جاوید علامت!

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے ہم پر اختیار رکھنے والے! اے ہمارے فرماں روا! ہم آپکی طرف دیکھ

وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

رہے ہیں۔ خدا کے حضور آپؑ ہی سے کمک کی التجا ہے۔ آپ ہی ہمیں اس کے دربار

وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

تک پہونچانے والے ہیں اور ہم اپنی ہر آز و نیاز کیلیے آپ سے لو لگائے بیٹھے ہیں،

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

پاک پروردگار نے آپؑ کو بہت اونچا مرتبہ دیا ہے۔ آپ اُس پالنے والے سے ہماری

اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ

سفارش کر دیجیے۔ اے ابو عبد اللہ! اے جعفرؑ ابن محمدؑ!

مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے سچائی کے پیکر! اے رسول اللہ کے بیٹے!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے خدا کی سچی نشانی! اے ہمارے راس و رئیس!

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

اے سب کے سرکار! ہم نے آپؑ کے قدموں میں آنکھیں بچھادی ہیں اور خدا سے

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

اپنی مرادیں حاصل کرنے لیے آپ کی مدد کے خواہاں ہیں۔ آپ

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

ہی ہمیں رب کریم تک پہونچانے کا ذریعہ ہیں۔ اے دربار خالق یکتا

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا

میں بلند و بالا حیثیت رکھنے والے، آپؑ خدائے کریم سے ہماری سفارش کر دیجیے!

اَبَا الْحَسَنِ يَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ

اے ابوالحسنؑ ! ---------- اے موسیٰ ابنِ جعفرؑ!

اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے نفس کی کیفیت پر پوری گرفت رکھنے والے! فرزند رسولؐ!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

کائنات کے لیے اللہ کی واضح دلیل، ہمارے مالک،

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

ہمارے مختار! آپؑ کی خدمت میں حاضر ہیں آپ کی دستگیری کے طالب

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

اور آپؑ کے توسّل کے گرویدہ۔ ہم نے اپنے مقاصد میں کامیاب ہونے کیلیے

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

آپؑ کے سائے میں پناہ لی ہے۔ اللہ نے آپ کو سرافراز فرمایا ہے۔ آپؑ

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا

ایزد متعال سے ہماری سفارش کر دیجیے!

اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى اَيُّهَا

اے ابو الحسن! .... اے علی ابنِ موسیٰ!

الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

اے راضی برضا! اے رسولؐ خدا کے فرزند! اے ساری مخلوق

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا

کے لیے اللہ کی حجت! اے ہمارے مقتدا! اے ہمارے بزرگوار!

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا

آپؑ کے آگے سر خمیدہ ہیں۔ آپ کی اعانت کے ملتجی ہیں۔ آپ کے

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

توسط کے محتاج۔ اپنی بگڑی بنانے کے لیے آپؑ ہی کو یاور بنایا

يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

ہے اے ساحت عظمت الٰہی کی باکرامت ہستی!

اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا

آپؑ رب العالمین سے ہماری سفارش کر دیجیے!

اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

اے ابو جعفرؑ! - - - - - - - - - - اے محمد ابن علیؑ!

اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے تقویٰ کی مثال! اے دریا دلی کا معیار! رسولؐ اللہ کے فرزند!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

خلق خدا کے لیے دلیل حق اے امیر امم اے قائدِ محترم!

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

اس باعث کہ ہماری دُعا قبول ہو اور ہماری حاجت پوری

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

ہو جائے، کمال ادب اور منتہائے خلوص کے ساتھ آپؑ

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

کی خدمت میں حاضر ہیں اللہ نے آپ کے درجے بلند فرمائے

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

ہیں اس رؤف و رحیم سے ہماری سفارش کر دیجیے

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ

اے ابو الحسنؑ ! .... اے علی ابن محمدؑ

اَيُّهَا الْهَادِي النَّقِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے ہادی برحق ! اے فکر وعمل کی طہارت کے مظہر اتم ! اے فرزند رسولؐ !

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے حجت خدا ! .... اے ہمارے سردار !

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار ! آپ ہی سے تمام امیدیں وابستہ ہیں آپ ہی ہماری

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

کشتی کو کنارے لگا سکتے ہیں آپ ہی ہمیں خدا سے قریب کرنے کا واسطہ ہیں ،

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

اور ہماری حاجت روائی بھی آپ ہی کی وجہ سے ممکن ہے ! اے خدا کی برگزیدہ

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

ہستی ! آپ پاک پروردگار سے ہماری سفارش کر دیجیے !

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا

اے ابو محمدؑ ! .... اے حسن ابن علیؑ !

الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے خیر و خوبی اور جرأت و شہامت کی تفسیر ! اے رسولؐ خدا کے فرزند !

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے جہاں پناہ .... اے سیادت مآب!

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

آپؑ ہی کی خاک پا کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنایا ہے آپؑ ہی ہمارے

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

یار و مددگار ہیں۔ آپؑ ہی کے سبب اللہ ہماری سنے گا، اور آپؑ

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

ہی کے صدقے میں ہماری امیدیں بر آئیں گی اللہ نے آپ

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا

کو وجاہت بخشی ہے آپؑ اس خالق یکتا سے ہماری سفارش کر دیجیے!

وَصِيَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلَفَ الْحُجَّةَ

اے حسن عسکریؑ کے جانشین! اے معصوم رہنما کے نائب! اے خدا کی حجت!

اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ

اے قائم منتظر! .... اے مہدی موعود!

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

اے خاتم الانبیاء کے نور نظر! اے اللہ کی روشن دلیل!

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے امام ہمام! اے رہبر والا مقام! آپ ہی کے لیے ہم فرش راہ ہیں۔

وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

آپ ہی کی امداد کے طالب اور آپ ہی سے توسل کے خواستگار ہیں. خداوند عالم

وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا

سے اپنی حاجتیں مانگنے کے لیے آپ ہی پر ہم آنکھیں لگائے ہیں اے بارگاہ خدائے متعال

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

کی مکرم و محترم شخصیت۔ اللہ عزّ شانہٗ سے ہماری سفارش کر دیجیے۔

اب اللہ سے جو دُعا مانگنا چاہتے ہیں وہ مانگیئے! اس کے بعد کہیے:

يَا سَادَاتِىْ وَ مَوَالِىَّ اِنِّىْ تَوَجَّهْتُ

اے ہمارے آقاؤں، اے ہمارے سرداروں! آپ ہی سے ہم نے تمام

بِكُمْ اَئِمَّتِىْ وَ عُدَّتِىْ لِيَوْمِ فَقْرِىْ وَ

امیدیں باندھ رکھی ہیں۔ اے ہماری حیات و کائنات کے رہنماؤں اور نہوست کے دنوں کا ذخیرہ!

حَاجَتِىْ اِلَى اللّٰهِ وَ تَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ

اے ہماری بے مائگی میں کام آنے والو! اللہ کے لیے تم ہی کو وسیلہ بنایا

وَ اسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاشْفَعُوا لِىْ

ہے آپ ہی کو اپنا شفیع مانا ہے۔ آپ خدا کی بارگاہ میں

عِنْدَ اللّٰهِ وَ اسْتَنْقِذُوْنِىْ مِنْ ذُنُوْبِىْ

ہماری شفاعت کر دیجیے۔ ہمارے گناہوں کو بخشوا دیجیے

عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِىْ اِلَى اللّٰهِ

آپ ہی ہمیں نجات دلانے کا ذریعہ ہیں،

وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُو النَّجٰوةَ

اور آپ ہی کی محبت اور قربت سے ہم رستگاری کی توقع رکھتے

مِنَ اللّٰهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَائِىْ

ہیں۔ ہم نے آپ سے آس لگائی ہے۔ قیامت میں مایوس نہ ہونے

يَاسَادَاتِىْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ صَلَّى

دیجیے گا۔ اے ہمارے سرداروں اے اللہ کے دوستو!

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

تم سب پر اس کا درود سلام! اور تم پر ستم

اَعْدَآءَ اللّٰهِ ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

ڈھانے والے تمام دشمنان خدا پر شروع

وَالْاٰخِرِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

سے آخیر تک اللہ کی لعنت۔ آمین رب العالمین!

دُعائے سمات کی وسعت

یہ دعائے شبور بھی کہلاتی ہے۔ نہایت مشہور و مقبول دُعا ہے۔ شیخ طوسی نے مصباح میں اور کفعمی نے اپنے تحقیقی ذخیرے میں سرکار امام زمان عجل اللہ فرجہ کے نائب خاص محمد ابن عثمان کے حوالے سے اس دُعا کو قلم بند کیا ہے۔ اس کی روایت کا سلسلہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام تک پہونچتا ہے۔
علامہ مجلسی نے بحار الانوار میں بھی اسے ترقیم فرمایا ہے۔
بہتر ہے کہ یہ دعا جمعہ کو دن کی آخری ساعتوں میں پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ
بارالٰہا! تیرا وہ نام جو بہت بڑا ہے، بے حد عظیم نہایت

الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْ
باعزت اور کمال درجے کا اسم گرامی ہے، اسی کے واسطے سے عرض گزار ہوں،

اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی مَغَالِقِ اَبْوَابِ
تیرا وہ نام نامی جس کے ذریعے اگر آسمان کے بند دروازوں کے کھلنے

السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَ
کی دُعا مانگی جائے تو رحمت و برکت کے ساتھ وہ کھل جائیں، اور

اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی مَضَآئِقِ اَبْوَابِ
جو یہ نام لے کر تیرے حضور گذارش پیش ہو

الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ
کہ زمین کا سکڑا ہوا دامن پھیل جائے تو نہ مشکل کی

بِهٖ عَلَی الْعُسْرِ لِلْیُسْرِ تَیَسَّرَتْ وَاِذَا
کوئی تہہ رہے اور نہ صعوبت کی کوئی شکن دکھائی دے نیز اگر یہ دشواریوں

دُعِيتَ بِهٖ عَلَى الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ

کو آسان بنانے کے لیے لیا جائے تو ہر وقت سہولت کا رنگ اختیار کرلے، اسی طرح

انْتَشَرَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهٖ عَلٰى كَشْفِ

اگر مُردوں کو دوبارہ زندگی دلانے کی خاطر اس پرشکوہ نام کا سہارا لیا جائے تو مرنے والے جی

الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ انْكَشَفَتْ وَ بِجَلَالِ

اٹھیں اور جو غم واندوہ اور رنج و مصیبت سے بچنے کے لیے اسے واسطہ بنائیں تو

وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَ

نہ دکھ کی گھٹا اٹھے اور نہ درد کے بادل چھائیں، نیز تیری باکرامت ذات

اَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِىْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ

کے جلال وعظمت کی قسم! ہاں! تیری وہ ذات اقدس جو صحن امکاں میں

وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهٗ

سب سے بزرگ اور عالم ہست وبود میں ہر ایک سے افضل ہے، جس کے آستانے

الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ

پر ہر سر برآوردہ کا ماتھا جھکا ہوا اور سب کی گردنیں خمیدہ نظر آتی ہیں، نیز

مِنْ مَخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِىْ بِهَا

جس کے حریم کبریائی میں آواز کی موجیں دم سادھے ہوئے اور دل کی دنیا پر

تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ

خوف و ہراس طاری رہتا ہے۔ اور معبود! تیری اس قدرت و توانائی کی سوگند جو آسمان

إِلَّا بِإِذْنِكَ وَ تُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ

کو زمین پر گرنے سے بچائے ہوئے ہے، اور وہ بھی جب تک تو چاہتا ہے،

الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ بِمَشِيَّتِكَ

ہاں! تیری اسی قوت و طاقت کی قسم جس کے باعث نظام فلکی کے ساتھ نظم گیتی بھی

الَّتِيْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ وَ بِكَلِمَتِكَ

برقرار ہے۔ اور تیری اس مشیت کا واسطہ جو تمام جہانوں کو گرفت میں رکھتی ہے،

الَّتِيْ خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

نیز تیرے اس لفظ "کن" کے ذریعے جس سے تو نے سپہر بریں اور

وَ بِحِكْمَتِكَ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا

خاکدانِ عالم کی تخلیق فرمائی۔ مالک! تیری اس حکمت و دانائی کے نام پر جس سے

الْعَجَائِبَ وَ خَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَ

تو نے دنیا کے عجائب کو وجود کا جامہ عطا فرمایا، اندھیرے کو نمود دی،

جَعَلْتَهَا لَيْلًا وَّ جَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا

پھر تاریکی کو رات میں ڈھال دیا، اور رات کو لوگوں کے آرام کے لیے مختص فرما دیا،

وَخَلَقْتَ بِهَا النُّوْرَ وَ جَعَلْتَهٗ نَهَارًا

نیز اپنی اسی تدبیر سے تو نے روشنی پیدا کی اور روشنی کو دن بنا دیا۔

وَّجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوْرًا مُّبْصِرًا وَّ

دن کو دیکھ بھال کر ضروریات زندگی فراہم کرنے کا وقت قرار دیا۔

خَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ

اور اپنی حکمت کاملہ سے تونے سورج کو خلعت ہستی بخشا اور پھر اسے

ضِيَاءً وَّخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ

ضیا بار کر دیا۔ چاند کی آفرینش بھی تیری ہی منشا سے ہوئی، تو ہی نے

الْقَمَرَ نُوْرًا وَّخَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ

اسے تابانی عنایت فرمائی۔ ستارے تیری صنعت گری کی چمکتی ہوئی نشانیاں ہیں،

وَجَعَلْتَهَا نُجُوْمًا وَّبُرُوْجًا وَّمَصَابِيْحَ

ان ہی کے دامن میں ستارے ٹانکے، ان کو برجوں کا پیرایہ دیا، یہی تیرے حکم سے چراغاں کا کام

وَزِيْنَةً وَّرُجُوْمًا وَّجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ

کرتے ہیں، ان ہی سے بزم امکان کو سجایا، اور ان ہی کو شہاب ثاقب بنایا۔

وَمَغَارِبَ وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَ

جتنے کواکب ہیں انہیں تیرے ہی کمال صناعی سے طلوع و غروب کی جہت

مَجَارِيَ وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا وَّمَسَابِحَ

نصیب ہوئی، ظہور و نمود کے مقامات ملے گزرگاہیں میسر آئیں۔ اس کے

وَقَدَّرْتَهَا فِي السَّمَآءِ مَنَازِلَ فَاَحْسَنْتَ

علاوہ تونے ان کی حرکت کے لئے فلک اور گردش کے واسطے مدار بنائے۔ نیز آسمان

تَقْدِيْرَهَا وَصَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ تَصْوِيْرَهَا

پر سب کی منزلیں مقرر فرمائیں۔ پھر کس خوبی اور نپے تلے انداز میں یہ کام انجام پذیر ہوا

وَاَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَاءً وَّدَبَّرْتَهَا

تو نے ہی ان سب کی صورت گری کی کتنے پیارے نقش ابھارے۔ اس کے

بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيْرًا وَّ اَحْسَنْتَ تَدْبِيْرَهَا

علاوہ تو نے اپنے اسمائے گرامی کی برکت سے انھیں شمار و قطار میں رکھا

وَسَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ

رات کے راج، دن کی ریاست وقت کے انضباط اور ماہ و

النَّهَارِ وَالسَّاعَاتِ وَعَدَدَ السِّنِيْنَ وَ

سال کے حساب سے کارگاہِ سپہر کو ایک بندھا ٹکا نظام عطا فرمایا۔ نیز تو نے اپنے اس

الْحِسَابِ وَجَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيْعِ

شاہکار کی نمائش اور دیکھنے دکھانے کے معاملے میں سب کے لیے ایک جیسا برتاؤ

النَّاسِ مَرْئًى وَّاحِدًا وَّ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ

رکھا جو چاہے اور جب تک چاہے آنکھیں سینکتا رہے۔ پروردگارا! تیری اس بزرگی

بِمَجْدِكَ الَّذِىْ كَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ

اور برتری کے سہارے عرض ہے، جس سے تو سراپا مقدس فرشتوں کے

وَرَسُوْلَكَ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ

سامنے اپنے خاص بندے اور نبی موسیٰ ابن عمران علیہ السّلام سے ہمکلام ہوا۔

السَّلَامُ فِى الْمُقَدَّسِيْنَ فَوْقَ اِحْسَاسِ

تیری وہ باتیں مقرب ملائکہ کی سمجھ سے بالاتر اور نور کے بقعوں پر جلوہ ریز تھیں۔

الْكَرُوْبِيْنَ فَوْقَ غَمَآئِمِ النُّوْرِ فَوْقَ

نیز آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون، کے علم و عرفان سے

تَابُوْتِ الشَّهَادَةِ فِىْ عَمُوْدِ النَّارِ وَفِىْ

بھرے ہوئے اس متبرک صندوق سے بھی اور جس کے

طُوْرِ سَيْنَاءَ وَفِىْ جَبَلِ حُوْرِيْثَ فِىْ

آگے آگے طور سینا، کوہ حوریث، مقدس وادی

الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِى الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ

اور مبارک خطے میں فروزاں مشعلیں، اجالا کرتی تھیں،

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ

اور اس فضا میں بھی جہاں طور کی داہنی جانب سے تو نے درخت کے ذریعے

وَفِىْ اَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

موسیٰ سے خطاب فرمایا اور پھر مصر کی زمین پر جھلملاتی ہوئی نو نشانیوں سے جلوہ نمائی کی

وَيَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ

اور جس دن تو نے بنی اسرائیل کے لیے چادر آبِ رواں کو چیر کر رودِ نیل پر راستہ بنایا

وَفِى الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِىْ صَنَعْتَ بِهَا

اور یہ تیری ہی قدرت کا کرشمہ تھا کہ پتھر کے کلیجے سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے

الْعَجَآئِبَ فِىْ بَحْرِ سُوْفٍ وَعَقَدْتَ

جن سے تو نے دریائے سوف میں حیرت انگیز کرشمے دکھائے

مَآءَ الْبَحْرِ فِیْ قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ

کہ بہتے پانی کو بھرپور ندی کی گہرائیوں میں سنگ وخشت بنا کر رکھ دیا

وَ جَاوَزْتَ بِبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ الْبَحْرَ وَ

نیز اسرائیل کی اولاد کو دریا کی لہروں پرسے گزار دیا

تَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ بِمَا

اور اس عنوان سے ان کے حق میں تیرا وعدۂ خیر پورا ہوگیا کیوں کہ

صَبَرُوْا وَ اَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

انھوں نے صبر سے کام لیا تھا پھر انہیں مشرق و مغرب کے علاقوں کا

وَ مَغَارِبَهَا الَّتِیْ بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ

وارث بنا دیا۔ جنھیں تونے تمام جہانوں کے لیے برکتوں سے مالا مال فرما دیا تھا اس کے

وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ جُنُوْدَهٗ وَ

علاوہ تونے فرعون، اس کے لشکر اور اس کی سواریوں کو

مَرَاكِبَهٗ فِی الْيَمِّ وَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

غرقاب کردیا۔ نیز تیرے اس نہایت بزرگ، بہت عزیز اور انتہائی

الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ

پُرجلال اسمِ گرامی کی قسم اور اس نورِ مجد و عظمت کا واسطہ جس کے

وَ بِمَجْدِكَ الَّذِیْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ

پردے میں تونے اپنے کلیم حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے لیے

لِمُوسٰی کَلِیْمِكَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِیْ

طور سینا پر تجلی فرمائی اور اس سے پہلے تو اپنے

طُوْرِ سَیْنَاءَ وَلِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

دوست ابراہیم علیہ السلام کو مسجد خیف

خَلِیْلِكَ مِنْ قَبْلُ فِیْ مَسْجِدِ الْخَیْفِ

میں اپنا جلوہ دکھا چکا تھا۔

وَلِاِسْحٰقَ صَفِیِّكَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِیْ

اسی طرح اپنے خاص بندے اسحٰق علیہ السلام کے لیے ان کی عبادت گاہ

بِئْرِ شَیْعٍ وَلِیَعْقُوْبَ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

چاہ شیع پر اور اپنے نبی یعقوب علیہ السلام کے لیے

فِیْ بَیْتِ اِیْلٍ وَاَوْفَیْتَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ

حرم ایل (بیت المقدس) میں ضیا باری کی نیز تیری اسی بزرگی و برتری کا واسطہ

السَّلَامُ بِمِیْثَاقِكَ وَلِاِسْحٰقَ بِحَلْفِكَ

جس سے تو نے ابراہیم کے ساتھ کئے ہوئے وعدے کی تکمیل فرمائی، اسحٰق کے لیے

وَلِیَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِكَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

اپنی قسم پوری کی، یعقوب کے حق میں گواہی دی اور تمام مومنین سے ایفائے عہد

بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِیْنَ بِاَسْمَائِكَ

فرمایا۔ نیز جن لوگوں نے بھی اور جب کبھی تیرے عظیم ناموں سے تجھے پکارا ان کی دعاؤں

فَاَجبْتَ وَ بِمَجْدِكَ الَّذِیْ ظَهَرَ

کو تونے شرف قبول عطا فرمایا۔ مالک! تیری اس شان و شوکت

لِمُوْسَی بْنِ عِمْرَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

کے صدقے جس کی ایک جھلک تو نے قبۂ رُمّان میں

عَلٰی قُبَّةِ الرُّمَّانِ وَ بِاٰیٰاتِكَ الَّتِیْ

موسیٰ ابن عمران کو دکھائی نیز تیری ان نشانیوں کے

وَقَعَتْ عَلٰی اَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ

وسیلے سے عرض ہے جو سرزمین مصر پر ظہور پذیر ہوئیں۔

الْعِزَّةِ وَ الْغَلَبَةِ بِاٰیٰاتٍ عَزِیْزَةٍ وَّ

ہاں، وہ معجزہ آگیں نشانیاں جنہیں عزت و جلال و

بِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَ بِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ

والا جاہی کی مثال اور قدرت و تمکنت و جہاں پناہی کی دلیل

وَ بِشَأْنِ الْكَلِمَةِ التَّامَّةِ وَ بِكَلِمَاتِكَ

کہنا چاہئے اور اس کامل لفظ (کُن) کے فیض سے

الَّتِیْ تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلٰی اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

نیز ان کلمات کے طفیل جس سے تونے آسمان کے باسیوں

وَ الْاَرْضِ وَ اَهْلِ الدُّنْیَا وَ اَهْلِ

زمین کے باشندوں اور دنیا ہو کہ آخرت، دونوں

الْاٰخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ مَنَنْتَ

جہاں سے تعلق رکھنے والوں کو اپنے لطف وکرم سے نوازا، اور تیری اس رحمت کا

بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِاسْتِطَاعَتِكَ

صدقہ جس کی وسعتوں سے تو نے اپنی پوری مخلوق کو رہین منت قرار دیا، نیز تیری اس

الَّتِیْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَی الْعَالَمِیْنَ

رحمت کا واسطہ جس سے تو نے جگ جگ کی رکھوالی کی

وَبِنُوْرِكَ الَّذِیْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ

اور تیرے اُس نور کی سوگند جس کی تجلی سے دہل کر طور سینا زمین پر آرہا۔

طُوْرُ سَیْنَاءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ

بار الہا! تجھے اپنے اس علم و جلال و کبریائی اور عزت و

وَكِبْرِیَآئِكَ وَعِزَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ

جبروت کا واسطہ جس کے آگے

الَّتِیْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَانْخَفَضَتْ

عرصۂ گیتی بے ثبات کا خ فلک زمین گیر اور جس کے

لَهَا السَّمٰوٰتُ وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ

رعب سے سمندر کی اتھاہ گہرائی تلاطم در کنار

الْاَكْبَرُ وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ

ہاں! ڈر کے مارے ندی ساگر دم بخود۔

وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَ سَكَنَتْ لَهَا

اونچے اونچے پہاڑ سرنگوں
خوف کی شدت سے

الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا

دھرتی چپ سادھے ہوئے،
ہر پست و بلند پر سناٹا چھایا ہوا

الْخَلَائِقُ كُلُّهَا وَخَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ

اور ساری خلقت گردنیں ڈالے ہوئے ہے،
نیز جس کے سامنے ہوا

فِيْ جَرَيَانِهَا وَ خَمِدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ

کے جھونکوں میں چلنے کی سکت نہیں رہتی اور بھڑکتے ہوئے آتش کدوں پر پالا پڑ جاتا

فِيْ اَوْطَانِهَا وَ بِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عُرِفَتْ

ہے۔ میرے مالک! تیرے اس
اقتدار اعلیٰ کے طفیل جس کے غلبے

لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَحُمِدْتَ

اور گرفت کی ہمہ گیری ہر دور
اور ہر زمانے پر روشن ہے

بِهِ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَبِكَلِمَتِكَ

تیری اس خوبی سے آسمان و زمین تیرے ستائش گر
اور سپاس گزار ہیں۔ نیز تیرے

كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِيْ سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا

اس حرف رحمت کے وسیلے سے جو کمال صداقت کا
مظہر اور جس کی برکت سے ہمارے

اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ ذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ

مورث اعلیٰ حضرت آدم علیہ السّلام
اور ان کی ذریت
موجب لطف و کرم قرار پائی

وَ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ

پھر تیرے اس کلمے کے سہارے سوالی ہوں جو دنیا جہاں کی

كُلَّ شَیْءٍ وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ

ہر چیز پر غالب ہے۔ نیز تیری ذات اقدس کے اس نور کا واسطہ

تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهٗ دَكًّا

جس کی تجلی سے طور کا پہاڑ چکنا چور ہوگیا۔ اور موسیٰ غش کھاکر

وَخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا وَ بِمَجْدِكَ الَّذِیْ

فرش زمین پر آرہے۔ نیز مجھے اس بزرگی و برتری کی قسم جس کا

ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سِيْنَآءَ فَكَلَّمْتَ بِهٖ

ظہور کوہ سینا پر ہوا اور پھر جس کے توسط سے تو نے

عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ مُوْسَى بْنَ

اپنے بندے اور رسول موسیٰ عمران ؑ سے گفتگو فرمائی

عِمْرَانَ وَ بِطَلْعَتِكَ فِیْ سَاعِيْرَ وَ

نیز تیرے اس جلوے کا واسطہ جس سے عیسیٰ ؑ کا عبادت خانہ ساعیر

ظُهُوْرِكَ فِیْ جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ

جگ مگانے لگا اور جس کی تابش سے فاران کے نشیب و فراز دمک اٹھے تیرے اس

الْمُقَدَّسِيْنَ وَ جُنُوْدِ الْمَلٰٓئِكَةِ الصَّآفِّيْنَ

جمال کے طفیل جس نے سراپا تقدس فرشتوں کے پرے، قطار در قطار

وَخُشُوْعِ الْمَلَآئِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ وَ

ہمہ جاں خضوع وخشوع اور صف بستہ تسبیح خواں ملائکہ کے

بِبَرَكَاتِكَ الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا

جھرمٹ میں جوت جگائی ! نیز تیری ان برکتوں

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کے صدقے جو تونے اپنے دوست ابراہیم علیہ السّلام

فِيْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کے ذریعے امت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ کو ارزاں کیں

وَاٰلِهٖ وَبَارَكْتَ لِاِسْحٰقَ صَفِيِّكَ

اور اپنے برگزیدہ بندے اسحٰق کے باعث

فِيْ اُمَّةِ عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ

جناب عیسیٰ علیہما السّلام کی قوم کو عطا فرمائیں

بَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ اِسْرَآئِيْلِكَ فِيْ اُمَّةِ

پھر اپنے خاص الخاص بندے یعقوب کے وسیلے تیری قدرت

مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ

سے یہ برکتیں حضرت موسیٰ کی ملت کو مرحمت ہوئیں اور بالآخر ان تمام

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ

برکات کو تونے اپنے حبیب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے سبب

عِتْرَتِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَ

ان کی عترت، ذریت اور امت کا مقوم بنادیا، بارالہا!

كَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَ

تیری ان نوازشوں اور عنایتوں کے ہنگام ہم تو تھے نہیں! چنانچہ وہ بہار لطف وکرم ہم

اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهُ صِدْقًا وَ عَدْلًا

اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ سکے مگر ان تمام ان دیکھی حقیقتوں پر ایمان ہے اور دیدار سے محروم

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

رہنے کے باوجود ہم سچائی اور انصاف کے ساتھ ان پر یقین رکھتے ہیں اب تجھ سے استدعا

وَاَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے کہ تو اپنے وتیرے کے مطابق محمد وآل محمد پر درود بھیج ان پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

وَتَرَحَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور رحمت کا سایہ برقرار رکھ محمد پر اور ان کی اولاد پر

كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ

جس طرح تو نے ابراہیم اور ابراہیم کی

وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ

آل کو بہتر سے بہتر انداز میں درود وبرکت

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ فَعَّالٌ

و رحمت سے نہالوں نہال کر دیا۔ بے شک!

لِمَا تُرِيدُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تو لائق ستائش بڑی شان و شوکت کا مالک اپنے ارادے کو پورا کرنے والا اور ہر چیز

قَدِيرٌ اب اپنی حاجت بیان کیجئے اور کہئے اَللّٰهُمَّ

پر تجھے قدرت حاصل ہے، پروردگارا!

بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ

اس دعا اور ان اسمائے گرامی کا واسطہ

الْاَسْمَآءِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا

جن کی حقیقی تفسیر اور واقعی مفہوم کو تیرے سوا

وَلَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلٰى

اور کوئی نہیں جانتا محمد و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ

پر تیرا درود! اور معبود! مجھ سے وہ سلوک فرما

مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا

جو تیرے شایانِ شان ہے، وہ طریق کار روانہ رکھنا

اَنَا اَهْلُهٗ ط وَاغْفِرْ لِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ

جس کا میں سزاوار ہوں، یا اللہ! تو میرے

مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ وَ وَسِّعْ

پچھلے گناہوں کو معاف کر دے اور آئندہ کی لغزشوں سے بھی درگزر فرمانا،

عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِیْ

نیز میرے دامن طلب کو رزق حلال سے بھر دے، اس کے

مُؤْنَةَ اِنْسَانٍ سَوْءٍ وَجَارٍ سَوْءٍ وَ

علاوہ تو مجھے برے آدمیوں، ناہنجار پڑوسیوں

قَرِيْنٍ سَوْءٍ وَ سُلْطَانٍ سَوْءٍ اِنَّكَ

بدرفتار ہم نشینوں اور غلط کار حاکموں کا نیازمند ہونے سے محفوظ رکھ بے شک تو

عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَ بِكُلِّ شَیْءٍ

سب کچھ کر سکتا ہے، اور ہر بات سے آگاہ

عَلِيْمٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ بعض نسخوں

ہے، اے رب العالمین! تو میری دُعا کو قبول فرمالے۔

کے مطابق وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

اور ہر چیز پر تجھے قدرت حاصل ہے

کے بعد حاجت طلب کیجیے، اور اس طرح کہیے يَا اَللّٰهُ

اے اللہ!

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ

اے چاہنے والے! اے کرم گستر! اے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

کے خالق! اے جلال و عظمت کے مالک!

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ

اے سب سے بڑے مہربان! اے اللہ! اس دُعا

هٰذَا الدُّعَاۤءِ تا آخر----------------!

کی حرمت کا واسطہ!

علّامہ مجلسیؒ نے سیّد ابنِ باقی کی "مِصباح" سے نقل فرمایا ہے کہ دُعائے سمات کے اختتام پر یہ دُعا بھی پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاۤءِ وَبِحَقِّ

اے اللہ! اس دُعا کی حرمت کا واسطہ اور ان

هٰذِهِ الْاَسْمَاۤءِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ

ناموں کی کرامت کا صدقہ جن کے مطلب

تَفْسِيْرَهَا وَلَا تَاْوِيْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا

و مقصد اور جن کے ظاہر و باطن کے بارے میں

وَلَا ظَاهِرَهَا غَيْرُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

جز تیرے اور کسی کو معلوم نہیں۔ خداوندا!

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ

محمدؐ و آلِ محمد (علیہم الصلوٰت والسّلام) پر درود بھیج،

تَرْزُقَنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

نیز خیرِ دنیا اور خیرِ آخرت سے میری جھولی بھر دے،

وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ
اپنی حاجت بیان کیجئے اور کہیئے
اور میرے ساتھ اس طرح پیش آ

اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَ
جس سے تیری شان کرم کا اظہار ہوتا ہو الٰہی! وہ رویہ نہ اختیار فرمانا

اَنْتَقِمْ لِیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ یہاں
جس کا یہ بندہ مستحق ہے، اور فلاں ابن فلاں... سے میرا بدلہ چکا دے

دشمن کا نام لے، اور کہے وَاغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ
معبود! میرے گزشتہ زمانے کے

مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ وَلِوَالِدَیَّ
گناہوں کو معاف کر دے اور مستقبل کی لغزشوں سے بھی

وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
در گزر فرما، نیز میرے والدین اور تمام مومنین و مومنات کو بھی بخش دے

وَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِیْ
اور میرے دامن طلب کو اپنے حلال رزق سے بھر دے،

مُؤْنَةَ اِنْسَانٍ سَوْءٍ وَجَارِ سَوْءٍ وَ
اور خدایا تو مجھے بگڑے ہوئے انسان، شریر پڑوسی،

سُلْطَانِ سَوْءٍ وَقَرِیْنِ سَوْءٍ وَیَوْمِ
سفلے فرماں روا، بُرے ساتھی، خراب دن

سَوْءٍ وَسَاعَةِ سَوْءٍ وَانْتَقِمْ لِيْ

اور کٹھن گھڑی سے بچائے رکھنا، اور جو مجھ سے مکاری

مِمَّنْ يَكِيْدُنِيْ وَمِمَّنْ يَبْغِيْ عَلَيَّ

کرے، میرے ساتھ زیادتی کرے نیز میرے گھر والوں،

وَيُرِيْدُ بِيْ وَ بِاَهْلِيْ وَ اَوْلَادِيْ وَ

میری اولاد، میرے بھائیوں، میرے ہمسایوں،

اِخْوَانِيْ وَجِيْرَانِيْ وَ قَرَابَاتِيْ مِنَ

اور مؤمنین و مومنات میں میرے قرابت داروں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّكَ

کو جو مشق ستم بنانا چاہے تو اسے تو ہدف انتقام

عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

قرار دے، مالک! تو ہر شئے پر قدرت رکھتا ہے،

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اور کہیئے

اور تو ہر بات سے واقف ہے آمین رب العالمین۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ تَفَضَّلْ

بار الہا! اس دعا کا واسطہ تو سارے ایمان والوں

عَلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

کو، جو محتاج ہوں انہیں تونگری عطا کر،

بِالْغِنٰى وَالثَّرْوَةِ وَ عَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ

ثروت مند بنا دے، وہ مؤمنین و مؤمنات جو بیمار

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰى

ہوں انھیں شفا دے، صحت عنایت فرما، نیز وہ

اَحْيَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ

ایماندار مرد اور عورتیں جو زندہ سلامت ہیں ان کو

وَالْكَرَامَةِ وَعَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اپنی نگاہ لطف و کرم سے سرفراز فرما، جو ارباب ایمان

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ

اس دنیا سے جا چکے ہیں، میرے پالنے والے! تو ان سب کو

عَلٰى مُسَافِرِى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

اپنے سایۂ عفو و رحمت میں جگہ دے اور ان تمام مؤمنوں کو

بِالرَّدِّ اِلٰى اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ

جو سفر میں ہوں، کمال عافیت اور منتہائے سود و بہبود کے ساتھ اپنے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ

گھروں کو پہونچا دے، تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے سب سے بڑے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

مہربان، اور خداوندا! ہمارے آقا خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ

النَّبِيِّينَ وَ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ

اور ان پاک و پاکیزہ عترت پر تیرا درود اور

تَسْلِيمًا كَثِيرًا شیخ بن فہد فرماتے ہیں کہ دعائے سمات

بہت بہت سلام

کے بعد یہ کلمات کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ

بار الہا! التجا ہے اس دعا کی حرمت کے

هٰذَا الدُّعَاءِ وَ بِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ

وسیلے اور تیرے جن اسمائے گرامی کا اس میں

الْاَسْمَاءِ وَ بِمَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ مِنَ

ذکر نہیں ہے ان کے طفیل، نیز تفسیر و تدبیر

التَّفْسِيْرِ وَ التَّدْبِيْرِ الَّذِىْ لَا يُحِيْطُ

کے جو حقائق اس میں شامل ہیں اور تیرے بسوا جن پر کوئی دسترس نہیں رکھتا،

بِهٖ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِىْ كَذَا

ان سب کے تصدق میں میری یہ .... مرادیں پوری

وَكَذَا

کردے

كَذَا وَكَذَا کی جگہ اپنی حاجت بیان کیجیے

دُعائے یستشیر کی یکتائی

سیّد ابنِ طاؤس اپنی قابلِ فخر کتاب "مہج الدعوات" میں لکھتے ہیں کہ: دُعائے یستشیر جناب امیر المومنین علیہ السّلام سے منقول ہے۔

حضرت ارشاد فرماتے ہیں: یہ دُعا، سرکار رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تلقین فرمائی تھی اور تاکید کی تھی میں ہمیشہ اور ہر حال میں اسے پڑھتا رہوں۔ نیز اپنے جانشینوں کو بھی اس کی تعلیم دوں۔

آنحضرت کا فرمان ہے کہ: اے علیؑ! اس دُعا کو تم عرش الٰہی کا خزانہ جانو اور صبح و شام پابندی کے ساتھ اسے پڑھتے رہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

حمد و سپاس اس خدائے یکتا کے لیے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، کائنات کا اصلی

اَلْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْمُدَبِّرُ بِلَا

مالک۔ جو بذات خود حق ہے اور حق کو اُجاگر فرمانے والا ہے۔ ایسا مدبر جس کا نہ کوئی معاون

وَزِيْرٍ وَلَا خَلْقٍ مِنْ عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ

ہے نہ مددگار! اور اس طرح کا منتظم کہ اس کے بندوں میں سے نہ کوئی اس کا مشیر ہے۔

الْاَوَّلُ غَیْرُ مَوْصُوْفٍ وَالْبَاقِیْ بَعْدَ

نہ صلاح کار! وہ اوّل ہے۔ مگر اس صفت کی تعریف ممکن نہیں۔ وہ

فَنَآءِ الْخَلْقِ الْعَظِیْمُ الرُّبُوْبِیَّةِ نُوْرُ

ہر شے کی فنا کے بعد بھی باقی رہے گا۔ اس کی شان ربوبیت نہایت بلند،

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِیْنَ وَ فَاطِرُهُمَا

وہ آسمان کی روشنی ہے، زمین کا اُجالا ہے۔ اسی نے انھیں ہستی کا خلعت بخشا۔

وَ مُبْتَدِعُهُمَا بِغَیْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا

ہاں! وہی ان کا موجد ہے۔ خلاق عالم نے کوئی آسرا، سہارا دئے

وَ فَتَقَهُمَا فَتْقًا فَقَامَتِ السَّمٰوَاتُ

بغیر اتنی عظیم عمارت کھڑی کر دی اور پھر ارض و سما کو ایک دوسرے

طَآئِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ

سے الگ بھی فرما دیا۔ آسمان اس کے حکم کے پابند اپنی جگہ جمے ہوئے اور زمین بڑے بڑے

بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا

پہاڑوں کو اپنی گود میں لیے پانی پر ٹھہری ہوئی ہے۔ پھر معلوم ہو کہ ہمارے پالنے والے

فِی السَّمٰوَاتِ الْعُلٰی الرَّحْمٰنُ عَلَی

کا مقام عظمت سپہر بریں، اور عرش اعلیٰ اسی رحمٰن و رحیم کے زیرنگین ہے۔

الْعَرْشِ اسْتَوٰی لَهٗ مَا فِی السَّمٰوَاتِ

آکاش کی چھت سے لے کر دھرتی کے آنگن تک

وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا

نیز ان دونوں کے بیچ میں جو کچھ ہے وہ سب، اور پھر کوہ و دشت

تَحْتَ الثَّرٰی فَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّکَ

کی گہرائیاں جو کچھ ذخیرہ کئے ہوئے ہیں وہ تمام کا تمام اسی مالک حقیقی کی ملکیت ہے۔ پس!

اَنْتَ اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بس! تو ہی وہ خدا ہے کہ جسے تو جھکا دے، اسے کوئی اٹھانے

وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ

کی سکت نہیں رکھتا۔ اور جس کسی کو تو بلندی پر پہونچا دے اسے کوئی نیچا نہیں دکھا سکتا۔

لِمَنْ اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ

پروردگارا! تو جسے خوار کر دے، اسے کوئی عزت دینے والا نہیں، اور اگر تو کسی کو شرف

اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَنْ اَعْطَیْتَ

عطا فرما دے تو پھر کس کی مجال کہ اسے آنکھ اٹھا کر دیکھ سکے! تیری عطا کسی کے روکے

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللّٰهُ

رکنے والی نہیں، اور جسے تو نہ دے اسے کوئی کچھ نہیں دے سکتا۔ نیز تو ہی وہ معبود یگانہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ کُنْتَ اِذْ لَمْ تَکُنْ

جس کا کوئی شریک نہیں۔ تو اس وقت بھی تھا

سَمَآءٌ مَّبْنِیَّةٌ وَّلَا اَرْضٌ مَّدْحِیَّةٌ

جب نہ بام فلک کا وجود تھا، نہ صحن گیتی کا نام و نشان!

وَلَا شَمْسٌ مُضِيئَةٌ وَّلَا لَيْلٌ

ہاں! نہ اُجالے بکھیرتا ہوا سورج تھا، نہ اندھیرا پھیلائی ہوئی رات!

مُظْلِمٌ وَلَا نَهَارٌ مُضِيْءٌ وَّلَا بَحْرٌ

نہ روشن روشن دن تھا، اور نہ طوفان خیز

لُجِّيٌّ وَّلَا جَبَلٌ رَّاسٍ وَّلَا نَجْمٌ

سمندر! نہ کھڑے پہاڑ تھے۔ نہ گھومتے پھرتے

سَارٍ وَّلَا قَمَرٌ مُّنِيْرٌ وَّلَا رِيْحٌ

ستارے! نہ نور میں جھلا ہوا چاند تھا، اور نہ لہریں

تَهُبُّ وَّلَا سَحَابٌ يَّسْكُبُ وَلَا

لیتی ہوئی ہوائیں۔ نہ برستے بادل تھے،

بَرْقٌ يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ وَلَا

نہ لپکتی بجلی، نہ گرج چمک تھی

رُوْحٌ تَنَفَّسُ وَلَا طَائِرٌ يَطِيْرُ وَلَا

اور نہ جان میں جان! پھر نہ اڑتے ہوئے پرندے تھے،

نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَلَا مَاءٌ يَطَّرِدُ كُنْتَ

نہ دہکتی بھڑکتی آگ! اور نہ بہتا ہوا پانی! پیدا کرنے والے!

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ

تو ہر موجود سے پہلے تھا، تو ہی نے ہر چیز کی صورت گری فرمائی،

وَ قَدَرْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَ ابْتَدَعْتَ

تو ہی ہر شے پر قدرت رکھتا ہے، اور تو ہی ہر ممکن کا آفریدگار ہے۔

كُلَّ شَيْءٍ وَ اَغْنَيْتَ وَ اَفْقَرْتَ وَ

تو جب چاہتا ہے خوش حالی عطا فرما دیتا ہے۔ اور تیری ہی مشیت آدمی کو محتاج بنا دیتی ہے،

اَمَتَّ وَ اَحْيَيْتَ وَ اَضْحَكْتَ

موت تیرے قبضے میں ہے، زندگی پر بھی تیرا ہی اختیار ہے۔ تو ہی ہنساتا ہے۔

وَ اَبْكَيْتَ وَ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ

تو ہی رلاتا ہے، اور عرش عظیم تو تیرے لیے فرش زیر پا ہے

فَتَبَارَكْتَ يَا اَللّٰهُ وَ تَعَالَيْتَ اَنْتَ

میرے مالک! اے اللہ! تو بہت بڑا فیض رساں ہے، بے حد بزرگ ہے، تو ہی

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْخَلَّاقُ

وہ یکتا اور بے ہمتا معبود ہے کہ تیرے سوا اور کوئی لائق پرستش نہیں تو ہی سب کا خالق،

الْمُعِيْنُ اَمْرُكَ غَالِبٌ وَّ عِلْمُكَ

ہر ایک کا مددگار، دنیا و مافیہا تیرے حکم کے تابع، ساری خلقت پر

نَافِذٌ وَّ كَيْدُكَ غَرِيْبٌ وَّ وَعْدُكَ

تیرے علم کی گرفت اور تیری ہر تدبیر بے مثال، تیرا وعدہ سچا،

صَادِقٌ وَّ قَوْلُكَ حَقٌّ وَّ حُكْمُكَ

تیرا قول برحق، تیرے فیصلے سراسر انصاف،

عَدْلٌ وَّ كَلَامُكَ هُدًى وَّ وَحْيُكَ

اور باتیں ہدایت آثار! بار الٰہا! تیری وحی روشنی،

نُوْرٌ وَّ رَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّ عَفْوُكَ

تیری رحمت عام، تیری بخشش بے پایاں!

عَظِيْمٌ وَّ فَضْلُكَ كَثِيْرٌ وَّ عَطَآؤُكَ

تیرے کرم کا کوئی حساب نہیں، تیری عطا بے شمار،

جَزِيْلٌ وَّ حَبْلُكَ مَتِيْنٌ وَ اِمْكَانُكَ

تیری رسّی، تیرا .... وسیلہ بڑا مضبوط،

عَتِيْدٌ وَّ جَارُكَ عَزِيْزٌ وَّ بَأْسُكَ

اور تیری کمک ہمیشہ دستیاب! تیری پناہ میں آنے والا کامران،

شَدِيْدٌ وَّ مَكْرُكَ مَكِيْدٌ اَنْتَ يَا

تیرا قہر و غضب شدید، اور تیری حکمت عملی کا کوئی توڑ نہیں!

رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوٰى حَاضِرُ كُلِّ

پلٹنے والے! بس! تو ہی سب کی سُنتا ہے دل میں چھپی ہوئی تمام باتوں سے باخبر،

مَلَاءٍ وَّ شَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰى مُنْتَهٰى

ہر جگہ موجود اور سب کا دیکھنے والا ہے۔ تیری ہی سرکار

كُلِّ حَاجَةٍ مُّفَرِّجُ كُلِّ حُزْنٍ غِنٰى

ہماری طرح طرح کی حاجتوں اور ساری ضرورتوں کی آماجگاہ ہے۔ تو ہر درد و الم کا چارہ گر،

كُلِّ مِسْكِيْنٍ حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ

اور ہر بے نوا کی تونگری ہے، غم دوراں سے اکتا کر فرار کا راستہ دیکھنے والوں کی

اَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ حِرْزُ الضُّعَفَاءِ

جائے پناہ، خوفزدہ لوگوں کا مرکز امن و عافیت، کمزوروں کا نگہبان

كَنْزُ الْفُقَرَاءِ مُفَرِّجُ الْغَمَّاءِ مُعِيْنُ

اور جن کے پاس کچھ نہیں ان کے لیے تو خزانہ عامرہ ہے۔ کرب راندہ کو دور کرنے والا،

الصَّالِحِيْنَ ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّنَا لَآ اِلٰهَ

اپنے نیک بندوں کا یاور و ناصر۔ ہاں! وہی اللہ ہم سب کا پالنے والا ہے اور اس کے

اِلَّا هُوَ تَكْفِىْ مِنْ عِبَادِكَ مَنْ

علاوہ کوئی خدائی کے قابل نہیں! پروردگارا! تیرے وہ بندے جو تجھ پر

تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَ اَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ

بھروسہ کرتے ہیں ان کی مشکل کشائی کے لیے تو کافی ہے، نیز جو تحفظ

بِكَ وَ تَضَرَّعَ اِلَيْكَ عِصْمَةُ مَنِ

کا خواہاں ہو اور عجز و انکسار سے تیری درگاہ کا رُخ کرے اسے بھی تو اپنی پناہ میں لے لیتا ہے

اعْتَصَمَ بِكَ نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَ بِكَ

اور جو تجھے مدد کے لیے پکارے اس کی دستگیری فرماتا ہے۔

تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ

معبود! جو کوئی تیرے دامن رحمت کو تھام لے وہ بچ جاتا ہے۔ توبہ کرنے والوں کی خطاؤں کو

جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيْمُ الْعُظَمَآءِ

معاف کر دیتا ہے، تو ہر توانا سے زیادہ قدرت مند اور ہر بڑے سے بہت بڑا ہے،

كَبِيْرُ الْكُبَرَآءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى

جتنے بھی بزرگ ہیں تو ان سب کا بزرگ ہے، تمام سرداروں کا سردار،

الْمَوَالِىْ صَرِيْخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

سارے آقاؤں کا آقا، اور ہر فریادی کا فریاد رس ہے،

مُنَفِّسُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ مُجِيْبُ

ناشاد خلقت کو شاد کرتا ہے، بیکل دلوں کی دعا کو

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَسْمَعُ السَّامِعِيْنَ

شرف قبول بخشتا ہے، نیز تو ہر سننے والے سے زیادہ شنوائی فرماتا ہے،

اَبْصَرُ النَّاظِرِيْنَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ

تو سب سے بڑھ کر دیکھنے والا، تمام منصفوں سے بڑا منصف،

اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

احتساب کرنے والوں میں سب سے تیز تر محتسب اور ایسا مہربان جو سارے کرم فرماؤں

خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ قَاضِىْ حَوَائِجِ

میں آپ اپنی مثال ہے، تو سب سے اچھا بخشنے والا، ارباب ایمان کا حاجت روا،

الْمُؤْمِنِيْنَ مُغِيْثُ الصَّالِحِيْنَ اَنْتَ

اور اپنے نیک بندوں کا حامی و مددگار ہے،

اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْن

بس! تو ہی وہ اللہ ہے جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔ تو ہی تمام جہانوں کا پروردگار

اَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنَا الْمَخْلُوْقُ وَ

ہے۔ نیز تو خالق، اور میں مخلوق۔

اَنْتَ الْمَالِكُ وَ اَنَا الْمَمْلُوْكُ وَ اَنْتَ

تو مالک .... میں تیری ملکیت،

الرَّبُّ وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ اَنْتَ الرَّازِقُ

تو پالنے والا، اور میں تیرا بندہ ہوں۔

وَ اَنَا الْمَرْزُوْقُ وَ اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَ

تو رزق رساں، میں روزی کا طلب گار،

اَنَا السَّآئِلُ وَ اَنْتَ الْجَوَادُ وَ اَنَا

تو عطا کرنے والا اور میں تیرے در کا سوالی، تو سرچشمۂ جود و کرم،

الْبَخِيْلُ وَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَ اَنَا الضَّعِيْفُ

میں تنگ دل بخل مجسم؟ تو ہر طرح سے توانا، میں ہر لحاظ سے ناتواں،

وَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَ اَنَا الذَّلِيْلُ وَ اَنْتَ

تو سب پر غالب، میں حقیر و ذلیل،

الْغَنِيُّ وَ اَنَا الْفَقِيْرُ وَ اَنْتَ السَّيِّدُ

میرے مولا! تو بے نیاز، میں سراپا احتیاج۔ تو خواجۂ خواجگاں،

وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا

میں بندۂ بندگاں، تو مغفرت بکنار،

الْمُسِیْئُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ وَاَنَا الْجَاهِلُ

میں گنہگار و معصیت کار، تو عالم، میں جاہل۔

وَاَنْتَ الْحَلِیْمُ وَاَنَا الْعَجُوْلُ وَاَنْتَ

تو باوقار، میں عجلت شعار،

الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ وَاَنْتَ

تو رحمت بداماں، میں تیری نوازشوں کا رہینِ احسان،

الْمُعَافِیْ وَاَنَا الْمُبْتَلٰی وَاَنْتَ الْمُجِیْبُ

تو چارہ ساز، میں مبتلائے رنج و آزار تو حاجت روا،

وَاَنَا الْمُضْطَرُّ وَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ

اور مجھے نہ چین نہ قرار، میں گواہی دیتا

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُعْطِیْ

ہوں کہ: بس! تو ہی اللہ ہے اور جز تیرے کوئی معبود نہیں،

عِبَادَكَ بِلَا سُؤَالٍ وَاَشْهَدُ بِاَنَّكَ

تو بے مانگے اپنے بندوں کی جھولی بھر دیتا ہے، میں اس حقیقت

اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ

کا بھی شاہد ہوں کہ تو خدائے یکتا، یگانہ اور بے ہمتا ہے،

الصَّمَدُ الفَرْدُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَ

تو برحق ہے بے نیاز ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔ تیری ہی سرکار میں سب کی بازگشت

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ

ہوگی! خدا کا درود، اس کی رحمت حضرت محمد مصطفیٰ

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ اغْفِرْلِيْ

اور ان کے پاک و پاکیزہ اہلبیتؑ پر، بار الٰہا! میری خطاؤں

ذُنُوْبِيْ وَاسْتُرْ عَلَيَّ عُيُوْبِيْ وَافْتَحْ

کو معاف کردے، میری برائیوں کی پردہ پوشی فرما،

لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَ رِزْقًا

اور از راہ لطف و عنایت تو مجھ پر۔ اپنی رحمت اور رزق کثیر کے دروازے کھول دے،

وَاسِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ

اے سب سے بڑے رحم کرنے والے! سپاس و ستائش مخصوص ہے،

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ

اللہ کے لیے جو جگ کا پالنہار ہے، اللہ ہمارے لیے

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

کافی ہے وہی بہترین مددگار ہے، نیز ہر قوت اور

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ہر توانائی کا واحد ذریعہ خدائے بزرگ و برتر کی ذات والاصفات ہے

دُعائے صد سُبحان کی بڑائی

سید ابن طاؤس نے کتاب مہج الدعوات میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بہت سے فضائل وخواص روایت کیے ہیں اگر کوئی شخص اپنی مدت العمر میں ایک مرتبہ اس دُعا کو پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ حج وعمرہ کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں تحریر فرمائے گا اور اس کو جوار جناب پیغمبرِ خدا اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جگہ عنایت کرے گا اور جو یہ دُعا بیس مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو ہرگز عذاب میں مبتلا نہ کرے گا ہر چند کہ اس کے گناہ شمار سے باہر ہوں۔ نیز اس کو دنیا کی ستر آفات اور آخرت کی سات آفات سے نجات دے گا اور اگر کوئی صاحب حاجت بقصد حاجت برآری کے پڑھے اس کی ضرورت پوری ہوگی اور فضائل اس دُعا کے بے حساب ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ
پاک ہے اللہ کی عظمت و بزرگی کا بسبب حمد اپنی کے

سُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ مَّا اَقْدَرَهٗ وَ
پاک ہے وہ معبود کیسا قادر ہے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِيْرٍ مَّا اَعْظَمَهٗ وَ
پاک ہے اور قدرت رکھنے والا ہے کیا بڑا ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَظِيْمٍ مَّا اَجَلَّهٗ وَ
پاک ہے وہ بزرگ کیا صاحب جلال ہے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ جَلِيْلٍ مَّا اَمْجَدَهٗ وَ

پاک ہے اور صاحب جلال کیا بزرگ ہے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مَّاجِدٍ مَّا اَرْءَفَهٗ وَ

پاک ہے صاحب مجد کا کتنا مہربان ہے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ رَّءُوْفٍ مَّا اَعَزَّهٗ وَ

پاک ہے وہ مہربانی کرنے والا کیا عزت والا ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَزِيْزٍ مَّا اَكْبَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ عزت والا کیا بڑا ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ كَبِيْرٍ مَّا اَقْدَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ بڑا کیا قدیم ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِيْمٍ مَّا اَعْلَاهٗ وَ

پاک ہے وہ قدیم یعنی ہمیشہ رہنے والا ہے کیا برتر ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَلِيٍّ مَّا اَسْنَاهٗ وَ

پاک ہے وہ برتر کیسا پائیدار ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ سَنِيٍّ مَّا اَبْهَاهٗ وَ

پاک ہے وہ پائیدار کیا سخی تر ہے اس سے۔ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَهِيٍّ مَّا اَنْوَرَهٗ وَ

پاک ہے از روئے سخاوت کے ایسی چیز سے کہ روشن تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنِيْرٍ مَّا اَظْهَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے روشنی کے اس چیز سے کہ ظاہر تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ ظَاهِرٍ مَّا اَخْفَاهُ وَ

پاک ہے وہ ظاہر ہونے کے اس چیز سے پوشیدہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ خَفِيٍّ مَّا اَعْلَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے پوشیدگی کے اس چیز سے کہ جاننے والا ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَلِيْمٍ مَّا اَخْبَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے جاننے کے اس چیز سے کہ خبردار ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ خَبِيْرٍ مَّا اَكْرَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے خبر کے اس چیز سے کہ بزرگ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ كَرِيْمٍ مَّا اَلْطَفَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ لَطِيْفٍ مَّا اَبْصَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے پاکیزگی کے اس چیز سے کہ بینا ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَصِيْرٍ مَّا اَسْمَعَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے بینائی کے اس چیز سے سننے والا ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ سَمِيْعٍ مَّا اَحْفَظَهٗ وَ

پاک ہے وہ ذات کتنا بڑا سننے والا اور نگہبان ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ حَفِیْظٍ مَّا اَمْلَاءَهٗ وَ

پاک ہے وہ نگہبان اور بڑا قدرت و توانگری والا ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مَّلِیٍّ مَّا اَوْفَاهُ وَ

پاک ہے اسکی ذات جو بڑا دولت بخشنے والا اور کس قدر ایفائے وعدہ کرنے والا ہے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَفِیٍّ مَّا اَغْنَاهُ وَ

پاک ہے وہ ذات جو بڑا ایفائے وعدہ کرنے والا ہے اور کس قدر غنی ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ غَنِیٍّ مَّا اَعْطَاهُ وَ

پاک ہے وہ ذات جو سب سے بڑا بے نیاز ہے اور کس قدر عطا کرنیوالا ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّعْطٍ مَّا اَوْسَعَهٗ وَ

پاک ہے وہ ذات جو بڑا عطا کرنے والا ہے اور کس قدر کشائش کرنے والا ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّاسِعٍ مَّا اَجْوَدَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے وسعت کے اس چیز سے کہ زیادہ بخشش کرنے والی ہو وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ جَوَادٍ مَّا اَفْضَلَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّفْضِلٍ مَّا اَنْعَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ صاحب نعمت ہو اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْعِمٍ مَّا اَسْیَدَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے نعمت کے اس چیز سے کہ برتر ہو اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ سَيِّدٍ مَّا اَرْحَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے برتری کے اس چیز سے کہ مہربان تر ہو اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ رَّحِيْمٍ مَّا اَشَدَّهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے مہربانی کے اس چیز سے کہ سخت تر ہو اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ شَدِيْدٍ مَّا اَقْوَاهُ وَ

پاک ہے وہ ازروئے سخت گیری کے اس چیز سے کہ قوی تر ہو اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَوِيٍّ مَّا اَحْمَدَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے قوت کے اس چیز سے کہ تعریف کیا گیا ہو اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ حَمِيْدٍ مَّا اَحْكَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے تعریف کے اس چیز سے کہ دانا تر ہو اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ حَكِيْمٍ مَّا اَبْطَشَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے دانائی و حکمت کے اس چیز سے کہ گرفت کی جائے اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَاطِشٍ مَّا اَقْوَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے گرفت کے اس چیز سے کہ قائم تر ہو اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَيُّوْمٍ مَّا اَدْوَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے قائم رہنے کے اس چیز سے کہ ہمیشہ ہو اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ دَآئِمٍ مَّا اَبْقَاهُ وَ

پاک ہے وہ ازروئے ہمیشگی کے اس چیز سے کہ باقی ہو اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَاقٍ مَّا اَفْرَدَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے بقا کے اس چیز سے کہ یکتا ہو اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ فَرْدٍ مَّا اَوْحَدَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے یکتائی کے اس چیز سے کہ واحد ہو اس سے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّاحِدٍ مَّا اَصْمَدَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے توحید کے اس چیز سے کہ بے نیاز ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ صَمَدٍ مَّا اَمْلَكَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے بے نیازی کے اس چیز سے کہ مالک ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مَّالِكٍ مَّا اَوْلاهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے ملکیت کے اس چیز سے کہ بہتر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مَّا اَعْظَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے بہتر ہونے کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَظِيْمٍ مَّا اَكْمَلَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ کامل تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ كَامِلٍ مَّا اَتَمَّهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے کمال کے اس چیز سے کہ تمام تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ تَامٍّ مَّا اَعْجَبَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے تمام تر کے اس چیز سے کہ عجیب تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَجِيْبٍ مَّا اَفْخَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے عجب کے اس چیز سے کہ فاخر تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ فَاخِرٍ مَّا اَبْعَدَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے فخر و مباہات کے اس چیز سے کہ دور تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَعِيْدٍ مَّا اَقْرَبَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے بعد کے اس چیز سے کہ قریب تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَرِيْبٍ مَّا اَمْنَعَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے قرب کے اس چیز سے کہ مانع ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مَّانِعٍ مَّا اَغْلَبَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے منع کے اس چیز سے کہ غالب تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ غَالِبٍ مَّا اَعْفَاهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے غلبہ کے اس چیز سے کہ عفو کرنے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَفُوٍّ مَّا اَحْسَنَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے عفو کے اس چیز سے کہ بہتر ہو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّحْسِنٍ مَّا اَجْمَلَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے احسان کے اس چیز سے کہ خوب تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ جَمِيْلٍ مَّا اَقْبَلَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے خوبی کے اس چیز سے کہ قابل تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَابِلٍ مَّا اَشْكَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے قبولیت کے اس چیز سے کہ شاکر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ شَكُوْرٍ مَّا اَغْفَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے شکر کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ غَافِرٍ مَّا اَصْبَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے بخشنے کے اس چیز سے کہ صابر تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ صَبُوْرٍ مَّا اَجْبَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے صبر کے اس چیز سے کہ طاقت ور تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ جَبَّارٍ مَّا اَدْيَنَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے طاقت وری کے اس چیز سے کہ جزا دینے والا ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ دَيَّانٍ مَّا اَقْضَاهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے جزا کے اس چیز سے کہ حکم کرنے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَاضٍ مَّا اَمْضَاهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے حکم کے اس چیز سے کہ جاری تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مَّاضٍ مَّا اَنْفَذَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے جاری کرنے کے اس چیز سے کہ نافذ کرنے والا ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ نَافِذٍ مَّا اَحْلَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے نفاذ کے اس چیز سے کہ بردبار تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ حَلِيْمٍ مَّا اَخْلَقَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے بردباری کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ خَالِقٍ مَّا اَرْزَقَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے پیدائش کے اس چیز سے کہ روزی دینے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ رَّازِقٍ مَّا اَقْهَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے روزی دینے کے اس چیز سے کہ غصہ کرنے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَاهِرٍ مَّا اَنْشَاَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے قہر کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْشِئٍ مَّا اَمْلَكَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے پیدائش کے اس چیز سے کہ مالک تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مَّالِكٍ مَّا اَوْلَاهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے ملکیت کے اس چیز سے کہ وارث تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّالٍ مَّا اَرْفَعَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے وراثت کے اس چیز سے کہ بلند مرتبہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ رَّفِيْعٍ مَّا اَشْرَفَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے رفعت کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ شَرِيْفٍ مَّا اَبْسَطَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ بسیط ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَاسِطٍ مَّا اَقْبَضَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے کشادگی کے اس چیز سے کہ قابض تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَابِضٍ مَّا اَبْدَاهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے قبضہ کے اس چیز سے کہ بھلی ہوئی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَادٍ مَّا اَقْدَسَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے ابتدا کے اس چیز سے کہ پاک ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قُدُّوْسٍ مَّا اَطْهَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے پاکی کے اس چیز سے کہ پاک تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ طَاهِرٍ مَّا اَزْكَاهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے طہارت کے اس چیز سے کہ نفیس تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ زَكِيٍّ مَّا اَهْدَاهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے نفاست کے اس چیز سے کہ ہدایت کرنیوالی زیادہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ هَادٍ مَّا اَصْدَقَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے ہدایت کے اس چیز سے کہ زیادہ سچ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ صَادِقٍ مَّا اَعْوَدَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے صداقت کے اس چیز سے کہ پھرنے والی زیادہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَوَّادٍ مَّا اَفْطَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے پھرنے کے اس چیز سے کہ جدا کرنیوالی زیادہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ فَاطِرٍ مَّا اَرْعَاهُ وَ

پاک ہے وہ ازروئے جدا کرنے کے اس چیز سے کہ رعایت کرنیوالی زیادہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ رَّاعٍ مَّا اَعْوَنَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے رعایت کے اس چیز سے کہ اعانت کرنیوالی زیادہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّعِيْنٍ مَّا اَوْهَبَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے اعانت کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّهَّابٍ مَّا اَتْوَبَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے بخشش کے اس چیز سے کہ توبہ کی جائے اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ تَوَّابٍ مَّا اَسْخَاهُ وَ

پاک ہے وہ ازروئے توبہ قبول کرنے کے اس چیز سے کہ سخی تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ سَخِيٍّ مَّا اَنْصَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے سخاوت کے اس چیز سے کہ نصرت دی جائے اس کو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ نَّصِيْرٍ مَّا اَسْلَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے مدد کے اس چیز سے کہ سالم تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ سَلَامٍ مَّا اَشْفَاهُ وَ

پاک ہے وہ ازروئے سلامتی کے اس چیز سے کہ شفا دینے والی زیادہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ شَافٍ مَّا اَنْجَاهُ وَ

پاک ہے وہ ازروئے شفا کے اس چیز سے کہ نجات دینے والی زیادہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْجٍ مَّا اَبَرَّهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے نجات کے اس چیز سے کہ احسان کیا جائے اس کو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَارٍّ مَّا اَطْلَبَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے احسان کے اس چیز سے کہ طلب کرے اس کو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ طَالِبٍ مَّا اَدْرَكَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے طلب کے اس چیز سے کہ ادراک ہے اس کو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّدْرِكٍ مَّا اَرْشَدَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے ادراک کے اس چیز سے کہ بزرگی دی جائے اس کو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ رَّشِيْدٍ مَّا اَعْطَفَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ مہربانی کی جائے زیادہ اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّتَعَطِّفٍ مَّا اَعْدَلَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے مہربانی کے اس چیز سے کہ منصف تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَدْلٍ مَّا اَتْقَنَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے انصاف کے اس چیز سے کہ محکم تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّتْقِنٍ مَّا اَحْكَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے استحکام کے اس چیز سے کہ توانا تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ حَكِيْمٍ مَّا اَكْفَلَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے حکمت کے اس چیز سے کہ کفیل تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ كَفِيْلٍ مَّا اَشْهَدَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے کفالت کے اس چیز سے کہ بینا تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ شَهِيْدٍ مَّا اَحْمَدَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے دیدہ بانی کے اس چیز سے کہ لائق تعریف زیادہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ هُوَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَ

پاک ہے وہ اللہ جو سب سے عظیم تر ہے اور اسی

بِحَمْدِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ

کو حمد زیب دیتی ہے کہ وہ ہی لائق حمد و ثنا ہے اور اللہ کے علاوہ

اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

کوئی لائق عبادت نہیں ہے وہ ہی سب سے بڑا ہے! اور نہیں ہے طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

و قوت مگر واسطے اللہ بزرگ و برتر کے

دَافِعُ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّ هُوَ حَسْبِيْ وَ

دفع کرنے والا ہے وہ ہر ایک بلا کا اور وہی کافی ہے مجھ کو اور

نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

بہترین نگہبان ہے۔

اسمائے اعظم کا بیان

کتاب فضل الدعا میں جناب عمارؒ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ" اسم اعظم ہے۔ اور اسی کتاب میں ابوحمزہؒ نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی کہ اسم اعظم سورہ فاتحۃ الکتاب یعنی سورہ حمد میں ہے اور اس طرح بھی منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: "لوگو! کیا تم چاہتے ہو کہ میں تم کو اسم اعظم بتلا دوں؟" صحابہؓ نے عرض کی! جی ہاں! ارشاد ہوا، سورہ حمد، قل ہو اللہ آیۃ الکرسی اور انا انزلنا قبلہ رخ ہو کر پڑھو اور جو حاجت چاہے طلب کرو مستجاب ہو گی۔
اور سلمان بن جعفر نے امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ بعد نماز صبح سَو مرتبہ پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ" کہ یہ اسم اعظم ہے اور حضرت امام رضاؑ سے روایت ہے کہ "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" اسم اعظم ہے اور حافظ محمد حرمی کتاب الدعوات میں بروایت عبدالسلام خوارزمی اور بروایت انس تحریر کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ابو عباس یزید بن صامت کے قریب سے گزرے تو وہ یہ دعا پڑھ رہا تھا "اَللّٰھُمَّ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہ" سرکار رسالتؐ نے اپنے اصحاب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: جانتے ہو یہ مرد کون سی دعا پڑھ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی خدا کا رسولؐ بہتر جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ اسم اعظم ہے جو کچھ چاہو اس کو وسیلہ بنا کر اللہ سے طلب کرو خدا عطا فرمائے گا اور روایت ہے کہ ایک شخص نے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے التماس کی کہ مجھے اسم اعظم تعلیم فرمائیں۔ حضرتؐ نے فرمایا "وضو کرو اور جو کچھ بتلاؤں اس کو اس طرح کہو کہ میں سنوں" پس اس نے وضو کیا اور پڑھا: "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ۔ جناب پیغمبر خدا نے فرمایا بخدا اے عزوجل تو نے اسم اعظم پالیا۔

انس سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے وصی یوشع بن نونؑ نے جو اسم اعظم پڑھا تھا اور خدائے تعالیٰ نے جس کی برکت سے آفتاب کو ٹھیرائے رکھا تھا۔ یہاں تک کہ انھوں نے نماز ادا کی وہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ بعد ازاں آنحضرتؐ نے فرمایا "تمھیں یاد ہو گیا؟ یا پھر سے دھرادوں؟" انس نے عرض کیا پھر ارشاد کیجیے آنحضرتؐ نے اس دُعا کو مکرر پڑھا یہاں تک کہ میں نے یاد کر لیا۔ انس کہتے ہیں کہ جب بھی میں نے اس کو پڑھا دُعا مستجاب ہوئی۔ صالح نے حکایت کی ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کوئی شخص کہہ رہا ہے میں تجھ کو اسم اعظم تعلیم کروں تاکہ تو اس کو پڑھے تو تیری دعا مستجاب ہو۔ میں نے عرض کیا کہ تعلیم کرو۔ اس نے کہا کہ کہو! اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمُطَھَّرِ الطَّاھِرِ الْمُقَدَّسِ۔ پس صالح کہتے ہیں کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ میں نے دریا یا خشکی میں اس دعا کو پڑھا ہو اور مستجاب نہ ہوئی ہو۔ صاحب مہج الدعوات نے ذکر کیا ہے کہ غالب نامی ایک شخص نے بیس برس دعا مانگی کہ بارخدایا مجھ کو اسم اعظم تعلیم کر کہ اس کی برکت سے جو دعا مانگوں مستجاب ہو اور میں تجھ سے جو چاہوں تو مجھے وہ بخشا کرے پس ایک شب حالت نماز میں اس نے سُنا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ سُن اے غالب غالب کہتا ہے کہ پھر میں سو گیا اور خواب میں دیکھا کہ میں ایک جگہ کھڑا ہوں اور کوئی کہہ رہا ہے کہ کہو یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُوْفِیَ الْعَھْدِ وَیَا حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ○

ہمارے چوتھے رہنما حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام جناب ام سلمہؓ زوجہ رسول خدا سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک روز پیغمبر خدا سے میں نے اسم اعظم کے بارے میں سوال کیا آنحضرتؐ نے اس وقت کوئی جواب نہ دیا۔ کئی دن کے بعد آنجنابؐ ام سلمہؓ کے گھر تشریف لائے اور دیکھا کہ ام سلمہؓ حالت سجدہ میں اس دعا کو پڑھ رہی ہیں۔ "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَ فَاِنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○

صاحب مہج الدعوات کہتے ہیں کہ جناب عیسیٰ بن زید بن امام زین العابدین علیہ السّلام نے اپنے جد بزرگوار یعنی علی ابن الحسین سے روایت کی ہے کہ مدّت تک میں خدا سے اسم اعظم کی طلب کرتا رہا۔ ناگاہ ایک شب حالت نماز میں میری آنکھ لگ گئی اور میں نے خواب میں دیکھا کہ جناب رسول خداؐ تشریف لائے ہیں جب میرے قریب آئے تو میری پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ خدا سے کیا چیز مانگ رہے ہو؟ میں نے عرض کی اے جدّ بزرگوار میں اسم اعظم کا طلب گار ہوں! پس حضرتؐ نے فرمایا لکھو! میں نے عرض کی کہ کس چیز پر لکھوں! ارشاد ہوا کہ انگلی سے اپنے کفِ دست پہ لکھو کہ یہ اسم اعظم ہے۔
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَذُو الْاَسْمَاۤءِ الْعِظَامِ وَذُو الْعِزِّ الَّذِي لَا يُرَامُ وَالْهُكُمُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ یہ لکھوا کر حضرتؐ نے فرمایا کہ جو چاہتے ہو خداوند کریم سے مانگ لو۔ حضرت امام زین العابدین نے فرمایا کہ قسم اس خدا کی جس نے محمدؐ کو ہدایت کے لیے بھیجا جس طرح حضرتؐ نے فرمایا تھا اسی طرح ہم نے اس اسم کو سریع الاجابت پایا۔

صاحب مہج الدعوات لکھتے ہیں کہ ایک اور روایت اسم اعظم کے باب میں عطا سے بیان کی جاتی ہے اس روایت کے مطابق وہ اسم اعظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

بعض اسمائے حسنیٰ کا ذکر

جو شخص ہر فریضے کے بعد سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے گا، لطفِ الٰہی اس کے شاملِ حال ہوگا جو اَلْمَلِکُ پڑھے گا وہ ہمیشہ درر ہے گا جو شخص اَلْقُدُّوْسُ نتر مرتبہ پڑھے۔ باطن اس کا پاک رہے جو شخص اَلسَّلَامُ کثرت سے پڑھے گا امراض سے شفا پائیگا۔ آفات سے سلامت رہے گا اور اگر مریض پر اس اسم اعظم کو ۱۰۰ سو دفعہ پڑھا جائے تو وہ صحت پائے۔ جو شخص ایک سو پچیس ۱۲۵ مرتبہ اَلْمُؤْمِنُ کہے اسے امان نصیب ہو۔ جو شخص ایک سو پچیس ۱۲۵ مرتبہ اَلْمُھَیْمِنُ کہے گا اسرار و حقائق اس پر منکشف ہوں گے۔ جو شخص ہر روز نماز صبح کے بعد چورانوے ۹۴ مرتبہ اَلْعَزِیْزُ کہے گا اس کو علم کیمیا اور سیمیا سے آگاہی ہوگی اور اگر ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے محتاج نہ رہے گا۔ جو شخص روزانہ اکیس ۲۱ مرتبہ اَلْجَبَّارُ پڑھے گا وہ ہر ظالم و جابر کو رام کرلے گا۔ جو اکثر اَلْخَالِقُ کا ورد رکھے تو اس کا چہرہ نورانی اور دل روشن رہیگا جو شخص حالت سجدہ میں چودہ ۱۴ مرتبہ اَلْوَھَّابُ پڑھے حق تعالیٰ اسے غنی کرے گا اور اگر آخر شب میں برہنہ سر ہوکر اور دونوں ہاتھ اٹھا کر ۱۰۰ سو مرتبہ اَلْوَھَّابُ کہے تو حق تعالیٰ اسکے فقر کو دور فرمائے گا اور اس کی حاجت کو بر لائے گا اور جو شخص اَلْکَرِیْمُ اَلْوَھَّابُ ذُوالطَّوْلِ کو اکثر پڑھتا رہے گا حق تعالیٰ اس کو اس قدر روزی عطا فرمائے گا کہ اس کے گمان میں بھی نہ ہو اور جو شخص بکثرت اَلرَّزَّاقُ پڑھے حق تعالیٰ اسے برکت عطا فرمائے گا۔ جو شخص صبح کی نماز کے بعد اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر ستر بار اَلْفَتَّاحُ پڑھے حق تعالیٰ اس کے سامنے سے پردے اٹھادے گا یعنی حق اس پر ظاہر ہوگا۔ جو شخص اَلْحَکِیْمُ اَلْعَلِیْمُ پڑھے گا تو جو بھی مہم اس کو درپیش ہوگی حق تعالیٰ اس میں کامیابی عطا کرے گا اور اَلْحَفِیْظُ اَلْعَلِیْمُ کے ورد کے اوصاف بھی یہی ہیں۔ جو شخص چالیس مرتبہ چالیس لقموں پر اَلْقَابِضُ لکھ کر چالیس روز تک کھایا کرے حق تعالیٰ اس کو بھوک کے عارضے سے تمام عمر محفوظ رکھے گا۔ جو شخص آخر شب میں ہاتھ اٹھا کر دس ۱۰ مرتبہ اَلْبَاسِطُ کہے گا۔ اس کو کسی سے سوال کرنے کی حاجت نہ

رہے گی اور جو شخص بعد نماز صبح عَالِمُ الْغَیْبِ سو مرتبہ کہے گا اس پر اشیائے غیبیہ عیاں ہوں گی۔ جو شخص ستر مرتبہ اَلْخَافِضُ پڑھے گا حق تعالیٰ اس سے ظالموں کے شر کو دور فرمائے گا۔ جو شخص ظہر کے بعد سو مرتبہ اَلرَّافِعُ کی مداومت کرے گا خداوند عالم اس کی رفعت کو زیادہ کرے گا۔ جو شخص کثرت کے ساتھ اَلسَّمِیْعُ ورد رکھے گا اس کی دعا ہمیشہ قبول ہوگی جو شخص کثرت سے اَلْمُعِزُّ کہے گا پاک پروردگار عالم اس کو ہیبت و رعب عطا کریگا۔ جو شخص شب تاریک میں پیشانی کو خاک پر رکھ کر دو ہزار مرتبہ اَلْمُذِلُّ کہنے کے بعد اس دعا کو پڑھے گا "یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِیْنَ وَمُبِیْرَ الظَّالِمِیْنَ اِنَّ فُلَانًا اَذَلَّنِیْ فَخُذْلِیْ حَقِّیْ مِنْهُ" فلاناً کی جگہ دشمن کا نام لے تو خداوند عالم فوراً اسکے دشمن سے مواخذہ کریگا۔ جو شخص پچپن مرتبہ اَلْمُذِلُّ پڑھ کر سجدے میں کہے "اِلٰهِیْ اٰمِنِّیْ مِنْ فُلَانٍ یَا مُذِلُّ" الہ العالمین اس کو امان دے گا۔ جو شخص ہر جمعہ کو بکثرت اَلْبَصِیْرُ پڑھے گا خداوند متعال اس کو نگاہ عنایت سے نوازے گا۔ جو شخص راتوں کو اَلْحَکَمُ الْعَدْلُ کثرت سے پڑھے گا خداوند ذوالجلال اس کو اپنے لطف کے ساتھ مخصوص کرے گا اور خزانہ اسرار باطنی عطا فرمائے گا۔ اَللَّطِیْفُ کا ورد دفع مکروہات کے واسطے سریع الاثر ہے جو شخص خوف کی حالت میں اَلرَّؤُفُ الرَّؤُفُ اَلْمَنَّانُ پڑھے گا وہ اس اسم کی برکت سے اللہ کی امان میں رہے گا۔ جو شخص اَلْحَکِیْمُ لکھے اور اسے پانی سے دھو کر اس پانی کو زراعت پر چھڑکے وہ کھیت پاک و پاکیزہ رہے گا۔ جو شخص اکثر اَلْغَفُوْرُ پڑھے گا اس کا وسواس دفع ہوگا۔ جو شخص پانی پر چالیس مرتبہ اَلشَّکُوْرُ پڑھے اور اس کے پانی سے آنکھوں کو دھوئے تو رمد (آنکھ دکھنے کا عارضہ) دفع ہو۔ جو شخص اَلْعَلِیُّ بہت کہے اور لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے تو خلاق عالم اس کو اقتدار عطا کرے گا جو اَلْجَلِیْلُ بہت پڑھے تو اس سے جو ملاقات کرے گا وہ توقیر و تعظیم سے پیش آئے گا۔ جو شخص اَلْکَرِیْمُ پڑھ کر سو جائے تو پروردگار عالم ملائکہ کو حکم فرمائے گا کہ اس کے لیے تمام رات دعائے خیر کریں اور جو کوئی اَلْقَرِیْبُ اَلْمُجِیْبُ بہت پڑھے خداوند متعال اس کو اپنی حفظ امان میں رکھے گا۔ جو شخص اَلْوَاسِعُ بہت پڑھے اور جن دو آدمیوں میں دشمنی ہو انھیں یہ کھلاوے تو دونوں میں محبت پیدا ہو جائیگی

جو شخص اَلْمَجِیْدُ بہت پڑھے وہ تمام آلام سے شفا پائے گا۔ جو شخص سوتے وقت سو بار اَلْبَاعِثُ کہے اور اپنے سینے پر ہاتھ پھیرے خداوند قدیر اس کے باطن کو زندہ اور اس کے دل کو نورانی کرے گا۔ اگر کوئی چیز ضائع ہو گئی ہو اور وہ نہ ملتی ہو تو اسم اَلشَّھِیْدُ الْحَقُّ کو کاغذ کے چاروں گوشوں پر لکھے اور درمیان میں ضائع ہونے والی شے کا نام لکھے اور نصف شب کو زیر آسمان نگاہ کر کے ستر مرتبہ اَلشَّھِیْدُ الْحَقُّ کہے تو گمشدہ کا حال معلوم ہو جائیگا اور جو شخص اَلْوَکِیْلُ کا ورد کرے خدا اس کو جلنے اور غرق ہونے سے محفوظ رکھے گا۔ اگر کسی کو دشمن کا خوف ہو وہ آٹے کی ایک ہزار گولیوں پر ہزار مرتبہ یَا قَوِیُّ پڑھ کر پرندوں کو کھلائے تو دشمن کی شر اور گزند سے محفوظ رہے گا جس کو خدا کی عبادت سے لگاؤ نہ ہو وہ ہاتھ سینے پر رکھ کر اَلْمُحْیِیْ اَلْمُمِیْتُ پڑھے خدا کی اطاعت کی طرف راغب ہو گا اگر کسی کی آنکھیں دکھنے آئیں تو اس پر انیس ۱۹ مرتبہ اَلْحَیُّ پڑھے مریض شفا پائے گا۔ اور جو شخص اَلْقَیُّوْمُ بہت پڑھے اسے تصفیۂ قلب حاصل ہو گا۔ جو شخص کھانے پر اَلْوَاجِدُ پڑھ کر کھانا کھایا کرے تو وہ اپنے باطن میں روشنی محسوس کرے گا۔ اَلْمَاجِدُ کا خلوت میں ورد باعث نورانیت ہوتا ہے اور اَلصَّمَدُ کا ورد کرنے والا کبھی بھوکا نہیں رہتا جو وضو کے وقت اَلْقَادِرُ بہت کہے وہ مدام دشمن پر غالب رہے گا۔ جو اَلْبَرُّ کا ورد کرے گا اس کا فرزند بالغ ہونے تک آفات سے سالم و محفوظ رہے گا۔ جو اَلتَّوَّابُ بہت پڑھے خدا اس کی توبہ قبول کرے گا۔ جو شخص ظالم کے سامنے اَلرَّؤُفُ پڑھے تو وہ ظالم انکساری اور مہربانی سے پیش آئے گا۔ جو شخص روٹی پر اَلسُّبُّوْحُ لکھے اور نماز جمعہ کے بعد اسے کھائے تو وہ فرشتہ خصلت ہو جائے گا۔ جو کوئی اَلْحَفِیْظُ بہت کہے خداوند متعال اس کی اولاد کو محفوظ رکھے گا۔ جو اَلْغَنِیُّ اَلْمُغْنِیُّ دس جمعہ تک ہر جمعہ کو دس ہزار بار پڑھے گا تو قادر مطلق اس کو بہت جلد غنی کر دے گا اور اگر اس اسم کے ہمراہ سورۂ حمد کو بھی اسی طرح پڑھے تو یقیناً تونگر ہو گا۔ جو مَالِكَ الْمُلْكِ بہت کہے خدا دونوں جہان میں اسے غنی کرے گا۔ جو شخص یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ پڑھے اس کو خوش حالی عنایت فرمائے گا جو شخص سوتے وقت اَلْمَانِعُ بہت کہے خدائے ذوالجلال اسے قرضوں سے نجات دے گا۔ جو شخص ہزار

مرتبہ اَلنُّوْرُ کہے خدا اس کو نورِ ظاہری و باطنی عطا کرے گا۔ جو اَلْهَادِیُ بہت کہے اس کو خدا کی معرفت حاصل ہوگی۔ جو شخص ہزار بار اَلْبَدِیْعُ کہے حق تعالیٰ شدائد میں اسے صبر عطا فرمائے گا۔ جو ہزار مرتبہ اَلصَّبُوْرُ کہے خداوند متعال اس کو مصائب و آلام میں صبر عطا کرے گا۔ جو ہزار بار اَلْوَارِثُ پڑھے وہ ہدایت پائے گا۔ جو شخص سات ہفتہ تک حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ اس طریق پر پڑھے کہ پنجشنبہ سے شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ سات ہفتہ تک پڑھے خداوند عالم اسکے مقصد کو بغیر کسی مشقت کے پورا فرمائے گا اور وہ جس سے خائف ہو اس سے نجات عنایت فرمائیگا

جو شخص انگوٹھی پر اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں رکھے دنیا میں نامور ہوگا اور آفات سے محفوظ و مامون رہے گا۔ جو شخص اَلْحَفِیْظُ بقدر حروف اسم پڑھے وہ نہ کسی سے ڈرے اور نہ ڈوبے نہ جلے! جو شخص اَلْقَهَّارُ پڑھے حق تعالیٰ اس کے دل سے دنیا کی محبت نکال دے گا۔ جو شخص ایام محاق کی آخر شب میں یَا قَاهِرُ وَ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ پڑھے اور دشمن کے حق میں دعائے بد کرے۔ خداوند متعال و ذوالجلال اپنا قہر و غضب اس کے عدو پر نازل کرے گا اور وہ شرِ دشمن سے ایمن رہے گا۔

دُعائے ہلال

ماہ نو دیکھتے وقت - انگشت شہادت سے چاند کی طرف اشارہ کرے اور یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

أَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيعُ الدَّآئِبُ

اے اطاعت شعار، سرگرم کار اور تیز رفتار

السَّرِيعُ الْمُتَرَدِّدُ فِي مَنَازِلِ

مخلوق! لگی بندھی منزلوں میں ترتیب سے

التَّقْدِيرِ الْمُتَصَرِّفُ فِي فَلَكِ

آنے جانے والے! اور سمجھے بوجھے مدار پر باقاعدگی سے

التَّدْبِيرِ. اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ

حرکت میں رہنے والے! میں ایمان لایا اس ہستی پر

الظُّلَمَ وَ اَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَ

جس نے تیرے ذریعے گھپ اندھیروں کو اجالا بخشا!..... اور

جَعَلَكَ اٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ مُلْكِهٖ وَ

تار و تاریک گوشوں کو روشنی عطا فرمائی! اور

عَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ

تجھے اپنے اقتدار اعلیٰ کی دلیلوں میں سے ایک دلیل نیز

وَامْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ

اپنی دولت و حکومت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی قرار دیا

وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَ

اور پھر تجھے بڑھنے، گھٹنے، نکلنے اڈوبنے، چمکنے اور گہنانے کی خدمت

الْكُسُوْفِ فِیْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ

پر مامور کیا ان تمام کرداروں میں تو اس کا تابعدار اور بڑی

مُطِيْعٌ وَّاِلٰى اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ سُبْحَانَهٗ

مستعدی کے ساتھ اس کے ارادوں پر رہ سپار رہتا ہے۔ سبحان اللہ!

مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِیْ اَمْرِكَ

اس نے تیرے نظام کی تشکیل میں کتنے فکر انگیز سلیقے کا ثبوت

وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِیْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ

دیا ہے اور تیری تخلیق کے سلسلے میں کس قدر لطافت نیز صناعی کا مظاہرہ فرمایا ہے اس

مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ

نے تجھے پیش آنے والے حالات کے لیے نئے مہینے کی کنجی قرار دیا

فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِیْ

پس! میں اپنے اس اللہ سے جو میرا بھی رب ہے اور تیرا بھی پروردگار اور میرا بھی

وَخَالِقُكَ وَ مُقَدِّرِیْ وَ مُقَدِّرُكَ

خالق ہے اور تیرا بھی آفریدگار! میرا بھی بنانے والا ہے اور تیرا بھی کردگار!

وَ مُصَوِّرِیْ وَ مُصَوِّرُكَ اَنْ يُّصَلِّیَ

میرا بھی صورت گر ہے اور تیرا بھی نقش نگار! یہ دُعا مانگتا ہوں کہ وہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَنْ يَّجْعَلَكَ

محمدؐ اور ان کی آل و اولاد پر رحمت نازل کرے اور تجھے ہمارے لیے کچھ اس

هِلَالَ بَرَكَةٍ لَّا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَ

طرح کا برکتوں سے بھرپور چاند قرار دے کہ لیل و نہار کی گردشیں ان برکتوں

طَهَارَةٍ لَّا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ

کو ختم کرنے سے قاصر رہیں۔ ایسا چاند جس میں طہارت کا اس درجہ رچاؤ ہو کہ

اٰمِنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَ سَلَامَةٍ مِّنَ

گناہوں کا کوئی داغ دھبّہ نہ آنے پائے۔ آفتوں سے بچنے کا چاند ابرائیوں سے

السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَّا نَحْسَ فِيْهِ

محفوظ رہنے کا چاند! ایسی نیکی والا چاند جس میں کسی نحوست کو راہ نہ ملے!

وَ يُمْنٍ لَّا نَكَدَ مَعَهٗ وَ يُسْرٍ لَّا

خیر و برکت کا چاند جس میں کوئی زحمت و دشواری پیش نہ آئے خوش حالی اور بلند اقبالی کا چاند

يُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَّ خَيْرٍ لَّا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ

جس کے ساتھ کسی قسم سختی اور تنگدستی کا لگاؤ نہ ہو ایسا بھلا چاند جس میں برائی کا کوئی نشان نہ دکھائی دے

عَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ

تجھے اپنے اقتدار اعلیٰ کی دلیلوں میں سے ایک دلیل نیز

وَامْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ

اپنی دولت و حکومت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی قرار دیا

وَالطُّلُوعِ وَالْاُفُولِ وَالْاِنَارَةِ وَ

اور پھر تجھے بڑھنے، گھٹنے، نکلنے، ڈوبنے، چمکنے اور گہنانے کی خدمت

الْكُسُوفِ فِي كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ

پر مامور کیا ان تمام کرداروں میں تو اس کا تابعدار اور بڑی

مُطِيْعٌ وَّاِلٰى اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ سُبْحَانَهٗ

مستعدی کے ساتھ اس کے ارادوں پر رہ سپار رہتا ہے۔ سبحان اللہ!

مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِي اَمْرِكَ

اس نے تیرے نظام کی تشکیل میں کتنے فکر انگیز سلیقے کا ثبوت

وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِي شَاْنِكَ جَعَلَكَ

دیا ہے اور تیری تخلیق کے سلسلے میں کس قدر لطافت نیز صناعی کا مظاہرہ فرمایا ہے اس

مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ

نے تجھے پیش آنے والے حالات کے لیے نئے مہینے کی کنجی قرار دیا

فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِيْ

پس! میں اپنے اس اللہ سے جو میرا بھی رب ہے اور تیرا بھی پروردگار الٰہی

وَخَالِقُكَ وَ مُقَدِّرِیْ وَ مُقَدِّرُكَ

خالق ہے اور تیرا بھی آفریدگار! میرا بھی بنانے والا ہے اور تیرا بھی کردگار!

وَ مُصَوِّرِیْ وَ مُصَوِّرُكَ اَنْ یُّصَلِّیَ

میرا بھی صورت گر ہے اور تیرا بھی نقش نگار! یہ دُعا مانگتا ہوں کہ وہ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَنْ یَّجْعَلَكَ

محمدؐ اور ان کی آل و آولاد پر رحمت نازل کرے اور تجھے ہمارے لیے کچھ اس

هِلَالَ بَرَكَةٍ لَّا تَمْحَقُهَا الْاَیَّامُ وَ

طرح کا برکتوں سے بھرپور چاند قرار دے کہ لیل و نہار کی گردشیں ان برکتوں

طَهَارَةٍ لَّا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ

کو ختم کرنے سے قاصر رہیں۔ ایسا چاند جس میں طہارت کا اس درجہ رچاؤ ہو کہ

اٰمِنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَ سَلَامَةٍ مِّنَ

گناہوں کا کوئی داغ دھبّہ نہ آنے پائے۔ آفتوں سے بچنے کا چاند ابرائیوں سے

السَّیِّاٰتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَّا نَحْسَ فِیْهِ

محفوظ رہنے کا چاند! ایسی نیکی والا چاند جس میں کسی نحوست کو راہ نہ ملے!

وَ یُمْنٍ لَّا نَكَدَ مَعَهٗ وَ یُسْرٍ لَّا

خیر و برکت کا چاند جس میں کوئی زحمت و دشواری پیش نہ آئے خوش حالی اور بلند اقبالی کا چاند

یُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَّ خَیْرٍ لَّا یَشُوْبُهٗ شَرٌّ

جس کے ساتھ کسی قسم سختی اور تنگدستی کا لگاؤ نہ ہو ایسا بھلا چاند جس میں برائی کا کوئی نشان نہ دکھائی دے

هِلَالَ اَمْنٍ وَّ اِيْمَانٍ وَّ نِعْمَةٍ وَّ

ہاں! بس اس طرح کا چاند جو ہر لحاظ سے امن، ایمان، نعمت،

اِحْسَانٍ وَّ سَلَامَةٍ وَّ اِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ

حسن کاری، عافیت اور اطاعت گزاری کا چاند ہو۔ بارِ الٰہا!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا

محمدؐ اور آل محمدؐ پر تیرا درود! اور چاند جن جن کو اپنی چھب

مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ

دکھلائے ان سب سے زیادہ ہمیں خوش و خورسند رکھ اور جتنوں کو یہ نظر

نَّظَرَ اِلَيْهِ وَ اَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ

آئے ان سب سے بڑھ کر ہمیں پاک باز بنا نیز اس چاند کے مہینے میں جو لوگ تیری عبادت

لَكَ فِيْهِ وَ وَفِّقْنَا فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ

بجا لائیں ان سب سے زیادہ ہمیں سعادت مند قرار دے اس مہینے میں ہمیں توبہ کی توفیق

وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَ

عنایت فرما اور گناہوں سے بچا۔ نافرمانی کا مرتکب ہونے سے

احْفَظْنَا فِيْهِ مِنْ مُّبَاشَرَةِ

محفوظ رکھ اور ہمارے دلوں میں شکر نعمت بجا لانے کا جذبہ

مَعْصِيَتِكَ وَ اَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ

پیدا کر دے۔ پروردگارا! تو ہمیں حفاظت و نعمتداری کا لباس

نِعْمَتِكَ وَ اَلْبِسْنَا فِيْهِ جُنَنَ

پہنا دے اور ہمیں اس طرح کمال نعمت سے نواز کہ اس مہینے میں ہم تیری

الْعَافِيَةِ وَ اَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ

اطاعت کا فرض بجا لانے میں پوری پوری کامیابی حاصل کریں

طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ الْمَنَّانُ

بے شک تو بڑا کرم فرما اور تیری ذات لائق تعریف

الْحَمِيْدُ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور قابل ستائش ہے خداوندا! محمدؐ اور آپؐ کی پاک و پاکیزہ

وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

آلؑ پر درود و سلام نازل کر۔

نقوشِ ماہِ نو

محمد	علی	فاطمہ	حسن
حسین	علی	محمد	جعفر
موسیٰ	علی	محمد	علی
حسن	مہدی		

نیا چاند دیکھ کر پہلے تو "رؤیت ہلال" کی دُعا پڑھئے، بعد ازاں اس نقش کو غور سے دیکھئے۔ انشاء اللہ پورا مہینہ بڑے اطمینان اور سکون سے گزرے گا۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ موسیٰ کلیم اللہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ ابراھیم خلیل اللہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ عیسیٰ روح اللہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ محمد رسول اللہ

لا الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ
لا الٰہ	الا اللہ	۱۲	۲۲۳	۱۱۱
۱۲	۷۹	۷	۸۸	۱۲۲
۷۲	۱۳۸	۸۱۷	۷۷۱	۱۸۱

یاحیُّ یاقیوم یاذاالجلال والاکرام

یااللہ	یارحمن	یارحیم	یاکریم
یاقادر	۹۵۱۳	یااللہ عم	ع ۵ ۹ ھ
یاحیٔ	۹۹۹ و	محمد ۹۳۵ ۹۲	۵۵ ھ ھ
یاقیوم	۱۱۲ ۱۸۸ ۷۱۲	۱۱۲ ۱۳۲۹۱۴	۲۱۱ ۵۲۲

مہ عم	ھ ھ ۵۵	۲۲۲۱ S
[illegible]	محمد ۱۲۹۹	S ۲۲۲ ۱۲۸ ۵
۹۵۱۳	۹۶ ۹۶	۳۱۵ ۸۱ ۸۲

بسم اللہ	الرحمن	الرحیم	الحمد	للہ	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
الرحمن	الرحیم	الحمد	للہ	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین
الرحیم	الحمد	للہ	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا
الحمد	للہ	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط
للہ	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم
رب	العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط
العلمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین
الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت
الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر
یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب
الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب	علیھم
ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب	علیھم	ولا
نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب	علیھم	ولا	الضا
وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر	المغضوب	علیھم	ولا	الضا	لین

چاند دیکھ کر کس مہینے میں کیا دیکھنا چاہیے

مہینوں کے نام	قول امام جعفر صادق ع	قول خواجہ نصیر الدین	قول بعضے اکابر	قول بعضے علماء	قول بعضے حکماء
محرم الحرام	اچھے بچوں کی شکل	سبزہ	سونا چاندی	سورۂ کہف	فیروزہ یا آب رواں
صفر المظفر	آئینہ یا سونا چاندی	آئینہ	آئینہ	سورۂ حٰمٓعسٓقٓ	ہتھیلی
ربیع الاول	آب رواں یا فیروزہ	روئے مرد جواں بشرطیکہ محرم ہو	آب رواں	قد سمع اللہ	اپنی پنڈلی
ربیع الثانی	روئے چہار پایہ	آبِ رواں	گوسفند	تبارک الذی	آب رواں
جمادی الاول	قرآن	آب رواں	چاندی	سورہ المزمل	روئے پسر
جمادی الثانی	جواہر یا روپیہ	ہتھیلی	پسر محترم	سورہ مدثر	زمین و آسمان
رجب المرجب	قرآن	فیروزہ	مصحف	سورہ یٰسین	ہتھیلی یا قرآن
شعبان المعظم	فیروزہ یا مروارید	عورت جو محرم ہو	پھول	سورۂ جن	روئے صلحاء و علماء
رمضان المبارک	مصحف و علماء	مصحف	شمشیر	سورۂ محمد	اہل و عیال
شوال المکرم	زبان	سبزہ یا باغ	سبزہ	سورۂ فتح	آب رواں یا فیروزہ
ذیقعدہ الحرام	جامۂ رنگین	پسر خورد	طفل	سورۂ نساء	آئینہ یا پشمینہ
ذوالحجہ الحرام	اسپ یا گوسفند	مروارید	رخسارہ زیبا	سورۂ حجر	قفل

ترکیب ختم سورۂ مبارکہ فاتحہ بہ تعداد و اعداد حروف

ا - (۱)	ل (۳۰)	ح - (۸)	م (۴۰)	د (۴)	ہ (۵)	ر (۲۰۰)
ب - (۲)	ع (۷۰)	ی (۱۰)	ن (۵۰)	ک (۲۰)	و (۶)	س (۶۰)
ت (۴۰۰)	ص (۹۰)	ط (۹)	ق (۱۰۰)	ذ (۵۰۰)	غ (۱۰۰۰)	ض (۸۰۰)

واسطے دفع سختی و آفات دنیوی و شر دشمن و ترقی رزق و دفع عسرت و حصول دولت کے یہ عمل سورۂ فاتحہ حضرات آئمہ معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام سے منقول ہے اور یہ صرف محبان اہل بیت علیہم السلام کے لیے مخصوص ہے اور وہ یہ ہے کہ عروج ماہ شب جمعہ میں

طہارت کرے لباس پاکیزہ پہنے اور خوشبو لگائے نیز روزی حلال اور صدق مقال بھی ضروری ہے۔ بعد اس کے درود شریف اوّل و آخر ایک بار پڑھے اور جب لفظ "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝" پر پہنچے تو اپنا مطلب جناب اقدس الٰہی میں عرض کرے اور اس سورۂ مبارکہ کو اکیس ۲۱ روز تک حرفوں کے عدد کے مطابق پڑھتا رہے مثلاً پہلا دن الف کا ہے ایک بار دوسرا لام کا ہے تیس بار علی ہذا القیاس جس حرف کا دن ہو اسی حرف کے اعداد کے مطابق تلاوت کرے اِنْشَآءَ اللہ تمام مطالب و مقاصد حسبِ دل خواہ حاصل ہوں گے مجرّب ہے۔

وَبِاللہِ التوفیق وعلیہ التکلان

دُعائے نورِ کبیر

حدیث میں وارد ہوا ہے کہ ایک روز جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ جبرئیل امین علیہ السّلام پروردگار عالم کی طرف سے حاضر خدمت ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ تحفہ درود سلام کے بعد حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے یہ ہدیہ تمہاری امت کے لیے بھیجا ہے جو کوئی اس دُعا کو اپنے وظائف میں رکھے گا یعنی روزانہ بعد نماز کے پابندی سے پڑھتا رہے گا وہ ہر بلا اور آفت سے امن میں رہے گا تیر و شمشیر کا وار اس پر اثر نہ کرے گا حاسدوں اور غمازوں کے فساد سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص اس دُعا کو نہ پڑھ سکتا ہو تو روزانہ اس کو ہاتھوں پر لے کر بلند کرے اور کہے کہ خداوندا اس دُعا کی برکت سے میری دُعا برلا۔ بہت جلد اس کی مراد بر آئے گی اور جو کوئی اپنے پاس رکھے گا چشم خلائق میں عزیز ہوگا اور رزق و روزی اس پر کشادہ ہوگی۔ اگر کوئی سفر کے وقت پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو بسلامتی واپس آئے گا۔ یہ دُعا مردے کے ہاتھ میں دے دی جائے۔ تو دفن کے بعد عذاب قبر و فشار سے محفوظ رہے گا اور اس دعا کی برکت سے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اگر یہ مردہ مومن، پاک اعتقاد دوست دار اہلبیت اطہارؑ ہوگا تو اس کی قبر نورانی ہوگی اور قیامت کے دن فرشتے اس کو حُلّے، شراب طہور و تاج کرامت بخش کریں گے۔ اور اس کے چہرے سے ایسا نور ساطع ہوگا کہ اہل محشر دیکھ کر تعجب کریں گے اور

کہیں گے کہ یہ کونسا پیغمبر یا صدیق ہے؟ بس ہر مومن کو چاہیے کہ اس دعا کا ورد کرے اور اپنے پاس رکھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتدا، اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ

اے اللہ! اے نور کو نور بنانے والے (بے شک) تو اپنے نور ذاتی سے منور

وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ اَللّٰھُمَّ

ہو کر (مومنین کے دلوں میں) نورانی ہوا اے نور محض ساری روشنیاں تیرے ہی نور کی چھوٹ کا

یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَ الْعِزَّةُ

نتیجہ ہیں اے اللہ! اے سب پر قابو رکھنے والے بس تو ہی اپنی (خدائی) عزت سے معزز ہے

فِیْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ یَا

اے مخلوقات کو عزت دینے والے ساری عزتیں تیری ہی عزت کے صدقہ میں ہیں

جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ

اے اللہ! اے بے پناہ بزرگی والے تو اپنی ہی بزرگی سے بزرگ تر ہے (اس

فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ یَا جَلِیْلُ اَللّٰھُمَّ

میں کوئی شک نہیں کہ) اے سب سے بزرگ ساری بزرگیاں تیری ہی بزرگی کی وجہ سے ہیں

یَا وَھَّابُ تَوَھَّبْتَ بِالْھِبَةِ وَالْھِبَةُ

اے اللہ! اے معبود بخشش کرنے والے بس تو ہی نے (صحیح معنوں میں مخلوقات پر) بخشش کی

فِىْ هِبَةِ هِبَتِكَ يَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ يَا

اور اے بخشش کرنے والے خدا یہ ساری بخشش تیری ہی بخشش کی وجہ سے ہے

عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ

اے اللہ! اے عظمت اور بڑائی والے حقیقی عظمت کا بس تو مالک ہے اور

فِىْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ

(دنیا والوں کی) یہ ساری عظمتیں اے بڑی عظمت والے تیری عظمت اور بزرگی کا باعث ہیں

يَا عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَ الْعِلْمُ

اے اللہ! اے بے پناہ جاننے والے بس تیرا ہی علم تو عین ذات ہے اور اے

فِىْ عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا

(کلیات وجزئیات کے) جاننے والے تمام علماء کے علوم تیری صفت علم کے ادنی نمونے ہیں

قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَ

اے اللہ! اے پاک پروردگار (بے شک) تو اپنی پاکیزگی سے پاک ہوا اور ساری

اَلْقُدْسُ فِىْ قُدْسِ قُدْسِكَ يَا

پاکیزیاں تیری ہی صفت قدس کے صدقے میں ہیں

قُدُّوْسُ اَللّٰهُمَّ يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ

اے اللہ! اے ذاتی حسن والے تو ہی وصف ذاتی و

بِالْجَمَالِ وَ الْجَمَالُ فِىْ جَمَالِ

صفاتی سے جمیل ہوا اور ساری خوبصورتیاں تیرے ہی

جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ

پرتوِ جمال کا نتیجہ ہیں۔ اے اللہ! اے سلامتی اور نجات

تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِىْ سَلَامِ

دینے والے تو ذاتی سلامتی کا مالک ہے (یہ) سلامتیاں

سَلَامِكَ يَا سَلَامُ اَللّٰهُمَّ يَا صَبُوْرُ

تیری ہی صفت سلامتی سے ہیں۔ اے اللہ! اے گنہگاروں کو سزا دینے میں

تَصَبَّرْتَ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِىْ صَبْرِ

صبر و تاخیر سے کام لینے والے پس تو ہی صابر ہے۔ یہ

صَبْرِكَ يَا صَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا مَلِيْكُ

سارے صبر تیری ہی صفت کا نمونہ ہیں۔ اے اللہ! اے سارے مخلوقات

تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ

کی بادشاہی کے مالک بس تیرے ہی دست قدرت میں

فِىْ مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ

حقیقتاً عنان سلطنت ہے اور ساری سلطنتیں تیری ہی عطا کی ہوئی ہیں

اَللّٰهُمَّ يَا رَبُّ تَرَبَّبْتَ بِالرَّبُوْبِيَّةِ

اے اللہ! اے سارے جہان کے پالنے والے بس تو ہی اپنی صفت

وَالرَّبُوْبِيَّةُ فِىْ رَبُوْبِيَّةِ رَبُوْبِيَّتِكَ

ربوبیت سے رب ہے ساری پرورشیں تیری ہی پروردگاری سے ہیں

يَا رَبُّ اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ

اے اللہ! اے بے پناہ احسان کرنے والے تو ہی احسان کرنے کا

بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِي مِنَّةِ مِنَّتِكَ

سزاوار ہے اور تمام مخلوقات کے احسانات تیرے ہی احسان کا نتیجہ ہیں

يَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ يَا حَكِيمُ تَحَكَّمْتَ

اے اللہ! اے حکمت والے تیرے تمام احکامات حکمت سے پُر ہیں

بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِي حِكْمَةِ

تیرا ہر کام حکمت سے مستحکم ہے اور ساری حکمتیں تیری ہی حکمت

حِكْمَتِكَ يَا حَكِيمُ اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيدُ

سے ہیں اے حکیم مطلق۔ اے اللہ! اے تمام تعریفوں کے

تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِي

مستحق تو اپنی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے لائق حمد ہے

حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيدُ اَللّٰهُمَّ يَا

اور ساری تعریفیں تیری ہی حمد کے صدقہ میں ہیں اے حمد کل اے اللہ!

وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ

اے لاشریک بس تو ہی اپنی صفت وحدانیت سے ساری

وَالْوَحْدَانِيَّةُ فِي وَحْدَانِيَّةِ

مخلوقات پر اکیلا حکومت کرنے والا ہے اس میں کوئی

وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ يَا

شک نہیں کہ سارا اکیلا پن تیری وحدانیت کے سامنے ہیچ ہے۔ اے اللہ!

فَرْدُ تَفَرَّدْتَّ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَ

اے بالکل یگانہ بس تو ہی اپنی یکتائی سے فرد رہا اور مخلوقات

الْفَرْدَانِيَّةُ فِيْ فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ

کی ساری یکتائیاں تیری ہی یکتائیوں کا نمونہ ہیں اے منفرد و یکتا

يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ

اے اللہ! اے حلم کرنے والے بس تو ہی اپنے حلم سے حلیم

بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِيْ حِلْمِ حِلْمِكَ

ہے اور تمام نیک مزاجیاں تیرے ہی وصف حلم کی وجہ سے ہیں

يَا حَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْرُ تَقَدَّرْتَ

اے بردبار تر۔ اے اللہ! اے لامحدود قدرت والے تو اپنی ہی

بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِيْ قُدْرَةِ

صفت قادریت سے قادر مطلق ہے اور ساری قدرتیں اور

قُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا

خود مختاریاں تیری ہی قدرت کا عطیہ ہیں اے قادر مطلق اے اللہ!

قَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ

اے ہمیشہ رہنے والے تو اپنے وصف قدم سے قدیم ہے

فِیْ قِدَمِ قِدَمِکَ یَا قَدِیْمُ اَللّٰھُمَّ

ساری ہمیشگیاں تیری ہی وصف قدامت سے ہیں اے اللہ!

یَا شَاھِدُ تَشَھَّدْتَ بِالشَّھَادَۃِ

اے (محمدؐ کی نبوت کے) گواہی دینے والے بس تو اپنے

وَالشَّھَادَۃُ فِیْ شَھَادَۃِ شَھَادَتِکَ یَا

وصف شہادت میں یکتا ہے اور گواہی تیری گواہی ہونے کے لحاظ سے کل گواہوں

شَاھِدُ اَللّٰھُمَّ یَا قَرِیْبُ تَقَرَّبْتَ

سے بالاتر ہے اے گواہی دینے والے۔ اے اللہ! اے نزدیک تر اے رگ گردن سے

بِالْقُرْبِ وَ الْقُرْبُ فِیْ قُرْبِ قُرْبِکَ

قریب تر تو اپنی وصف قربت کی وجہ سے نزدیک ہے اور ساری نزدیکیاں تیری نزدیکی

یَا قَرِیْبُ اَللّٰھُمَّ یَا نَصِیْرُ تَنَصَّرْتَ

سے ہیں اے قریب تر اے اللہ! اے ہر حال میں مدد کرنے والے تو اپنے وصف نصرت

بِالنُّصْرَۃِ وَ النُّصْرَۃُ فِیْ نُصْرَۃِ

سے مدد کرتا ہے اور ساری مددگاریاں تیری ہی نصرت سے

نُصْرَتِکَ یَا نَصِیْرُ اَللّٰھُمَّ یَا سَتَّارُ

ہیں اے بہترین مددگار اے اللہ! اے پردہ وحدت میں

تَسَتَّرْتَ بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِیْ سَتْرِ

پوشیدہ (رہنے والے) اور اے گنہگاروں کی خطاؤں کو پردۂ رحمت میں چھپانے والے

سَتْرِكَ يَا سَتَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ

نو ذاتی ستاری کی وجہ سے پردہ پوش ہوا اور تمام پوشیدگیاں (مثلاً قائم آل محمد امام مہدیؑ کی روپوشی) تری

تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ

پردہ پوشی کا نمونہ ہیں اے پردہ پوشی کرنے والے اے اللہ! اے کفار و منافقین پر غضبناک ہونے

قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا رَازِقُ

والے تو اپنی جبروتیت سے قہار ہے اور سارے دباؤ اور قہر و غضب تیری ذات کو زیبا ہیں

تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَ الرِّزْقُ فِیْ

اے اللہ! اے سارے مخلوقات کو رزق دینے والے تو اپنی ذاتی رزاقیت سے رزق دینے

رِزْقِ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا

والا ہے اور ساری رزاقیاں تیری ہی رزاقی کا نمونہ ہیں اے رزق دینے والے۔ اے اللہ!

خَالِقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَ الْخَلْقُ

اے پیدا کرنے والے تو اپنے ذاتی وصف خلاقی سے (موجود ہو کر) سب کا حقیقی خالق

فِیْ خَلْقِ خَلْقِكَ يَا خَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ

بنا اور ساری خلقتیں (پیدا کرنے میں) تیرے حکم کی محتاج ہیں اے خالق اے اللہ!

يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ

اے تمام مشکلوں اور پیچیدہ مصیبتوں کی گرہوں کو کھول کر فتح نصیب کرنے والے تو ہی

فِیْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ اَللّٰهُمَّ

صحیح معنوں میں فتاح ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ مخلوقات کی ساری فتحیں ترے ہی دیئے ہوئے

يَا رَفِيعُ تَرَفَّعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ

تاخن تدبیر کا نتیجہ ہیں اے فاتح اے اللہ! اے اپنی ذاتی بلندی سے بلند ہونے والے بس تو ہی

فِي رِفْعَةِ رِفْعَتِكَ يَا رَفِيعُ اَللّٰهُمَّ

بلند مرتبہ ہے اور ساری بلندیاں و ترقیاں تیری وصف رفعت ہی سے ہیں اے بلند تر اے اللہ!

يَا حَفِيظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ

اے بے مثل حفاظت کرنے والے تو ہی اپنی ذاتی حفاظت سے محفوظ ہے اور

فِي حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيظُ اَللّٰهُمَّ

ساری حفاظتیں تیری ہی محافظت میں ہیں اے حفاظت کرنے والے اے اللہ!

يَا فَاضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَ

اے ذاتی کمال کے مالک بس تو خود صاحب فضل بنا بے شک

الْفَضْلُ فِي فَضْلِ فَضْلِكَ يَا

ساری مخلوقات کی فضیلتیں اور کمالات تیرے ہی فضل سے ہیں

فَاضِلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ

اے صاحب فضیلت۔ اے اللہ! اے رشتۂ محبت قائم کرنے والے تو ہی

بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِي وَصْلِ

نے ملاپ کی تعلیم دی ہے اور یہ سارے ملاپ (تیری ہی تعلیم کا نتیجہ ہیں)

وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ يَا

اور تیرے ہی وصال کے لیے ہیں، اے سب سے بہترین واصل، اے اللہ! اے

فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَ الْفِعْلُ

فاعل مختار تو نے جو کچھ کیا اپنے اختیارات سے کیا اور حقیقتاً اختیار تیرا اختیار

فِی فِعْلِ فِعْلِكَ يَا فَاعِلُ اَللّٰهُمَّ

ہے اور تمام اختیارات تیرے ہی اختیار کی عطا ہیں اے فاعل مختار، اے اللہ!

يَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَ

اے انداز سے جمیع کائنات کو پیدا کرنے والے اور در اصل اندازہ

الْفَرْضُ فِی فَرْضِ فَرْضِكَ يَا

کرنا تیرا ہی اندازہ کرنا ہے باقی تمام اندازے تیرے ہی انداز کے مرہون منت ہیں

فَارِضُ اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ تَغَفَّرْتَ

اے اندازہ کرنے والے اے اللہ! اے چھوٹے بڑے گناہوں کے بخشنے والے صرف

بِالْمَغْفِرَةِ وَ الْمَغْفِرَةُ فِی مَغْفِرَةِ

تو ہی اپنی صفت غفرانیت کی وجہ سے بخشتا ہے اب رہ گئیں بندوں کی بخششیں اور نظر اندازیاں

مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ

تو وہ تیری ہی بخشش اور درگزر کرنے کے صدقے میں ہے اے مغفرت کرنے والے اے اللہ! اے ٹوٹے

تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَ الْجَبَرُوْتُ

اور بال خوردہ (شیشۂ دل) اور پوشیدہ ہڈیوں کے جوڑنے والے حقیقتاً ایسی طاقت بس تجھ ہی

فِی جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ

میں ہے اور ساری مخلوقات کا جوڑنا بنانا تیرے ہی وصف جبروت کے سبب سے ہے اے جبار

اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ

اے اللہ! اے ناتواں مریض کی آواز (چیونٹی کے قدم کی چاپ) کے سننے والے تو اپنے وصف سمیعت

وَالسَّمْعُ فِي سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيعُ

سے سنتا ہے اور ساری خلقت کا سننا سنانا تیرے ہی سامع ہونے (اور بنانے) کی وجہ سے ہے

اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيرُ تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ

اے اللہ! اے بہت بڑے رحمن اور رحیم بس تو ہی حقیقی بزرگی کا مالک ہے اور

وَالْكِبْرِيَاءُ فِي كِبْرِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ

یہ ساری بڑائیاں فقط تیری ہی بزرگی کے سبب سے قائم اور دائم ہیں، اے

يَا كَبِيرُ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيمُ تَكَرَّمْتَ

سب سے بزرگ تر۔ اے اللہ! اے دریائے کرم کے بہانے والے (حقیقتاً) سخاوت تو

بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِ كَرَمِكَ يَا

بس تیرا ہی حصہ ہے اور یہ دنیا والوں کی سخاوتیں اور بخششیں تیرے ہی خوان کرم کی ذرہ چینی

كَرِيمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيمُ تَرَحَّمْتَ

کے اثرات ہیں اے اللہ! اے اپنے ہر گنہگار بندے پر رحم کھانے والے بس تو ہی اپنے ذاتی

بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمُ فِي رَحْمِ رَحْمِكَ

رحم و ترحم کی وجہ سے رحیم ہے اور ساری رحمتیں تیرے ہی رحیم ہونے کے سبب سے

يَا رَحِيمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيدُ تَمَجَّدْتَ

ہیں اے مرکز رحمت اے اللہ! اے بڑی شان و شوکت والے (سچ تو یہ ہے کہ) تیری ہی بلندی و

بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِی مَجْدِ مَجْدِكَ يَا

مقام بلند ہے کہ جہاں پرندہ وہم وگمان بھی پر نہیں مار سکتا اور یہ (سارے پست مرتبہ بندوں کی بزرگیاں)

مَجِيْدُ اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ

تیری ہی عطا سے ہیں اے بلند تر، اے صدائے مضطر پر لبیک کہنے والے، اے خداوندا اے

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيْمُ

رحمٰن، اے رحیم، اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے (سزا میں) ڈھیل دینے والے اے

يَا عَزِيْزُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا

سب پر غالب، اے جگر نور میں روشنی دینے والے اے وہ ذات جس کے سوا کوئی خدا نہیں

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

ہو سکتا، میں نے بھی تجھ ہی پر بھروسہ کیا ہے یعنی وہی خدا کہ جو عرش عظیم کا

الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَهَّابِ سُبْحَانَ

پروردگار ہے تمام تعریفیں اسی بے پناہ بخشنے والے خدا کے لیے ہیں، ہم اس ہی کی تسبیح کرتے ہیں

الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الصَّبُرِ سُبْحَانَ

جو بے حد بزرگ ہے، ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو (سزا دینے میں) رحم وصبر سے کام لیتا ہے، ہم اسکی تسبیح کرتے

الْبَصِيْرِ سُبْحَانَ الْمَانِعِ سُبْحَانَ

ہیں جو ہمارے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو لاشریک اور ہم کو جہنم سے بچانے والا ہے، ہم اسکی تسبیح

الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ

کرتے ہیں جو سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے، ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو مہربان ہے، ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں

الْمُعَافِی سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ

جو ہم کو معاف کرنیوالا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو اوّلیت سے پہلے ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں

الْمُعِزِّ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ سُبْحَانَ

جو صاحب عزت و قوت ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جسکا وجود سب پر ظاہر ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں

الشَّافِی سُبْحَانَ الْکَافِی سُبْحَانَ

جو صحت دینے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے لیے کافی ہے ہم اسس کی تسبیح کرتے ہیں

السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ سُبْحَانَ

جو ہم کو سلامتی دینے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہم کو مومن بنانے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں

الْمُهَيْمِنِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ

جو ہمارا نگہبان ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بہترین صورت گر ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں

النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ

جو ہماری مدد کرنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو یکتا روزگار ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں

الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ

جو اپنی مثال آپ ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو یکتا و منفرد ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں

الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ

جو رحم کرنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہمیں برائیوں سے پیچھے رکھتا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں

الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الضَّارِّ سُبْحَانَ

جو ہم کو نیکی کی طرف بڑھاتا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو نقصان و ضرر پہنچانے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں

النُّوْرِ سُبْحَانَ الْهَادِیْ سُبْحَانَ

جو روشنی عطا کرنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہدایت ہی ہدایت ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں

الْمُقَدِّرِ سُبْحَانَ الْجَلِیْلِ سُبْحَانَ

جو قدر و قضا کا مالک ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو سب سے بڑا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں

الْمَجِیْدِ سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ سُبْحَانَ

جو بزرگ و برتر ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو سارے جہاں کا نگراں ہے پاک ہے ذات

اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللہ کی اور تمام تر حمد وثنا اور تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں اور اس کے سوا کوئی

اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

دوسرا لائق عبادت نہیں ہے، پس اللہ ہی سب سے بڑا ہے (اور اصل تو یہ ہے کہ)

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

خدائے بزرگ و برتر کے علاوہ کسی میں کوئی قوت نہیں ہے اور وہی بلند و برتر ہے

سُبْحَانَ مَنْ یَّشَآءُ بِقُدْرَتِہٖ وَ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہر کام اپنی قدرت کاملہ سے کرتا ہے اور اپنا ہر

یَعْلَمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِہٖ سُبْحَانَ

حکم نافذ کرتا ہے اپنی مخصوص طاقت سے ہم اس اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور

اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ

اسی کی حمد کرتے ہیں ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو عرش عظیم کا

الْعَظِيمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ
مالک و مختار ہے اور اسی کو فقط زیب دیتی ہے ہیبت ، قدرت ،

الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ
کبریائی ، اور جبروت ہم اسی کی تسبیح کرتے ہیں !

الْمَلِكِ الْمَقْصُودِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
جو حقیقتاً بادشاہ مطلق ہے ہم اسی کی تسبیح کرتے ہیں ،

الْمَوْجُودِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْحَكِيمِ
جو ہر موجود کا مالک ہے ہم اسی کی تسبیح کرتے ہیں جو زندہ ہے اور صاحب حکمت ہے

سُبْحَانَ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ
ہم اسی اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں جو زندہ ہے

الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ
اور جس کے لیے کبھی موت نہیں ہے وہی تسبیح کے لائق ہے اور مقدس ذات والا ہے

رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ لَا إِلٰهَ
جملہ ملائکہ اور جبرئیل امینؑ کا پالنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود

إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
نہیں ہوسکتا وہ بالکل اکیلا اور یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
کے لیے ساری بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ثابت ہیں جو ہر شے پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ. یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا

قادر ہے اے اللہ اے رحمن اے

رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ

رحیم اے زندہ اے قائم! اے ذوالجلال

وَالْاِکْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور صاحب کرم اے آسمانوں اور زمینوں کے نور کو

الْاَرْضِ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ

روشن کرنے والے اے وہ ذات کہ بس وہی خداوند کریم ہے ہم نے تجھ

تَوَکَّلْتُ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ہی پر بھروسہ کیا ہے اور تو ہی عرش عظیم کا پالنہار ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ بِحُرْمَۃِ ھٰذِہِ

اے اللہ! تجھ کو اپنی عزت اور جلال کا واسطہ ہم کو اپنے ان ہی پاک

الْاَسْمَآءِ وَاصْرِفْ عَنِّی الضَّرَّآءَ

ناموں کے صدقہ میں بخش دے اور ہم سے تمام تکلیفوں اور تمام

وَالْبَلَآءَ وَالْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَ

مصیبتوں اور تمام تفکرات اور تمام غموں اور تمام آفات

جَمِیْعَ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِیْ وَ

کو دور رکھ اور میرے پالنے والے ان ہی تمام بلیات و آفات سے میری اولاد

اٰبَآئِیْ وَ اُمَّھَاتِیْ وَ اَقْرِبَآئِیْ وَ

میرے باپ دادا، میری ماؤں، میرے قرابت داروں اور میرے پالنے والے

عَشِیْرَتِیْ فَاِنَّ عَلَیْكَ فِیْ جَمِیْعِ

میرے قبیلہ والوں کو (بحق محمدؐ و آل محمدؐ) محفوظ رکھ۔ تمام برائیوں سے

الْاُمُوْرِ اعْتِمَادِیْ وَ الصَّلٰوۃُ وَ

اس لیے کہ میرا تمام امور میں سارا اعتماد و بھروسہ بس تیری ہی ذات پر ہے اے اللہ!

السَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اپنی بہترین مخلوق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی پاک و پاکیزہ اولاد علیہم السّلام پر

وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

اپنی رحمت، سلامتی اور درود بھیج تجھے تیری رحمت کاملہ کا واسطہ اے اللہ!

الرّٰحِمِیْنَ

اے ارحم الراحمین

دُعائے نورِ صغیر

خاتون جنت جناب فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہا فرماتی ہیں کہ جو آدمی تپ لرزہ میں مبتلا ہو اس پر (بخلوص) یہ دُعا پڑھی جائے تو اس کو بہت جلد شفا ہوگی اور جو شخص اس مبارک دُعا کو اپنے پاس رکھے گا تمام امور میں بے حد مفید پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ النُّوْرِ

(ہم اپنے مقاصد کو) اللہ کے نام سے (طلب) کرتے ہیں جو نور محض ہے اس اللہ کے نام

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ

سے جو نور کو نور بنانے والا ہے اس اللہ کے نام سے جو چہرہ نور کی جلا کرنے والا ہے

الَّذِیْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ

ہم اس اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں اور بگڑے ہوئے کاموں کے بننے کی تمنا کرتے ہیں

الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ

جو تمام امور کا درست کرنے والا ہے اس اللہ کے نام سے اپنے دل کی نورانیت کے طالب ہیں

لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ

جس نے نور کو نور ہی پیدا کیا ہے تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جس نے نور کو نور پیدا کیا اور

وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ وَالْبَيْتِ

کوہ طور بیت معمور جو کعبے کے سامنے فرشتوں کا قبلہ ہے۔

الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ

اور اس اونچی چھت (آسمان) پر جو کتاب (لوح محفوظ)

كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ

کے کشادہ اوراق میں مذکور مربوط ہے

بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَّجْبُوْرٍ

اپنے نبی پر نور کو نازل فرمایا تمام تعریفیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ بِالْعِزِّ

اس اللہ کے لیے ہیں جو عزت اور بزرگی میں

مَذْکُوْرٌ وَّ بِالْفَخْرِ مَشْھُوْرٌ وَّ عَلٰی

زبان زد ہے اور فخر میں مشہور زمانہ ہے اور

السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَّ

تمام بندوں پر ہر خوشی اور غم کے نازل کرنے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

پر قابل شکریہ ہے خدایا حضرت محمدؐ اور ان کی پاک پاکیزہ آل واولاد پر صلوٰۃ

اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

بھیج اور ان ہی کے صدقہ میں ہماری تمام حاجتیں برلا۔

نادِ علی کبیر

جس شخص کو کوئی مہم درپیش ہو سات مرتبہ اور اگر حاکم کے پاس جائے تو تین مرتبہ اس دُعا کو اپنے اُوپر دم کرلے نیز طلب فرزند کے لئے روزانہ دس مرتبہ پڑھے اور ادائے قرض کے لیے روزانہ صبح کی نماز کے بعد اکیس ۲۱ بار پڑھے، اگر عورت کو دردِ زہ ہو تو پانچ بار پانی پر پڑھ کر پلائے اور بازو پر باندھے یا اپنے پاس رکھے تمام آفات دنیاوی سے نجات حاصل ہوگی! تجربہ بتاتا ہے کہ ناد علی بیماروں کے لیے اکسیر ہے۔ حاجت مندوں کے لیے درمقصو

ہے۔ طالب دنیا کے واسطے کیمیا ہے، بہادروں کے لئے شمشیر ہے۔ مظلوموں کے حق میں سپر ہے اور ڈرنے والوں کے لیے حرزِ جاں ہے۔ غرضکہ جس کام کے لیے بھی اوّل و آخر تین دفعہ درود پڑھ کر بصدق دل و خلوص نیّت ان کلمات کو سات مرتبہ زبان پر جاری کرنے کے بعد بوسیلہ حضرت محمد مصطفیٰ و علی المرتضیٰ اور ان کی آلِ پاک خدا سے دعا کی جائے گی تو انشاء اللہ ضرور مستجاب ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ

عجائب خدا کے جلوہ بردار حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو ذرا پکارو

عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلَّ هَمٍّ وَّ

تو سہی تم ہر مصیبت اور ہر بلا میں ان کو اپنا مددگار پاؤ گے۔

غَمٍّ اِلَى اللّٰهِ حَاجَتِیْ وَعَلَيْهِ

(اور تم کہو کہ) ہر رنج اور غم میں ہماری حاجت براری بس خدا سے

مُعَوَّلِیْ كُلَّمَا رَمَيْتُ مُتَقَاضِیْ فِی

ہو سکتی ہے، اور اسی پر بھروسہ ہے، اور جب میں کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں

اللّٰهِ يَدُ اللّٰهِ وَلِیُّ اللّٰهِ لِیْ اَدْعُوْكَ

تو خدا کا قصد دل میں رکھتا ہوں (اے دوست خدا) اے خدائی کی نصرت کرنے والے

كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِكَ

میں نے اپنی ہر تکلیف اور مصیبت کے دفع کرنے کے لیے آپ کو پکارا ہے (اور یقین ہے کہ)

يَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ

وہ سب اے اللہ! تیری عظمت و بزرگی اور یا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آپ کی نبوت

عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ

کے وسیلے سے اور آپ کی ولایت اور عنایت کی وجہ سے اے علی علیہ السلام

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ بِحَقِّ لُطْفِكَ

اے علی علیہ السلام اے علی علیہ السلام عنقریب دور ہو جائیں گے اے علی علیہ السلام میری

الْخَفِيِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

اپنی پوشیدہ عنایات اور کرم کے صدقہ میں جلد خبر لیجیے خدا بزرگ ہے! خدا بزرگ ہے!

اَكْبَرُ اَنَا مِنْ شَرِّ اَعْدَائِكَ بَرِئٌ

خدا بزرگ ہے (اے علی) میں تیرے دشمنوں کے شر سے نہیں (ڈرتا) ہوں اور نہ

بَرِئٌ اَللّٰهُ صَمَدِيْ بِحَقِّ اِيَّاكَ

ان کی پرواہ کرتا ہوں اور میں ان سے بالکل ہی بری ہوں (مولا) میں آپ کا ہوں

نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا اَبَا الْغَيْثِ

اور میرا اعتماد ہے خدا یا بس اس کے صدقہ میں کہ میں صرف تیری عبادت کرتا ہوں اور

اَغِثْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ

صرف تجھ ہی سے مدد چاہتا ہوں میری طرف توجہ فرمادیں اے ابو الغیث میری مدد فرمائیے او حضرت علی

وَ يَا وَالِيَ الْوَلِيِّ يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ

خبر لیجیے اے دشمنوں کو نیچا دکھانے والے اور اے اولیاء راہی کو ہمت دلانے والے اور عجائب

يَا مُرْتَضٰى عَلِىّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ

روزگار کے آئینے (یعنی) اے علی المرتضیٰ (میری) مدد کیجیے اعدائے کفار و منافقین پر غضب ناک

بِالْقَهْرِ وَ الْقَهْرُ فِىْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا

ہونے والے تو اپنی جبر و تمکنت سے قہار ہے اور قہر و غضب تیری ذات کو زیبا ہیں

قَهَّارُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الْقَاهِرُ

اے شدید حملہ کرنے والے تو ہی قاہر اور جبار ہے اور تو ہی ساری کائنات

اَلْجَبَّارُ الْمُهْلِكُ الْمُنْتَقِمُ الْقَوِىُّ

کو ہلاک کرنے والا ہے اور تو ہی ایسا قوی انتقام لینے والا ہے۔

اَلَّذِىْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ وَ اُفَوِّضُ

کہ تجھ سے انتقام لینے کی کسی میں تاب نہیں ہیں اپنے تمام امور

اَمْرِىْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ

خدا کے سپرد کرتا ہوں بے شک وہ اپنے بندوں کے حالات کو

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

جانتا ہے بے شک خدا ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ حَسْبِىَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

اور وہی رحمٰن و رحیم ہے خدا میرا کافی ہے اور وہی بہترین

الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ

مددگار ہے اور وہی میرا بہترین مالک ہے اور بے نظیر نصرت کرنے والا ہے

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ اَغِثْنِيْ يَا رَاحِمَ

اے مدد چاہنے والوں کی بہترین مدد کرنے والے میری خبر لے اے مسکینوں

الْمَسَاكِيْنَ اِرْحَمْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ

پر رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر اے حضرت علی علیہ السلام میری مدد کیجیے

يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَ مَنِّكَ

اے حضرت علی علیہ السّلام میری مدد کیجیے اے اللہ! اپنی مہربانی سے اور کرم کے

وَجُوْدِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

صدقہ میں اے بڑے رحم کرنے والے مجھ پر رحم فرما۔

نادِ علی صغیر کی انفرادیّت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

نَادِ عَلِيًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ

عجائب خدا کے جلوہ بردار حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السّلام کو ذرا پکارو تو سہی!

عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ

تم ہر مصیبت اور ہر بلا میں ان کو اپنا مشکل کشا پاؤ گے

وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ

تجھے تیری بے پناہ عظمتوں کا واسطہ ہے، اے خداوندا! آپ کو آپ کی وسیع نبوت

بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ

کا واسطہ ہے، اے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ، آپ کی ولایت کے صدقہ میں تمام رنج وغم اور مصیبتیں

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

دفع فرمائیے اور ہماری خبرگیری کیجیے یا علی، یا علی یا علی علیہ السّلام

دُعائے وسعتِ رزق

حضرت امام رضا علیہ الصلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں کہ اس دُعا کا پڑھنا رزق کے لیے مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ وَ

اے وہ بے نیاز خدا جو نیازمند سائلوں کی حاجتوں کو پورا کرنے کا اختیار رکھتا ہے

يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ

اور ان کی دلی حاجات کو جانتا ہے جو خاموش ہیں بول نہیں سکتے اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر وہ

مِّنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّ جَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّ

سوال سنتا ہے جو صرف تجھ ہی سے کیا جائے تو اسکو خوب اچھی طرح اور قبولیت کے ساتھ اس

لِكُلِّ صَامِتٍ مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُّحِيْطٌ

پر لبیک کہتا ہے اور ہر چپ رہنے والے کے دل کی پوشیدہ آوازوں کا تجھ کو بڑا

اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ الصَّادِقَةِ وَ

گہرا اور وسیع علم ہے میں تیرے سچے وعدوں اور تیری بڑی بخشش

اَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةِ وَ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ

اور نعمتوں اور بے حد وسیع رحمت اور تیری لامحدود

وَ سُلْطَانِكَ وَ مُلْكِكَ الدَّآئِمِ وَ

قدرت اور تیری ہمیشہ رہنے والی بادشاہت اور

كَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ

تیرے کلمات تامہ کے واسطے سے اے وہ ذات جس

طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهُ

کو اطاعت گذاروں کا ناعمر سجدوں میں سرمارنا فائدہ بخش نہیں ہوسکتا اور نہ ہی

مَعْصِيَةُ الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

گنہگاروں کی معصیتیں نقصان پہنچا سکتی ہیں میں سوال کرتا ہوں کہ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ

وَّ اٰلِهٖ وَ ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَ

اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو اپنے فضل وکرم سے رزق وسیع عطا

اَعْطِنِيْ وَ تَرْزُقْنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ

فرما اے بندوں پر رحم کرنے والے (دیکھ) جو رزق دیتا ہے اس میں

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سلامتی و پائیداری ضرور دینا

دُعائے مغفرت

یہ ظاہر ہے کہ درگاہ قاضی الحاجات سے اپنے مقاصد کی طلبی میں اگر اپنے برادر مومن کو مقدم کیا جائے تو اس کی تمام آرزوئیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد دلی برآتے ہیں۔ یہ دُعا بھی اسی اصول پر مبنی ہے اس کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دُعا ناداری سے پیچھا چھڑانے، قرضے کی ادائیگی، پریشانیوں کو دور کرنے، قید سے چھوٹنے اور خوش حالی کے لیے بے حد مفید ہے یہ ہر نماز کے بعد پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَھْلِ الْقُبُوْرِ

اے اللہ! قبروں میں مدفون اور بوسیدہ ہڈیوں والے مردوں کے دلوں میں مسرت

السُّرُوْرَ اَللّٰھُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقِیْرٍ

کی روح پھونک دے اے اللہ! ہر فقیر مومن کو غنی کر دے۔

اَللّٰھُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ جَائِعٍ اَللّٰھُمَّ اَکْسُ

اے اللہ! ہر بھوکے کو سیر و سیراب کر دے اے اللہ! ہر ننگے

کُلَّ عُرْیَانٍ اَللّٰھُمَّ اقْضِ دَیْنَ کُلِّ

کو لباس پہنانا اے اللہ! ہر قرض دار مومن کے قرض

مَدِیْنٍ۔ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ

کو ادا فرما دے اے اللہ! ہر مضطرب اور پریشان کی

مَكْرُوبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيبٍ

پریشانی دور فرما اے اللہ! ہر بھٹکے ہوئے کو گھر پہنچا

اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ

اے اللہ! ہر اسیر کو رہائی عطا فرما اے اللہ! مسلمانوں

كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُورِ الْمُسْلِمِيْنَ

کے تمام فاسد امور کی اصلاح فرما

اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ

اے اللہ! تمام مریضوں کو شفا عطا فرما اے اللہ! اپنی ذاتی

فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ

تونگری اور امیری سے ہماری فقیری کا دروازہ بند کردے اے اللہ! ہمارے

حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ

بدترین دور زندگی اور فقر آسا حال اپنے حُسنِ حال سے بدل دے اے اللہ! ہمارے

عَنَّا الدَّيْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ

تمام قرضوں کو ادا فرما اور ہمارے (دامن کو دستِ فقر سے چھڑا کر بحق محمد و آل محمد)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہم کو تونگری عطا فرما دے ہم اس لیے تجھ سے کہتے ہیں کہ بس تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

مختصر دعائے عافیت

جو شخص چاہتا ہو کہ اس کا حشر حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان جناب کی آل پاک کے ساتھ ہو اور وہ حضرات موت، قبر، برزخ، قیامت، حساب، پل صراط وغیرہ کے جیسے اہم مواقع پر خصوصیت سے اس پر نظر رحمت فرمائیں تو اس دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا، اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے اللہ! مجھ کو خیریت اور مصیبت میں

مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ عَافِیَةٍ وَّ بَلَآءٍ

حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام کے ساتھ قرار دے

وَّاجْعَلْنِیْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور مجھ کو حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام کے ہر

فِیْ مَثْوًی وَّ مُنْقَلَبٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

سکون اور اضطراب میں (شریک) قرار دے اے اللہ! میری

مَحْیَایَ مَحْیَاهُمْ وَ مَمَاتِیْ مَمَاتَهُمْ

(اخروی) زندگی ان کی زندگی کے ساتھ ہو اور میری موت ان کی موت (کے صدقہ) میں ہو

وَاجْعَلْنِیْ مَعَهُمْ فِیْ مَوَاطِنَ کُلِّهَا

(خدایا دیکھ) مجھ کو ہر منزل اور موقع پر ان کے ساتھ رکھنا اور ہم

وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ اِنَّكَ

میں اور ان حضرات میں جدائی نہ کرنا بے شک تو

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

ہر چیز پر قادر ہے۔

دُعائے حضرت علی علیہ السلام

منقول ہے کہ جب حضرت علی علیہ السّلام کو کوئی نہایت پریشان کن اور اضطراب آگیں مہم درپیش ہوتی تھی تو آپ دو رکعت نماز ادا کر کے سو مرتبہ اَستَغفِرُاللّٰہ پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھتے تھے اور اس کے بعد اپنے کام کا آغاز فرماتے تھے جس کی وجہ سے آپ کو کسی مرحلے پر کوئی نقصان یا پریشانی نہیں ہوتی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ هَمَمْتُ بِاَمْرٍ قَدْ عَلِمْتَهٗ

خدایا میں نے جو ارادہ کر رکھا ہے تو اس سے ضرور واقف ہے

فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ خَيْرٌ لِّيْ

دیکھ اگر وہ دینی و دنیاوی و اخروی حیثیت

فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ

سے میرے لیے بہترین ہے تو سہل و آسان

فَيَسِّرْهُ لِیْ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ

فرما دے اور اگر تیری حقیقت بیں نظر میں یہ

شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ

دینی و دنیاوی و اخروی، حیثیت سے میرے لیے برا

فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ كَرِهْتُ ذٰلِكَ اَوْ

ہے تو رد فرما دے چاہے مجھے اچھا لگے چاہے

اَحْبَبْتُ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

مجھے بُرا لگے کیونکہ تو سب جانتا ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور کیوں نہ ہو) تو ہی ذاتی

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

طور پر تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے۔

دُعائے طلبِ حاجت

منقول ہے کہ جناب آصف ابن برخیا وزیر جناب سلیمان علیہ السّلام نے اسی دُعا کے ذریعہ چشم زدن میں ملک سبا سے تختِ بلقیس منگوالیا تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اسی دُعائے مبارک کے ذریعہ مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔ چونکہ اس دعائے پاک میں اسم اعظم موجود ہے لہٰذا یقین کامل ہے کہ اگر طلب حاجت کے لیے خلوص کے ساتھ اس دعا کو پڑھ کر دُعا مانگی جائے تو انشاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ

خداوندا! میں تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا معبود ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاھِرُ

تیرے سوا کوئی میرا معبود نہیں، اے زندہ اور اے عالم کو سنبھالنے والے بس تو

الْمُطَھَّرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرَضِیْنَ

پاک ہے پاکیزہ ہے تو ہی آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے

عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ

تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا جاننے والا ہے تو ہی بزرگ

الْمُتَعَالِ الْمَنَّانُ ذُوا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(اور) برتر ہے تو ہی منان (اور) عظمت و بزرگی کا مالک ہے

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

(خدایا حضرت محمدؐ و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور ہمارے ان دلی مقاصد کو پورا فرما

وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا

کذا کذا کی جگہ اپنے مقاصد کا تذکرہ کرے

دُعائے ابوذر غفاری

کتاب نہج الیقین صفحہ، طبع بمبئی ۱۳۰۲ھ ہجری میں ہے کہ حضرت صادق آل محمدؐ نے

ارشاد فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک دن جناب جبرئیل

علیہ السّلام نازل ہوئے اس وقت جناب ابوذر غفاری بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ جبرئیلؑ نے عرض کی مولا ذرا ان سے پوچھئے کہ وہ کون سے کلمات ہیں کہ جن کے ذریعہ سے وہ اتنے محبوبِ خدا ہو گئے ہیں کہ ان کا ذکر برابر آسمان پر رہا کرتا ہے۔ جناب ابوذرؓ نے عرض کی کہ میں صبح کو یہ دُعا پڑھتا ہوں جس سے خدا بھی خوش ہے اور تمام بلاؤں سے نجات بھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ الْاَمْنَ وَالْاِیْمَانَ

اے خداوند! تجھ سے امن اور ایمان اور تیرے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

بِکَ وَ التَّصْدِیْقَ بِنَبِیِّکَ وَ الْعَافِیَةَ

کی تصدیق اور تمام بلاؤں سے نجات اور پھر نجات پر شکر

مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَ الشُّکْرَ عَلَی

اور شریر لوگوں سے بے نیازی کا سوال کرتا ہوں

الْعَافِیَةِ وَ الْغِنَآءِ عَنْ شَرَارِ النَّاسِ

خدایا بحق محمد وآل محمد علیہم الصّلوٰۃ والسلام قبول فرمائیے۔

اعمال روز جمعہ

منقول ہے کہ جو شخص بروز جمعہ بعد نماز عصر سات مرتبہ اس دُعا کو پڑھے اس کے نامۂ اعمال میں لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی، لاکھ گناہ بخشے جائیں گے، لاکھ حاجتیں پوری کی جائینگی اور لاکھ درجے بہشت میں بلند کئے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا۔ اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا! محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کی آل پاک علیہم السّلام پر جو

الْاَوْصِيَاۤءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ

تیری طرف سے وصی رسول ہیں۔ بہترین رحمت نازل کر اور

صَلَوٰتِكَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ

ان کو اپنی بہترین برکت سے مالا مال کردے

بَرَكَاتِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ

حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پاک پر

وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَ اَجْسَادِهِمْ وَ

سلام اور ان کی روحوں اور جسموں پر سلام اور خدا کی

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

رحمت اور برکت ہو۔

صلوٰت بروز جمعہ

صادق آل محمدؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس صلوٰۃ کو جمعہ کے دن پڑھے گا وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا کہ جیسے ماں کے پیٹ سے ابھی وقت پیدا ہوا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتُ مَلٰٓائِكَتِهٖ وَ
خدا اور ملائکہ اور انبیاء اور تمام

اَنْبِيَائِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ
رسول اور ساری خلقت کی طرف سے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
حضرات محمد و آل محمد علیہم الصلوٰۃ و السلام

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ رَحْمَةُ
پر درود و سلام اور خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ
اور برکت نازل ہو

زیارتِ صاحبُ الزّمانؑ

بحار الانوار میں ہے کہ مومن کو چاہیے کہ وہ اپنے امام علیہ السّلام کا شب و روز انتظار کرے اور اس بات کی دُعا کرے کہ خداوند تعالیٰ جلد پردہ غیب اٹھا دے نیز ہر نماز کے بعد یہ زیارت پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَ
اے سارے زمانے کے والی آپ پر سلام ہو
الزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ
اے خداوند رحمٰن کے خلیفہ آپ پر
الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ
سلام ہو اے انسانوں اور جنوں کے
الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ۵ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
امام آپ پر سلام ہو اے مطلع (ایمان)
يَا مَظْهَرَ الْاِيْمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اور ایمان کے خزینہ دار آپ پر سلام ہو اے
يَا شَرِيْكَ الْقُرْاٰنِ ۵ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
شریک قرآن مجید آپ پر سلام ہو اے ہمارے
يَا اِمَامَ زَمَانِنَا هٰذَا عَجَّلَ اللّٰهُ
امام زمانہ آپ پر سلام ہو خدا آپ کی کشایش (اور دور ظہور)
فَرَجَكَ وَسَهَّلَ اللّٰهُ مَخْرَجَكَ
میں جلدی کرے اور پردہ غیب سے نکلنے کو سہل قرار دے
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
آپ پر سلام اور خدا کی رحمت و برکت ہو۔

دُعائے درازیٔ عمر

بعد ہر نماز کے پڑھے بے حد مفید اور مجرب ہے چاہیے کہ ہر شخص اس کا ورد رکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدار اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے بار الہا! درود و سلام بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ) اور ان کی

مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ رَسُوْلَكَ الصَّادِقَ

آل (علیہم السّلام) پر، اے اللہ! تیرے سچے تصدیق کرنے والے

الْمُصَدِّقَ الْاَمِيْنَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ

امین رسولؐ نے کہ ان پر اور ان کی آل پر تیرا درود ہو

وَاٰلِهٖ قَالَ اِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُّ

یہ فرمایا کہ تیرا قول ہے کہ میں کسی چیز کے بارے

فِیْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ كَتَرَدُّدِیْ فِیْ

میں جسے میں انجام دینے والا ہوں تردد نہیں کیا کرتا

قَبْضِ رُوْحِ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ

جیسا کہ مجھ کو اپنے اس مومن بندے کی روح کے قبض

يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَ اَكْرَهُ مَسَائَتَهُ

کرنے میں تردّد ہوتا ہے جو موت سے متنفر ہو اور میں اس کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

رنج دینا ناپسند کرتا ہوں۔ پس اے اللہ! تو محمد و آل محمد پر رحمت بھیج

مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ لِوَلِيِّكَ الْفَرَجَ

اور اپنے ولی کے لیے کشائش عافیت اور

وَ الْعَافِيَةَ وَ النُّصْرَةَ وَلَا تَسُوءنِیْ

نصرت کا زمانہ جلد لا اور مجھے میری ذات کے

فِیْ نَفْسِیْ وَلَا فِیْ اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِیْ

بارے میں اور میرے کسی دوست کے بارے میں رنج نہ پہونچائیو۔

نقوشِ ایّامِ ہفتہ

* اتوار کے دن پہلے یہ دُعا پڑھیے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

پھر اس نقش کا مطالعہ کیجیے۔
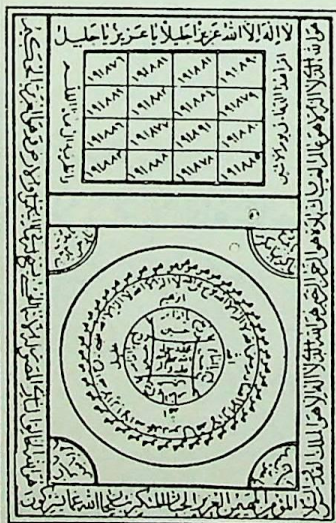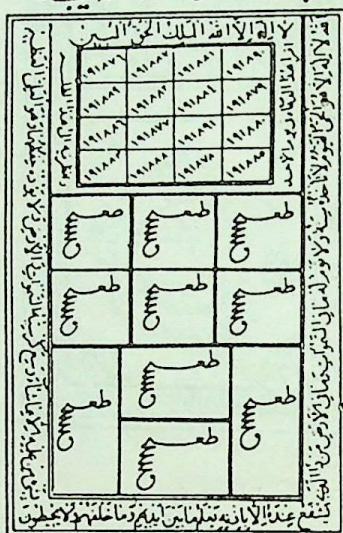
* پیر کے دن یہ دُعا پڑھیے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَزِيْزًا جَلِيْلًا
يَا عَزِيْزُ يَا جَلِيْلُ

بعدازاں اس نقش پر نظر ڈالیے۔

* منگل کے روز اِس دُعا کو پڑھ کر،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

اِس نقش پر نگاہ کیجیے۔
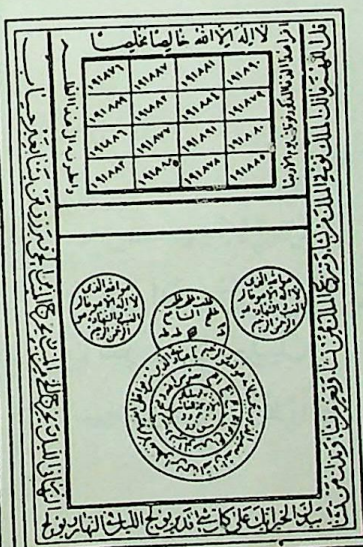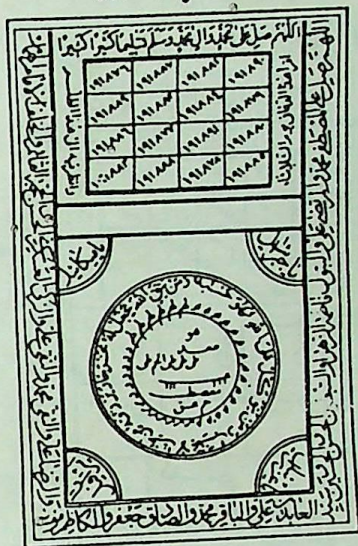
* بُدھ کے دن :

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُخْلِصًا

کہہ کر یہ نقش دیکھیے۔

✿ جمعرات کو اس دُعا کو پڑھنے کے بعد،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس نقش پر نظر ڈالیے۔
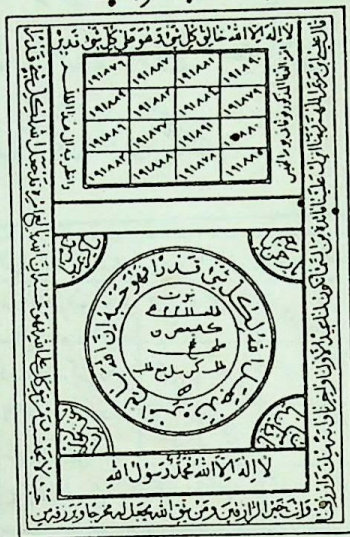
✿ جمعہ کے دن اس دُعا کے پڑھنے کے بعد،

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اس نقش کا مطالعہ کیجیے۔
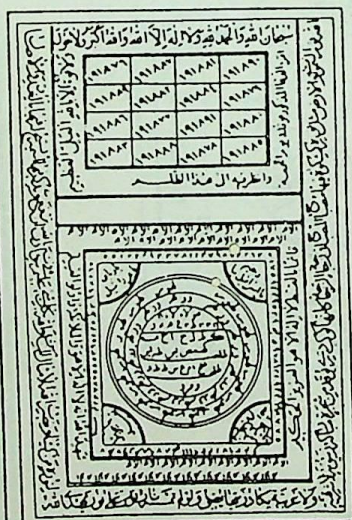
(یہ نقش غیر معمولی اثرات کا حامل ہے)

✽ ہفتہ کے دن پہلے یہ دُعا پڑھیے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

پھر اس نقش کو دیکھیے ۔

روی ان کل من قرأ هذا الدعا یوم السبت ونظر الی

هذا الطلسم لا یوز علیه سلاح ویظهر فی المرکز انا رعلیه کثرة وهو لا اله الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین	١٩١٨٩	١٩١٨٨١	١٩١٨٨٧	١٩١٨٧٦
	١٩١٨٧٩	١٩١٨٨٤	١٩١٨٨٠	١٩١٨٨٩
	١٩١٨٨٠	١٩١٨٩١	١٩١٨٧٧	١٩١٨٨٦
	١٩١٨٨٥	١٩١٨٧٨	١٩١٨٨٨	١٩١٨٨٢

یشفع عنده الا باذنه یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون